Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سلگتے عشق کی مہکتی جنت

امِ حسن رؤف

یار آہان شاہ اس بار شرط ہم لگائیں گے زریاب اور شہرام نے آہان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا. آہان مسکراتے ہوئے اچھا اتنی ہمت ہو گئی ہے تم سب کی. سارے دوست ہنسنے لگے. مگر اس بار زریاب اور شہرام کے ساتھ ساتھ فیاض اور شیری بھی اسی بات پہ اڑے ہوئے تھے کہ ہر بار شرط آہان لگاتا ہے اور جیت جاتا ہے اس بار شرط ہم لگائیں گے تو اسے جیتنے نہیں دیں گے. آہان بھی دوستوں کی دوستی کی خاطر مان جاتا ہے. کہتا ہے ٹھیک ہے بولو کیا کرنا ہو گا .

سارے دوست پر جوش ہو جاتے ہیں .

زریاب بولا شرط لگانے سے پہلے شرط کے کچھ رولز بھی ہو گے جو تمہیں فالو کرنے ہونگے. آہان اچھا جی شرط کے اندر بھی شرطیں ہیں واہ جی واہ لگتا ہے اس بار مجھے پھنسانے کا پکا پروگرام بنا کر رکھا ہے .

اچھا بتاؤ کیا کیا شرطیں ہیں..اور کرنا کیا ہے .

Posted On Kitab Nagri

شرط نمبر ون.1. جو ہم کہیں گے وہ تمہیں ہر حال میں پورا کرنا ھو گا .

شرط نمبر ٹو2. کام کو سر انجام دینے کے لیے تم اپنی پاور اپنی دولت کا سہارا نہیں لو گے .

شرط نمبر 3. تم کسی کو ڈراؤ گے نہیں دھمکاو گے نہیں .

شرط نمبر 4. کام کو سر انجام دینے کے لیے کوئی زور زبردستی نہیں کرو گے. ہاں منت ریکواسٹ کر سکتے ھو ..

شرط نمبر 5.. یہ کام تجھے اکیلے بغیر کسی کی مدد کے کرنا ھو گا ..

اور شرط نمبر 6.. ہم پانچوں کے علاوہ اس بات کا کسی کو کانوں کان خبر نہیں ھونی چاہیے ..

آہان شرطیں سن کر حیران پریشان ان سب کے منہ دیکھنے لگ گیا.. تو شیری ہنسنے لگا کیوں شہزادے ہوا نکل گئی. یا شرطیں منظور ہیں .

آہان یک دم سمبھل گیا اور ایک مکا شیری کی کمر میں مارتے ہوئے بولا مجھے جانتے ہو نا میں کون ہوں .

میں آہان شاہ ہوں تم سب کی ہر شرط منظور ہے بتاؤ مجھے کرنا کیا ھے.

____

سید عبد الرحمن صاحب ایک عالم دین اور مفتی ھونے کے ساتھ ساتھ مسجد کے خطیب بھی ہے ہزاروں لوگوں کو راہ دین کا مسافر بنا چکے ہے. علاقے میں ماشاءاللہ اتنی عزت ھے کے لوگ اُن کی قسم کھانے سے ڈرتے ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

ماشاءاللہ سب انہیں ولی اللہ ہی سمجھتے ہیں. کچھ تو کہتے ہیں سید صاحب واقعی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل سے ہیں کیونکہ یہ ایک سچے اور پکے عاشق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے .

سید صاحب کا تعلق بھی ہاشمی سیدزادوں میں ھوتاھے ..

سید صاحب کو زیادہ تر لوگ مرشد صاحب یا سید صاحب کہہ کر مخاطب کرتے .

سید عبدالرحمن صاحب کا خاندان بھی اپنے نام نسبت کی طرح ہی پاکیزہ اور شریف اور شریعت کے مطابق زندگی بسر کرنے والے ہیں. سید صاحب کے دو بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں .

بیٹے عبد برہان جو کے اپنے والد صاحب کے نقش قدم پر چلتے ہوئے حافظ قرآن کے بعد عالم دین اور مفتی بننے کی تیاری کررہے ہے جبکہ چھوٹے بیٹے فیضان. حافظ قرآن پاک کے بعد میڈیکل سائنس پڑھ رہے ہیں. بڑی بیٹی فاطمہ نے عالمہ فاضلہ کا کورس کیاہے اور شادی کے بعد ایک بچیوں کا مدرسہ چلارہی ہیں جہاں 200 کے قریب بچیاں دین کی تعلیم حاصل کررہی ہیں.. چھوٹی بیٹی فضاء عبدالرحمن قرآن پاک حفظ کرکے ماسٹرز کرناچاہتی ہے جس کے لیے اس نے یونیورسٹی میں داخلہ لیاہے ..

_________________________________\

____

محمد ریاض شاہ. ملک کے نامور بزنس مین بلکہ بزنس ٹائیکونز میں سے ایک بڑانام جن کا بزنس ملک میں ہی نہیں بہت سے بیرون ممالک میں بھی پھیلا ہواہے. جن کے ہر شہر میں بنگلوں اور ہر ملک میں فلیٹ موجود ہیں یہاں

Posted On Kitab Nagri

تک کہ ریاض صاحب سفر بھی اپنے پرائیویٹ طیارے میں کرتے ہیں. ریاض شاہ کی ایک ہی اولاد ہے ان کا بیٹا محمد آہان شاہ. آہان شاہ منہ میں سونے کا چمچہ بلکہ ڈائمنڈ کا چمچ لے کر پیدا ہوا ہے.. بے شمار دولت نے آہان شاہ کو

انتہائی خود سر بد تمیز ضدی عیاشی اور شرابی بنا دیا ہے. ابتدائی تعلیم تو بیرون ملک میں حاصل کی مگر اب اپنے دوستوں کی وجہ سے خاص طور پر زریاب جو امریکہ سے پاکستان شفٹ ہو گیا تھا کی وجہ سے پاکستان اسلام آباد کی یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا اور چار سال سے پڑھائی کے نام پر صرف اور صرف عیاشی کرتا ہے .

اکثر لڑکیاں اس کی بے شمار دولت اور اس کی پرسنیلٹی پر فدا ہو جاتی ہے اور یہ لڑکیوں کو صرف استعمال کی چیز سمجھتا ہے .

کوئی بھی دیکھنے والا پہلی نظر میں آہان شاہ کی پرسنیلٹی اور اس کی شخصیت پہ فدا ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا. لمبا قد ر سفید دودھیا رنگت براؤن بال. جو بہت سٹائلش انداز میں کٹینگ کیے ہوئے بڑی بڑی نیلی آنکھیں لمبی پلکیں.
آہان شاہ کہیں سے بھی پاکستانی نہیں لگتا تھا سب انگریز ہی سمجھتے تھے. بچپن امریکہ میں رہنے کی وجہ سے لہجہ بھی انگریزوں والا تھا مگر اردو بہت اچھی بولتا بلکہ اب تو پنجابی شاندار بولتا ہے. آہان شاہ کی فیملی مسلمان ہیں مگر صرف نام کی مسلمان باپ کو بھی آہان نے صرف بزنس کرتے دیکھا اور ماں کو سوشل سرگرمیوں میں پارٹیز کلبز اور ٹی پارٹیز وغیرہ میں. اس لیے آہان نے بچپن میں جب دادا دادی زندہ تھے تو قاری صاحب گھر میں قرآن پڑھانے آتے تھے تب ہی پڑھا تھا جو امریکہ میں بھول گیا. اور اب تو صرف کتابوں میں نام پڑھا تھا بس .

اور اس کے دوست بھی اسی کی طرح مختلف بزنس مینز کی اولادیں بلکہ بگڑی ہوئی اولادیں تھیں

Posted On Kitab Nagri

زریاب خانزادہ کا باپ شجاعت خانزادہ. آہان کے والد کا بزنس پارٹنر تھا.. شہرام کے والد بھی ایک نامور انڈسٹریل تھے. جبکہ فیاض احمد کے والد شارجہ میں بزنس کرتے تھے اور شیری کے والد بہت سے ہوٹلوں کے مالک تھے مطلب ہر ایک امیر زادہ تھا

اور ان میں سب سے نمایاں محمد آہان شاہ تھا. جس کی گاڑیوں کی لمبی فہرست اور بہت عمدہ کلیکشن تھی.. کالج کے سارے گاڑیوں کے دیوانے آہان کی گاڑیوں کے چھیدائی تھے

وہ بھی ہر دن ایک نئی گاڑی کے ساتھ کالج میں داخل ھوتا اور سب پہ اپنی دولت کی دھات جماتا کوئی بھی جائز ناجائز کام نکلوانے کے لیے اس کے پاس ہر ایک کا ویک پوائنٹ موجود تھا .

کسی کو گاڑی کا لالچ دے کر تو کسی کو لاکھوں کا لالچ دے کر ناجائز کام کروانا آہان شاہ کے بائیں ہاتھ کا کھیل تھا ..

____

____

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے رانا. ایک بہت خوبصورت اور سلجھی ہوئی لڑکی ھے شانزے ایک مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتی ہے اور پڑھ لکھ کر اپنے والدین کا سہارا بننا چاہتی ہے ..

شانزے اپنے والدین کی اکلوتی اولاد ھے. لاڈلی ھونے کے باوجود بہت حساس اور نیک طبیعت کی مالک ہے ..

شانزے کے والد ایک پرائیویٹ فورم میں کام کرتے ہیں. ان کی پہلی خواہش ہی شانزے کو عالی تعلیم دلوانا ھے .

Posted On Kitab Nagri

جس کے لیے وہ دن رات محنت کرتے ہے ..

شانزے بھی پڑھائی میں بہت تیز تھی تبھی شانزے نے سکولرشپ کا امتحان پاس کر کے اب سکولرشپ پہ یونیورسٹی پڑھنے لگی ہے. کل اس کی یونیورسٹی کا پہلا دن ہے اور دل میں عجیب طرح کا خوف ہے نئے لوگ نیا ماحول. سب امیر لوگ ھونگے وہاں. میں کیسے اجیسٹ کروں گی. پتہ نہیں میرا کوئی دوست بھی بنے گا کہ نہیں .

شانزے کی ماں بیٹی کی پریشانی دیکھ کر اسے تسلی دیتی ہے کہ بیٹا آپ اگر اچھے ھو تو اللہ تبارک تعالیٰ آپ کے ساتھ اچھا ہی کرے گا اور دیکھ لینا آپ کو اچھے لوگ بھی ملے گے اور دوست بھی. ماں کی باتیں سن کر شانزے کے دل میں امید سی جاگی. تو جھٹ سے ماں کو گلے لگا لیا امی آپ کیسے میرے دل کی ہر بات جان جاتی ہے اور کیسے اس کا حل بھی نکال لیتی ہے. ماں ہنسنے لگتی ہے اور کہتی ہے بیٹا ماں ہوں تیری تیرے دل کی دھڑکن سن کر پتہ چل جاتا ہے. کہ تجھے کیا چاہیے.. اب سو جاؤ صبح کالج کا پہلا دن ہے لیٹ مت ھو جانا.

فجر کی نماز با جماعت ادا کرنے کے بعد فضا اپنی امی کے ساتھ ناشتہ ڈیبل پہ لگانے کے بعد اب یونیورسٹی جانے کے لئے تیار ھو رہی تھی. آج اس کا یونیورسٹی میں پہلا دن تھا اور لیٹ ھونے کا اس گھر میں سوال ہی پیدا نہیں ہوتا. کیونکہ ماشاءاللہ گھر کے سات افراد اور ساتوں کے ساتوں پانچ وقت کے نمازی. بلکہ چار افراد تو ماشاءاللہ تہجد کے بھی پابند تھے. سید عبدالرحمن صاحب ان کی والدہ محترمہ رقیہ بی بی اور ان کی زوجہ کنیز فاطمہ. اور بڑا بیٹا برہان. ہاں فاطمہ فیضان اور فضا بھی تہجد کی پابندی نہیں کرتے تھے مگر اکثر آنکھ کھلنے پہ بڑوں کے ساتھ شامل ہو جاتے تھے. عبدالرحمن صاحب نے گھر کا ایک ہال نما کمرہ جوان کی والدہ کے استعمال میں تھا نماز کے لئے مختص کیا ہوا تھا کمرے میں 24 گھنٹے جائے نماز بچھے رہتے. اور کمرہ ہر وقت عبادت کی خوشبو سے مہکتا رہتا تھا. کیونکہ فجر کی نماز

Posted On Kitab Nagri

کے بعد سب کاموں میں مصروف ھو جاتے مگر رقیہ بیگم اور کنیز فاطمہ اشراق اور چاشت کی نماز بھی باقاعدہ ادا کرتی وقت اور صحت اجازت دے تو اکثر صلوٰۃ تسبیح بھی ادا کرتی. اس. کمرے میں گرمیوں میں اے سی اور سردیوں میں ہیٹر ہر وقت اون رہتا. ایک تو وجہ سید صاحب کی والدہ محترمہ اور دوسری بڑی وجہ کے کسی کی نماز میں سردی یا گرمی کی وجہ سے خلل نہ پڑے #سبحان_اللہ فضا تیار ھو کر اپنا عبایہ اور بیگ لے کر ڈائننگ روم میں داخل ہوئی تو سب ناشتے کے لئے بیٹھ چکے تھے سید صاحب نے فضا کو دیکھا تو مسکرا دیے .

آؤ میری شہزادی بیٹھو تو میرا بچہ یونیورسٹی جانے کے لئے تیار ہے. فضا جی بابا جانی .

بیٹا گھبرانا نہیں پورے اعتماد کے ساتھ رہنا ہے اور اپنی تہذیب نہیں بھولنی میں نے کبھی تم چاروں پہ زور زبردستی نہیں کی بلکہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس کے مجھے بہت ہی صالح اولاد عطا کی ہے. آپ چاروں کو مجھے کہنا نہیں پڑا کے آپ یہ کرو اور یہ نہ کرو. سید صاحب بڑے فخر سے کہہ رہے تھے اور چہرے پر ایک سکون اور خوشی کا ملا جلا رنگ جھلک رہا تھا. فضا بڑے غور سے سید صاحب کو سن رہی تھی. سید صاحب کہنے لگے بیٹا یہ مت سمجھیے گا میں آپ کو کسی چیز سے روک رہا ہوں یا ٹوک رہا ہوں ابھی تو آپ کا پہلا دن ہے. مگر بیٹا آپ کو سمجھانا میرا فرض ہے کیونکہ اگلے جہان میں مجھ سے پوچھا جائے گا کہ میں نے آپ سب کو سیدھا راستہ کیوں نہیں دکھایا. بیٹا آپ میرا غرور ہے بس یہ یاد رکھیے گا

فضا جی بابا آپ بے فکر رہیں. میں آپ کی بیٹی ہوں مجھ پر بھروسہ رکھیں. سید صاحب نے پیار سے سر پر ہاتھ رکھا اور برہان سے کہنے لگے برخوردار آج سے آپ کی ڈیوٹی بھی لگ رہی ہے. آپ نے فضا کو چھوڑ کر اور لے کر آنا ہے. اب یہ آپ پر ھے کے کیسے مینج کرتے ھو .

Posted On Kitab Nagri

برہان ادب سے باباجانی بے فکر رہیں. میں اپنی زمیداری اچھے سے نبھاؤں گا. سید صاحب جیتے رھو. کہہ کر ناشتہ ختم کرتے ہوئے اٹھ گئے ساتھ ہی سب بھی ایک ایک کر کے اٹھنے لگے. برہان نے فضا کو کہا فیضو جلدی آجاؤ میں بائک نکالتا ہوں فضا. جی بھائی ابھی آئی .

کالے عبائے کے ساتھ کالے دستانے اور کالے جو گر فل نقاب کر کے آنکھوں پہ کالا چشمہ لگا کر فضا پورے اعتماد کے ساتھ بیگ لے کر گھر سے نکلی تو بائیک پہ بیٹھتے ہوئے برہان سے پوچھا فیضو گھبرا تو نہیں رہی اور ساتھ ہی گھر سے نکل آئے. فضا گھبرانا کیوں ھے بھائی .

ارے لاڈو نئی جگہ ہے نئے لوگ ہونگے اور نیا ماحول ھو گا تھوڑی تو گھبراہٹ ھوتی ھے. فضا. نہیں بھائی ایسا کچھ نہیں ہے میں پڑھنے جارہی ہوں مجھے لوگوں سے کیا لینا دینا. اور ماحول الحمداللہ میں اپنے گھر سے اپنے ساتھ لے کر جارہی ہوں. رہی دوستوں کی بات تو جسے میں اس طرح پسند ھوئی دوستی کرلے گی نہیں تو آپ سب ہیں نا مجھے اور دوستوں کی ضرورت نہیں .

برہان. نے ایک سکون کی سانس اندر لے کر چھوڑی اور دل ہی دل میں اپنی بہن کے لیے دعائیں کرنے گا .

____

فضا کے گھر سے تقریباً آدھے گھنٹے کی ڈرائیو پر تھا کالج دونوں بہن بھائی باتیں کرتے ہوئے جارہے تھے کہ فضا کی نظر بس سٹاپ پر کھڑی لڑکی پہ پڑی جو بیگ کندھے پہ رکھے سادہ شلوار قمیض پہ سکارف سر پر لپیٹے بار بار گھڑی کو

Posted On Kitab Nagri

دیکھ رہی تھی اور بے چین ہو رہی تھی فضا نے برہان سے کہا بھائی زرا بائیک روکیں.اس لڑکی کے پاس چلیں.

برہان نے سرسری سا دیکھ کر نظریں جھکالی اور تھوڑا دور بائیک روک لی فضا اتر کر شانزے کے پاس آئی اور بڑے پیار سے بولی آپ سٹوڈنٹ ہے.شانزے.جی.فضا لگتا ہے بس یا ٹیکسی کا ویٹ کر رہی ھے شانزے.جی کر تو رہی ہوں پچھلے آدھے گھنٹے سے میرا آج یونیورسٹی میں پہلا دن ہے لگتا ہے پہلے دن لیٹ ہو جاؤں گی.فضا نے کہا ہم بھی وہیں جا رہے ہیں یہ میرے بھائی سید برہان عبدالرحمن ھے مجھے چھوڑنے جا رہے ہے مناسب سمجھیں تو میرے ساتھ چلیں مجھے نہیں لگتا یہاں کوئی ٹیکسی یا بس ٹائم پہ پہنچے .

شانزے تھوڑا سا سوچنے کے بعد ان کے ساتھ جانے کے لئے تیار ھو گئی فضا ٹھیک کہہ رہی تھی بس اور ٹیکسی کا کیا بھروسہ.شانزے.بھی فضا کی طرح دبلی پتلی سی تھی آرام سے فضا کے پیچھے بائیک پہ بیٹھ گئی تو تینوں دس منٹ میں یونیورسٹی کے گیٹ پر موجود تھے .

برہان نے فضا کے سر پر ہاتھ رکھ کر بیسٹ آف لک کہہ کر وہاں سے چلا گیا.تو دونوں بہت خوشی خوشی کالج کے اندر جانے لگی ساتھ ایک دوسرے سے تعارف کروانے لگی تو دونوں یہ جان کر بہت خوش ہوئی کہ دونوں ایک کلاس میں تھی اور دونوں کا آج پہلا دن تھا ..

____

____

اب تم سب بکو گے مجھے کرنا کیا ھوگا.آہان شاہ غصے سے تلملا رہا تھا..رزیاب بتاتے ہیں بتاتے ہیں حوصلہ رکھو .

Posted On Kitab Nagri

اتنے میں زریاب کی نظر گیٹ سے اندر آتی دو لڑکیوں پر پڑی جس میں سے ایک تو سادہ سے شلوار قمیض پہ سکارف کو بڑی خوبصورتی سے سر پہ لپیٹے ہوئے تھی جبکہ دوسری سر سے پاؤں تک پردے میں چھپی ہوئی تھی یہاں تک کہ ہاتھوں پہ گلبز اور نقاب کے اوپر سے سیاہ گلاسز لگائے ہوئے تھے ۔

زریاب نے چہرے پر مکروہ سی مسکراہٹ پھیل گئی اور دل میں سوچنے لگا بچو یہاں یا تو ٹوٹے گا یا پھر ضرور کالج سے نکالا جائے گا ۔

رزیاب نے کہاہاں تو تیار ھو آہان. آہان ہاں تیار ہوں. زریاب اور سارے رولز بھی یاد ہیں ارے ہاں بابا یاد ہیں اب بکو گے آہان غصے میں بولا ۔

اچھا ٹھیک ہے رزیاب بولا اور کہنے لگا وہ سامنے دو لڑکیاں آرہی ہے. آہان بیچ میں بول پڑا ان کی ریگنگ کرنی ہے ۔

رزیاب ہنسنے لگا نہیں لالے. ریگنگ پرانا سٹائل ھے اب تو نیا چیلنج ھو گا ۔

آہان چیلنج. زریاب ہاں بچو چیلنج تبھی تو رولز رکھے ہیں اور ہم جانتے ہیں تو چیلنج ہر حال میں پورا کرتا ہے تجھے ہرانا مشکل نہیں ناممکن ہے زریاب آہان کو پمپ کر رہا تھا اور وہ ہو رہا تھا. اچھا بتاؤ کرنا کیا ہے ..

زریاب نے کہا کہ.

Posted On Kitab Nagri

برہان کے جانے کے بعد شانزے نے فضا کی طرف ہاتھ بڑھایا ھیلو میں شانزے عمر حیات. فضا نے بڑھے ہوئے ہاتھ کو پکڑ کر کہا اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ. شانزے شرمندہ ھوتے ہوئے وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ. فضا میں سیدہ فضا عبدالرحمن فسٹ ائیر. شانزے اوھو مطلب آپ کا بھی پہلا دن ہے

اوراس کے بعد شانزے نے کہا مطلب میری امی نے بلکل درست کہا تھا فضا نا سمجھتے ہوئے مطلب. شانزے نے کہا میں کل سے پریشان تھی کہ پتہ نہیں کالج میں کیسے لوگ ھونگے کوئی مجھ سے دوستی کرے گا بھی کے نہیں مجھے لگتا تھا کہ یونیورسٹی میں سب جینز اور شاٹ پہن کر آتی ہوں گی

مجھ جیسی سمپل سے کوئی تعلق نہیں رکھے گا. مگر امی کہنے لگی بیٹا اچھے لوگوں کے ساتھ اچھا ہی ھوتا ھے اور اچھے لوگ ہی ملتے ہیں مجھے نہیں پتہ تھا میں اتنی اچھی ہوں کہ اللہؐ تعالیٰ نے مرشدی سے ملوادیا ہے .

فضا یہ سن کر ہنسنے لگی اور کہنے لگی کہ میں مرشد نہیں مرشد ہم سب کے صرف ایک ہے ہمارے آقا ﷺ ❤ ہم سب تو اُن ﷺ ❤ کے غلام ہیں یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہم ہاشمی سید ہیں اور ہماری نسبت ان سے ملتی ہے. دونوں باتیں کرتیں ہوئی کالج میں داخل ہوئیں .

____

____

Posted On Kitab Nagri

بتاؤ بھی کیا چیلنج ہے آہان نے بے چینی سے کہا. زریاب نے کہاوہ سامنے دو لڑکیاں آرہی ہیں ان میں جو عبائے میں ہیں اسے اپنے پیار میں پاگل کرتا ہے اور اس کی ایک پک لے کر آنا ہے تا کہ ہم بھی دیکھیں پردے کے پیچھے ہے کون .

آہان کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا. اس کوے کو جو کہیں سے بھی لڑکی نہیں لگ رہی .

یار پتہ نہیں اس کوے کے پیچھے کون بد صورت شکل ھو جس کو وہ خود چھپائے ہوئے ھے اس سے پیار. آہان نے حقارت سے کہا. زریاب ہنسنے لگا. لالے تجھے پیار نہیں کرنا تجھے صرف اسے اپنے پیار میں پاگل کرنا ہے .

آہان. یار میرے ایک اشارے سے کالج کی ساری لڑکیاں میرے قدموں میں گر جاتی ہے پھر اس کوے میں کیا ہے .

زریاب ہنستے ہوئے ہم جانتے ہیں ہر لڑکی تیری پرسنیلٹی اور تیری دولت کی وجہ سے تیری دیوانی ہے اور کچھ تیری آنکھوں پہ مرتی ہیں مگر مجھے لگتا ہے یہ لڑکی الگ ہے یہ تیرے ہاتھ نہیں آئے گی .

آہان. زریاب تجھے پتہ ھے نا میں کون ہوں میری ڈکشنری میں ناممکن کا ورڈ نہیں ہے. زریاب ہنستے ہوئے چل دیکھتے ہیں .

اتنے میں دونوں چلتی ہوئی پاس سے گزرنے لگی کہ شیری کو شرارت سوجھی. یک دم دونوں کے سامنے آگیا. دونوں ایک جھٹکے سے رکیں. فضا. یہ کیا بد تمیزی ھے شیری. بد تمیزی نہیں میم میں تو ہیلپ کرنے آیا ہوں آپ دونوں فریش ائیر ہیں. فضا سے پہلے شانزے بول پڑی. جی ہاں. شیری ویلکم ٹو دا کالج. شانزے بہت شکریہ .

Posted On Kitab Nagri

آپ دونوں کو پرنسپل کے آفس چھوڑ دوں. اس بار فضا بول پڑی بہت شکریہ سر کوئی ضرورت نہیں. شیری کچھ کہنے لگا کہ فضا نے ہاتھ کے اشارے سے روک دیا اور کہنے لگی سر ہم یہاں تک پہنچ گئی ہیں تو پرنسپل کا آفس بھی ڈھونڈ لیں گیں. اور ہم نے آپ سے ہیلپ نہیں مانگی اور جب تک ہم ہیلپ نہ مانگیں. ہماری ہیلپ کرنے کی کوشش مت کیجیے گا یہ فسٹ اینڈ لاسٹ وارننگ سمجھیں. شیری غصے سے تلملانے لگا مگر فضا پہ کوئی اثر نہیں ہوا بولی اب راستہ چھوڑیں گے ہمیں جانا ہے. شیری سائڈ پہ ھو گیا تو وہ دونوں آگے بڑھ گئیں .

شیری بڑبڑاتا ہوا واپس سب کے پاس آ گیا فیضی کیا ہوا شیری منہ اترا ہوا ہے شیری. کچھ نہیں یار. سوچ ایٹیٹوٹ گرل. بدتمیز کہیں کی. زریاب نے آہان کو دیکھا جو گم سم سا کھڑا تھا کندھے سے ہلاتے ہوئے کہا کیا ہوا آہان .

آہان کیا بول رہی تھی. شیری. بول نہیں رہی تھی کاٹ رہی تھی کھانے کو دوڑ رہی تھی. آہان کسی ٹرانس میں بولا کہہ کیا رہی تھی. شیری تلملا گیا. تجھے وہ بولتی ہوئی لگ رہی تھی وہ کاٹ رہی تھی. آہان کو اپنے کیفیت کے سمجھ نہیں آ رہی تھی فضا کی کرخت آواز بھی آہان شاہ کے روح میں اتر رہی تھی تبھی وہ کسی ٹرانس کی کیفیت میں تھا. تبھی غصے میں شیری چلایا بدتمیز کواہیں کی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کوالفظ سن کر سب نے زور کا قہقہہ لگایا قہقہے کے آواز سن کر آہان بھی اپنی کیفیت سے نکل آیا اور سب کے ساتھ ہنسنے لگا ..

اتنے میں آہان کہنے لگا چلو سارے کے ایف سی چلتے ہیں مجھے بھوک لگی ہے. شہرام بولا یار آج تو ریگنگ کرنے کا موڈ تھا فریشر والوں کا .

Posted On Kitab Nagri

مگر آہان کہنے لگا آج موڈ خراب کر دیا ہے تم سب کے چیلنج نے اب مجھے سوچنا ہے اس لیے پہلے کچھ کھاؤں گا.

سب ساتھ چلنے کے لیے تیار ہو گئے .

____

شانزے اور فضا آگے بڑھ گئی تو تھوڑی دور جا کر شانزے کہنے لگی. یار تم نے تو اس بے چارے کی بے عزتی کر دی وہ ہماری ہیلپ ہی تو کرنا چاہتا تھا ویسے کافی ہینڈ سم تھا .

شانزے کی باتیں سن کر فضا ایک دم رک گئی. شانزے.اب کیا ہوا .

فضا کہنے لگی. دیکھو شانزے ابھی تھوڑی دیر پہلے تم نے مجھے بہت عزت دی ہے اور مجھے اپنی دوست بنایا ہے.اور شانزے مجھے تمہاری دوستی بہت عزیز ہے مگر ایک بات سن لو ایک وارننگ میں نے اس لڑکے کو دی ہے ایک اب تجھے دے رہی ہوں اج کے بعد میرے سامنے کسی لڑکے کی تعریف کی یا طرف داری کی یا میں نے تجھے کسی کے ساتھ بنا مطلب کے فری ہوتے ہوئے دیکھ لیا تو اس دن ہماری دوستی کا آخری دن ہو گا اور مجھے بہت دکھ ہو گا تجھ سے دور ہو کر. فضا کی بات سن کر شانزے کا منہ اتر گیا .

فضا کو ترس آ گیا تو نرم لہجے میں کہنے لگی. دیکھو سس ہم یہاں پڑھنے آئیں ہیں اور ہمارے والدین کو بڑی امیدیں ہیں ہم سے. جب تک ہم اپنے آپ میں رہیں گی پڑھ لیں گیں جیسے ہم فضول کاموں میں لگے گئیں ہم اپنے راستے سے بھٹک جائیں گی. شانزے.کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی اور فضا کے سامنے آ کر بولی کیا کہا ابھی آپ نے

Posted On Kitab Nagri

سس.آپ نے مجھے سس کہا. فضا نے کہا ہاں سس کہا. شانزے فضا کے گلے لگ گئی. آپ نے بہن کہا ہے تو آپ میری بہن ہو اب آپ ڈانٹو مارو کچھ بھی کہو شانزے کبھی غصہ نہیں کرے گی اور آپ کا ہر حکم سر آنکھوں پر. شانزے معصومیت سے کہے جا رہی تھی. فضا کو بے حد پیار آیا اس پہ. فضا ہنسنے لگی. اچھا چلو اب پرنسپل کے آفس چلتے ہیں پہلے آفس بھی ڈھونڈنا ہے. دونوں ہنسنے لگی. کچھ آگے گئیں تو ایک لڑکی سے پرنسپل کا آفس کا پوچھا اس کے گائیڈ کرنے پہ دونوں پرنسپل کے آفس چلی گئی .

____

____

پانچوں آہان کی گاڑی پہ کے ایف سی کی جانب گامزن ہے سب خوش گپیوں میں مصروف تھے کہ آہان اپنی سوچوں میں گم تھا وہ حیران تھا کہ آخر اسے ہو کیا گیا تھا. وہ لاکھ سوچنے کے باوجود الفاظ سمجھ نہیں پا رہا تھا اسے بس ایک آواز آ رہی تھی جو کانوں سے سیدھا اندر اتر رہی تھی. وہ حیران تھا کہ ایسا کبھی نہیں ہوا اس کے ساتھ پھر اس کی آواز میں ایسا کیا تھا.. زریاب نے آہان کے کندھے پر مکا مارتے ہوئے لگتا ہے چیلنج جیتنے کی پوری تیاری کر لی ہے بیٹھے بیٹھے. آہان ہنسنے لگا .

آہان شاہ نے ہارنا کبھی سیکھا ہی نہیں لالے. سب ہنسنے لگے تو زریاب کو ہلکا سا شک ہوا اسے آہان کا کانفیڈنس دیکھ کر افسوس ہونے لگا دل میں سوچنے لگا اگر یہ لڑکی بھی باقی لڑکیوں کی طرح کمزور دل کی نکلی اور اس کمنے کے پیار میں پڑھ گئی تو مجھے اپنی نیو فراری سے ہاتھ دھونا پڑے گا. مجھے کوئی اور چیلنج دینا چاہیے تھا..

Posted On Kitab Nagri

فضااور شانزے پرنسپل کاآفس تلاش کررہی تھیں کہ انہیں سیکنڈائیر کی زویاملتی ہے.زویادونوں کوادھرادھر پھرتے دیکھ چکی تھی پاس آئی اور بڑے خلوص سے ہاتھ بڑھایاھیلو.آئی ایم زویا (hello I m zoya). شانزے فضاکودیکھنے لگتی ہے فضانے شانزے کودیکھتے ہوئے اپناہاتھ زویاکی طرف بڑھاتے ہوئے اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ.میں سیدہ فضاعبدالرحمن اوریہ میری دوست شانزے عمرحیات.زویانے اپنے چشمے کے اوپر سے فضاکودیکھااورہلکاسامسکراکرکہاوعلیکم اسلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ.آپ دونوں فسٹ ائیرہیں اور لگتاہے پرنسپل آفس ڈھونڈرہی ہیں.شانزے نے بےچارہ سامنہ بناتے ہوئے گردن ہلادی جی.زویانے ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے وہ سامنے کوریڈورکے دائیں-طرف پرنسپل آفس ھے.گڈلک .

فضانے شکریہ اداکیااوردونوں پرنسپل آفس کی طرف چل دی.شانزے کہنے لگی یاراچھی لڑکی ھے ہم دوست بن سکتی ہیں.فضانے کہا.ہاں اچھی لڑکی ھے مگرہم سے سینئرہے.تووہ ہم سے دوستی کیوں کرے گی.اس کی اپنی فرینڈزھونگی نا.شانزے منہ بناتے ہوئےہاں یہ بھی ہے .

فضاکوزویااچھی لگی تھی مگردوستی کے قابل نہیں.زویاٹائیٹس پنٹ پہ باریک سی شرٹ پہنے ہوئے سٹائلش ہیئر کٹ اونچی ہیل چہرے پہ میک اپ.بڑی بڑی آنکھوں میں براؤن لینزلگائے مہنگے گلاسز پہنے ہوئے ایسے لگ رہی تھی جیسے وہ پڑھنے نہیں کسی پارٹی میں آئی ہے اورابھی فیشن شومیں کیٹ واک کررہی ھو..فضاسوچتے ہوئے اور شانزے افسوس کرتے ہوئے دونوں پرنسپل کے آفس پہنچی .

دروازے پردستک دی تواندرسے کم ان (come in)کی آوازسن کردونوں اندرداخل ہوگئی .

Posted On Kitab Nagri

تھری پیس سوٹ میں 4540 سال کے ایک اچھی پرسنیلٹی والے چہرے پر ہلکا سا رعب لیے ہوئے پرنسپل کامران خان صاحب نے ایک نظر دونوں کو دیکھا. اور اپنے چشمے کے اوپر سے yes. فضا کہنے لگی سر ہم فسٹ ائیر کی سٹوڈنٹ ہیں میں فضا عبدالرحمن. اور یہ شانزے عمر حیات .

اواچھا اچھا ویلکم ٹو دا کالج بیٹا. پرنسپل نے بڑی خوش اخلاقی سے کہا. اور اپنے چپڑاسی سے کہنے لگے بچیوں کو ان کی کلاس تک چھوڑ آئیں .

اللہ حافظ سر فضا نے باہر نکلتے ہوئے کہا. تو پرنسپل مسکرا دیے. زیر لب اللہ حافظ کہہ دیا .

پیون کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے اچانک فضا بولی. بابا کلاس سے پہلے آپ نماز کی جگہ بتا سکتے ہیں. پیون جو تقریباً 7065 کے درمیان عمر کے تھے. فضا کو دیکھنے لگے. اور ایک پل کے لیے حیران ھوتے ہوئے دوسرے پل مسکرا رہے تھے کیونکہ اس نے فضا کا پہناوا دیکھ کر سمجھ لیا تھا کہ نیک بچی ھے کسی نیک والدین کی اولاد ھے. پیون کہنے لگے بیٹا کمرہ پرنسپل کے آفس کے سامنے ہی ہے اس صاحب سے جو پہلے پرنسپل تھے انہوں نے مختص کیا تھا وہ پڑھتے تھے وہاں نماز ان کے دیکھا دیکھی کچھ سٹوڈنٹ بھی پڑھتے تھے مگر اب تو زمانہ ھو گیا. دونوں خاموش سے بابا اللہ بخش کے پیچھے چل رہی تھی اور سن رہی تھی بابا نے ایک کمرے کا دروازہ کھلا اور بولا یہ وہ کمرہ ھے فضا اندر داخل ہوئی کمرے میں ڈھیروں گرد مٹی اور ٹوٹی ہوئی کرسیاں میز اور فرش پر پرانی سی گرد آلود چٹائی بچھی ہوئی تھی. فضا کی آنکھ میں آنسو آ گیا. یہ ہے ہمارے ایمان کی حالت. شانزے اور بابا نے ایک ساتھ فضا کو دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

فضامڑی اور کہنے لگی بابا دو سوپیر کو بولا کر کمرے کی صفائی کروادیں اور ان دونوں کو پیسے میں دونگی آپ پلیز یہ کام ظہر سے پہلے کرواد یجیے گا. بابا نے مسکراتے ہوئے کہا پتر یہ کام تو میں ہی کر دونگا مگر چھٹی کے بعد کیونکہ اس وقت ڈیوٹی پر ہوں اور مجھے یہ کام کرتے خوشی ھوگی مجھے کچھ نہیں چاہیے. کیا پتہ میرا اللہ میرے اس کام سے خوش ھو کر مجھ جیسے گناہ گار کو بخش دے. فضا نے کہا جزاک اللہ بابا جی مگر ظہر کی نماز میں نے پڑھنی ھے تو پلیز آپ یہ کام پہلے کسی سے کروادیں. بابا نے کہا اچھا پتر جیسے تو کہے .

دونوں پھر اپنے کلاس روم میں آ گئی .

____
____

زریاب اب پچھتا رہا تھا. مگر آہان پھر سے اپنے مستی موڈ میں واپس آ چکا تھا گاڑی میں لگے تیز میوزک کے ساتھ جھومنے لگا تھا شہر ام فیضی شیری بھی سب کچھ بھول کر زور زور سے سنگر کے گانے کا بیڑا غرق کر رہے تھے اپنی بے سری آوازوں سے. کے ایف سی پہنچ کر سب نے زنگر کے ساتھ کول ڈرنک لی اور وہاں بیٹھنے کی بجائے پھر سے گاڑی میں بیٹھ چکے تھے اور گاڑی تیز رفتاری سے مری کی طرف جا رہی تھی زریاب نے کہا لالے یہ آج کہاں جانے کا ارادہ ہے. تو آہان شاہ نے کہا آج اسلام آباد بور کر رہا ہے مجھے نکلنا ہے اس شہر سے. اس لیے جہاں گاڑی کا پیٹرول ختم ھوگا وہیں ڈیرہ لگائیں گے ..

Posted On Kitab Nagri

شہرام کو اچانک یاد آیا تو کہنے لگا آہان پھر تو تم تین دن تک ڈرائیو کرتے رہو گے. آہان نے پوچھا وہ کیسے. کہنے لگا میں نے تیری گاڑی میں ٹینکی فل کروانے کے ساتھ ساتھ ایک بڑی گیلن پیٹرول کی ڈگی میں رکھی ہے. کل یہ والی گاڑی میرے پاس تھی نا۔

آہان شیری کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے ہوئے لگتا ہے ڈیڈی کا پیٹرول پمپ خالی کر آیا ہے. سب نے زور کا قہقہہ لگایا.. مگر آہان نے مری پہنچ کر ایک ہوٹل کے سامنے گاڑی روک دی۔

اور کہنے لگا آج یہاں تک ہی کافی ہے تین دن کی ڈرائیو کا شوق پھر کبھی سہی. سب دوست ہنستے ہوئے ہوٹل میں چلے گئے. پانچوں نے وہاں تین روم بک کروائے اور فریش ہو کر مری کی ٹھنڈک کا مزہ لینے کے لئے باہر نکل آئے۔

اپریل کے مہینے میں برف باری تو نہیں تھی مگر پھر بھی یہاں کافی ٹھنڈ تھی۔

فیضی جو تھوڑا دور جانے کے بعد ہی بول پڑا. یار آہان تو کسی دن اپنی ان حرکتوں سے مروائے گا ہم سب کو آہان نہ سمجھتے ہوئے اسے دیکھنے لگا۔

یار دیکھ نا کتنی ٹھنڈ ہے اور تو ہمیں ان کپڑوں میں یہاں لے آیا ہے. آہان ہنستے ہوئے ابے کنجوس ٹھنڈ لگ رہی ہے تو سامنے بازار ہے گرم کپڑے خرید لے کیوں بچوں کی طرح گلے شکوے کر رہا ہے. اس کی بات سنتے ہی سب نے اپنا رخ بازار کی طرف کر لیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شاپنگ کے بعد وہیں چینجینگ روم میں سب نے چینج کیےاور فوڈ شاپ سے تلی ہوئی فش کباب اور شراب لے کر قریب درختوں کی طرف چلے گئے. تھوڑا دور یہاں خوبصورت سا پارک نما جنگل بنایا ہوا تھا گھاس پر سب بیٹھ گئے اور موبائل پر تیز میوزک کے ساتھ جھومتے ہوئے کھانے اور پینے لگے .اان کا یہ پروگرام رات گئے تک چلتا رہا. نشہ تو اتنا ہوتا نہیں تھا عادی تھے پینے کے پھر بھی رات بارہ بجے کے قریب نشے میں جھولتے ہوئے ہوٹل پہنچ کر اپنے اپنے رومز میں سو گئے. شہرام زریاب ایک روم میں فیضی شیری ایک میں جبکہ آہان شاہ ایک روم میں. کیونکہ آہان کو کسی کی موجودگی میں نیند نہیں آتی تھی .بقول اس کے مجھے ان کی سانس لینے کے آواز ڈسٹرب کرتے ہے .

روم میں پہنچ کر سب سو گئے مگر آہان کی آنکھوں سے نیند کوسوں دور تھی .اپنی جس کیفیت کو چھپانے کے لئے وہ اتنی دور اتنے نشے میں تھا وہ کیفیت اکیلے ہوتے کے پھر سے دماغ پہ سوار ہو گئی تھی .اور نشہ غائب ہو چکا تھا.اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اس کے ساتھ ہو کیا رہا ہے .

کیونکہ نہ اسے فضا کے الفاظ یاد تھے نہ اس نے اسے دیکھا تھا نہ اس کے قریب گیا تھا نہ بات کی تھی وہ کچھ میٹر دور شیری سے بات کر رہی تھی اور جہاں تک لگتا ہے وہ فل غصے میں بول رہی تھی. بلکہ وارننگ دے رہی تھی پھر بھی اس کی آواز میں ایسا کیا تھا کہ اس کی آواز مجھے بے چین کر گئی اور ابھی ایک مصیبت باقی ہے زریاب نے چیلنج بھی اسی لڑکی کا دے دیا ہے. اففف کیا مصیبت ہے. آہان کمرے میں غصے سے چکر لگا رہا تھا. میرا بس چلے میں کبھی اس راستے سے نہ گزروں جہاں سے وہ کالا کوا گزرے. اور کہاں اب مجھے اس کے آگے پیچھے پھرنا ہو گا .

اوپر سے یہ رولز مائی فٹ (my foot). آہان نے چیئر کو لات ماری ..

Posted On Kitab Nagri

____

فضااور شانزے کلاس میں بھی ساتھ ساتھ ہی بیٹھی سب نیو سٹوڈنٹ تھے سب کا پہلا دن تھا اس لیے کلاس کا ماحول اچھا ہے تھا کیونکہ دور دور سے کچھ قریب سے طرح طرح کے لڑکے لڑکیاں موجود تھے مگر ابھی سب اپنے اپنے خول میں بند تھے وہ تو وقت کے ساتھ ساتھ پتہ چلے گا کون کتنے پانی میں ہے. کون کیسا رنگ بدلتا ہے .

آج تو ہر لیکچر تعارف میں ہی گزر رہا تھا اور ہر ٹیچر اچھے اور خوشگوار موڈ میں سب سے گپے لگا لگا کر جا رہے تھے .

ظہر کی آذان ہوئی تو فضا نے شانزے کے کان میں کہا شانزے واش روم چلیں. مجھے وضو تازہ کرنا ہے. ویسے تو میں وضو میں رہتی ہوں مگر فجر اور ظہر میں وقفہ زیادہ ہوتا ہے اس لیے میں ظہر کا وضو تازہ کرتی ہوں .

شانزے یک دم خوش ہو گئی اور کہنے لگی نیکی اور پوچھ پوچھ. میں تو تم نہ بھی کہتی پھر بھی جاتی کیونکہ صبح سے ترس رہی ہوں. فضا حیران ہوتے ہوئے. ترس رہی ہو کس چیز کے لیے.. شانزے کہنے لگی ارے یار اپنے مرشد اپنی دوست اور اپنی بہن کے دیدار کے لیے. بہت بار دل کیا تمہیں کہوں مگر ہمت نہیں ہوئی.. فضا مسکراتے ہوئے اس کے سر پر ہلکا سا تھپڑ لگاتے ہوئے اچھا جی. چلو پھر. ویسے بھی فری پیریڈ ہے. دونوں واش روم کی طرف جانے لگتی ہیں .

Posted On Kitab Nagri

گرلز واش روم کافی صاف ستھرا تھا. کیونکہ واش روم میں اکثر لڑکیوں کا آنا جانا لگا رہتا تھا فریش ھونے کے ساتھ ساتھ میک اپ. ٹچ آپ کے لیے .

فضا اور شانزے واش روم پہنچی تو فضا نے دروازہ دیواریں اچھی طرح چیک کی پھر اپنا عبایہ اتار کر شانزے کو دیا. شانزے کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا. فضا کو دیکھ کر.

اسلام آباد کے قریب ایک گاؤں اسلام پورہ جبر وہاں کے زمیندار چوہدری کرامت حسین بے شمار زمینوں کے مالک. بہت شریف صفت انسان. اپنے کارندوں سے بہت محبت اور شفقت سے پیش آنے والے پانچ وقت کے نمازی انسان ہے ہر بندہ چوہدری صاحب سے راضی ہے اور وہ اپنے اللہ کو راضی کرنے کی کوشش میں لگے رہتے .

چوہدری صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹوں سے نوازا ہے ان کے ہاں اولاد نرینہ کی کمی ہے مگر انہوں نے کبھی اپنی بیٹیوں کو بیٹوں سے کم نہیں سمجھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہر بیٹی کی پرورش بہت پیار لاڈ سے کی بڑی دونوں بیٹیوں نے میٹرک کے بعد تعلیم چھوڑ دی تو چوہدری صاحب نے اپنے جاننے والوں میں ان کی شادیاں کر دی دونوں ماشاءاللہ اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم زندگی گزار رہی ہیں. چوہدری صاحب کی آنکھوں کا تارا ان کی سب سے چھوٹی بیٹی زویا کرامت حسین ہے .

زویا جتنی خوبصورت تھی پڑھائی میں بھی اتنی ہی ذہین تھی اس لیے میٹرک میں بھی بورڈ میں دوسری پوزیشن حاصل کی. ہر طرف زویا کے چرچے تھے .

Posted On Kitab Nagri

زویانے ماسٹرز کرنے کا فیصلہ کیااور اسے اجازت بھی مل گئی کیونکہ چوہدری صاحب کواپنی بیٹی پہ پورا بھروسہ اور اعتماد تھا ۔

پچھلے دوسال سے زویالڑکیوں کے ہوسٹل رہتی تھی ۔

زویاکویونیورسٹی میں داخلہ لیےابھی چندہی دن گزرے تھے کہ اس کی ملاقات آہان شاہ سے ہوئی ۔

زویاکوپہلی نظرمیں آہان شاہ سے محبت ھوگئی. مگر کبھی بھی آہان شاہ سے ذکر نہیں کیا ۔

زویااکثر آہان کے آگے پیچھے پھرتی مگر آہان اپنی مستی میں مست رہنے والاانسان تھااس کے گرد لڑکیوں کا ہجوم لگا رہتا تھا. وہ زویاکوکیوں دیکھتا ۔

زویاکواحساسِ کمتری ھونے لگتا وہ اپنے آپ کوآہان شاہ کے قابل بنانے کی کوشش میں اتنی مصروف ھوجاتی ہے کہ پہلے سال فیل ہو جاتی ہے زویاکوفرق بھی نہیں پڑتا فیل ھونے کااسے توصرف اپنے آپ کو آہان شاہ کے لیے خوبصورت بنانا ہے جس کے لیے گاؤں کے خوبصورت کپڑوں کی جگہ جینزاور برہنہ شارٹس نے لے لی. بڑی بڑی خوبصورت آنکھوں میں رنگ برنگے لینز نے لے لی اور کالج کی بجائے زیادہ وقت کلبوں اور بازاروں میں گزرنے لگا. وہ لڑکی جوہر کھانانخرے سے کھاتی تھی اب شراب نوشی کرتی بلکہ نشہ اتنابڑھ گیاکہ وہ چرس کی بھی عادی ھو گئی. آہان شاہ تک پہنچنے کے لئے پہلے زریاب اور اب شہرام کے چنگل میں پھنس گئی تھی. شہرام جوعیاشی میں سب کاباپ تھا

Posted On Kitab Nagri

____

فضا نے چاروں اطراف اچھے دیکھا تو شانزے نے رہا نہیں گیا پوچھ ہی لیا. یہ کیا کر رہی ھو. فضا نے اطمینان سے جواب دیا شانزے یہاں لڑکیاں لڑکے اکٹھے پڑھتے ہیں اور اچھے برے انسان ہر جگہ موجود ہیں کیا پتہ کسی نے شرارت سے یہاں کچھ لگا دیا ھو. جیسے کیمرا وغیرہ تو اپنی احتیاط ہمیں ہی کرنی ھو گی اس لیے میں محتاط رہتی ہوں.

شانزے سمجھتے ہوئے گردن ہلا دیتی ہے

جب فضا کو پوری تسلی ھو جاتی ہے تو وہ عبایہ اتار کر شانزے کو دیتی ہے

شانزے فضا کو دیکھ کر ہکا بکا رہ جاتی ہے کیونکہ اس نے اج سے پہلے ایسا حُسن نہیں دیکھا تھا .

سفید دودھیا رنگت میں گلابی رنگ اس طرح نمایاں تھا جیسے سفید رنگ میں گلابی رنگ میں اور گلابی رنگ سفید رنگ میں ملایا گیا ھو گال ایسے کے چھو و تو خون رسنے لگے ہونٹ بنا سرخی کے گلاب کی پنکھڑیاں ناک اتنی خوبصورت کے جیسے اللہ نے اس چہرے کے بعد کبھی بنائی نہ ھو اس میں چمکتا چھوٹا سا لونگ سونے کا چار چاند لگا رہا تھا آنکھیں نہ زیادہ موٹی نہ چھوٹی درمیانی مگر بہت خوبصورت آنکھوں کا رنگ نہ نیلا نہ سبز اور نہ بورا کیونکہ ہر رنگ جھلک رہا تھا. فضا شانزے کو دیکھ کر مسکرا رہی تھی تو دانت ایسے لگ رہے تھے موتیوں کی لڑی گلاب کے پھول میں جڑی ھو جیسے

Posted On Kitab Nagri

فضا نے دستانے اتار کر شانزے کی طرف بڑھائے تو شانزے کی نظر فضا کے ہاتھوں پہ گئی ہاتھ نہیں ملائی میں گوندھا گیا خمیر ھو جیسے ہاتھ نہ لگے پھر بھی نرم محسوس ھو رہے ۔

شانزے دیوانہ وار آگے بڑھی اور فضا کا ہاتھ چوم کر اسے گلے لگا لیا ۔

فضا ہنستے ہوئے. لگتا ہے ہمیں دیکھ کر ڈر گئی ھو ۔

شانزے بولی سچ میں مرشد ڈر گئی ہوں

ڈر گئی ہوں میں آپ کی دیوانی نہ ہو جاؤں ۔

ڈر گئی ہوں آپ کو کسی کی نظر نہ لگ جائے ۔

ڈر گئی ہوں آپ مجھ سے دور نہ ہو جائیں ۔

ارے پگلی یہ کیا بات ہوئی. فضا نے کہا. شانزے مرشد آج کے بعد آپ یہاں وضو نہ کیجیے گا. کہتے ہیں سکول کالج کے بند کمروں میں باتھ روم میں جن ھوتے ہیں اگر کسی نے آپ کو دیکھ لیا تو عاشق ھو جائے گا

اور شکر ہے آپ پردے میں ہوتی ھو ورنہ پوری یونیورسٹی کے لڑکے لڑکیاں فدا ہو جاتے ۔

فضا نے قہقہہ لگایا. فضا کا قہقہہ بھی ایسا تھا جیسے کسی نے سات سُر چھیڑ دیے ہوں ۔

شانزے. مرشد دھیرے سے. کوئی سن نہ لے

فضا شانزے کو الگ کرتی ہے اور کہتی ہے اچھا میں وضو کر لوں ۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے ہٹ جاتی ہے تو فضا وضو کرتی ہے. وضو کر کے باہر آکر پھر سے اپنے آپ کو ویسا ہی ڈھانپ لیتی ہے عبایہ نقاب کے بعد شانزے کو کہتی ہے اب تم کرلو میں دھیان رکھتی ہوں ۔

شانزے نے پہلے صرف فجر تک ہی نماز پڑھی تھی مگر آج انکار مشکل نہیں ناممکن تھا ۔

شانزے نے وضو کیا. دونوں اس کمرے کی طرف چل دی جس کو صبح بابا اللہ بخش نے بتایا تھا ۔

شانزے ابھی تک فضا کے سحر میں جکڑی ہوئی تھی اور سوچ رہی تھی یہ ضرور جنت، کی حور ھے یا پرستان کی شہزادی ھے کیونکہ انسان کا ایسا حسن میں نے نہیں دیکھا ۔

حالانکہ وہ خود بھی کسی سے کم نہیں تھی ۔

سفید رنگ لمبا قد مناسب جسم تیز نقوش اور چہرے پر بلا کی معصومیت اسے سب سے جدا اور نمایاں بناتی تھی. مگر فضا واقعی الگ تھی

اتنے میں دونوں اس کمرے میں داخل ھوتی ھے فضا دیکھ کر کافی خوش ھوتی ھے کیونکہ بابا اللہ بخش نے واقعی ظہر سے پہلے کمرہ اس قابل کر دیا تھا کہ نماز پڑھی جا سکے بابا ابھی بھی وہاں سے گند اٹھا رہا تھا دونوں کو آتے دیکھ کر مسکرایا اور کہنے لگا ۔

پتر دیکھا اللہ تعالیٰ نے یہ کام مجھے ہی سونپ دیا پرنسپل صاحب صبح ہی کسی کام کی وجہ سے چلے گئے اور میں فارغ ہو گیا تو میں ادھر آگیا اکیلے کر رہا تھا تبھی وقت لگ گیا صفائی میں ورنہ کب کا ختم ہو جاتا اگر کوئی ساتھ ھوتا ۔

Posted On Kitab Nagri

فضانے کہا بابا آپ کی ہمت ھے پھر بھی آپ نے اکیلے اتنا اچھا کر دیا ہے. میں آج ہی اپنے بابا جانی سے کہہ کر نئ چٹائیاں اور دو تین قرآن پاک اور کچھ اور پڑھنے کی کتابیں منگواؤں گی اور کل ہی لے آؤں گی پھر ان شاءاللہ اور اچھاھو جائے گا یہ کمرہ.اور ایک دن ضرور آئے گا جب یہ کمرہ نمازیوں سے بھرا ھو گا .

بابا کے ساتھ ساتھ شانزے نے بھی آمین کہا. بابا کچرا اٹھا کر چلا گیا تو دونوں نے نماز ادا کی .

____

پورے کمرے میں چکر لگاتے ہوئے آہان کی ٹانگیں درد کرنے لگی تھی مگر اس کا غصہ کم نہیں ہو رہا تھا. غصہ کم بھی کیسے ھوتا کیونکہ اسے یہ بھی نہیں پتہ تھا اسے غصہ آکیوں رہا ہے اور کس پہ .

ہر چیز کو لات مار مار کر گرا چکا تھا پورا کمرہ تہس نہس ھوا پڑا تھا ..

غصے میں وہ بستر پر سیدھا لیٹ گیا اور آنکھیں بند کر لی. پھر اسے ہوش نہیں رہا. صبح قریب 10 بجے زریاب کی آنکھ کھلی اس نے شہرام کو جگایا خود نہانے چلا گیا نہا کر کافی بہتر محسوس کر رہا تھا باہر آکر شہرام کو غسل خانے کی طرف دھکیلا وہ بھی نہانے چلا گیا دونوں تیار ھو کر پہلے شیری فیضی کے کمرے میں گئے دونوں کو اٹھا کر آہان کے کمرے میں آئے .

کمرے کی حالت دیکھ کر دونوں پریشان ہو گئے آہان کی طرف دوڑے. آہان کو ہلانے لگے. آہان گہری نیند میں تھا. کیونکہ وہ صبح فجر کے وقت تو سویا تھا .

Posted On Kitab Nagri

دونوں کی آواز اور ہلانے کی وجہ سے اٹھ بیٹھا اس کی آنکھیں ابھی بھی لال انگارہ بنی ہوئی تھی. زریاب نے اس کا ماتھا چھو یا فکر مندی سے کہا تم ٹھیک تو ہو اور یہ سب کیا ہے. آہان مشکل سے آنکھیں کھولتا ہوا کیا مصیبت ہے اتنی صبح صبح جگا دیا. ابھی تو سویا تھا میں

زریاب. یار صبح نہیں 11 بج گئے ہیں اور آج پھر کالج نہیں گئے اور ہمیں بھوک لگی ہے چلو سب ناشتہ کرتے ہیں .

آہان غصے میں بولا بھوک لگی ہے تو مجھے کھانا ھے جاؤ نیچے کھانا کھاؤ مجھے مت پریشان کرو. میں نے ابھی سونا ہے. وہ کروٹ لے کر اور اس بار کمبل لے کر سو گیا .

زریاب اور شہرام اس کی حالت دیکھ چکے تھے اس لیے زیادہ بحث نہیں کی اسے سوتا چھوڑ کر باہر آ گئے

اتنے میں شیری اور فیضی بھی آ گئے تو چاروں نے ہوٹل میں ہی ناشتہ منگوا لیا .

زریاب سب سے کہنے لگا یار مجھے لگتا ہے ہم نے آہان کو چیلنج بہت معمولی دے دیا ہے. اگر وہ لڑکی کمزور دل کی نکلی تو. شیری کہنے لگا مجھے نہیں لگتا

وہ لڑکی نہیں شیرنی ھے وہ بھی خونخوار شیرنی. وہ کبھی کسی کے ہاتھ نہیں آئے گی

شہرام ہنستے ہوئے بولا تم یہ اس لیے کہہ رہے ہو کیونکہ تمہیں جھاڑ جو دیا پہلے ہی دن. شیری ہاں کیونکہ پہلے دن ہر لڑکی کیا لڑکا بھی نروس. فکر مند ھوتا ھے .

تبھی تو ہم جیسے آسانی سے ان کی ٹانگ کھینچ لیتے ہیں (ریگینگ). مگر اس لڑکی کا اعتماد قابل دید تھا .

Posted On Kitab Nagri

میں اگر کچھ اور کہتا تو یقیناً وہ مجھے تھپڑ مار دیتی ۔

شیری کی بات سن کر سب ہنسنے لگتے ہیں اور زریاب کے اندر پھر سے آہان کے ہارنے کی امید جاگتی ہے اور وہ مسکرانے لگتا ہے..

آہان کی آنکھ دوپہر ایک بجے کے قریب کھلی.اٹھنے کی کوشش کی تو سر میں شدید درد کی ایک ٹیس سی اٹھی.اٹھ کر بیٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے سر کو جکڑ لیا.. سر کو دباتے ہوئے اس نے اپنے ارد گرد کا جائزہ لیا ۔

بکھرا بکھرا ہر چیز الٹ پلٹ ہوئی پڑی تھی اسے رات والی اپنی حالت یاد آ گئی ۔

اسے ابھی بھی اپنے آپ پہ حیرت ہو رہی تھی کہ اس نے رات کمرے کا یہ حال کیوں کیا.اور اتنا غصہ اسے کس بات پر آ رہا تھا ۔

پھر سوچنے لگا شاید وہ سب شراب کا نشہ ہو ورنہ آہان شاہ ایک معمولی سے چیلنج سے ڈر جائے اور وہ بے وقوفانہ شرائط. ہمم.ایک ہلکی سی مسکراہٹ اس کے چہرے پر آ گئی.آہان شاہ اب واقعی کافی ہلکا پھلکا محسوس کر رہا تھا.اس نے کمبل ہٹایا تو ہلکی سی ٹھنڈ کا احساس ہوا ۔

آہ رے مری کی ٹھنڈی ہوا.وہ زیرِ لب کہتا ہوا اٹھ گیا اور باتھ روم میں گھس گیا ۔

اچھی طرح نہا کر گرم کپڑے تبدیل کر کے وہ واقعی ایک خوشگوار موڈ میں کمرے سے باہر آیا ۔

سب کے کمروں میں جھانک کر دیکھا تو وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا وہ ہلکی سی سیٹی بجاتا ہوا ہوٹل سے باہر آ کر چاروں کو ڈھونڈنے لگا ۔

Posted On Kitab Nagri

مری کا موسم بھی آج بہت ہی خوبصورت خوشگوار تھا. ہر طرف سیاہ بادل چھائے ہوئے تھے. ٹھنڈی ہوا روح میں اتر رہی تھی. ایسالگ رہا تھا ابھی بارش شروع ہو جائے گی. اسلام آباد میں تو اپریل میں کافی گرمی تھی مگر یہاں کا موسم دسمبر کی یاد تازہ کر گیا تھا .

ہر طرف لوگوں کا رش بڑھ گیا تھا لگتا ہے آج تو پورا پاکستان مری کے موسم کو انجوائے کرنے آ گیا ہے .

اور میرے وہ کمینے دوست کدھر ہے جو مجھے اکیلا چھوڑ کر چلے گئے ہیں. چہرے پر مسکراہٹ کے ساتھ ساتھ ہلکی سی خفگی لیے وہ آگے بڑھ گیا. اور پارک میں موجود بینچ پر بیٹھ گیا

سامنے پارک میں جگہ جگہ لڑکے لڑکیاں گروپ کی شکل میں بیٹھے موسم سے لطف اندوز ہو رہے تھے تو کہیں فیملیز اپنے بچوں کے ساتھ بیٹھے تھے .

بچے بھی لگتا تھا موسم کی مستی کے ساتھ مست ہو رہے تھے .

آہان. مجھے ویسے تو بچے اتنے پسند نہیں بہت شرارتی ھوتے ہیں مگر ان بچوں کو کھیلتے دیکھ کر بہت خوشی ہو رہی ہے وہ اکیلے ہی سب کی طرف دیکھ کر مسکرائے جا رہا تھا .

زریاب. شہرام. شیری اور فیضی بھی ناشتے کے بعد یو ہی گھومتے پھر رہے تھے کہ انہوں نے آہان شاہ کو پارک کے بینچ پہ بیٹھے ہوئے اور مسکراتے ہوئے دیکھا .

چاروں نے پیچھے سے آ کر ڈرانے والے انداز سے آہان کا کندھا ہلایا تو وہ ڈرا نہیں مگر چونک ضرور گیا .

کہاں چلے گئے تھے تم سب بے وفاؤ. آہان نے خفگی سے کہا .

Posted On Kitab Nagri

بے وفا اور ہم. ہم تو تمہیں اٹھانے آئے تھے مگر تم نے ہمیں بھگا دیا. پھر ہمیں بھوک لگی تھی تو ہم آ گئے تمہیں سونے دیا زیادہ ڈسٹرب کرنا مناسب نہیں سمجھا زریاب اسے تفصیل بتا رہا تھا .

آہان ہنسنے لگا مجھے یاد ہے یار. صفائی دینے کی ضرورت نہیں .

اچھا اس کا مطلب ہے تم چاروں نے ناشتہ کر لیا ہے اب میں رہ گیا ہوں. سب نے گردن ہلا کر اثبات میں جواب دیا .

آہان اٹھا اور ان سب کو یہاں میرا ویٹ کرو میں ناشتہ کر کے آتا ہوں کہہ کر ہوٹل کی طرف چلا گیا .

-____
____

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

نماز سے فارغ ہو کر فضا نے ہلکی سی آواز میں سورۃ یٰسین کی تلاوت کی. کیونکہ وہ حافظ قرآن تھی اسی لئے زبانی سورۃ یٰسین تلاوت کی. شانزے فضا کی آواز میں تلاوت سن کر مدہوش سی ہو رہی تھی .

تلاوت کے بعد دونوں کلاس میں واپس آ گئیں .

شانزے فضا یار بھوک لگی ہے کچھ کھانے چلیں. اچھا ٹھیک ہے چلتے ہیں .

دونوں کینٹین گئیں وہاں سے ایک ایک جوس اور ایک بیسکٹ کا پیکٹ لے کر واپس آ گئی. شانزے یار وہیں بیٹھ کر کھا لیتے اب یہاں بیٹھیں .

سامنے کالج کا بہت خوبصورت لان تھا جس میں جگہ جگہ کرسیاں اور سمٹ کے میز بنے ہوئے تھے دونوں وہاں بیٹھ کر بیسکٹ اور جوس کھانے لگی .

Posted On Kitab Nagri

فضا بہت احتیاط سے نقاب کے اندر سے کھا رہی تھی جبکہ شانزے اسے کھاتا دیکھ رہی تھی ۔

فضا کیا دیکھ رہی ہو شانزے ۔کچھ نہیں یار بس سوچ رہی ہوں تمہیں مشکل ہوتی ہو گی نہ ایسے کھانے پینے میں ۔

فضا ۔نہیں مجھے کوئی مشکل نہیں ھوتی میں عادی ہوں ۔میں آٹھ سال کی عمر سے عبایہ اور نقاب میں رہتی آئی ہوں اس سے پہلے تمہاری طرح حجاب لیتی تھی ۔

شانزے آٹھ سال کی عمر سے اتنی چھوٹی عمر سے کیوں پردہ شروع کر دیا۔اتنی چھوٹی عمر سے تو فرض بھی نہیں ھوتا ۔

فضا مسکرانے لگی اچھا شکر ہے تجھے یہ تو پتہ ھے کہ پردہ فرض ہے ۔مرد اور خواتین پہ شانزے نظریں جھکا گئی ۔فضا اپنی بات جاری رکھتے ہوئے بولی تم نے درست کہا فرض نہیں ہوتا ۔

مگر چھوٹی عمر میں سیکھا ہوا ہر کام پختہ ہوتا ہے ۔جیسے ہم چھوٹی عمر میں قرآن پاک پڑھتے ہیں اور کچھ آیات زبانی یاد کرتے ہیں تو وہ ہمارے کچے زہن میں پکا بیٹھ جاتا ہے اور ہم مرتے دم تک نہیں بھولتے چاہے پھر کبھی پڑھیں یا نہ پڑھیں ۔اسی طرح کچی عمر میں ہم جس طرح کا لباس پہنتے ہیں وہ ہماری پکی عادت بن جاتی ہے ۔یہ میرے بابا جانی کہتے ہیں ۔

شانزے بہت اچھا کہتے ہے ماشاءاللہ

Posted On Kitab Nagri

فضا. تو پھر تم کب سے عمل کر رہی ھو. میں نہیں چاہتی تھی پہلے دن ہی تمہیں لیکچر دوں. اور پردے کا کہوں مگر تم نے خود بات شروع کی تو کہتی ہوں. شانزے میں چاہتی ہوں میری بہن میری دوست میرے ساتھ جنت میں بھی ہو ۔

اتنی گہری بات کر گئی تھی فضا کے شانزے کے پاس کوئی جواب نہیں تھا ۔

کالج کا پہلا دن ماشاءاللہ بہت اچھا اور خوشگوار گزرا تھا. اور دونوں کو اچھی دوستی مل گئی تھی ۔

چھٹی سے 10 منٹ پہلے ہی برہان فضا کو لینے گیٹ پر پہنچ چکا تھا ۔

دونوں باتیں کرتیں ہوئی باہر آئیں تو فضا نے برہان کو دیکھ کر شانزے سے کہا شانزے بھائی آ گئے ہے چلو ہم تمہیں چھوڑ دیتے ہیں

شانزے نے دور کھڑے سید برہان عبدالرحمن. کو دیکھا ۔

برہان کے نین نقش فضا جیسے ہی لگ رہے تھے سفید دودھیا رنگ. چہرے پر سنتِ رسول چہرے پر چار نہیں بلکہ ہزاروں چاند لگا رہی تھی سر پر امامہ ماتھے پر پابندیِ نماز کا معراجی نشان ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ. اور آنکھیں جھکی ہوئی. سفید شلوار قمیض میں بھی کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا ۔

برہان نے فضا کے ساتھ لڑکی کو دیکھ لیا تھا اسی لیے آگے نہیں بڑھا تھا. اس کا خیال تھا فضا اسے الوداع کہہ کر آ جائے گی

مگر فضا نے شانزے کا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے ساتھ لے آئی

Posted On Kitab Nagri

شانزے جھجک رہی تھی مگر فضا اسے اکیلا چھوڑ کر نہیں جانا چاہتی تھی .

فضا کو ایسا لگ رہا تھا کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے شانزے کی زمہ داری اسے سونپی ہے اور وہ اسے کبھی بھی بھٹکنے نہیں دے سکتی تھی .

اسی وجہ سے وہ اسے اپنے ساتھ لے آئی تھی برہان کے پاس آ کر فضا نے سلام کیا برہان نے مسکرا کر جواب دیا کالی داڑھی میں چمکتے ہوئے موتی دیکھ کر شانزے کا سر مزید جھک گیا. اسے برہان بے حد پسند آیا تھا. دل کی دھڑکن بے ترتیب ھوئی تھی بلکہ اتنی زور سے دل دھڑک رہا تھا جیسے مانو ابھی سینے سے نکل کر برہان کے قدموں سے لپٹ جائے گا

شانزے تھر تھر کانپنے لگی فضا نے اس کا بازو پکڑا اور اپنے پیچھے بیٹھنے کا اشارہ کیا .

شانزے خاموشی سے فضا کے پیچھے بیٹھ گئی. فضا اس کی حالت دیکھ کر گھبرا گئی تھی مگر سمجھ نہیں پا رہی تھی اسے اچانک ھوا کیا ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان خاموشی سے موٹر سائیکل چلا رہا تھا اور فضا بار بار شانزے سے اس کا ایڈریس پوچھ رہی تھی .

مگر شانزے کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا وہ عجیب سی کیفیت میں تھی .

فضا نے برہان سے کہا بھائی گھر چلتے ہیں مجھے اس کی طبیعت ٹھیک نہیں لگ رہی وہاں کچھ کھلا کر تھوڑی دیر بعد اس کے گھر چھوڑ آئیں گے. برہان نے اثبات میں سر ہلا دیا. دونوں اپنے گھر کی طرف چل دیے ..

Posted On Kitab Nagri

____

زویا کرامت حسین نے شہرام سے دوستی کی کیونکہ شہرام آہان کا دوست تھا .

مگر وہ یہ نہیں جانتی تھی کہ شہرام آہان لوگوں کے ساتھ الگ اور اکیلے میں ایک الگ ہی انسان تھا .

بلکہ انسان کہنا مناسب نہ ہو گا شیطان کہنا زیادہ مناسب رہے گا.اس کے باپ کا کروڑوں کا بزنس تھا مگر شہرام کی دولت کی بھوک اس سے بھی کہیں زیادہ تھی .

اس کے لیے اپنے باپ سے اور دوستوں سے چھپ کر غیر قانونی کاموں میں ملوث تھا. جس میں اسلحہ کی غیر قانونی خرید وفروخت.چرس اور ہیر وین تھا کاروبار معصوم بچوں کا اغواء اور تاوان وصولی.اور اب وہ لڑکیوں کی گندی فلموں کا کاروبار کرنے لگا تھا جس کے لیے اسے اپنا پہلا شکار زویا کی صورت میں مل گیا تھا..اس نے زویا کو ہیروین کا عادی بنانا شروع کر دیا.

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

____

زویا پچھلے 6 ماہ سے گھر نہیں گئی تھی تو چوہدری صاحب کو بیٹی کی محبت اس کے ہوسٹل لے آئی اپنی جیپ میں بیٹی کی سہیلیوں کے لیے گنے آمر وداور بہت سے پھل گاڑی میں رکھے ماں نے بیٹی کی پسند کے بے شمار کھانے بنا کر چوہدری صاحب کو دیے کہ میری بچی محنت سے پڑھ رہی ہے کمزور ہو گئی ہو گی .

Posted On Kitab Nagri

چوہدری صاحب ڈرائیور کے ساتھ دوپہر 3 بجے کے قریب ہوسٹل پہنچے. وارڈن نے بتایا ابھی زویا ہوسٹل واپس نہیں آئی آپ انتظار کر سکتے ہیں .

باپ کی محبت چوہدری صاحب کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی بے قراری سے ٹہلتے ہوئے زویا کا انتظار کرنے لگے .

دو گھنٹے مسلسل انتظار نے چوہدری صاحب کو فکر میں مبتلا کر دیا بار بار وارڈن سے پوچھتے. بی بی میری بچی کب آتی ہے اور کالج کب تک کھلا رہتا ہے .

وارڈن باپ کی حالت سمجھ سکتی تھی بس تسلی دیتی رہی. ساڑھے 5 کے قریب زویا ہوسٹل میں داخل ہوئی تو اس کی روم میٹ. نے اسے اس کے والد کے آنے کی اطلاع دی .

اتنے میں وارڈن اسے لینے آ گئی. زویا فل نشے میں دھد تھی .

مگر وارڈن کو چوہدری صاحب کی طرف سے اب دھمکیاں ملنا شروع ہو گئی تھی وہ زویا کے منہ پر پانی کے چھینٹے مار کر چوہدری صاحب کے پاس لے گئی .

چوہدری صاحب نے پہلے تو پہچانا ہی نہیں کہ یہ ان کی بیٹی ھے. پینٹ کے اوپر برہنہ قسم کی قمیض بازو ننگے اور نشے میں اپنے پیروں پر کھڑا ھونا اس سے مشکل ھو رہا تھا

چوہدری صاحب پاس گئے تو شراب کی بدبو سے برا حال .

بیٹی کی یہ حالت دیکھ کر چوہدری صاحب ڈھ سے گئے .

Posted On Kitab Nagri

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے چوہدری صاحب کو چکر سا آگیا مشکل سے کرسی پر بیٹھے.اور زور زور سے رونا شروع کر دیا. باپ کو روتا دیکھ کر زویا شرمندہ ہو کر رونے لگی باپ کے پیروں میں بیٹھ گئی .

چوہدری صاحب یک دم اٹھے اور زویا سے کہا جاؤ سامان لے کر آؤ اور ڈھنگ کے کپڑے پہن کر باہر آؤ تم ابھی میرے ساتھ چل رہی ہو .

زویا نے رونا شروع کر دیا مگر باپ کو انکار نہیں کر سکی. لڑکھڑاتے ہوئے اپنے کمرے کی طرف چل دی .

زویا کے باہر نکلتے ہی ڈرائیور اندر آیا تو اس نے چوہدری صاحب کو دھڑام سے زمین پر گرتے دیکھا وہ چلایا آواز سن کر چوکیدار بھی آگیا جس کی مدد سے چوہدری صاحب کو گاڑی میں ڈالا اور ہوسپٹل کی طرف بھاگا.الشفا ہسپتال جو قریب تھا چوہدری صاحب کو وہاں لے گیا اور گھر فون کر کے اطلاع دے دی اب مسلسل زویا کا نمبر ملا رہا تھا جو کسی دوسری جگہ مسلسل مصروف آرہا تھا.

برہان موٹر سائیکل سیدھا اپنے گھر لے آتا ہے اور باہر گیٹ پر دونوں کو اتار کر مدرسہ واپس چلا جاتا ہے فضا شانزے کے ساتھ گھر داخل ہوتی ہے. شانزے جھجکتے ہوئے اندر قدم رکھتی ہے .

فضا کا گھر اسلام کے پوش علاقے میں موجود ایک چھوٹا سا بہت خوبصورت بنگلہ نما ہے آس پاس کے گھر ان کے گھر سے قدرے بڑے اور مختلف تھے مگر یہ گھر بھی کسی سے کم نہیں تھا. گیٹ کے باہر دونوں اطراف میں سڑک کے ساتھ ساتھ بہت خوبصورت کیاریاں بنائی گئی تھی جن میں موسمی پھولوں کے پودوں کے علاوہ سرو کے

Posted On Kitab Nagri

درخت خوبصورت انداز میں تراشے ہوئے تھے دونوں اطراف میں گلاب کے پودے لگے ہوئے تھے. جن کی مہک بائیک سے اترتے محسوس ہوئی تھی .

گیٹ کے اندر ایک طرف چھوٹا سالان بنایا گیا تھا جس میں بھی باہر کی طرح بے شمار پھولوں کے پودے لگے تھے ایک طرف امرود کا اور انار کا درخت بھی تھا. لان کی گھاس بڑے نفاست سے کاٹی گئی تھی اور درمیان میں چار کرسیاں ایک گول میز رکھی ہوئی تھی .

جبکہ دوسری طرف ایک گاڑی کھڑی تھی. فضا شانزے کا ہاتھ پکڑ کر اندر لے گئی

گھر کا اندرونی منظر بہت دلکش تھا ہر چیز خوبصورت اور نفیس تھی. ہاں مگر ایک چیز شانزے کو نظر نہیں آئی .

کیونکہ اس نے ٹی وی ڈراموں میں بڑے بڑے گھروں میں بڑے بڑے قد آور ٹی وی ایل سی ڈیز دیکھے ہوئے تھے ہر طرف دیکھنے کے باوجود شانزے کو ٹی وی ایل سی ڈی کہیں نظر نہیں آیا .

فضا اسے صوفے پہ بیٹھا کر دادو کے کمرے میں چلی گئی اسے پتہ تھا امی اور دادو اس وقت ساتھ چائے پی رہی ہوں گی. فضا نے داخل ہوتے ہوئے دونوں کو سلام کیا .

فضا کو دیکھ کر رقیہ بی بی اور کنیز فاطمہ مسکرا دی اور سلام کا جواب دیا ساتھ ہی کھڑے ہو کر بیٹی کا ماتھا چوما .

فضا نے بھی جواب میں دونوں کے ہاتھ چوم لیے یہ اس گھر کی عادت تھی ہر چھوٹا محبت اور عقیدت سے بڑوں کے ہاتھ چومتے تھے .

Posted On Kitab Nagri

فضا نے کنیز فاطمہ اپنی امی سے کہا امی جان میری دوست کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی تھی تو ہم اسے ساتھ لے آئے ہیں آپ اس کے لیے کچھ کھانے کو دے دیں ۔

کنیز فاطمہ جو پھر سے بیٹھنے لگی تھی جھٹ سے اٹھی ارے کیوں نہیں بیٹا میں ابھی تم دونوں کے لیے کھانا لگاتی ہوں سچی تم دونوں کو بھوک لگی ھو گی ۔

فضا جواباً مسکرا دی. کنیز فاطمہ فضا کے ساتھ شانزے کے پاس آئی ۔

شانزے نے کنیز فاطمہ کو دیکھا تو کھڑی ھو گئی ۔

فضا بلکل اپنی ماں کی کاپی تھی کنیز فاطمہ بھی ماشاءاللہ 45 سالہ خاتون سرخ سفید رنگ اس پہ پاکیزگی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی ۔

سر پر بڑا سا دوپٹہ حجاب کی شکل میں لپیٹا ہوا تھا ۔

شانزے کو اب حیرت نہیں ہوئی تھی کیونکہ وہ فضا کو دیکھ چکی تھی تو اس کی ماں بھی اسی کی طرح بلکہ کہیں زیادہ عبادت گزار خاتون تھی ۔

اوپر سے سونے پہ سہاگہ ہاشمی سید.. خوبصورتی تو نسل در نسل چلتی آئی تھی ۔

کنیز فاطمہ نے شانزے کے سر پر پیار کیا ماتھا چوما اور کہنے لگی ماشاءاللہ چشمے بد دور بہت پیاری بچی ہے ۔

Posted On Kitab Nagri

کیانام ہے بیٹا. شانزے نے دھیرے سے بتایا شانزے عمر حیات. ماشاءاللہ ماشاءاللہ. کیا ھو گیا میرے بچے کو لگتا ہے پہلا دن تھا تھوڑا دل پریشان ہو گیا ھو گا .

اتنی دبلی پتلی ھو کھایا بھی کیا ھو گا چکر تو آئے گے. وہ مسکراتے ہوئے کچن میں چلی گئی .

آج انہوں نے فضا کی پسند کی بریانی بنائی تھی ساتھ رائتہ اور میٹھے میں گھیر .

فضا نے شانزے سے کہا شانزے یہاں بیٹھو میں چینج کر کے آتی ہوں. چاہو تو میرے کمرے میں چلو مگر تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں یہی بیٹھو میں آتی ہوں .

فضا خود سوال کر کے خود جواب دے کر کمرے میں چلی گئی .

اتنے میں رقیہ بی بی ہاتھ میں تسبیح لیے شانزے کے پاس آگئی. شانزے اٹھنے لگی تو انہوں نے ہاتھ کے اشارے سے بیٹھا رہنے کا اشارہ کیا مگر شانزے عقیدت سے اٹھ کر آگے بڑھ کر انہیں صوفے تک لے آئی .

دادو نے بھی ویسے شفقت سے ماتھا چوما بلائیں لی .

دادو 7570 سے زیادہ کی لگ رہی تھی بھرا بھرا جسم اس عمر میں بھی بہت خوبصورت آنکھوں پہ چشمہ ہاتھ میں لاٹھی سر پر چادر ویسے ہی حجاب کی صورت لپیٹی ہوئی نورانی چہرہ. انگ انگ سے عبارت کی مہک اور نور پھوٹ رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

دادو شانزے سے باتیں کرنے لگی گھر میں کون کون ہیں اور امی ابو کیا کرتے وغیرہ شانزے سب کا مود بانہ جواب دے رہی تھی. اتنے میں فضا بھی عبایہ اتار کر دوپٹہ سر پر لپیٹے ہوئے آگئی اور کنیز بی بی نے بھی کھانا لگنے کا کہہ دیا.
دونوں فضا اور شانزے دادو کا ہاتھ پکڑ کر کھانے کی میز پر لے گئیں .

____❤❤❤❤_\
________++_______

آہان ہلکا پھلکا ناشتہ کر کے فورن آگیا اور سب سے کہنے لگا کیا خیال ہے نتھیا گلی چلیں. موسم بڑا رومینٹک ھے .

زریاب نے کہا نہیں وہ بہت دور ہے اور موسم بہت خراب ہے راستے میں بارش شروع ہو گئی تو ڈرائیونگ مشکل ہو گی پھر راستہ بھی کافی خطرناک ہے .

یہ پروگرام کسی اور دن کے لئے رکھ دو. میرا خیال ہے ہمیں واپس جانا چاہیے دو چھٹیاں ھو گئی ہے کالج سے اور کل کے ہم سب گھر والوں کو بنا بتائے نکلے ہوئے ہیں .

شیری نے بھی زریاب کی ہاں میں ہاں ملائی. اور شہرام نے بھی .

واپسی کا نام سن کر شہرام کے چہرے پر ایک مکروہ سی مسکراہٹ ابھری اور ساتھ ہی زویا کا سوچنے لگا ..

کیونکہ رات کو ہی اس نے زویا کو فون کر کے بلیک میل کیا تھا .

آہان شاہ سب کا منہ دیکھ کر بولا میں نے ناشتہ اس خوشی میں نہیں کیا کے راستے میں کھالونگا مگر تم سب نے موڈ آف کر دیا .

Posted On Kitab Nagri

آہان نے منہ بناتے ہوئے کہا۔

زریاب نے کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ زوردار بجلی کڑکی اور بادل گرجنے کے ساتھ ساتھ تیز بارش شروع ہوگئی۔

سب ہوٹل کی طرف بھاگے۔کیونکہ انہوں کے پاس چھتری وغیرہ یارین کوٹ نہیں پہنے تھے۔

ہوٹل پہنچ کر فیضی ہنسنے لگا کیوں لالے چلیں نتھیا گلی ہاہاہاہا۔

زریاب نے بھی کہا دیکھا اسی لئے منع کیا ہے۔

اب بارش رکتی ہے تو واپسی کی راہ لو۔آہان نے کہا اچھا ٹھیک ہے واپس چلتے ہیں ابھی چائے پکوڑے یا کچھ گرما گرم ھو جائے۔

شیری اٹھ کھڑا ہوا میں لے کر آتا ہوں۔

سب دوست بارش کو انجوائے کرتے ہوئے چائے اور ساتھ چکن پکوڑے کھانے لگے ساتھ ساتھ گپیں لگانے لگے۔

تھوڑی دیر بعد بارش رک گئی۔مری کا موسم بھی ایسا ہی ہوتا پل میں بارش پل میں صاف پل میں دھوپ اور پل میں بادل۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آہان نے گاڑی کی چابی پکڑی اور سب کو چلنے کا کہہ کر گاڑی میں آ بیٹھا. یہ اس کی پرانی عادت تھی وہ کبھی اپنا سامان لینے واپس کمرے میں نہیں جاتا تھا .

زریاب اپنے سامان کے ساتھ ساتھ اس کا سامان کپڑے وغیرہ بھی لے آیا اور سب نے واپسی کی راہ لی.

❤❤❤❤____

زویا لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ اپنے کمرے میں آ کر اپنا سامان پیک کرنے لگی کے اس کے فون پر کسی کے لگاتار کافی میسج آنے لگے

اس نے فون پکڑا اور میسج دیکھنے لگی میسج نہیں تصاویر بھیجی گئی تھی وہ بھی زویا کی برہنہ تصاویر .

زویا کے پیروں تلے زمین کھسک گئی منہ کھلا رہ گیا. اف میرے خدایا یہ میں نے کب کیا .

آنکھوں سے آنسو بہنے لگے نشہ اک دم اتر گیا .

ہر تصویر پہلی تصویر سے زیادہ برہنہ اور گندی تھی .

زویا کا سر چکرانے لگا. روتے روتے ہچکی بندھ گئی .

وہ یہ سوچنے لگی نیچے میرے ابو بیٹھے ہے انہیں پتہ چل گیا وہ تو جیتے جی مر جائیں گے

Posted On Kitab Nagri

میرے ابو کی سارے علاقے میں اتنی عزت ھے میں نے ان کی عزت خاک میں ملا دی او میرے خدایا یہ میں نے کیا کر دیا .

اتنے میں شہرام کی کال آتی ہے زویا فورن اٹھاتی ھے شہرام یہ سب کیا ہے تم نے تم نے میری ایسی تصویریں کیوں شہرام .زویا نے بات نہیں ھو پا رہی تھی .

شہرام نے زور سے قہقہہ لگایا.اور بولا ارے زویا بے بی میں نے کیا کیا ہے .

ان تصاویر میں میں تو نہیں ہوں پھر میں نے کیا کیا ہے .

میں تو اب کروں گا اگر تم نے میری بات نہیں مانی .

جانم صرف ایک ویڈیو اس کے بعد تمھیں تنگ نہیں کروں گا.زویا ہکا بکا رہ جاتی ہے.شہرام تمہارا دماغ خراب ہے میں ایسا کچھ نہیں کروں گی .

شہرام پھر سے مکروہ قہقہہ لگاتا ہے.جانم تم نہیں کرو گی تو کل کے اخبار اور ٹی وی پہ تمہاری تصویریں چھپے گی .

زویا رونے لگتی ہے گڑ گڑاتی ہے منتیں کرتی ہے مگر شہرام ہنستے ہوئے فون بند کر دیتا ہے .

اس دوران ڈرائیور مسلسل زویا کو چوہدری صاحب کے ہارٹ اٹیک کے بارے میں بتانے کے لیے فون کرتا ہے

اور ہر بار فون مصروف ملتا ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زویا تھر تھر کانپنے لگتی ہے وہ یہ سوچ کر پریشان ھوتی ہے اب کس منہ سے جائے اپنے باپ کے سامنے .

اسی کشمکش میں زویا ایک بھیانک فیصلہ کر لیتی ہے .

اٹھ کر دروازہ بند کر کے بیڈ درمیان میں کرتی ہے اس پہ کرسی رکھ کر پنکھے کو اپنا دوپٹہ باندھتی ھے .

میز پر ایک چھوٹا سا نوٹ لکھتی ہے

#نوٹ بابا جان. مجھے معاف کر دیجیے گا بابا جان میں آپ کی امیدوں پر پورا نہیں اتر سکی. میں بہت گناہ گار ہوں. مجھے نہیں پتہ میرا اللہؐ مجھے معاف کرے گا کہ نہیں مگر آپ اور اماں مجھے معاف کر دیجیے گا میں آپ کا بیٹا نہیں بن پائی. دو آنسو گر کر نوٹ میں جزب ھو جاتے ہیں زویا پین کو نوٹ پہ رکھ دیتی ہے اور

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ. چاروں خواتین ابھی کھانے کی میز پر بیٹھنے ہی لگی تھیں کہ سید صاحب نے بلند آواز میں سلام کیا. چاروں نے جواب میں و علیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ کہا فضا ساتھ ہی بھاگنے کے انداز میں سید صاحب کے پاس جا کر اُنکا ہاتھ پکڑ کر چوم لیتی ہے سید صاحب بھی گرم جوشی سر پر ہاتھ پھیرتے ہیں پیار دیتے ہے

www.kitabnagri.com

اور اسے کہتے ہے آ گیا میرا بچہ کیسا رہا آج کا دن فضا مسکراتے ہوئے بہت اچھا بہت زبردست رہا بابا جانی. ھمممم ماشاءاللہ ماحول پسند آیا وہاں کا. سید صاحب فضا کو ساتھ لگائے کھانے کی میز کی طرف آنے لگے .

ماحول کا تو پتہ نہیں بابا جانی میں تو اپنا ماحول ساتھ لے کر گئی تھی وہاں کیسا ماحول تھا مجھے نظر نہیں آیا. سید صاحب کے منہ سے بے اختیار نکلا سبحان اللہ .

Posted On Kitab Nagri

اور باباجانی یونیورسٹی نے یہ ایک خوبصورت سا گفٹ بھی دیا ہے فضا شانزے کے گرد بانہیں لپیٹے کہنے لگی.

شانزے نے آگے بڑھ کر سید صاحب کو سلام کیا. جس کا جواب سید صاحب نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دیا ماشاء اللہ ماشاءاللہ .

سید صاحب مسکرائے مطلب میری چلبلی گڑیا کو دوست مل گئی. فضا جی باباجانی اور وہ بھی اتنی پیاری سی. شانزے اپنی تعریف سن کر مسکرا دی اور گردن جھکا لی.

ارے بی بی بچیاں بھوکی ہونگی آپ انہیں کھانا کھلائیں. سید صاحب کنیز فاطمہ سے کہنے لگے. جی وہی کرنے لگی ہوں آپ بھی بیٹھیں ساتھ ہی. کنیز بی بی نے سید صاحب سے کہا. نہیں میں منہ ہاتھ دھو اپنا وضو تازہ کر کے آتا ہوں آپ سب شروع کریں .

اماں بی آپ کی طبیعت کیسی ہے. سید صاحب نے اپنی والدہ رقیہ بی بی سے پوچھا. میری

طبیعت. ٹھیک ہے

صبح بی بی بتا رہی تھی بخار ہو گیا ہے آپ کو میں آیا تھا آپ کے پاس مگر آپ سو رہی تھی تو میں نے جگانا مناسب نہیں سمجھا. اب کیسا ہے بخار دوائی لی آپ نے .

ارے میں ٹھیک ہوں بیٹا اس عمر میں تو لگا رہتا ہے گرم سرد. رقیہ بی بی بھی مسکرا دی. جی اماں بی میں آتا ہوں کہہ کر سید صاحب کمرے میں چلے گئے. کنیز بی بی نے سب کی پلیٹ میں بریانی ڈال کر دی. فضا ماما جانی بابا کو آنے دیں اکٹھے شروع کرتے ہیں. ھمممم

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب وضو کر کے آگئے اور سب کے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھانے لگے۔ واؤ ماما بریانی بہت مزے کی بنی ہے۔ فضا نے جوش سے کہا ۔

کنیز فاطمہ مسکرا دی تیرا آج کالج کا پہلا دن تھا تو تیری پسند کا کھانا بنایا ھے میں نے۔ فضا شکریہ ماما۔ کنیز شانزے کو دیکھتی ہے

جو چاولوں میں چمچ چلا رہی ہے مگر کھا نہیں رہی۔ بیٹا آپ کو پسند نہیں آئی بریانی شانزے نہیں آنٹی ایسی کوئی بات نہیں بہت مزے کی ہے۔ تو آپ کھا کیوں نہیں رہی۔ کھا رہی ہوں آنٹی۔ ساتھ ہی شانزے کھانے لگی۔ سید صاحب نے تھوڑا سا کھایا اور عصر کے لیے مسجد جانے لگے۔ اٹھتے ہوئے بولے بی بی بچی پہلی بار گھر آئی ہے خالی ہاتھ نہ جانے دینا۔ کنیز جی شاہ جی ۔

بابا جانی آپ شانزے کو اس کے گھر چھوڑ آئیں گے۔ برہان بھائی تو باہر سے مدرسہ چلے گئے ہے۔ سید صاحب ٹائم دیکھتے ہوئے۔ اچھا ٹھیک ہے دس منٹ ہیں میرے پاس میں چھوڑ آتا ہوں ۔

نہیں تو بیٹا عصر کے بعد چھوڑ آؤں گا کوئی مسئلہ تو نہیں اس بار سید صاحب نے شانزے سے پوچھا۔ نہیں انکل آپ ابھی چھوڑ آئیں امی ابو پریشان ہو رہے ہونگے۔ سید صاحب ہاں بیٹا بلکل والدین پریشان ہو جاتے ہیں بچے لیٹ ہو جائیں تو ۔

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے میں گاڑی نکلتا ہوں آپ آ جائیں. سید صاحب کہہ کر باہر چلے گئے. فضا کہنے لگی شانزے میں آپ کو اپنا گھر اور کمرا دیکھاتی مگر اس بار آپ لیٹ ہو رہی ہو اگلی بار آنٹی سے اجازت لے کر آنا پھر گپیں لگائیں گے.

شانزے مسکرا دی ہاں ضرور کیوں نہیں .

شانزے فضا کا ایک الگ ہی روپ دیکھ رہی تھی گھر میں. کہاں کالج میں خاموش سلجھی ہوئی محتاط سی سمجھدار سی فضا اور کہاں گھر آتے ہی ہنسنے والی شرارتی سی چلبلی سی فضا .

جو واقعی گھر کی رونق لگ رہی تھی .

اچھا میں ابھی آتی ہوں کہہ کر فضا بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی. کنیز بی بی بھی یہ ہی کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی. رقیہ بی بی بھی اٹھ کر نمازی کمرے میں گھس گئی. شانزے کو عجیب سا لگا کہ مجھے خدا-حافظ بولنے کی بجائے سب اپنے اپنے کمروں میں چلی گئیں.

.شانزے نے باہر کی طرف قدم بڑھائے ہی تھے کہ کنیز بی بی کی آواز پہ رک گئی. ارے بیٹا ایسے کیسے چل دی. بیٹیاں خالی ہاتھ نہیں جاتی. وقت نہیں تھا کہ بازار سے کچھ منگوا کر دیتی. آج اسی سے کام چلاؤ اگلی بار اپنی بیٹی کی پسند کی چیز لا دوں گی .

کنیز فاطمہ ایک بہت خوبصورت سندھی شال لے کر آئی تھی جو کچھ دن پہلے فضا کے لئے خریدی تھی اسے پہلے دن کا تحفہ دینے کے لیے. مگر اب شانزے کو دے رہی تھی. شانزے ارے نہیں آنٹی اس کی کیا ضرورت ہے.

Posted On Kitab Nagri

ضرورت کیوں نہیں آپ ہماری بیٹی نہیں ہو کیا. کنیز بی بی مصنوعی خفگی سے بولی. کیوں نہیں آنٹی مگر. اگر مگر کچھ نہیں یہ رکھو .

اتنے میں فضا بھی ایک خوبصورت گفٹ پیک لے آئی. اور یہ میری طرف سے اور کل یہ تم پہن کر آؤ گی سمجھی. کیا ہے اس میں شانزے پوچھنے لگی .

اس میں عبایہ ہے. بابا جانی جب عمرہ کرنے گئے تھے تو مکہ مکرمہ سے لائے تھے ہمارے لیے میرے لیے سپیشل دولے کر آئے تھے ایک میں پہنتی ہوں اور ایک یہ تمہارے لیے. شانزے انکار نہ کر سکی اور کہنے لگی ضرور پہنوں گی. رقیہ بی بی ایک بہت ہی خوبصورت چھوٹے سائز کا قرآن پاک لے آئیں اور شانزے کو دیتے ہوئے یہ دادو کی طرف سے اللہ تبارک تعالیٰ تمہیں ہمیشہ قرآن پاک کے سائے میں محفوظ رکھے .

شانزے کی آنکھیں بھر آئی اتنی محبت اتنا اپنا پن دیکھ کر. دادو نے گلے سے لگالیا اور پیار کیا اتنے میں سید صاحب نے ہار ن دے کر شانزے کو بلایا .

تو کنیز بی بی نے بھی گلے لگا کر پیار دیا. فضا نے بھی گلے لگایا اور گاڑی تک چھوڑنے آئی. پیچھے کا دروازہ کھول کر شانزے کو بیٹھا کر خدا حافظ کہا .

سید صاحب نے شانزے سے ایڈریس پوچھا اور گاڑی چلادی .

_______+++++++__________+++++___________

Posted On Kitab Nagri

نوٹ کی طرف ایک غمگیں سی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھااور کہنے لگی (I love you Abu I love you ammi)

میں آپ کی بیٹی کہلانے کے قابل نہیں ہوں مجھے معاف کر دیجیے گا.بیڈ پر چڑھ کر کرسی پہ کھڑے ہو کر دوپٹہ گلے میں ڈال کر آنکھیں بند کر کے اللہؐ سے معافی مانگنے لگی.

اے میرے پروردگار میں جانتی ہوں خودکشی حرام ہے مگر تو سب جانتا ہے میرے پاس اس کے علاوہ کوئی راستہ نہیں اے میرے اللہؐ مجھے معاف کر دینا. مولا میرا پردہ رکھ لینا. میرے ماں باپ میری موت کی خبر تو برداشت کر لیں گے مگر یہ تصاویر دیکھ کر برداشت نہیں کر پائیں گے. مولا میرے ماں باپ کی حفاظت فرما

لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ ☹

کرسی کو لات مار کر گرا دیا. چند منٹ تڑپنے کے بعد زویا کرامت حسین کا وجود ساکت بے جان لٹک گیا .

ھوسپیٹل میں کرامت صاحب زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہے تھے ان کو بہت خطرناک قسم کا دل کا دورہ پڑا تھا بلڈ پریشر اتنا تیز ھو گیا تھا کہ دماغ کی نسیں پھول گئیں تھی بروقت ہسپتال تو پہنچ گئے تھے مگر پھر بھی ڈاکٹر پُرامید نظر نہیں آرہے تھے ڈرائیور نے زویا کے گھر والوں بہنوں بہنوئی کو فون کر کے اطلاع دے دی تھی اور وہ سب ہسپتال پہنچنے والے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

زویا کے کمرے میں جو لڑکی اس کے ساتھ رہتی تھی وہ دو دن سے اپنے گھر گئی ہوئی تھی رات 10 بجے کے قریب ڈرائیور خود زویا کو لینے ہوسٹل پہنچ گیا وارڈن نے ڈرائیور سے چوہدری صاحب کی خیریت دریافت کی اور پھر آنے کی وجہ پوچھی

تو اس نے بتایا کہ زویا بی بی کو لینے آیا ہوں ان کے گھر والے بھی پہنچ گئے ہیں. وارڈن حیران ھوتی ھے کے کیا زویا تب آپ لوگوں کے ساتھ نہیں گئی تھی تو ڈرائیور نے بتایا نہیں. اچھا تم بیٹھو میں زویا کو بلاتی ہوں کہہ کر خود زویا کے کمرے کی طرف چل دی .

دروازہ کئی بار کھٹکھٹانے کے باوجود زویا نے دروازہ نہیں کھولا کئی بار آوازیں دینے پر بھی اندر سے کوئی جواب نہیں آیا

تو وارڈن کو کچھ خطرہ محسوس ہوا جلدی سے گارڈ اور زویا کے ڈرائیور کو بولا لائی دونوں نے مل کر دروازہ توڑ دیا زویا کا لٹکتا وجود دیکھ کر سب کی چیخیں نکل گئی. اُفف میرے خدایا یہ کیا ھو گیا. وارڈن چیخی

وارڈن نے جلدی سے پولیس کو اطلاع دی. ڈرائیور بے چارہ خود صدمے میں تھا ایک کے بعد ایک بری خبر مل رہی تھی اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا زویا کے گھر والوں کو کیسے بتائے .

ہمت کر کے اس نے زویا کے بہنوئی کو فون کیا اور ساری صورتحال سے آگاہ کیا. زویا کے بڑے بہنوئی جس کا نام وسیم تھا. سب کو ضروری کام کا کہہ کر ہوسٹل آ گیا مگر اس کے پہنچنے سے پہلے پولیس پہنچ چکی تھی اور زویا کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے لے جایا جا رہا تھا. کچھ پولیس اہلکار سب لڑکیوں اور وارڈن سے تفتیش کر رہے تھے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ایک پولیس اہلکار ڈرائیور کا بیان لے رہا تھا. وسیم کو دیکھ کر ڈرائیور اس کی طرف آ گیا ساتھ ہی پولیس والا بھی. پولیس سب کا بیان لے کر اور زویا کا کمرہ سیل کر کے چلی گئی

ویسم اور ڈرائیور ہسپتال واپس آ گئے. ویسم نے چھوٹے بہنوئی کو سب بتا دیا مگر زویا کی ماں بہنوں سے چھپا گئے.. چوہدری کرامت صاحب ایک ہی جھٹکے سے زندگی کی بازی ہار گئے. صبح ڈاکٹر نے ان کی موت کی خبر دے دی .

زویا کی ماں بہنوں پر قیامت ٹوٹ گئی تینوں کو سمبھالنا مشکل ہو رہا تھا. ضروری کارروائی کے بعد چوہدری صاحب کی میت ایمبولینس میں رکھ رہے تھے جب پولیس نے زویا کے بہنوئی کو فون کر کے کہا کہ زویا کی لاش لے جا سکتے ہیں .

اب اس کے پاس سب کو بتانے کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا دونوں بہنوئی وسیم اور یاسر نے اپنی اپنی بیویوں کو بتایا وہ تو سن کر بے ہوش ہو گئیں. پانی کے چھینٹے مارنے سے ہوش میں آ گئی مگر زار و قطار رو رہی تھیں وسیم نے یاسر سے کہا آپ ان سب کو سمبھالیں اور گاؤں پہنچیں میں زویا کی لاش لے کر سیدھا گاؤں پہنچتا ہوں یاسر کسی طرح سب کو سمبھالتے ہوئے چوہدری صاحب کی میت کے ساتھ گاؤں روانہ ہو گیا .

____

زویا کی موت کی خبر جنگل میں آگ کی طرح ہر طرف پھیل گئی ٹی وی چینل بار بار اس کی خبر چلا رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

آہان اور اس کے دوست جیسے اپنے گھروں میں پہنچے تو یہ خبر ان کی منتظر تھی.اور تو کسی پہ خاص اثر نہیں ہوا مگر شہرام کے لئے بری خبر تھی کیونکہ شہرام وہ شخص تھا جس نے آخری بار زویا سے بات کی تھی پولیس اس تک آسانی سے پہنچ سکتی تھی..شہرام کا شاطر دماغ تیزی سے کام کرنا شروع ہو گیا تھا .

شہرام نے اپنی سم نکال کر توڑ دی اور جلدی سے گاڑی میں سوار اپنے فون کے چوری ہونے کی رپورٹ درج کروانے پولیس سٹیشن پہنچا .

وہاں جا کر یہ بتایا دو دن پہلے میرا آئی فون چوری ہو گیا ہے کل سے ڈھونڈ رہا ہوں مل نہیں رہا.پولیس پوچھ گچھ کے بعد رپورٹ درج کر لیتی ہے.واپسی پر موبائل سے سارا مواد ختم کر کے اسے ایک کھائی میں پھینک دیتا ہے. اور ایک مکروہ قہقہہ لگاتا ہے.واہ شہرام یو آر جینئیس (u r genius)اپنا کندھا تھپتھپتا ھے.

سید صاحب شانزے کو اس کے گھر کے سامنے اتار دیتے ہے.اور کہتے ہے بیٹا اپنے والدین سے میری طرف سے معذرت کر لیجیے گا میں لیٹ ہو رہا ہوں ورنہ ان کی امانت ان تک پہنچا کر آتا.ارے نہیں انکل کوئی بات نہیں. آپ آتے تو ہمیں بہت خوشی ہوتی مگر میں جانتی ہوں آپ لیٹ ہو رہے ہے. لیکن وعدہ کریں اگلی بار بیٹی کے ہاتھ کی چائے ضرور پیئیں گے .

جی بیٹا ان شاءاللہ ضرور زندگی نے وفا کی تو ان شااللہ

سید صاحب آگے بڑھ جاتے ہے اور شانزے گھر آ جاتی ہے .

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ امی جان

Posted On Kitab Nagri

دروازے سے اندر آتے ہی بلند آواز میں سلام کرتی ہے شانزے کی امی بیٹی کو دیکھ کر باغ باغ ہو جاتی ہے

گرم جوشی سے شانزے کا ماتھا منہ چوم لیتی ہے۔ ارے بیٹا اتنی دیر کیوں ہوگئی مجھے تو فکر ہونے لگی تھی بلکہ میں تو سوچ رہی تھی تیرے ابو کو فون کروں اور کہوں پتہ کریں کالج کب تک چلتا ہے ۔

شانزے ماں کے گلے میں بانہیں ڈال کر کہتی ہے او میری بھولی امی کالج بھی 2 بجے تک ہی چلتا ہے۔ میں لیٹ اس لیے ہوگئی کہ مجھے میری دوست اپنے گھر لے گئی تھی ۔

واہ

ماشاءاللہ تو میری جان کو اس کی دوست مل گئی۔ امی نے بلائیں لیتے ہوئے کہا ۔

جی امی مل گئی اور آپ کی دعاؤں سے اتنی اچھی دوست ملی ہے کہ میری دنیا اور آخرت دونوں سنور گئی ہیں ۔

ماں۔ ارے واہ ماشاءاللہ ۔

پتہ ہے امی فضا سیدہ ہے وہ بھی ہاشمی سید۔ آپ کو پتہ ہے ہمارے پیارے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی اپنی والدہ کی طرف سے ہاشمی سید ہے اور اپنے والد کی طرف سے قریشی سید۔ اور فضا کا خاندان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ننھیال کی لڑی میں سے ہیں ۔

شانزے کی امی یہ سن کر آبدیدہ ہو جاتی ہے اور شانزے کا ماتھا چوم لیتی ہے۔ ماشاءاللہ سبحان اللہ۔ اللہ تبارک تعالیٰ نے میری بچی کے نصیب کھول دیے۔ ہم تو سیدوں کے غلاموں کے غلام ہیں میری بچی۔ سیدوں کی دوستی بڑے اعزاز کی بات ہے ۔

Posted On Kitab Nagri

جی امی جان .

لیکن بیٹا آپ پہلے ہی دن ان کے گھر کیوں چلے گئے اچھا نہیں لگتا.امی نے حیرت سے کہا

امی دراصل میری طبیعت خراب ہو گئی تھی.تو فضا ساتھ ہی لے گئی.کیونکہ صبح بھی مجھے کوئی بس ٹیکسی نہیں ملی تھی تو فضا جو اپنے بھائی کے ساتھ موٹر سائیکل پہ یونیورسٹی جا رہی تھی نے مجھے اکیلے پریشان کھڑے دیکھ کر ساتھ لے گئی اور واپسی پر بھی ساتھ ہی بیٹھا لیا تھا.جب میری طبیعت خراب دیکھی تو گھر لے گئی .

اللہ جی کیا ہو گیا میرے بچے کو بخار تو نہیں ہو گیا شانزے کی ماں گھبرا کر ماتھا چیک کرنے لگی .

نہیں امی جان بخار نہیں ہے شاید بھوک سے چکر آ گیا تھا

مگر اب میں بلکل ٹھیک ہوں.یہ دیکھیں فضا نے اور اس کی امی اور دادو نے مجھے کتنے پیارے تحائف دیے ہیں .

شانزے ماں کو پریشان دیکھ کر ان کی پریشانی کم کرنے کی کوشش کرنے لگی.جس میں وہ کامیاب ہو گئی .

www.kitabnagri.com

ماں کو مطمئن دیکھ کر شانزے کے چہرے پر بھی اطمینان کی مسکراہٹ آ گئی .

اب وہ سارے تحائف دیکھا رہی تھی..مغرب کی آذان ہونے لگی تو شانزے کی امی نماز کے لئے اٹھ گئی.
شانزے بھی چیزیں سمیٹ کر نماز پڑھنے لگی تھی کیونکہ آج اس نے پہلی بار ساری نمازیں پڑھی تھی.نماز سے فارغ ہو کر اپنی امی کے ساتھ کیچن میں ہاتھ بٹانے لگی.اتنے میں اس کے ابو عمر حیات بھی آ گئے .

Posted On Kitab Nagri

_✿✿✿____✿✿✿

میجر رانا افتخار صاحب جو پاک فوج میں اپنی بہادری اور دلیرانہ خصوصیات کی وجہ سے بہت مشہور تھے دوران سروس انہیں کئی انعامات بھی مل چکے تھے.18 سال سروس کر کے اب انہوں نے رٹائرمینٹ لے لی تھی. جبکہ چاہتے تو اور آگے جا سکتے تھے مگر انہوں نے رٹائرمینٹ کو ترجیح دی. میجر کی خواہش اپنی اولاد کو ترقی کرتے دیکھنے کی تھی .

میجر صاحب کے چار بچے تھے دو بیٹیاں اور دو بیٹے تھے دونوں بیٹے بڑے تھے اور بیٹیاں چھوٹی .

ملک اور فوج سے محبت کی وجہ سے انہوں نے اپنے دونوں بیٹوں کو کیڈٹ سکول ایبٹ آباد میں پڑھایا. اولاد بھی اپنے باپ کی طرح ہونہار نکلی ایک بیٹا ایئر فورس میں پائلٹ بن چکا تھا جبکہ دوسرا پاک آرمی کا کپتان مقرر کیا گیا تھا .

بڑی بیٹی ڈاکٹر بن رہی تھی جبکہ چھوٹی ماسٹرز کر رہی تھی اسلام آباد یونیورسٹی میں سیکنڈ ایئر میں تھی

جنت رانا والد میجر رانا افتخار

جنت سب بہن بھائیوں کی چھوٹی اور لاڈلی تھی میجر صاحب کی تو دل کی دھڑکن تھی جنت .

Posted On Kitab Nagri

جنت بھی اپنے نام کی طرح بہت ہی خوبصورت سرخ سفید رنگ تیکھے تیکھے نقوش..نیلی آنکھوں میں جھلکی شرارتیں.اس کے معصوم چہرے کو بہت دلکش بناتی تھی.جنت جتنی شرارتی تھی اتنی ہی بھولی بھالی اور ڈرپوک .

دو سال سے یونیورسٹی میں تھی مگر کسی پہ اعتبار نہیں کر پائی تھی .

زویا اس کی روم میٹ تھی مگر دوست نہیں تھی.کیونکہ زویا شروع میں تو ٹھیک تھی

پھر وہ اکثر جنت کے سو جانے کے بعد کمرے میں آتی اور صبح دیر تک سوئی رہتی.اس لیے دونوں کی مہینوں ملاقات نہیں ہوتی تھی.ابھی بھی جنت ایک ہفتے سے اپنے گھر گئی ہوئی تھی.جب پیچھے سے زویا کے ساتھ یہ حادثہ پیش آیا ..

جنت ٹی وی پر خبریں دیکھ رہی تھی جب زویا کی خبر دیکھی تو سکتے میں آ گئی.جنت نے اونچا اونچا رونا شروع کر دیا جسے دیکھ سب پریشان ہو گئے میجر صاحب بھی خبر پڑھ چکے تھے اور جانتے تھے کہ یہ خبر جنت کے ہوسٹل کی ھے.انہوں نے جنت کو سینے سے لگا کر چپ کروایا تسلی دی..مگر جنت نے صاف کہہ دیا وہ اس کمرے میں کبھی نہیں جائے گی بلکہ وہ ہوسٹل میں نہیں رہے گی .

میجر صاحب بھی فکر مند ھو گئے کیونکہ دینہ شہر سے اسلام آباد روز آنا جانا مشکل ہو جاتا.پھر انہوں نے سوچا وقتی خوفزدہ ہے ٹھیک ھو جائے گی.نہیں تو کوئی اور بندوبست کرنا پڑے گا .

Posted On Kitab Nagri

✿✿✿✿_________________________

✿✿✿

شہرام گھر آکر کافی مطمئین سا ہو گیا اسے اب پولیس سے کوئی خطر نہیں تھا. اگر پولیس اس تک پہنچ بھی گئی تو اس کے پاس ثبوت ہے کہ موبائل چوری ہو گیا ہے اور اس کا اس سارے معاملے میں کوئی ہاتھ نہیں .

مگر پھر اپنے آپ کو کوسنے لگا. ابے یار میں نے ڈیٹا کیوں ڈلیٹ کر دیا. میں اسے کمپیوٹر میں محفوظ کر لیتا. بعد میں کام آتا .

اسے اپنے آپ پر غصہ آرہا تھا. میں بھی نا جلد بازی میں سب الٹ کر دیتا ہوں .

اس کی تصویریں میرے اس بزنس میں یورپین ممالک میں اشتہار کا کام کر سکتی تھی. وہاں کسی کو کیا پتہ کون تھی یہ. غصے سے پاس پڑے میز کو لات مارتا ہے .

دیوار پر مکا مار کر باہر نکل جاتا ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

✿✿✿

آہان شاہ خبر سن کر کافی افسردہ ہوتا ھے. اسے دھچکا لگتا ہے کہ ان کی یونیورسٹی کی کوئی لڑکی ایسی حرکت بھی کر سکتی ہے.. کیونکہ اس کے نزدیک سب امیر کبیر ماں باپ کی بگڑی ہوئی لڑکیاں تھیں جو کسی کی جان لے تو سکتی ہیں مگر خود جان کبھی نہیں دے سکتی. جن کے لیے عزت نام کی چیز بھی پیسے سے خریدی جا سکتی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

پھر یہ کون تھی جس نے اپنی ہی جان لے لی۔۔ماتھے پر بل ڈالے سوچتے ہوئے۔اس نے ٹی وی کا چینل چینج کر دیا۔ زیرِلب کہا سیڈ سین آئی ہیٹ سیڈ سین (sad seen. I hate sad seen). ریموٹ میز پر اچھال کر اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور جاتے جاتے شمیم کو کافی کا کہہ گیا۔کمرے میں جا کر بنا جوتے اتارے بیڈ پر سیدھا لیٹ کر اپنا سر دبانے لگا۔سر میں ہلکی ہلکی سی درد محسوس ھو رہی تھی ت سوچا کافی پیوں گا تو ٹھیک ھو جائے گا وہ اپنا سر دونوں ہاتھوں سے دباتے ہوئے سوچتا ہے۔۔مگر یہ تو بڑھتا ہی جارہا ہے۔آہان سر کو دباتے ہوئے بڑبڑایا ۔

شمیم کافی لے آئی۔آہان کا دروازہ کھٹکھٹاتی ہے صاحب کافی۔۔اندر لے آؤ آہان لیٹے لیٹے کہتا ہے ۔

شمیم کافی سامنے میز پر رکھ کر چلی جاتی ہے آہان کافی کا مگ لے کر ٹیرس میں آجاتا ہے ۔

جو اس کے کمرے کے ایک سائیڈ پر بنی ہوئی ہے جس میں آہان نے اپنی پسند کے گلاب موتیے نرگس اور بے شمار خوبصورت پھولوں کے پودے لگائے ہیں۔جن کی دیکھ بھال وہ خود کرتا ہے۔اور اکثر یہاں بیٹھ کر موسم سے لطف اندوز ھوتا ھے دیر رات تک چاند کو دیکھتا ہے تاروں کو گنتا ھے اسے چاند سے باتیں کرنا اور تاروں کو گننا بہت پسند ہے۔یہ وہ واحد کام ھے جو وہ بچپن سے کرتا آیا تھا اور اس کے بارے میں آہان شاہ کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا۔۔ چانداس کا وہ دوست تھا جس سے وہ اپنے دل کی ہر بات شعیر کر لیتا تھا ۔۔

وہ جب بھی تنہائی محسوس کرتا یا کسی چیز سے خوف کھاتا تو اپنے ڈر کو اپنی کمزوری کو وہ صرف چاند سے بانٹتا ۔

Posted On Kitab Nagri

اسے لگتا تھا اگر کسی اور کو بتاؤ تو وہ مذاق اڑائیں گے مگر میرا چاند میرا دوست مجھے ہمت دیتا ہے میرا ساتھ دیتا ہے .

یہ چاند یہ ستارے میرے ساتھی ہیں .

وہ یہاں آکر اپنے بچپن کو جیتا تھا.اس کے اندر کا معصوم بچہ یہاں آکر ان چاند ستاروں کے بیچ پھر سے جی اٹھتا تھا .

آہان شاہ آج بھی پریشان تھا آج بھی اسے ایک الجھن تھی جسے اس نے چاند سے بانٹ کر اسے سلجھانا تھا .

وہ کل سے بے چین ہے اسے بتانا تھا .

کیوں کوئی انجانی سی آواز اسے اپنی طرف کھینچ رہی ہے اس کا جواب لینا تھا. کیوں اتنے نشے میں ہوتے ہوئے بھی وہ آواز اس کے دماغ سے غائب نہیں ہوئی تھی اسے پوچھنا تھا .

وہ سب کے سامنے بہادر اور مضبوط بن گیا تھا مگر اندر سے بے چین تھا کیوں آخر کیوں .

کیا چکر ہے یہ. اسے سمجھنا تھا .

وہ سمجھے گا تبھی تو کل اس کا سامنا کر پائے گا. آخر اسے چیلنج جیتنا ہے .

Posted On Kitab Nagri

ابو آپ کو پتہ ہے میرا کالج اتنا بڑا ہے اتنا بڑا ہے کہ دو دن چاہیے پورا کالج دیکھنے کے لئے. یونیورسٹی کا لان تو بہت ہی خوبصورت ہے. ہر رنگ ہر نسل کے پودے اور پھول لگے ہوئے ہیں. اور ہمارے بیٹھنے کے لئے کنکریٹ کی کرسیاں میز بنے ہوئے ہیں .

اور کنٹین کا تو پوچھیں مت. ابو ہر چیز ملتی ہے وہاں کیک برگر. چائے کافی سموسے .

اور پتہ ہے وہاں کے سٹوڈنٹس تو لگتا ہے ایک سے بڑھ کر ایک امیر باپ کی اولاد ہیں. ابوا ے ے ے لمبی لمبی اور مہنگی گاڑیوں میں آتے ہیں .

عمر حیات بیٹی کو اتنا خوش دیکھ کر خوش ہو رہا ہوتا ہے اور بیٹی کے چہرے پر پھیلے ہوئے خوشی کے رنگ کو دیکھ کر اندر ہی اندر افسردہ ہوتا ہے .

اسے لگتا ہے شاید میری بیٹی دوسروں کی گاڑیاں اور رہن سہن دیکھ کر احساسِ کمتری کا شکار تو نہیں ہو گئی .

پتہ ہے ابو ہر کھیل کا الگ الگ میدان ہے میں تو ابھی وہاں نہیں گئی نہ دیکھا ہے. بات کرتے ہوئے شانزے نے ابو کے چہرے کی طرف دیکھا تو وہ کہیں اور کھوئے ہوئے تھے .

کندھا ہلا کر پوچھتی ہے ابو آپ سن بھی رہے ہے .

ہاں ہاں کیوں نہیں سن رہا. میری شہزادی اتنی خوش ہے اتنی خوشی سے بتا رہی ہے میں کیوں نہیں سنو گا. عمر حیات گڑ بڑا جاتا ہے .

شانزے ابو بتائیں کیا ہے کیوں پریشان ہو گئے ہے. میری باتیں اچھی نہیں لگی .

Posted On Kitab Nagri

ارے چنداایسی کوئی بات نہیں.بس سوچ رہاہوں میری شہزادی وہاں کارہن سہن اور گاڑیاں دیکھ کر کہیں احساسِ کمتری کاشکارنہ ہوجائے .

کیونکہ تجھے پتہ میری جان تیراابووہ سب تجھے نہیں دے سکتا .

شانزے باپ کے گلے میں بانہیں ڈالتے ہوئے کہتی ہے.ابوابھی آپ نے مجھے شہزادی کہا.توپھر کوئی شہزادی احساس کمتری کاشکار کیسے ہوسکتی ہے.میں تواپنی سلطنت کی اکیلی شہزادی ہوں.جوہر جگہ راج کرتی ہے.شانزے ہنستے ہوئے کہتی ہے.ابومجھے فخر ہے آپ دونوں پہ کہ آپ دونوں میرے ماں باپ ہیں.آپ میری خوشی کے لیے دن رات ایک کردیتے ہیں .

اورابومیں توصرف بتارہی تھی.مجھے پتہ ہے ابووہ امیر لوگ اپنی اولاد کوپیسااور گاڑیاں دے کر سمجھتے ہیں پیار دے دیا.اصل میں یہ بڑی بڑی گاڑیوں والے اندر سے اُتنے کھوکھلے ھوتے ہیں پیار محبت کے پیاسے.اسی لئے تووہ محبت پیار کو ہر جگہ ڈھونڈتے پھرتے ہیں.پیسے سے خریدتے پھرتے ہیں

مگر میرے توچاروں طرف محبت پیار کے چمن ہیں مجھے توآپ دونوں مکمل کرتے ہیں .

مجھے کسی چیز کی کمی نہیں.بہن بھائی کی تھی وہ بھی فضانے پوری کردی اب شانزے عمر حیات بلکل مکمل ہے شانزے اکڑتے ہوئے کہتی ہے اور کھلکھلا کر ہنس دیتی ہے .

اس کے ہنسنے کے ساتھ عمر حیات اوراس کی بیوی بھی ہنسنے لگتے ہیں.اوردونوں شانزے کی بلائیں لینے لگتے ہیں. ماحول خوشگوار ھوجاتاہے .

Posted On Kitab Nagri

اچھا میری جان رات کافی ھو گئی ہے آپ جا کر سو جاؤ صبح لیٹ نہ ہو جانا اس کی امی کہتی ہے. شانزے بھی ٹائم دیکھتے ہوئے اٹھ جاتی ہے رات کے پونے 12 ھو گئے تھے اور واقعی وہ صبح لیٹ ہو سکتی تھی. کیونکہ آج اسے کالج جانے سے زیادہ فجر کے نکل جانے کا ڈر تھا. یہ سوچتے ہوئے وہ اپنے کمرے میں چلی گئی .

اپنے بستر پر لیٹتے ہی اسے اپنی دن والی حرکت یاد آتی ہے. اور اپنے آپ کو ملامت کرتی ہے

پتہ نہیں مجھے کیا ھو گیا تھا برہان کو دیکھ کر. مانا وہ بہت خوبصورت. ہینڈسم ہے اور نیک سیرت بھی مانا اسے دیکھ کر ایک پل کو دل دھڑکنا بھول جاتا ہے. مانا اس کے چہرے پر سنت رسول کو دیکھ کر آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں. مگر اس سے تجھے کیا فرق پڑتا ہے شانزے. مانا وہ تجھے بہت اچھا لگا. تجھے پسند ہے .

ہیں یہ میں کیا سوچ رہی ہوں. شانزے ہڑبڑا کر اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے. کیا واقعی مجھے برہان پسند ہے. وہ اپنے آپ سے سوال کرنے لگی .

پسند کیسے نہ ہو وہ ہے ہی اتنا پیارا اتنا نیک .

ہر لڑکی کی پہلی خواہش جیسا .

مگر نہیں نہیں وہ تیری دوست کا بھائی ہے اور تجھے اتنی مشکل سے اتنی پیاری دوست ملی ہے .

شانزے اپنے آپ سوال اور جواب بن رہی تھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہ فضا کا بھائی ہے اور میں فضا کو کسی بھی قیمت پر نہیں کھو سکتی. اس کے لیے مجھے اپنی فیلنگ کا گلا گھونٹا ہو گا.. اور ویسے بھی وہ سید ہیں. مجھ جیسی عام سی لڑکی کو کبھی نہیں اپنائیں گے. وہ کبھی بھی اپنے خون میں ملاوٹ نہیں کریں گے .

شانزے خود کو سمجھا رہی تھی تو اس کی آنکھیں آنسو بہا رہی تھیں .

شانزے کو اپنی پہلی محبت کو اپنے ہاتھوں سے مارنا پڑ رہا تھا .

روتے روتے کب آنکھ لگ گئی اسے پتہ نہیں چلا. فجر کے وقت امی کی آواز سے آنکھ کھلی. تو جلدی سے نماز کے لئے اٹھ گئی .

نماز پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہی تھے کہ برہان لبوں پر دعا بن کر آ گیا. شانزے کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے. جسے خاموشی سے صاف کر کے بنا دعا کے اٹھ گئی اور یونیورسٹی جانے کے لئے تیار ھونے لگی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

_______________________-

____________✿✿✿✿

سچے دل سے مانگی گئی دعا کبھی در نہیں ھوتی. تو پھر زویا کی کیسے نہ قبول ھوتی. اس نے روتے ہوئے سچے دل سے دعا کی تھی کہ میرے پروردگار میرا پردہ رکھنا. اللہ تبارک تعالیٰ نے اس کا پردہ رکھا تھا. شہرام نے اپنے ہاتھوں سے ساری تصاویر مٹادی تھی اور جو تصویریں زویا کے موبائل میں تھی. وہ موبائل پانی میں گر گیا اور سب ڈیٹا ختم ہو گیا .

Posted On Kitab Nagri

تفتیش کے دوران انسپکٹر کو زویا کا موبائل ملا جسے اس نے جیب میں ڈال لیا.اور ہاتھ دھونے کے لئے غسل خانے میں گیا وہاں پانی سے بھرا ٹب تھا جس میں موبائل گر گیا انسپکٹر کو پتہ نہ چلا. موبائل کافی دیر پانی میں رہنے کی وجہ سے صاف ھو گیا .

شہرام جو غصے میں پیچ وتاب کھا رہا تھا اللہ کے کاموں سے کب واقف تھا .

____

✿✿✿✿_

آج برہان فضا کو چھوڑنے گاڑی میں آیا تھا. کیونکہ آج فضا اپنے ساتھ کچھ سامان لے کر آئی تھی جو اس نے کل ہی اپنے بابا جانی سے کہہ کر منگوایا تھا .

جیسے سید صاحب نے رات کو سب منگوالیا تھا .

تین لمبی نمازی چٹائیاں .

دس عدد ٹوپیاں

دو جائے نماز

تین قرآن پاک

کچھ احادیث کی کتابیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

موجود تھی ..

ویسے تو لائبریری میں سب کتابیں موجود تھی. یہ ویسے سید صاحب نے بچوں کے پڑھنے کے لیے وقف کی تھی .

شانزے اسی بس سٹاپ پر کھڑی تھی. آج عبائے کے اوپر خوبصورت انداز سے حجاب لپیٹے ہوئے بہت خوبصورت لگ رہی تھی. فضا نے گاڑی رکوا کر اسے اپنے ساتھ پیچھے بیٹھا لیا .

کیونکہ سید صاحب کے گھر کی خواتین کبھی بھی فرنٹ سیٹ پر نہیں بیٹھتی تھی. ہاں کبھی ساری فیملی کو کہیں جانا ھو تو اماں بی بیٹھتی تھے ..

برہان کو دیکھ کر شانزے کے دل کی دھڑکن اچانک تیز ہوئی تھی جسے اس نے بڑی خوبصورتی سے قابو کر لیا تھا.

دس منٹ کا رستہ بڑی خاموشی سے کٹا. یونیورسٹی کے گیٹ پر برہان نے دونوں کو اتار کر خود سامان اتارنے لگا. فضا اور شانزے سیدھا نمازی کمرے کی طرف چل پڑی .

وہاں سے فضا نے اللہ بخش بابا کو برہان سے سامان رکھوانے کا بولا بابا خوش دلی سے برہان کی طرف بڑھا ..

ہاں جی پتر کیا سامان ہے. اللہ بخش بابا نے برہان سے کہا .

برہان نے بابا کو سلام کیا. جیتا رہ پتر .

بابا نے دعا دی .

Posted On Kitab Nagri

دونوں سامان لے کر کمرے میں رکھ کر چلے گئے. برہان خدا-حافظ کہہ کر وہاں سے گھر آگیا جبکہ بابا بخشو نے فارغ وقت میں کمرے کو ترتیب دے دیا .

فضا اور شانزے کلاس میں آگئی جہاں کی فضا بہت سوگوار سی محسوس ہوئی

شانزے نے پاس بیٹھی لڑکی جس کا نام کنول تھا پوچھا کیا ہوا ہے کیوں سب اسے چپ چپ افسردہ سے لگ رہے ہیں .

کنول نے کہا آپ کو نہیں پتہ. شانزے یار پتہ ہوتا تو تم سے پوچھتی .

کنول. حیرت ہے پورے پاکستان میں خبر پھیل چکی ہے اور تمہیں پتہ نہیں. فضا اور شانزے بلکل نہیں سمجھی تھی. کیونکہ دونوں کو ٹی وی دیکھنے کا شوق نہیں تھا اور فضا کے گھر میں ٹی وی موجود ہی نہیں تھا. سید صاحب ایسی کوئی خبر سنتے بھی تو صرف کنیز بی بی اور اماں بی کو بتاتے. بچوں کو دور ہی رکھتے تھے .

کنول نے زویا کا سارا واقعہ بتایا تو دونوں افسردہ ہوگئ .

ابھی وہ باتیں کر رہی تھیں کہ باہر شور سا ہوا. پھر پتہ چلا پولیس سب سے پوچھ گچھ کر رہی ہے... لگتا ہے آج سارا دن اسی چکر میں گزر جائے گا شانزے نے باہر پولیس کو دیکھ کر کہا.. ہاں لگتا ہے. تم خاموش رہو بس فضا نے کہا. ایک دو پیریئڈ ہوئے مگر وہ بھی باتوں میں گزر گئے. فری پیریڈ میں فضا نے شانزے سے کہا چلو شانزے چائے پی کر آتے ہیں میرے سر میں درد ہو رہا ہے. مجھ سے ایسی باتیں برداشت نہیں ہوتی .

Posted On Kitab Nagri

ہاں یار میرا ابھی یہ ہی حال ہے میں کب سے کہنے کی کوشش کر رہی تھی پھر سوچا تم کہو گی صبح صبح کھانے کی پڑی ہے. شانزے ہنسنے لگی تو فضا بھی مسکرا دی. دونوں کینٹن کی طرف چل پڑی

____✿✿_______________________

آہان شاہ دیر رات تک چاند سے شکایت کرتا رہا. مگر آج لگتا ہے چاند کے پاس بھی اس کے سوالوں کے جواب موجود نہیں. آسمان پر بادل چھانے لگے. تو چاند نے بھی آہان کے سوالوں سے تنگ آکر خود کو بادلوں کے پیچھے چھپ گیا تھا ..

آہان افسردہ سا بستر پر لیٹ گیا اور سرد باتے ہوئے کب سو گیا اسے خود پتہ نہیں چلا .

صبح الارم کی آواز سے آنکھ کھلی. اٹھ کر نیچے ٹی وی لان میں بیٹھ کر شمیم سے چائے کا کہا خود ٹی وی کے چینل بدلنے لگا شمیم چائے لے کر آئی.. شمیم .جی صاحب .مام ڈیڈ گھر پر ہیں. کیا. نہیں صاحب آج تو کوئی بھی گھر پر نہیں ہے .

ھمممم آہان نے غمگیں سا ھمم کیا .

ایک گھر میں رہتے ہوئے مہینوں ملاقات نہیں ھوتی. اکلوتا بیٹا ہے جسکے لیے بھی دونوں کے پاس وقت نہیں ہے. سوچتے ہوئے چائے پینے گا. آنکھوں کے کنارے بھیگنے لگے تو اٹھ کر کمرے میں چلا گیا. وہ نہیں چاہتا تھا کوئی اسے

Posted On Kitab Nagri

کمزور ہوتے ہوئے دیکھے. کمرے میں جا کر وہ کالج کے لیے تیار ہونے لگا کیونکہ اسے دوستوں کے ساتھ کی ضرورت تھی .

اس کا اکیلے میں دل گھبرانے لگا تھا. تیار ہو کر نیچے آیا تو شمیم ناشتہ لگا چکی تھی. آہان نے جوس پیا اور گاڑی کی چابیاں اور ضروری سامان لیتا ہوا نکل گیا .

گاڑی میں بیٹھ کر سوچنے لگا کہ آج تو مس کالا کو اسے بات کرنی چاہیے. پتہ تو چلے میڈیم کس مزاج کی ہے. اور آہان شاہ کا جادو کتنے دنوں میں چلے گا

زیرِلب مسکرایا اور گاڑی کا پیپٹ ریکارڈ چلا دیا ساتھ ساتھ خود بھی گنگناتے لگا .

کالج پہنچا تو گیٹ پر ہی شیری فیضی زریاب مل گئے گاڑی پارک کر کے انکے پاس چلا آیا .

سب نے گرم جوشی سے استقبال کیا جو سب کا روز کا معمول تھا .

کیا بات ہے شہرام کہیں نظر نہیں آرہا. آہان نے پوچھا

نہیں وہ آج نہیں آیا کال آئی تھی طبیعت خراب ہے. شیری نے بتایا .

اوھو اچھا چلو کالج کے بعد چلتے ہیں موصوف کی خبر لینے. آہان نے ہنستے ہوئے کہا. سب نے ہنستے ہوئے ہاں میں ہاں ملائی .

باتیں کرتے ہوئے چاروں اندر آ گئے. جہاں پولیس سب سے پوچھ گچھ کر رہی تھیں .

Posted On Kitab Nagri

آہان نے اس طرف جانا مناسب نہیں سمجھا.اسی لئے دوسری جانب سے کلاس روم چلے گئے .

مگر وہاں بھی ویسا ہی ماحول تھا.اسے چڑ ہونے لگی .

تنگ آکر کینٹن جانے لگا .

دور سے ہی اسے فضا اور شانزے بھی کینٹن کی طرف جاتی ہوئی دیکھیں. پہچان اس لیے لیا کیونکہ دونوں عبائے میں لپٹی ہوئی تھی جبکہ فضا مکمل پردے میں تھی.شانزے کا منہ کھلا تھا وہ حجاب میں تھی .

آہان شاہ بھی اپنے چینلج کو شروع کرنے کا سوچ کر ان کے پیچھے کینٹین آگیا

____

✿✿✿_____

کیا ہے بیٹا کتنے دن چھٹیاں کرنے کا ارادہ ہے. آپ کے بہن بھائی بھی آپ کی وجہ سے رکے ہوئے ہیں. میجر صاحب نے جنت کے سر پر پیار کرتے ہوئے پوچھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بابا. میں نہیں جاؤں گی وہاں. جنت نے دوٹوک کہہ دیا .

جنت کے دونوں بھائی اور بہن بھی جنت کی وجہ سے چھٹی لے کر آئے تھے. کیونکہ یہ جنت کی دھمکی تھی مجھے اکیلے چھٹیاں نہیں گزارنی آپ سب بھی آؤ. کالج سے جانے سے پہلے وہ سب کو کال کرکے گھر آنے کا کہہ دیتی تھی اور یہ اس کی روٹین تھی جیسے سب مانتے تھے کیونکہ کوئی بھی جنت کو ناراض نہیں کرسکتا تھا .

Posted On Kitab Nagri

میجر اور ان کی بیوی اس بات پر جنت سے بے حد خوش ہوتے کہ کم از کم جنت کی وجہ سے سب ایک ساتھ تو رہ لیتے ہیں کچھ دن .

مگر اب سب کی چھٹیاں ختم ہو گئی تھی اور سب نے جانا تھا. لیکن اس سے پہلے جنت کو کالج بھیجنا ضروری تھا ورنہ وہ ناراض ہو جاتی .

بابا آپ کیا چاہتے ہو. زویا کا بھوت مجھے چمٹ جائے .

اور میں لیزا (Liza)

بن کر دیواروں پر الٹی لٹکتی پھروں ..

میری آنکھیں سفید ہو جائیں .

ہاہاہا سب قہقہہ لگا کر ہنسنے لگے .

میجر صاحب نے اشارے سے سب کو چپ کروایا .

ارے بیٹا ایسا کچھ نہیں ہوتا اور ویسے بھی میں نے آپ کا کمرہ بدلوا دیا ہے صبح بی وارڈن کو فون کر کے آپ کا سامان دوسرے کمرے میں شفٹ کر دیا ہے .

پھر بھی بابا جانی. وہ اگر وہاں بھی آ گئی تو .

جنت. میرا شیر بیٹا ہو نا آپ. ایسے تھوڑی ڈرتے ہے .

Posted On Kitab Nagri

آپ تو بابا کی بہادر بیٹی ہو .

جنت منہ بنا لیتی ہے. لیکن بابا جانی .

لیکن ویکن کچھ نہیں پڑھائی کا نقصان ھو رہا ہے. آپ جا رہی ھو. جنت رو دینے والا منہ بناتی ہے. اور کہتی ہے ..

بابا جانی آپ نا سچ میں زیادتی کر رہے ہے میرے ساتھ. مانا آپ نے فوج میں اپنی بہادری کے جھنڈے گاڑھے ہیں. مانا آپ نے سیاہ چین سکردو جیسے علاقوں میں دشمن سے مقابلہ کیا ہے. مانا آپ ہر مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہے .

مگر بابا جانی میں تو آپ نہیں ہوں نا .

جنت غمگیں سا منہ بنا کر میجر صاحب کو موم کرنے کی کوشش کرتی ہے .

میں تو آپ کی چھوٹی سی معصوم سی بچی ہوں. مجھے تو ڈر لگتا ہے نا .

پھر دیکھیں میں کتنی پیاری ہوں آپ ہی تو کہتے ہے میں پریستان کی پری لگتی ہوں .

تو بابا جانی پریوں کو جن بھوت قابو کر لیتے ہیں .

مجھے بھی اگر قابو کر لیا. میں تو مر جاؤں گی نا .

سارے بہن بھائی جنت کی باتیں سن کر منہ ہی منہ میں ہنستے ہیں .

ہنسی تو میجر صاحب کو بھی آ رہی تھی مگر وہ خود پہ قابو رکھے جنت کو سمجھا رہے تھے .

Posted On Kitab Nagri

نہیں بیٹا ایسا کچھ نہیں ھو گا. اگر آپ نے ہوسٹل نہیں رہنا تو پھر پنڈی میں اپنی پھوپھو جمیلہ کے پاس چلی جاؤ. ٹھیک ہے .

پھوپھو کے گھر .

جنت ہڑ بڑا کر کھڑی ہو گئی نہیں نہیں پھوپھو کے گھر تو بلکل بھی نہیں .

اُن کے بچے بہت شیطان ہیں. پیچھلی بار بھی میری ساری کتابیں پھاڑ دی تھی اور کچھ پر اتنا گند مچا دیا تھا کتاب پکڑنے کا دل نہیں کرتا تھا .

مجھے اپنی کتابوں سے بہت پیار ہے. میں ان پہ لائن برداشت نہیں کر سکتی. اور وہ سب توبہ .

نہیں نہیں بابا جانی میں پھوپھو کے گھر نہیں جاؤں گی .

میجر صاحب کو اپنی بہن کے لیے برا لگا .

وہ خاموش ہو گئے .

جنت.. بابا جانی میں پھوپھو کو برا نہیں کہہ رہی انہوں نے تو میرا بہت خیال رکھا تھا بلکہ میری وجہ سے اپنے بچوں کو مارتی تھی. مگر بابا جانی اچھا نہیں لگتا پھوپھو ہماری وجہ سے بچوں کو ماریں .

جنت نے بہت خوبصورتی سے باپ کو سمجھایا .

اچھا ٹھیک ہے نہیں جاتے وہاں. اب اٹھو پیکنگ کرو میں خود اپنی شہزادی کو چھوڑ کر آتا ہوں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس بات کے آگے اب جنت کے پاس منع کرنے کا کوئی جواز نہیں بچا .

منہ بناتے ہوئے اٹھ کر کمرے میں چلی گئی اور پیکنگ کرنے لگی .

بلکل پاگل ہے ہماری جنت بھی .19 سال کی ہوگئی ہے مگر بچپنا ویسا کا ویسا ہے .جنت کے بڑے بھائی یہ کہتے ہوئے میجر صاحب کے پاس بیٹھ گئے .

ہاں تو اسے سر پر بھی تم سب نے چڑھایا ھے .اس کی ہر ضد جو پوری کرتے ھو .

ہاہاہا بابا جانی اس کے علاوہ اب گھر میں بچہ جو کوئی نہیں .

چھوٹا بھائی آنکھ دباتے ہوئے بڑے بھائی کو دیکھ کر ہنسا .

ہاں ہاں تم آجاؤ میری شادی کی طرف. بڑے نے مصنوعی غصے سے دیکھا .

میں نے تو ابھی 2 سال تک شادی کا سوچنا بھی نہیں مجھے اپنے کئریر پہ دھیان دینا ہے تم نے کرنی ہے تو کر والو

ارے نہیں نہیں بڑے کے ہوتے میں کیسے کرلوں .میں بھی صبر کے گھونٹ پی لیتا ہوں 2 سال .

سب نے زور کا قہقہہ لگایا .

اتنے میں جنت اپنا بیگ اور سامان لے کر ڈرائینگ روم میں آگئی یہاں سارے خوش گپیوں میں مصروف تھے .

جنت کو دیکھتے سب خاموش ہوگئے کیونکہ اس کی آنکھیں بتا رہی تھی وہ رو کر آئی ہے .

Posted On Kitab Nagri

سب نے باری باری گلے لگا کر پیار لیا اور کہا چندا اگر دل نہیں لگے گا تو ہمیں فون کرنا ہم خود تجھے لینے آجائیں گے ۔

جنت دل میں سوچتی ہے تو بھیجنا ضروری تھا کیا ۔

خفگی سے صوفے پہ بیٹھ جاتی ہے ۔

میجر صاحب کپڑے بدلنے کمرے میں چلے گئے کیونکہ انہوں نے جنت کو چھوڑنے جانا تھا ۔

-______________\

✿✿✿✿_____________________\

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri
Fb/Page/Social Media Digest
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

فضااور شانزے کینٹین میں آتے چھوٹو کو چائے کا بولتی ہے اور سامنے لگی کرسیوں پہ بیٹھ جاتی ہیں. کینٹین تقریباً خالی تھی اس وقت کیونکہ ابھی سٹوڈنٹس اپنی اپنی کلاس میں تھے. چند ایک ہی تھے جو اس ماحول سے تنگ آکر یہاں بیٹھ گئے تھے .

ارے چھوٹو بات سن. شانزے نے کینٹین پہ کام کرتے لڑکے کو بلایا .

جی باجی .

تمہ—ارے پاس ڈسپرین ہے. سر میں بہت درد ھو رہا ہے. اور چائے زرا جلدی لے آ. شانزے نے کہا .

ہاں باجی ڈسپرین ہے. میں ابھی لاتا ہوں .

چھوٹو دو لے آنا. فضا نے بھی کہا .

چھوٹو. جی باجی لایا .

Posted On Kitab Nagri

دونوں انتظار کرنے لگی .

اتنے میں آہان بھی کینٹین میں داخل ہوا .

نیلی جینز. سفید ٹی شرٹ. آنکھوں پہ کالے گلاسز لگائے. بہت ہینڈ سم اور ڈیشنگ لگ رہا تھا. لڑکیوں کے دل چرانے کا ہنر تو اسے پہلے بھی خود آتا تھا .

اس پہ اس کے ٹی شرٹ سے نظر آتے مسلز دیوانہ بنانے کے لیے کافی تھے .

سفید دودھیا رنگ اور زیادہ چمک رہا تھا. اور انگریزوں والے بورے بال. قیامت ڈھا رہے تھے .

کینٹین میں موجود ہر فرد آہان کو دیوانہ وار دیکھ رہا تھا .

سوائے ان دونوں کے. جو اپنا اپنا سر دباتے ہوئے کھر پھسر کر رہی تھیں .

آہان نے ایک نظر ان دونوں کو دیکھا .

اور چھوٹو کو چائے کا کہہ کر ان کی طرف آ گیا .

www.kitabnagri.com

ہائے ے ے ے لیڈیز. کہتا ہوا ان کے سامنے رکھی کرسی پر بیٹھ گیا .

فضا اور شانزے نے ایک دم ہڑبڑا کر سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا .

میں نے کہا ہائے ے ے ے. آہان نے دوبارہ اپنا ہاتھ لہرایا .

اور سلام کے لیے دونوں کی طرف بڑھا دیا .

Posted On Kitab Nagri

فضا نے شانزے کا ہاتھ پکڑا اور دھیرے سے کہا اٹھو وہاں چلتے ہیں لگتا ہے یہ ان موصوف کی کرسیاں ہیں .

آہان دونوں کو اٹھتا دیکھتا ہے تو ہاتھ کے اشارے سے ارے آپ دونوں کہاں چلیں. میں تو آپ دونوں سے بات کرنے آیا تھا .

عجیب ہیں آپ مجھے چائے کا پوچھنے کی بجائے اٹھ کر جا رہیں ہیں .

بھئی سینیئر ہوں آپ کا اتنا حق تو بنتا ہے .

شانزے کھڑے فضا کی طرف دیکھنے لگی .

اب نا چاہتے ہوئے بھی فضا کو ہی بات کرنی پڑنی تھی .

وہ بھی کھڑے کھڑے ہی کہنے لگی جی بولیں آپ کو ہم سے کیا بات کرنی ہے .

آہان فضا کی آواز سن کر پھر سے بے قابو ہونے لگا .

اسے ایسا محسوس ھو رہا تھا جیسے اس کی آواز میں ساتوں سُر بجنے لگے ہوں. جو کانوں میں عجیب سا میٹھا رس گھول رہے ہیں ..

آہان اب اور بات کرنا چاہتا تھا وہ جاننا چاہتا تھا ایسا کیا ہے اس کی آواز میں .

جلدی سے بولا. میں تو افسوس کرنے آیا تھا اس لڑکی کا جس نے خودکشی کی آپ دونوں کی گلاس میٹ تھی نا .

Posted On Kitab Nagri

آہان سن چکا تھا وہ سیکنڈ ائیر کی سٹوڈنٹ تھی. مگر اسے کوئی بات سمجھ نہیں آئی تو یہ بول دیا. حالانکہ اندر ہی اندر وہ جانتا تھا اس کا جواب کیا ملنے والا ہے .

مگر پھر بھی وہ سننا چاہتا تھا. کیونکہ وہ تو جواب نہیں فضا کو سننا چاہتا تھا .

فضا. جی نہیں وہ ہماری گلاس میٹ نہیں تھی. پھر بھی ہمیں بھی افسوس ہے اس کی موت کا..اس سے پہلے کے آہان کچھ بولتا .

فضا جلدی سے اوکے سر ایکسکوزمی ہم کہیں اور بیٹھ جاتی ہیں. اور شانزے کو چلنے کا اشارہ کیا .

آہان جو ابھی اور باتیں کرنے کے موڈ میں تھا انہیں روکنے کے لیے پاؤں اٹھا کر آگے رکھنے لگا جو شانزے کے عبائے پہ رکھ دیا .

شانزے آگے بڑھتے ہوئے منہ کے بل گرنے لگی جسے پیچھے سے جلدی سے فضا نے پکڑ لیا .

فضا نہ پکڑتی تو شانزے منہ کے بل زمین پر ہوتی .

شانزے کو پکڑتے ہوئے فضا کا چشمہ گر گیا .

آہان نے یہ سب جان بوجھ کر نہیں کیا تھا .

پھر بھی فضا نے اسے قہر آلود نظروں سے دیکھا .

آہان نے فضا کی آنکھوں میں دیکھا جو انگارا بنی ہوئی بھی بے حد خوبصورت تھی .

Posted On Kitab Nagri

آہان کو اپنی دھڑکن بند ھوتی محسوس ہوئی وہ بنا کچھ بولے کرسی پر ڈھ سا گیا .

آنکھیں تھی کہ خنجر اسے اپنے دل میں پیوست ہوتی محسوس ہوئی .

فضا شانزے کو سمبھالتے ہوئے کینٹین سے باہر لان کی طرف لے گئ .

چھوٹو انہیں وہاں جاتے دیکھ کر ایک ہاتھ میں ڈسپرین پانی اور دوسرے ہاتھ میں چائے لیے دونوں کے پاس آ گیا .

فضا نے چھوٹو سے چائے پکڑتے ہوئے شکریہ کہا. اور ڈسپرین شانزے کو دیتے ہوئے. بولی

شانزے چوٹ تو نہیں لگی. کیا ھو جاتا ہے تجھے دیکھ کر نہیں چل سکتی .

شانزے برا سا منہ بناتے ہوئے .

یار دیکھ کر ہی چل رہی تھی اس لڑکے کے پاؤں کے نیچے میرا عبایہ آ گیا تھا .

میں جانتی ہوں اس کمینے نے جان بوجھ کر رکھا ہو گا پاؤں .

لڑکیوں سے بات کرنے کا بہانہ چاہیے ان جیسے لڑکوں کو .

فضا کو آہان سے نفرت سی ہونے لگی .

اور دیکھو بہانہ بھی کیا ڈھونڈا. کسی کی موت کا .

عجیب انسان ہے .

Posted On Kitab Nagri

شانزے فضا کو غصے میں دیکھ کر اسے سمجھانے لگی اچھا چھوڑ اس کو دفع جانے دے .

یہ دوائی لے اور چائے پی ٹھنڈی ہو رہی ہے .

فضا بھی ہمممم کہتی ہوئی گولی پانی میں حل کر کے پینے لگتی ہے .

شانزے چائے پیتے ہوئے آہان شاہ کے بارے میں سوچتی لگی .

ویسے تھا بہت ہینڈ سم. اور گڈ لوکنگ .

میرے دل میں برہان نہ ہوتا تو یقیناً آج اس پہ فدا ہو جاتا .

وہ سوچتے ہوئے مسکرانے لگی .

تجھے کیا ہوا اب کیوں مسکرائے جا رہی ہو میرا مذاق اڑا رہی ھو. فضا نے غصے سے کہا .

ارے نہیں بابا. میں تو سوچ رہی تھی اگر تم مجھے نہ پکڑتی تو اب تک میں ہوسپٹل پہنچ گئی ہوتی .

ہاہاہاہا. ساتھ ہی ہنسنے لگی .

فضا بھی اسے ہنستا دیکھ ہنسنے لگی .

سر پر ہلکی سی چپت لگا کر سچ میں پاگل ہے تو .

شانزے اچھا جی تم بڑی معصوم ھو یہاں مس ہٹلر بنی ہوتی ھو اور گھر میں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

گھر میں تو مجھے لگتا تم سے شرارتی کوئی نہیں .

شانزے کی بات سن کر فضا نے زور کا قہقہہ لگایا .

..

____

✿✿✿______

آہان وہیں گم سم بیٹھا رہا .

کیا آنکھیں ہیں سوچنے لگا .

کیا رنگ تھا.آنکھوں کا وہ زیر لب بڑبڑانے لگا .

ہاں نیلی آنکھیں.ارے نہیں سبز آنکھیں.. نہیں نہیں بلی جیسی آنکھیں.ارے نہیں یار براؤن آنکھیں تھی .

افففف میرے خدایا.یہ مجھے کیا ھو رہا ہے .

اتنے میں چھوٹو.صاحب چائے .

آہان اپنی سوچو سے باہر آ گیا .

چائے پکڑ کر ارد گرد دیکھا.کہ مجھے اس کیفیت میں کوئی دیکھ تو نہیں رہا.مگر کوئی اسے نہیں دیکھ رہا تھا اسے اطمینان سا ہوا .

Posted On Kitab Nagri

ساتھ چائے پینے لگا .

آہان شاہ لگتا ہے اس بار تو تیری ہار پکی ہے .

آہان اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے .

کہاں تجھے اس لڑکی کو اپنا دیوانہ بنانا تھا اور کہاں تو صرف اس کی آواز اور اس کی آنکھوں پہ مر مٹا ھے .

ہیں یہ میں کیا سوچ رہا ہوں .

میں آہان شاہ. کسی پہ مر مٹا .

نہیں نہیں یہ کبھی نہیں ہو سکتا. ساری دنیا آہان شاہ کی دیوانی ھے. آہان شاہ کبھی کسی کا دیوانہ نہیں ھو سکتا .

یہ سب وقتی فیلنگز ہیں .

شاید میں نے اس چیلنج کو زیادہ ہی اپنے سر پر سوار کر لیا ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کول آہان شاہ کول ..

کسی کو پتہ چل گیا تو بڑا مذاق بنے گا .

آہان اندر ہی اندر مسکرانے لگا .

اسے کینٹین میں بیٹھے دیکھ زریاب شیری اور فیضی بھی وہیں آ گئے .

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے یار بندہ بتا کر تو آتا ہے. ہم تجھے پورے کالج میں ڈھونڈ رہے تھے اور موصوف یہاں بیٹھے چائے پی رہے ہیں .

زریاب نے بیٹھتے ہوئے کہا .

سر میں درد ہو رہا تھا. کالج کے اس جان لیوا ماحول میں دم گھٹ رہا تھا تبھی یہاں چلا آیا .

آہان نے جواب دیا .

سچ کہہ رہے ہو.. آج تو ہر بندے کے پاس ایک ہی ٹاپک ہے بات کرنے کو. شیری بولا .

فیضی. یار ایک بات بتاؤں. میں نے کچھ دن پہلے اس لڑکی کو شہرام کے ساتھ دیکھا تھا .

کہیں وہ شہرام کی گرل فرینڈ تو نہیں تھی .

آہان. ابے چپ آہستہ بول. کیا بکواس کر رہا ہے. شہرام سارا دن تو ہمارے ساتھ ھوتا ھے. اس کی کوئی گرل فرینڈ ھوتی تو ہمیں پتہ نہ ہوتا کیا .

آہان نے ڈانٹتے ہوئے فیضی کو گھورا .

یار آہان. صیح تو کہہ رہا ہے فیضی میں نے بھی دیکھا تھا. شیری ہلکی آواز میں بتانے لگا .

اور مجھے لگتا ہے شہرام تبھی آج کالج نہیں آیا اسے دکھ ہوا ھوگا اس لڑکی کا .

اچھا مجھے تو نہیں لگتا پھر بھی پوچھ لیں گے .

Posted On Kitab Nagri

مگر یہاں خاموش رہو پولیس ابھی بھی باہر ھے میں نہیں چاہتا ہم کسی بھی وجہ سے ان کی نظروں میں آئیں..مجھے دور رہنا ہے ان سب جھمیلوں سے

آہان نے چڑ کر کہا .

زریاب نے دونوں کو خاموش رہنے کا اشارہ کیا.دونوں چپ ہو گئے.اور چائے منگوا کر پینے لگے .

شیری ساتھ سینڈوچ بھی لے آیا.ہنستے ہوئے مجھے ہلکی ہلکی بھوک لگی تھی .

ہاہاہاہا سب ہنسنے لگے .

____

✿✿✿✿

آذان کی آواز سن کر فضا اور شانزے نماز کے لئے چل پڑی.دونوں نے وضو تازہ کیا .

اور نمازی کمرے کی طرف چل پڑی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان جو ابھی ان سب دوستوں کو کھاتا چھوڑ پرنسپل کے آفس آیا تھا کسی کام سے .

دونوں کو اس کمرے میں جاتے دیکھ پیچھے آگیا.اور کھڑکی سے دیکھنے لگا .

کمرے کی حالت بہت بہتر بلکہ خوبصورت ھو گئی تھی..کچھ دن پہلے دیکھا تھا تو یہ کمرہ گند اور کباڑ سے بھرا ہوا تھا اور آج صاف ستھرا چمک رہا تھا آہان دیکھ کر حیران رہ گیا .

Posted On Kitab Nagri

فرش پر خوبصورت چٹائیاں بچھی ہوئی تھی تین جائے نماز بچھے ہوئے تھی سامنے ایک بینچ پہ تین قرآن پاک خوبصورت ریل پہ رکھے ہوئے تھے کچھ کتابیں رکھی ہوئی تھی اور اگربتی کی خوشبو آرہی تھی جو صبح ہی بخشو بابا نے صفائی کے بعد لگائی تھی .

فضا اور شانزے کمرے کی حالت دیکھ کر بہت خوش ہوئیں .

دونوں نماز کے لئے کھڑی ہوگئ .

آہان دونوں کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھتا رہا .

آہان کو فضا کے گرد ایک نور کا گولہ سا محسوس ھو رہا تھا ایسا لگ رہا تھا فضا اس نور کے احاطے میں کھڑی نماز پڑھ رہی ہے بے شمار نوری جگنو اس کے ارد گرد ہیں اور جیسے فضا سجدے میں جاتی ہے وہ نور حرکت میں آتا ہے کبھی سر کی طرف جاتا ہے تو کبھی پاؤں کی طرف .

اور جیسے قیام کے لئے کھڑی ھوتی ہے تو وہ نور سر سے پاؤں تک اسے اوڑھ لیتا ہے .

وہ تجسس سے یہ منظر دیکھ رہا ھوتا ھے. اسے فضا دنیا کی مخلوق نہیں لگ رہی تھی

اسے لگ رہا تھا وہ جنت کا نظارہ کر رہا ہے اور فضا جنت کی کوئی حور ہے

جو اپنے وجود میں جنت کی تمام موجیں سمیٹے عبادت میں مشغول ہو .

Posted On Kitab Nagri

آہان کھڑی میں کھڑے کھڑے اپنے تصورات میں پتہ نہیں کہاں کا کہاں پہنچا ہوا تھا جب پیچھے سے اسے کندھے سے پکڑ کر ہلا کر کہتا ہے ۔

انسپکٹر جلال عثمانی. کا ٹرانسفر 8 دن پہلے ہی اسلام آباد G9 پولیس سٹیشن ہوا ..

اور آتے ہی زویا خودکشی کیس اسے سونپا گیا ۔

انسپکٹر جلال عثمانی بہت ہی ایماندار اور قابل انسپکٹر ہے. اپنی 6 سالہ سروس میں کوئی کیس ایسا نہیں تھا جو ان کے پاس آیا ھو اور وہ حل نہ ہوا ہو ۔

ان کی ایمانداری اور سخت رویے کی وجہ سے پورا عملہ بلکہ ان کے سینئر بھی ان سے ڈرتے تھے ۔

کیونکہ سچ اور ایمانداری کی رہ پہ چلنے والوں کو عزت اللہؐ تبارک تعالیٰ کی طرف سے ملتی ہے. اسی لئے انہیں کسی کا خوف نہیں ہوتا ۔

انسپکٹر جلال عثمانی بھی انہیں میں سے ایک تھے ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

انسپکٹر. باہر سے جتنے سخت اور کڑک تھے اندر سے اتنے ہی موم. عورتوں کی بے حد عزت کرنے والے... بچوں سے بے شمار محبت کرنے والے. بزرگوں کی عزت کرنے والے ....

اندر سے موم ھونا شاید ان کے گھر کی وجہ سے تھا

کیونکہ گھر میں تین بہنیں اور بوڑھی ماں. ان کی قل کائنات تھیں ۔

Posted On Kitab Nagri

باپ کا سایہ 6 سال کی عمر سے ہٹ گیا تھا..اور تینوں بہنیں جلال عثمانی سے چھوٹی تھیں. سب سے چھوٹی کو تو انہوں نے ماں بن کر پالا تھا ..

کیونکہ باپ کی وفات کے بعد ماں نے دونوں زمداری خوب نبھائی تھی لوگوں کے گھروں میں کام کر کے رات رات کپڑے سلائی کر کے..سب سے بڑا ھونے کی وجہ سے بہنوں کی دیکھ بھال انہوں نے کی..اِن کی

ماں نے محنت مزدوری کر کے اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا تھا.. تبھی آج جلال عثمانی پولیس انسپکٹر اور چھوٹی دو بہنوں نے میٹرک کے بعد تعلیم چھوڑدی تو ماں نے ان کے فرائض پورے کر دیے مطلب شادی کر دی.اب گھر میں چھوٹی بہن اور ماں ہے

انسپکٹر جلال عثمانی.اپنی فیملی (family) پہ جان چھڑتے ہے.بلکہ ان کے لیے تو ہر لڑکی بہنوں کی طرح اور ہر عورت ماں کی طرح ہے ..

زویا کا کیس ملا تو اکیلے میں بہت روئے ..

اور دل میں پختہ ارادہ کیا کہ جس کی بھی وجہ سے میری اس بہن نے جان دی ہے میں اسے اس کے انجام تک پہنچا کر رہوں گا .

فائل پکڑ کر انسپکٹر جلال نے غصے سے سوچا .

انسپکٹر جلال نے دن رات ایک کر دیے تھے زویا کے کیس میں. وہ ہر اس جگہ جاتا جہاں کوئی بتاتا کہ ایک ماہ پہلے اسے فلاں جگہ پر دیکھا تھا. یا چار ماہ پہلے وہ فلاں شخص کے ساتھ تھی .

Posted On Kitab Nagri

انہی چکر میں زریاب تک بھی پہنچ گیا   .

زریاب نے جو سچ تھا اسے بتادیا   .

بقول زریاب .جی ہاں انسپکٹر صاحب کوئی 6ماہ پہلے وہ لڑکی میرے پاس آئی تھی .کیونکہ اس نے مجھے کافی شاپ میں بلایا تھا.تو ہم وہیں ملے تھے پبلک پلیس میں ..میں پہلے تو انکار کرتا رہا.مگر جب کافی اسرار کیا تو ملنے گیا تھا.. وہاں جاکر مجھے پتہ چلا وہ میرے دوست کو پسند کرتی تھی اور میرے زریعے اس تک پہنچنا چاہتی تھی   .

اوھو مطلب تمہارا دوست انوالو ہے اس کیس میں .انسپکٹر بولا   ..

ارے نہیں انسپکٹر صاحب میرے دوست کو تو اس کے نام تک کا نہیں پتہ اور نہ میں نے اس لڑکی کی مدد کی .میں نے صاف انکار کردیا تھا.اس کے بعد پھر کبھی وہ ہمارے سامنے نہیں آئی   ..

انسپکٹر کو یہاں بھی ناامیدی ہوئی   ..

انسپکٹر جلال غصے سے وہاں سے واپس آگیا.اور گاڑی میں بیٹھتے سوچنے لگا..یہ کچھ بھی کہے مجھے اس کے سبھی دوستوں سے پوچھ گچھ کرنی پڑے گی..ہو نا ہو مجھے سراغ انہی میں سے ملے گا   .

انسپکٹر یہ سوچتے ہوئے گاڑی بڑھا لے گئے   ..

____

✿✿✿✿__

Posted On Kitab Nagri

میجر صاحب جنت کو لے کر اسلام آباد کی طرف نکل پڑے. پورے راستے جنت کا منہ بنا رہا ..

میجر صاحب نے دوران سفر جنت کی پسندیدہ آئسکریم بھی کھلائی.. پھر بازار لے گئے جو جنت نے کہا وہ لے کر دیا جنت نے اپنی پسند کی دو بہت خوبصورت اور سٹائلش نیلی اور لال رنگ کی فراک لی..ایک ہینڈ بیگ. لیا.. فراک سے میچ ہیل جوتے لیے ..

جنت ایسے شاپنگ کر رہی تھی جیسے ہوسٹل نہیں کسی کی شادی میں جا رہی ہو .

میجر صاحب خاموشی سے صرف اس کی ہاں میں ہاں ملا رہے تھے .

وہ جانتے تھے اگر اب انکار کیا تو جنت کو ہوسٹل کبھی نہیں لے جا سکتے تھے ..

اس کی ضد کے آگے کسی کی نہیں چلتی تھی ..

جنت اپنی پسند کی شاپنگ کر کے کافی خوش ہو گئی تھی اور اب اس کا موڈ بھی خوشگوار ہو گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہوسٹل پہنچ کر پھر سے ڈر اس پر طاری ہونے لگا ..

گاڑی سے اترتے ہوئے جنت نے میجر صاحب کا ہاتھ زور سے پکڑ لیا ..

میجر صاحب نے دوسرے ہاتھ سے جنت کا ہاتھ تھپتھپایا ..

اور اسے ساتھ لیے وارڈن کے پاس آ گئے .

وارڈن نے دونوں کا پہلے پر خلوص انداز میں استقبال کیا ..

Posted On Kitab Nagri

میجر صاحب کہنے لگے .

میم جنت اب اس فلور پر نہیں رہے گی آپ نیچے والے فلور پر کمرہ دلوا دیں .

وارڈن.. سر اس فلور پر کوئی بھی لڑکی رہنے کو تیار نہیں ہے..اسی وجہ سے ہم نے سامنے والی بلڈنگ تو نیو بنوائی تھی..وہ سب لڑکیوں کے لیے تیار کروادی ہے..بس پینٹ وغیرہ کا کام ھو رہا ہے وہ بھی دو تین دن میں مکمل ہو جائے گا تو پھر ان شاءاللہ سب کو وہاں شفٹ کر دینا ھے ..

میجر صاحب.. ہمممممم..تو دو تین دن کے لیے کیا انتظام ہے ..

.سر ایک ایک کمرے میں 77.66 لڑکیاں رہ رہی ہیں..نیچے والے فلور پر ..

دو تین دن کی بات ہے .

اور سر آپ بے فکر ہو جائیں جنت میرے کمرے میں رہے گی اگر آپ کو کوئی اعتراض نہ ہو تو..وارڈن نے مسکراتے ہوئے کہا .

میجر صاحب نے جنت کی طرف دیکھا ..

جنت نے مسکرا کر ہامی بھر لی ..

کیونکہ وہ وارڈن کے ساتھ پہلے بھی کافی گھولی ملی ہوئی تھی .

.وارڈن تھی ہی بہت اچھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میجر صاحب جنت کو خوش دیکھ کر مطمئن ہو گئے ..

کچھ بات چیت کر کے جنت کو خدا-حافظ بول کر وہاں سے چلے گئے.. جنت وارڈن کے ساتھ اس کے کمرے کی طرف چل دی .

____

✿✿✿_________

شانزے اپنی نماز مکمل کر کے دعا مانگ کر فضا کو دیکھنے لگی جس نے ابھی چار سنتیں ہی پڑھی تھی ..

تقریباً 15 منٹ لگے فضا کو نماز مکمل کرنے میں وہ اتنے آرام سے نماز پڑھ رہی تھی گویا.. نماز پڑھ نہیں رہی ھو بلکہ نماز کو جی رہی ھو ..

فضا کا پورا وجود مکمل عبادت بنا ہوا تھا ..

چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ آنکھیں نیچے کیے ہلکے ہلکے ہونٹوں کو حرکت دیتے ہوئے وہ لفظ ادا کر رہی تھی ..

چہرہ تو ماشاءاللہ پہلے ہی بہت خوبصورت تھا مگر دوران نماز شانزے کو ایک الگ ہی نوری نوری سا لگ رہا تھا ..

ویسے فضا پردے میں رہتی تھی مگر نماز کے وقت نقاب نیچے کر لیتی تھی اور چہرے کے اطراف میں گھونگھٹ نما پردہ بنا لیتی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

تبھی ساتھ بیٹھی شانزے اسے دیکھ پا رہی تھی.. مگر کھڑکی میں کھڑا آہان شاہ نہیں دیکھ سکتا تھا

شانزے کو اسے دیکھتے ہوئے اتنا سکون مل رہا تھا کہ اسے وہ پندرہ منٹ کا انتظار بھی پندرہ سیکنڈ لگے تھے.. فضا نے نماز کے بعد دعا مانگی ..

دعا کے بعد اسے احساس ہوا شانزے اسے گھور رہی ہے.. فضا نے شانزے کی طرف منہ کر لیا اور اشارے سے پوچھا کیا ہے ..

شانزے ہنسنے لگی. کچھ نہیں یار .

ویسے تم پہ پیار آ رہا تھا.. اس لیے دیکھ رہی ہوں .

نماز پڑھتے ہوئے بہت پیاری لگ رہی تھی نا ..

ہاہاہاہا. فضا ہنسنے لگی ..

اس کا مطلب تم کافی دیر سے دیکھ رہی ہو.. نماز نہیں پڑھی تم نے. فضا نے حیرت سے پوچھا ..

ارے نہیں پڑھی ہے یار. مگر میں نماز جلدی پڑھ لیتی ہوں تم نے ابھی چار سنت پڑھی تھی اور میں نماز مکمل کر چکی تھی شانزے نے قدرے فخر سے کہا ..

فضا کے چہرے پر ایک رنگ آ کر گزر گیا اور خفگی سے بولی .

کیوں تم نے کہیں جانا تھا. جو اتنی جلدی میں نماز پڑھی .

Posted On Kitab Nagri

شانزے. نہیں میں نے کہاں جانا ہے. میں پڑھتی تیز ہوں یار ..

اوا چھا ..

فضا نے افسوس سے کہا. تو تم تیز نماز پڑھتی ھو. شانزے یہ بتاؤ نماز کیا ہے .

شانزے تھوڑا گھبرا گئی. اور کہنے لگی نماز عبادت ہے .

فضا.. نہیں شانزے نماز عبادت نہیں ہے .

عبادت میں تو بہت کچھ ھوتا ھے کسی کی مدد کرنا عبادت ہے زکوۃ دینا بھی عبادت ہے

حج کرنا بھی عبادت ہے

سچ بولنا عبادت ہے .

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت. عشق کرنا عبادت ھے .

کسی کو سیدھا راستہ دیکھانا عبادت ھے .

نیکی کا ہر کام جو ہم اللہ کی خوشنودی کے لئے کرتے ہیں سب عبادت ہیں .

میں نے پوچھا نماز کیا ہے ..

شانزے خاموش ہو گئی .

Posted On Kitab Nagri

فضا کہنے لگی. شانزے نماز گفتگو ہے. ایک بندے کی اپنے اللہؐ سے.. ایک ملاقات ہے ..

مجھے بتاؤ تم نے تیز تیز نماز پڑھی تو اس کا مطلب تم نے فٹافٹ اپنی بات اللہؐ کو سنائی یہ بھی نہیں سوچا کہ اللہؐ نے سنی بھی کے نہیں سنی ..

اللہ تعالیٰ بے شک دلوں کے بھیت جانتا ہے ہم جو سوچتے ہیں وہ جانتا ہے. وہ ہماری شہ رگ سے زیادہ قریب ہے. کیونکہ وہ اللہؐ ہے .

تم نے تو سوچنا تھا کہ کیا تم نے اپنی بات اچھے سے بتائی ہے کہ نہیں .

ایک بات بتاؤ اگر اس طرح تم اپنی کتاب کا سبق استاد کو سناؤ گی تو کیا اسے سمجھ آئے گی تم نے کیا سنایا .

یہاں تو پھر گفتگو ہو رہی تھی.. اور گفتگو تو فٹافٹ نہیں ہوتی ..

باتیں تو ایسے ھوتی ھے کہ سننے والے کو بھی پسند آئیں اور سنانے والے کو بھی مزا آئے ..

اللہ تبارک تعالیٰ 24 گھنٹے میں پانچ بار ہم سے ملنا ہم سے ملاقات کرنے کے لئے بلاتا ھے ..

اور ایک ہم ہیں. ویسے تو جاتے نہیں اور اگر چلے بھی جائیں تو اتنی جلدی میں ہوتے ہیں. کہ اللہؐ کے دربارِ اعلیٰ کے دروازے کو ہاتھ لگا کر بھاگنے کی کرتے ہیں ..

جیسے اندر گئے تو باندھ لیے جائیں گے. افسوس صد افسوس. فضا دکھی انداز میں بولے جا رہی تھی

ہمارے پاس آدھا گھنٹہ تھا نا ..

Posted On Kitab Nagri

پھر کیوں شانزے. کیوں تم اپنی بات اللہ سے دل کھول کر نہیں کر سکی.. کیوں تم نے انتظار نہیں کیا اللہ ؐ کے جواب کا ..

شانزے منہ کھولے فضا کو سن رہی تھی ..

اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے فضا نہیں بلکہ

خود اللہ ؐ تعالیٰ اسے کہہ رہا ہو کیوں شانزے کس چیز کی دوڑ میں تھی کیوں میرے پاس رکنے کا بھی وقت نہیں ہے تیرے پاس .

یہ سوچنا تھا کہ شانزے رونے لگی آنسو تو پہلے بھی بہہ رہے تھے مگر یہ خیال آتے ہی وہ آواز کے ساتھ رونے لگی .

فضا نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا .

شانزے کافی دیر روتی رہی اور فضا محبت سے چپ کراتی رہی .

فضا جانتی تھی یہ آنسو اللہ ؐ کے لیے نکلے ہیں یہ بہت قیمتی ہیں..ان آنسوؤں سے شانزے کی روح تک دھل جائے گی ..

____\

✿✿✿____

Posted On Kitab Nagri

آہان شاہ یہاں کیا کر رہے ہو. پرنسپل نے کندھے سے ہلا کر پوچھا.. آہان اپنی سوچوں کی دنیا سے یک دم باہر آیا. اور ہڑ بڑا کر پرنسپل کو دیکھنے لگا .

کچھ نہیں سر. وہ لڑکیوں کو اس کمرے میں جاتے دیکھا تو دیکھنے لگا. کیونکہ یہ کمرہ تو کافی گندہ اور سٹور روم ٹائپ تھا ..

مگر اب تو کافی بہتر ھو گیا ہے اور لڑکیاں یہاں پرے (pray) کر رہی ہیں .

پرنسپل. پرے نہیں برخوردار نماز پڑھ رہیں ہیں ..

آہان شاہ. ایک ہی بات ہے نا سر .

نہیں ایک بات نہیں ہے.. نماز (صلوۃ..) کو نماز ہی رہنے دو .

.تم یہاں کیا کر ھو .

انگریزوں نے نماز کو پرے اور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم. کو (Peace be opan him) کر دیا ہے. پرنسپل زیرِ لب بڑ بڑایا ..

آہان.. سر میں آپ کے پاس ہی آیا تھا مجھے آپ سے ضروری کام تھا .

اچھا آجاؤ میرے آفس. پرنسپل یہ کہتا ہوا آفس کی طرف بڑھ گیا .

آہان نے ایک نگاہ کمرے میں ڈالی اور پرنسپل کے پیچھلے چل دیا.

Posted On Kitab Nagri

پرنسپل کے آفس سے نکل کر کینٹین میں بیٹھے دوستوں کی طرف جاتے ہوئے آہان فضا کے بارے میں سوچنے لگا ..

آخر کیا جادو ہے اس لڑکی میں کیوں اسے دیکھتے ہی میرا خود پہ قابو نہیں رہتا ..

ضرور اسے کوئی طلسم آتا ہے ..

تبھی تو میں اس کی طرف کھنچا جاتا ہوں ورنہ آہان شاہ اور ایسے کرے. نہیں کبھی نہیں

آہان سوچتے ہوئے کینٹین جانے کی بجائے افسٹ ائیر کے کلاس میں آجاتا ہے ..

سب سٹوڈینٹس آہان کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں ..

پروفیسر اکرم جو کلاس کو پڑھا رہے تھے پڑھاتے پڑھاتے خاموش ہو جاتے ہے اور آہان کی طرف دیکھتے ہوئے.
یس (yes)

آہان اپنی سوچوں سے باہر نکل کر ارد گرد حیرت سے دیکھتا ہے.

پہلے ٹیچر اور پھر سٹوڈنٹس کی طرف دیکھنے لگتا ہے اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگتا ہے کہ وہ یہاں کیا کر رہا ہے..
سامنے دیکھنے پر

تیسری کرسی پر اسے فضا اور ساتھ بیٹھی شانزے نظر آتی ہے جو حیرت سے اور فضا کچھ نفرت سے اسے دیکھ رہی ہوتی ہیں .

Posted On Kitab Nagri

آہان الٹے پاؤں وہاں سے واپس بھاگتا ھے .

وہ کینٹین کی بجائے سیدھا یونیورسٹی سے باہر اپنی گاڑی کے پاس آ کر رکتا ھے .

گاڑی میں بیٹھ کر جلدی سے یونیورسٹی سے نکل جاتا ہے ..

زریاب جو اسے اتنا تیز تیز باہر جاتے ہوئے دیکھ لیتا ہے پیچھے بھاگتا ھے اور اسے آوازیں دینے لگتا ہے مگر آہان تب تک گیٹ سے دور نکل چکا تھا

آہان اتنی تیز گاڑی چلا رہا ہوتا ہے کہ دو بار دوسری گاڑیوں سے ٹکراتے ٹکراتے بچتا ھے. ایک جگہ جو قدرے سنسان تھی رک کر گاڑی سے باہر آ کر زور سے چیخنے لگتا ہے. ہاااااااا ..

مڑ کر گاڑی کو لات مارتا ہے ..

اور اونچی آواز میں خود سے کہتا ہے ..

کیا ھوے تجھے آہان شاہ ..

کیا ھو گیا ہے.. کیوں پاگلوں والی حرکتیں کر رہا ہے. تجھے کینٹین جانا تھا نا. وہ ایک لات پھر گاڑی کو مارتا ہے. تو اس کی کلاس میں کیا کر رہا تھا کیوں گیا تو اس کی کلاس میں ..

ااااااااااہ پھر چیختا ھے ..

Posted On Kitab Nagri

یہ مجھے کیا ھورہا ہے کیوں ھورہا ہے میں تو اسے جانتا تک نہیں میں نے اسے دیکھا تک نہیں صرف آواز سنی ہے اور آنکھیں دیکھی ہے ..

آہان پھر فضا کی آنکھوں میں کھو جاتا ہے وہ تصور میں پھر فضا کی وہ غصے والی آنکھیں دیکھتا ہے ..

کیا ہے کیا ھے ان آنکھوں میں . یا خدا .

میں ہار مان لیتا ہوں ہاں میں ہار مان لیتا ہوں یہ سب اس چیلنج کی وجہ سے ھورہا ہے نا. آج ہی سب کو کہہ دونگا میں ہار گیا. مجھے کوئی چیلنج پورا نہیں کرنا.. میں تو کر ہی نہیں پاؤں گا اس سے پہلے پاگل ہو جاؤں گا.. مجھے اس لڑکی کے پاس دوبارہ نہیں جانا. اور نہ اپنی بے عزتی کروانی ھے

جو بھی مجھے اس کیفیت میں دیکھے گا وہ میرا مذاق اڑائے گا

اس سے اچھا ہے میں دور رہوں اس سے .

آہان اپنے آپ سے فیصلہ کر لیتا ہے کہ وہ یہ چیلنج نہیں کرے گا اور ہار مان لے گا. چاہے کچھ بھی شرط کے طور پر دینا پڑے....اس فیصلے سے اسے سکون سا ملتا ہے وہ دوبارہ گاڑی میں بیٹھ کر گھر کی طرف جانے لگتا ہے ..

راستے میں اسے زریاب کا فون آتا ہے .

وہ موبائل دیکھتا ہے تو سب دوستوں کی کافی مس کال آئی ہوئی تھی ..

وہ زریاب کو واپس فون کرتا ہے .

Posted On Kitab Nagri

ہیلو.زریاب .

آہان.کدھر ہے تو اور کیا ہوا ہے اتنی تیزی سے کہاں گئے ہو سب خیریت تو ہے.انکل آنٹی ٹھیک ہیں ..

زریاب ایک سانس میں سارے سوال کر گیا .

آہان.ہاں ہاں سب ٹھیک ہیں مجھے کچھ نہیں ہوا..بس ایسے ہی جلدی میں نکل آیا .

زریاب.ایسے کیسے نکل گئے میں نے پیچھے سے اتنی آوازیں دی تجھے مگر تم تو ایسے بھاگ رہے تھے جیسے پتہ نہیں کیا ہو گیا ھو ..

آہان کو اپنی کیفیت یاد آئی وہ واقعی یونیورسٹی سے بھاگتے ہوئے نکلا تھا .

آہان شرمندہ ھوتے ہوئے.اچھا معاف کر دے مجھے واقعی تیری آواز سنائی نہیں دی ..

زریاب..اچھا کوئی بات نہیں یہ بتا کہاں ہے تو ..

آہان..گھر جا رہا ہوں .

زریاب..اچھا ٹھیک ہے.میں شام میں آتا ہوں تیری طرف پھر کہیں چلتے ہیں .

آہان..اوکے ٹھیک ہے میں ویٹ کروں گا ..

زریاب..اوکے بائے .

آہان.بائے .

Posted On Kitab Nagri

فون رکھ کر آہان پھر سے سوچنے لگتا ہے ..

ویسے مجھے ایسے بھاگ کر نہیں آنا چاہیئے تھا.پروفیسر کو کوئی بہانہ بنا دینا تھا یا کوئی جواب ضرور دے کر آنا چاہیے تھا ..

میں بے وقوفوں کی طرح وہاں سے الٹے پاؤں بھاگا .

کیا سوچ رہی ھو گئی وہ میرے بارے میں ..

.آہان شاہ.وہ تیرے بارے میں کیوں سوچے گی.اور اگر سوچے گی بھی تو تجھے کیا فرق پڑتا ہے.آہان پھر سے اپنے آپ کو ملامت کرتا ہے..اور سٹیرنگ پہ ہاتھ مارتا ہے حد ھو گئی ہے آہان .

____

✿✿✿✿____

شانزے کو چپ کروا کر فضا کہنے لگی.دیکھ شانزے.ابھی بھی دیر نہیں ہوئی.ابھی تو زندگی کا آغاز ہے میری بہن ..

تم سچے دل سے توبہ کرو اور آج سے اپنے دل سے وعدہ کرو کہ نماز میں دل لگاؤ گی اللہ تبارک تعالیٰ سے ملاقات مختصر نہیں طویل سے طویل تر کرو گی..پھر دیکھنا جو مانگوں گی وہ ملے گا .

مانگنے کے لفظ پہ شانزے نے فضا کی طرف دیکھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

بولی. میں نے کیا مانگنا ہے..مجھے اللہؐ تعالیٰ نے بن مانگے سب کچھ عطا کر دیا ہے..ایک ہدایت اور بہن کی کمی تھی وہ اللہؐ تعالیٰ نے تمہیں بھیج کر پوری کر دی شانزے مسکرانے لگی .

فضا بھی مسکرانے لگی .

فضا ایک بات پوچھوں. شانزے نے کہا .

ہاں پوچھو .

فضا میں نے ابھی دیکھا تم نے دعا بھی بڑے دل سے مانگی. اور دعا مانتے ہوئے آنکھوں میں نمی بھی دیکھی. ایسا کیا مانگ رہی تھی کہ آنسو آگئے .

فضا مسکرانے لگی. اور بولی. میں نے کبھی اللہ کے سوا کچھ نہیں مانگا .

شانزے نہ سمجھی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے میرا کہنے کا مطلب ہے کہ میں دعا میں صرف اللہؐ کو مانگتی ہوں. اللہ سے اللہ کو مانگتی ہوں اس کی خوشی مانگتی ہوں کہ وہ مجھ سے خوش ہو جائے. اللہ سے اس کے حبیب ﷺ ❤ کی محبت مانگتی ہوں. بس جب عشق میں تڑپ مانگتی ہوں تو آنکھیں چھلک جاتی ہے .

اور دعا میں نکلنے والا ایک آنسو سات سمندر سے زیادہ طاقت رکھتا ہے. سمجھی. اور جب ہم اللہؐ سے اسے ہی مانگ لیتے ہیں تو اللہؐ تبارک تعالیٰ ہر چیز ہماری جھولی میں ڈال دیتا ہے. پھر کچھ اور مانگنے کی ضرورت نہیں پڑتی ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے فضا کی طرف حیرت سے دیکھنے لگی بولی .

فضا آپ سب مجھے اس دنیا کے نہیں لگتے سچ میں. آپ سب فرشتے لگتے ہو جو انسانی روپ میں زمین پہ رہتے ھو ..

فضا شانزے کی بات سن کر کھلکھلا کر ہنسنے لگی .

شانزے بلکل پاگل ہو تم ہاہاہاہا .

فضا نے کہا.. ارے ہم کچھ بھی نہیں ہم تو صرف ہمارے آقا محمدؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ❤ کے بتائے ہوئے رستے پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں... اور کوشش کرتے ہیں جن سے نسبت جڑی ہوئی ہے اس نسبت کی لاج رکھ سکیں ..

اب اٹھو کلاس کا وقت ہو گیا ہے .

فضا نے بات مکمل کرتے ہوئے شانزے کو اٹھنے کا اشارہ کیا اور خود پھر سے نقاب کرنے لگی .

دونوں باتیں کرتی ہوئی کلاس میں آگئی. پیچھے ہی سر اکرم شیخ آگئے .

سر نے لیکچر شروع کیا ہی تھا کہ وہاں آہان آگیا .

سب لڑکیاں لڑکے اسے دیکھنے لگے .

مگر وہ شاید غلطی سے اس کلاس میں آگیا تھا الٹے پاؤں واپس چلا گیا .

آہان شاہ تو واپس چلا گیا مگر پیچھے بیٹھی ہر لڑکی بول رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

ہائے کتنا ہینڈ سم تھا

کوئی ہاں یار کیا پر سنیلٹی تھی بندے کی۔۔تو کوئی سوہاٹ یار۔کاش وہ ہمارا کلاس میٹ ہوتا تو اسے ہاتھ سے نہ جانے دیتی۔

ہاں یار میں تو ٹوٹل فلیٹ ہو گئی۔

فضا سب کی باتیں سن کر اور تیش میں آنے لگی۔شانزے کے کان میں کہنے لگی۔سارے لیکچر کا بیڑا غرق کر گیا ہے یہاں آکر۔صبح تمہیں گرادیا اور اب یہاں آکر سب کو۔

شانزے اچھا دفع کرو۔کیوں موڈ خراب کر رہی ہو اپنا۔

نہیں یار موڈ خراب نہیں کر رہی مجھے غصہ آتا ہے اسے لوگوں پہ۔۔

شانزے مسکرانے لگی۔۔

کلاس کے بعد دونوں کلاس سے باہر آگئی۔چھٹی کا وقت ہونے والا تھا۔

فضا۔شانزے آج آپ ہمارے گھر چلو۔۔امی بی۔۔نے خاص کہا ہے کہ تمہیں لے کر آؤں۔

شانزے۔۔نہیں یار گھر بتایا نہیں ہے۔امی پریشان ہو جاتی ہے کل ان شاءاللہ بتا کر آؤں گی تو ضرور چلو نگی آپ کے گھر۔آنٹی سے معذرت کر لینا میری طرف سے۔

فضا۔۔اچھا چلو ٹھیک ہے مگر کل ضرور۔

Posted On Kitab Nagri

شانزے ضرور ان شاءاللہ ..

____

✿✿✿✿

دونوں باتیں کرتی ہوئی گیٹ پر آگئیں. جہاں برہان پہلے سے موجود تھا .

شانزے کے دل کی دھڑکن بے ترتیب ہونے لگی .

برہان.. آسمانی رنگ کے کاٹن شلوار سوٹ میں سر پہ امامہ باندھے چہرے پر سنت رسول سجائے. قیامت ڈھا رہا تھا .

برہان نے دونوں کی طرف دیکھا .

برہان اور شانزے کی نظریں ملی تو یک دم دونوں نے نظریں جھکا لیں ..

شانزے نے ایک پل کے لیے آنکھیں بند کر لی اور اللہ کو یاد کیا .

دوسرے پل وہ سمبھل گئی .

مگر برہان کی دھڑکن سمبھلنا بھول گئی تھی .

برہان کے ہاتھوں میں پسینے آنے لگے. اسے پہلی نظر میں شانزے اچھی لگی تھی مگر پھر اس نے اس کے خیال سے پیچھا چھڑا لیا مگر اب پھر ویسا ہی ہو رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

دل میں بہت سی آیات پڑھ چکا تھا مگر لگتا ہے اللہ تعالیٰ اس بار سننا نہیں چاہتے تھے ..

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ موٹر سائیکل چلادیا دونوں خاموشی سے پیچھے بیٹھ گئیں ..

برہان کو لگ رہا تھا وہ ہواؤں پہ موٹر سائیکل چلارہا ہے کیونکہ اس کے دل کو سکون یہ سوچ کر مل رہا تھا کہ شانزے اس کے پیچھے اس کے ساتھ بیٹھی ہے ..

برہان کو فضا کا وجود محسوس نہیں ہو رہا تھا .

دوسری طرف شانزے دعائیں مانگ رہی تھی جلدی سے بس سٹاپ آئے اور وہ اتر جائے ..

دس منٹ کی ڈرائیو کے بعد بس سٹاپ آگیا شانزے وہاں اتر گئی کیونکہ وہاں سے اس کا گھر پاس تھا وہ پیدل گھر چلی جاتی تھی ..

شانزے نے اللہ کا شکر ادا کیا. کیونکہ آج اس نے خود کو سمبھال لیا تھا ورنہ فضا کے ساتھ ساتھ برہان کو اس کے دل کی کیفیت پتہ چل جاتی. فضا اور برہان آگے بڑھ گئے. برہان نے شیشے میں سے ایک نظر شانزے پر ڈالی جو مڑ چکی تھی. برہان کے دل سے ایک سرد آہ نکلی. اور نظریں جھکا گیا .

شانزے گھر کی طرف چلنے لگی. پہلے تو دل مضبوط کر لیا مگر اب اکیلی تھی تو آنکھوں کے بندھ ٹوٹ گئے. شانزے چلتے چلتے روتے جا رہی تھی. اور اللہ سے دعائیں مانگ رہی تھی .

اے میرے پروردگار. میں تیری بہت گناہ گار بندی ہوں. مولا میرے دل میں ایک غیر محرم کی محبت پیدا ہو گئی ہے. میرے مالک میرے اختیار میں کچھ نہیں ہے میرے اختیار میں تو میرا دل بھی نہیں رہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرے اللہ اسے میرے دل سے نکال دے ..

میں جانتی ہوں وہ کبھی مجھے نہیں مل سکتا. تو میرے اللہؐ اس کی محبت بھی میرے دل سے نکال دے ..

میرے دل کو پاک کر دے ..

میرے دل کو اپنا بنا لے میرے مولا ..

وہ دعائیں مانگتی جا رہی تھی اور روتی جا رہی تھی .

گھر قریب آ گیا تو آنکھیں صاف کر کے تھوڑا سانس بحال کر کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹانے لگی .

دوسری طرف برہان کی آنکھوں سے بھی ایک آنسو نکل کر داڑھی میں جذب ھو گیا .

کیونکہ برہان کو لگ رہا تھا کہ وہ اکیلا ہی ایک طرف محبت میں گرفتار ہو گیا ہے. اور شانزے ہے کہ اس کی طرف دیکھتی تک نہیں.. آج بھی نظر ملی تو اس نے نظریں جھکالی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان کا پورا وجود سراپا دعا بنا ہوا تھا .

اس نے گیٹ پر فضا کو اتارا اور مدرسہ چلا گیا ..

برہان دل میں ارادہ کر چکا تھا.. اب جو کرے گا اللہؐ کرے گا میں نے صرف اسے اللہؐ سے مانگنا ھے .

____

✿✿✿✿_

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر جلال عثمانی پولیس سٹیشن آ کر بھی زریاب کی باتوں پہ غور کرنے لگا .

پھر اپنے کانسٹیبل کو بلا کر زریاب پہ نظر رکھنے پہ معمور کر دیا.اور حکم دیا مجھے اس کے سارے دوستوں کی لسٹ چاہیے ..

یہ امیر زادے یہ ماں باپ کی بگڑی ہوئی اولادیں ہیں ضرور انہوں نے ہی کچھ کیا ہے ..

کانسٹیبل یس سر کہتا ہوا چلا گیا .

تین دن کے اندر ہی کانسٹیبل نے اس کے سارے دوستوں کی لسٹ انسپکٹر کی میز پر رکھ دی .

جن میں سر فہرست پانچ لوگ تھے .

زریاب خانزادہ...سید آہان شاہ... شہرام..شاہزیب عرف شیری...اور فیاض عرف فیضی ..

انسپکٹر جلال کے چہرے پر مسکراہٹ آ گئی..اور بولا ویری گڈ.شفاقت .

کانسٹیبل مسکراتا ہوا سلیوٹ کرتا باہر نکل گیا .

____

✿✿✿✿✿

شہرام کے ہاتھ سے ایک چڑیا نکل چکی تھی اور اسے اطمینان تھا کہ اس تک پولیس کبھی نہیں پہنچ سکتی .

اسی لیئے وہ اپنے کالے کارنامے اور تیزی سے کرنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

آج اس کی ملاقات امریکہ ایجنٹ سے ہوئی تھی جس نے اسے منشیات کے کاروبار میں برابر کے شریک بنایا تھااور اسے یہ منشیات غیر قانونی طریقے سے مالک سے باہر لے کر جانی اور آنی تھی. جو شہرام کے لئے مشکل کام نہیں تھا.. کیونکہ اس کے باپ کا کام امپورٹ ایکسپورٹ کا تھا .

اور ساتھ ساتھ اس کاروبار کو پاکستان میں پھیلانا تھا ..

جس کے لیے شہرام کو 500 کروڑ کا فائدہ ملنا تھا

شہرام تو اتنی بڑی رقم کا سن کر ہی پاگل ہو گیا تھا.. وہ سوچ رہا تھا وہ تو دنوں میں اپنے باپ بلکہ آہان کے باپ سے زیادہ امیر ھو جائے گا ..

کچھ ہی دنوں میں پاکستان کے امیر لوگوں میں شہرام کا نام سر فہرست پہ ہو گا ..

شہرام کے قدم زمین پر نہیں لگ رہے تھے ..

اب پاکستان کا ہر جوان ہر بچہ نشے کا عادی بنے گا. ہاہاہاہاہا شہرام خباست کی ہنسی ہنسا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کیا ہوا میری جان. طبعیت تو ٹھیک ہے تمہاری. چہرہ کیوں اترا ہوا ہے. اور اتنی جلدی آ گئے کالج سے. سب ٹھیک تو ہے. آہان گھر پہنچا تو لان میں بیٹھی اس کی ماما.. بیگم طلعت آہان کی گاڑی گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر گاڑی کی طرف آئی اور آہان کو نکلتے دیکھ کر فکر مندی سے پوچھنے لگی .

آہان اپنی ماں کی طرف دیکھ کر پہلے تو طنزیہ انداز میں مسکرایا .

Posted On Kitab Nagri

پھر کہنے لگا آپ کو میری فکر کب سے ہونے لگی مام .

کیوں مجھے تمہاری فکر نہیں ہو گی تو اور کیسے ہو گی. میری جان. بیگم طلعت بولی .

اچھا. زرا اندازہ لگا کر بتائیں گی. ہم کتنے دن بعد مل رہے ہیں .

آہان نے غصے سے کہا .

بیٹا آپ جانتے ہو میں کتنی مصروف رہتی ہوں .

آپ کے پاپا کے بزنس ڈنر. اور پارٹیز ہوتی ہے وہ نہیں پہنچ پاتے تو مجھے اٹینڈ کرنی پڑتی ہیں .

پھر میرا سوشل نیٹ ورک ہے وہاں بزی ہوتی ہوں پھر کچھ ٹی پارٹیز ہوتی .

مگر پھر بھی میں تجھ سے غافل نہیں ہوتی.. میں آتے جاتے شمیم کو سختی سے تمہارا خیال رکھنے کا کھانے پینے کا کہہ کر جاتی ہوں.. جب بھی ٹائم ملتا ہے کال کر کے پوچھتی ہوں ..

ہر بار کہتی ہوں تم سے بات کروانے کی مگر تم گھر پر ہوتے کب ہو ..

جب آتے ہو ہم سو چکے ہوتے ہیں یا جب ہم آتے ہیں تم سو چکے ہوتے ہو .

آہان سینے پر ہاتھ باندھے ماں کی باتیں سن کر مسکرا رہا ہوتا ہے ..

واہ مام ہر چیز آپ کے لیے ضروری ہوتی ہے ہر پارٹی ضروری ہوتی ہے مگر اکلوتے بیٹے سے بات کرنا ضروری نہیں ..

Posted On Kitab Nagri

وہ زندہ ہے کہ مر گیا یہ دیکھنا ضروری نہیں .

وہ خوش ہے کہ دکھی ہے یہ جاننا تو بلکل بھی ضروری نہیں .

آہان نے دکھی لہجے میں ماں سے کہا. کہتے کہتے آنکھیں بھر آئی جنہیں چھپانے کے لئے وہ اپنے کمرے کی طرف بھاگ گیا .

بیگم طلعت پیچھے سے آواز ہی دیتی رہ گئی .

میں جانتی ہوں میرے بچے میں تجھے بلکل بھی وقت نہیں دے پاتی .

مگر اس میں میری بھی کیا غلطی ہے.. تیرے پاپا نے اس قدر مجھے پھنسا دیا ہے کہ چاہ کر بھی نہیں نکل سکتی .

ان کی دولت کے پیچھے دوڑ اور میری ان کے ساتھ چلنے کی دوڑ میں اور زمانے کے رنگ میں رنگنے کی دوڑ میں ہم اپنے اصل سے اپنی پہچان سے دور ہو گئے ہیں

تیرے پاپا کے قدم کے ساتھ قدم ملانے کے چکر نے عبائے سے چادر. چادر سے دوپٹہ دوپٹے سے ننگے سر اور اب باریک لباس کھلے گلے تک پہنچا دیا ہے.. میں تو خود ترس گئی ہوں دو پل سکھ کے سانس کو ..

بیگم طلعت اکیلے میں بڑبڑاتی ہوئی اپنے آنسو پی گئی .

آہان اپنے کمرے میں خود کو بند کر لیتا ہے اور. بیڈ پر سیدھا لیٹ کر بنا آواز کے آنسو بہانے لگا

تھوڑی دیر بعد شمیم دروازہ کھٹکھٹاتی ہے .

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے صاحب کافی لائی ہوں دروازہ کھولیں

آہان ناچاہتے ہوئے بھی دروازہ کھول دیتا ہے کیونکہ اسے کافی کی طلب ہورہی تھی ..

چھوٹے صاحب کھانا لگادوں. شمیم نے پوچھا .

نہیں مجھے بھوک نہیں. آہان نے جواب دیااور کافی پکڑ کر بالکونی میں آگیا. وہاں پودوں کی دیکھ بھال میں وقت کا پتہ نہیں چلا.. شام میں زریاب نے آکر اسے پیچھے سے چونکایاتواسے احساس ہواشام ہوگئی ہے .

آہان زریاب کے ساتھ گپ شپ میں مصروف تھاجب شمیم انہیں رات کے کھانے کے لیے بلانے آئی .

تم چلو ہم آتے ہیں. آہان سے پہلے زریاب نے کہاتووہ واپس چلی گئی .

چل لالے کھانا کھاتے ہیں میں تیرے چکر میں کچھ بھی نہیں کھا کرآیا. زریاب نے کہا .

نہیں یار مجھے بھوک نہیں ہے .

Kitab Nagri

کیوں تجھے بھوک نہیں ہے. ہوکیاگیاہے تجھے. اب توبتاناپڑے گا. کالج سے بھی بھاگ آیاتھا. بول ہواکیاہے .

www.kitabnagri.com

زریاب آہان سے کہنے لگا ..

کچھ نہیں ہوایار. سر میں درد تھااسی لیے بھاگ آیا. آہان نے کہا .

بہانے نہ بنااتنی معمولی وجہ سے آہان شاہ نہیں بھاگتابات کچھ اور ہے. تجھے بچپن سے جانتاہوں. زریاب بیڈ سے کھڑاہوتے بولا .

Posted On Kitab Nagri

یار کچھ نہیں ہے۔۔ہاں ایک بات کہنی تھی تجھ سے۔آہان نے افسردہ لہجے میں کہا .

ہاں ہاں کہو وہی تو سننے آیا ہوں۔زریاب بولا .

یار مجھ سے نہیں ہوتا کوئی بھی چیلنج میں کرنے سے پہلے ہار مانتا ہوں۔۔تم سب بتا دینا کیا چاہیے میں دے دوں۔۔
اس چیلنج کو بھول جاؤ۔آہان نے کہا ..

نہ لالے نہ اسطرح چیز لینے میں کیا مزا آئے گا۔چیزیں ہمارے پاس بھی بہت ہے۔مگر جو چیز جیتی جاتی ہے اس کا مزا الگ ھے۔زریاب نے چہک کے کہا .

ہاں تو ٹھیک ہے نا تم سب جیت گئے میں ہار مان رہا ہوں نا .

آہان نے کہا ..

نہیں آہان اس طرح ہم تمہیں پیچھے نہیں ہٹنے دے گئے ..

زریاب نے حتمی کہا .

آہان خاموش ہو گیا ..

✿✿✿____\
✿

انسپکٹر جلال نے شیری کو تفتیش کے لئے بلایا۔شیری نے بھی وہی کہا جو پہلے ہی زریاب کہہ چکا تھا .

Posted On Kitab Nagri

شیری سے مایوس ہو کر انسپکٹر فیضی کے گھر گیا .

فیضی تو انسپکٹر کو سامنے دیکھ کر کانپنے لگا .

اس کی گھبراہٹ دیکھ کر انسپکٹر جلال معنی خیز انداز میں مسکرایا .

ہاں بھی مسٹر فیاض تو آپ زویا کرامت کو جانتے تھے

نہیں سر ر ر میں بلکل نہیں جانتا تھا. میں تو بس اتنا جانتا ہوں کہ وہ ہمارے کالج میں پڑتی تھی اور .

اتنا کہہ کر فیضی خاموش ہو گیا اور تھر تھر کانپنے لگا .

اور ؟؟؟؟؟

انسپکٹر نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے کہا .

اور کچھ نہیں سر ..

بتاؤ گے یا میں اپنے طریقے سے پوچھوں. انسپکٹر نے غصے سے کہا. اور کھڑا ہو گیا .

نہیں نہیں سر ر ر سچ میں میں اتنا جانتا ہوں .

وہ تو میں نے اسے ایک بار شہرام کے ساتھ دیکھا تھا .

فیضی ڈر کے مارے سب بول گیا .

Posted On Kitab Nagri

اچھاااا. پھر..انسپکٹر بولا .

سررر مجھے لگتا ہے وہ اس کی گرل فرینڈ تھی تھی دوسرے دن وہ بیمار ہو گیا تھا.مجھے بس اتنا پتہ اللہ قسم سر. فیضی نے گلے پہ ہاتھ رکھتے ہوئے قسم کھا کر کہا .

ہممممممممم انسپکٹر نے اکوررا ابھرا .

انسپکٹر کے جانے کے بعد فیضی کی جان میں جان آئی ..

اس شہرام کی بیماری تو اب میں ٹھیک کروں گا. باہر نکلتے ہوئے انسپکٹر جلال نے سوچا .

✿______________________________\
✿✿✿✿

شہرام اپنے نئے کاسائنمنٹ کو لے کر بہت پر جوش تھا .

اس نے اس کے لیے اپنی تمام جمع پونجی لگا دی تھی. کیونکہ اسے یقین تھا وہ اس بزنس سے کروڑوں کمالے گا .

کانسٹیبل جو شہرام پہ نظر رکھے ہوئے تھا .

اسے اس بات کی بھنک لگ گئی تھی تبھی وہ اپنی رپورٹ لے کر انسپکٹر جلال کے دفتر پہنچا .

ادھر انسپکٹر بھی اپنے دفتر پہنچا کہ اب اسے وہاں سے شہرام کی طرف جانا تھا .

سر. کانسٹیبل نے سلیوٹ کیا .

Posted On Kitab Nagri

ہاں شفاقت کیا رپورٹ ہے ..

سر وہ بندہ تو بہت غلط دھندوں میں ملوث ہے. کانسٹیبل نے کہا .

اچھا.. مثلاً .

سر آج ہی وہ کراچی گیا ہے اس کا منشیات کا کاسائنمنٹ آنے والا ہے. کانسٹبل نے کہا .

اچھا پکی خبر ہے. انسپکٹر نے کہا .

جی سر پکی .

انسپکٹر جلال عثمانی نے فورن کراچی ہیڈ کوارٹر فون کیا .

وہاں اس کا دوست اس کا جگری. انسپکٹر نصیر تھا جس کو فون کر کے ساری صورت حال سمجھادی .

وہ بھی اسی کی طرح اپنی ڈیوٹی ایمانداری سے کرنے کا عادی تھا .

اس نے فورن ایکشن لیا ..

اور موقع پر گولی مارنے کی اجازت لے کر سمندری حدود کو گیر لیا ..

جیسے ہی غیر قانونی کشتی شہرام کا مال لے کر پہنچی. انسپکٹر نصیر نے فائرنگ کھول دی .

کشتی میں سوار گنڈوں نے بھی جوابی فائرنگ شروع کر دی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

پولیس مقابلے میں کشتی میں سوار سب کے سب کارندے مارے گئے جبکہ انسپکٹر نصیر نے دو سپاہی شدید زخمی ہو گئے ہیں ..

شہرام جو کنارے سے دور کھڑا ساری کارروائی دیکھ رہا تھا وہاں سے جان بچا کر بھاگا .

انسپکٹر نصیر نے اس کا پیچھا کیا مگر وہ ہاتھ نہیں آیا ..

کشتی سے کروڑوں بلکہ اربوں کا مال منشیات برآمد ہوئی. جس میں چرس شراب اور اسلحہ بھی برآمد ہوا ..

دو کاٹن بارود کے بھی ملے جو امریکی ایجنٹ نے پاکستان میں دھماکے کروانے کے لیے بھیجے تھے ..

شہرام پوری طرح بوکھلا گیا .

اس نے اپنی ساری جمع پونجی بلکہ اپنے باپ کے پیسے چوری کر کے بھی اس کاروبار میں لگا دیئے تھے ..

شہرام نے تو سوچا تھا. کما کر باپ کے پیسے واپس رکھ دے گا مگر سب الٹ ہو گیا .

شہرام خود تو کنگال ہوا ساتھ ساتھ اپنے باپ کو بھی کنگال کر گیا.. شہرام

کراچی سے کسی طرح جان بچا کر اسلام آباد پہنچا .

جہاں پہلے ہی انسپکٹر جلال عثمانی نے اپنے سپاہی سادھا کپڑوں میں طائنات کئے ہوئے تھے .

جیسے ہی وہ اپنے گھر میں داخل ہوا انسپکٹر نے اسے گرفتار کر لیا .

Posted On Kitab Nagri

______________________________✿✿
✿✿✿

امی مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے. شانزے نے کہا .

ہاں بولو سن رہی ہوں اس کی امی کھانا پکاتے ہوئے بولی .

امی کل میں کالج سے آنے میں لیٹ ہو جاؤں گی. مجھے فضا کے گھر جانا ہے. شانزے نے کہا .

وہ تو ٹھیک ہے بیٹا مگر اس طرح روز روز کسی کے گھر جانا اچھی بات نہیں ہوتی .

وہ کیا سمجھیں گے ہمارے بارے میں کہ ہم نے اپنی بیٹی کو اتنی ڈھیل دے رکھی ہے. ماں نے بڑے تحمل سے سمجھایا .

امی جان جانا تو میں بھی نہیں چاہتی مگر فضا کی امی نے بلایا ہے .

فضا تو مجھے آج ہی لے کر جانا چاہتی تھی مگر میں نے منع کر دیا. کہا کل آپ سے پوچھ کر آؤں گی پھر چلوں گی .

شانزے نے دھیرے سے ماں کو بتایا .

اچھا ٹھیک ہے. میں تیرے ابو کو لینے بھیج دوں گی اکیلے نہ آنا. اور نہ ہی سید صاحب کو پریشان کرنا.. ماں نے اجازت دیتے ہوئے کہا ..

جی امی. شانزے نے تعبداری سے کہا .

Posted On Kitab Nagri

.لو اپنے ابو کو کھانا دو اور ساتھ تم بھی کھا لو..میں آتی ہوں کمرے میں.ماں نے کہا..شانزے تعبداری سے اٹھ گئی .

شانزے کی ماں نے دیکھا آج ان کی بلبل چہک نہیں رہی اور نہ کسی بات پر ضد کر رہی ہے..کوئی بات تو ضرور ہے.کمرے میں جا کر اس کے ابو کے سامنے پوچھتی ہوں پھر ہی بتائے گی باپ کی لاڈلی..ماں سوچتے ہوئے ہنسنے لگتی ہے ..

لاڈو.کیا بات ہے کیوں چپ چپ ہے تیری طبعیت تو ٹھیک ہے .

کسی نے کچھ کہا تو نہیں.کالج میں سب ٹھیک ہے نا .

ماں نے کمرے میں آ کر ان کے پاس بیٹھتے ہوئے پوچھا .

جی امی سب ٹھیک ہے.شانزے نے تسلی دی .

تو پھر میری بلبل چہک کیوں نہیں رہی.باپ نے بھی ہنستے ہوئے کہا .

ابو اب میں شریف بچی بن کر رہوں گی..مجھے آپ دونوں کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کو بھی راضی کرنا ہے ..

میں نہیں چاہتی میری شرارتوں میری ضد کی وجہ سے میں آپ اور اللہؐ کو ناراض کر دوں..شانزے نے کہا .

ارے نہیں میری گڑیا ہم تیری شرارتوں سے ناراض نہیں ہوتے.بلکہ تیری شرارتیں ہی تو ہمیں زندگی کا احساس دلاتی ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

تو گھر میں چہکتی رہتی ہے تو اس گھر میں رونق رہتی ہے ورنہ تو یہ گھر بے جان ہے. شانزے کے ابو نے کہا .

شانزے نے دونوں کو باری باری گلے لگایا.. میں عشاء کی نماز پڑھ لوں کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئ .

کمرے میں آ کر وضو کیا نماز ادا کی. دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہی تھے

کہ وہ ظالم دعا بن کر ہتھیلیوں میں سما گیا ...

ہاتھ اٹھائے صرف روئے جا رہی تھی .

تقریباً ایک گھنٹہ روتے رہنے کے بعد آخر لب ہلے درود شریف کے بعد صرف اتنا ہی کہہ پائی .

اے میرے پروردگار میری نماز اور میرے دل کو خالص کر دے..اسے پاک کر دے مولا ایسا کر دے کہ تجھے پسند آ جائے .

اے میرے پروردگار. میں فضا جیسی نیک تو نہیں مگر ہوں تو تیری بندی. میری عبادت کو بھی قبول کر .

مجھے بھی اپنا نور بخش دے. میری نماز کو بھی ملاقات بنا دے .

آمیّن ثم آمین یارب العالمین .

____

✿✿✿✿✿

Posted On Kitab Nagri

برہان مدرسہ پہنچ کر دو رکعت نفل حاجت ادا کرتا ہے. اور اللہؐ کے سامنے اپنی حاجت اپنی درخواست پیش کرتا ہے .

آنکھوں میں آنسو لیے التجا کرتا ہے .

اے میرے پروردگار. تو مجھے جانتا ہے میں آج تک کبھی کسی غیر محرم کی طرف نظر اٹھا کر نہیں دیکھا .

مولا پہلی نظر تو نے معاف فرمائی ہے کیونکہ وہ بلاارادہ اٹھتی ہے .

میں نے بھی پہلی نظر بلاارادہ اٹھائی تھی. مولا یہ آپ کا کرم ہے کہ وہ مجھے پہلی ہی نظر اچھی لگی .

اے میرے پروردگار اگر آپ نے اسے میرے دل میں اتارا ہے تو اسے میرے لیے محرم بنادے ..

اور اگر وہ میری محرم نہیں بن سکتی تو اسے میرے دل سے نکال دے.. اگر تو نے اسے میری آزمائش کے لئے چنا ہے تو میرے اللہؐ میں تیرا بہت ادنا سا بندہ ہوں میں تیری آزمائش کے قابل نہیں مجھے ہر آزمائش سے دور رکھ ..

مولا میرے دل کو اپنی محبت کے لیے پاک کردے .

درود شریف کے بعد آمین ثمہ آمین یارب العالمین

____

✿✿✿✿✿__________________

Posted On Kitab Nagri

حسبِ معمول دوسرے دن آہان یونیورسٹی پہنچا. تو سارے دوست گیٹ پر ہی اس کا استقبال کرنے کے لیے موجود تھے .

آہان نے گاڑی سے نکلتے ہی سوال کیا .

دیکھو انسپکٹر مجھ پر ہاتھ اٹھانے سے پہلے اتنا سوچ لینا. تیرے جسم پر جو وردی ہے جس پر تجھے اتنا غرور ہے. میرے ایک فون کال کی مار ہے. آپنی خیر چاہتے ہو تو مجھ سے دور رہو. شہرام نے انسپکٹر جلال کو دھمکی دی .

چٹااااااااخ. ایک زوردار تھپڑ شہرام کے گال پر پڑا شہرام اپنا توازن برقرار نہ رکھ سکا دھڑام سے نیچے گرا .

مجھے دھمکی دیتا ہے. غدار .

انسپکٹر جلال غصے سے دھاڑا .

تجھ جیسے لوگوں کی وجہ سے میرا ملک بدنام ہے .

تجھ جیسے کمینوں کی وجہ سے میرے ملک کی نسلیں برباد ہو رہی ہے .

تو میری وردی اتارے گا ..

تجھے کیا لگتا ہے یہ وردی میں نے تیرے باپ جیسے امیروں کی فرمائش پر پہنی ہے ..

ٹھاااااااایک لات شہرام کے پیٹ میں مارتے ہوئے موبائل اس کی طرف پھینکتے ہوئے .

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر بولا یہ لے موبائل کر جس باپ کو کرنی ہے کال. بولا جس کو بلانا ہے میں بھی دیکھتا ہوں تجھے مجھ سے کون بچاتا ہے ..

لات کے پڑنے سے شہرام دہرا ہو کر کرہانے لگا ..

میں تو تیرے پیچھے کب سے پڑا ہوا تھا. تو تو خود میرے شکنجے میں آگیا .

ہرامی لڑکیوں کو بلیک میل کرتا ہے. انہیں خودکشی کرنے پر مجبور کرتا ہے ..

کون کون سے کالے کارنامے ہیں تیرے بول. انسپکٹر جلال غصے سے کہتے ہوئے لاتیں مار رہا تھا کبھی بالوں سے پکڑ کر اٹھاتا پھر پھینک دیتا ..

شہرام تو لفظ بلیک میل سن کر سکتے میں آگیا اسے اپنی پیٹ درد اور مار بھول گئی .

دیکھووووانسپکٹر میرا اس میں کوئی ہاتھ نہیں میں نے زویا کو بلیک میل نہیں کیا. وہ تصاویر میں نے نہیں بھیجی. میرا تو موبائل چوووری ہو گیا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام ڈر کے مارے وہ سب بول گیا جو انسپکٹر جاننا چاہتا تھا .

کیونکہ انسپکٹر سب کچھ جانتا تھا مگر اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ زویا کو کوئی تصاویر کی وجہ سے بلیک میل کر رہا تھا. اس نے ہوا میں تیر چلایا. جو ٹھیک نشانے پر لگا .

.

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر جلال کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آگئی .

اس کا مطلب میرا شک بلکل صحیح تھا تیرے مطلق .

انسپکٹر نے شہرام کو بالوں سے پکڑ کر اٹھاتے ہوئے کہا .

تو ہی وہ کمینہ ہے جس کی وجہ سے اس معصوم بچی نے خود کشی کی .

اور جس کے دکھ میں اس کا باپ چل بسا .

انسپکٹر جلال کی آنکھیں نم ہو گئی .

شہرام اپنی غلطی پر اپنے آپ کو کوسنے لگا .

کیونکہ وہ ڈر کے مارے سب کچھ تسلیم کر گیا تھا .

اور اب اسے کوئی نہیں بچا سکتا تھا .

انسپکٹر جلال پہلے ہی کمرے میں ٹیپ ریکارڈ آن کر چکا تھا جس میں شہرام کے منہ سے نکلا ہر لفظ ریکارڈ ہو رہا تھا .

____✿✿✿✿✿

کیا بات ہے تم سب کے منہ کیوں لٹکے ہوئے ہیں. آہان نے سب کے پاس آتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں نہیں پتہ کیا. شیری نے کہا .

مجھے کیا نہیں پتہ. آہان نے حیرت سے کہا .

شہرام کو پولیس نے گرفتار کر لیا ہے. زریاب نے بتایا .

کیا. وہ کیوں اس نے ایسا کیا کر دیا .

آہان نے حیرانی سے کہا .

زریاب نے اخبار میں چھپی خبر آہان کے سامنے کی .

جس میں لکھا تھا شہرام کے پاس سے کروڑوں کی منشیات برآمد ہوئی بے شمار اسلحہ اور گولہ بارود برآمد ہوا مجرم شہرام گرفتار ..

زرائع کے مطابق شہرام زویا خودکشی کیس میں ملوث پایا گیا مجرم نے اقرار کر لیا .

آہان کا پڑھ کر دماغ چکرا گیا .

یہ یہ کیسے ممکن ہے. ہمارا شہرام ایسا نہیں ہو سکتا .

آہان نے آنکھوں میں آنسو لیے کہا .

چلو ہم تھانے چلتے ہیں ضرور کوئی غلط فہمی ہو گئی ہو گی .

آہان واپس مڑتے ہوئے بولا .

Posted On Kitab Nagri

زریاب نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا .

نہیں آہان ہم میں سے کوئی نہیں جائے گا .

آہان نے حیرت سے دیکھا .

کیوں .

آہان وہ ملک غدار ہے اس نے ملک کے ساتھ ساتھ ہم سب کے ساتھ بھی غداری کی ہے. ہمارے اتنے قریب ہوتے ہوئے بھی ہم سے ہر بات چھپاتا رہا ہے .

اور اگر ہم وہاں گئے تو پولیس کو ہم پہ بھی شک ہو جائے گا .

اور عین ممکن ہے وہ ہمیں بھی گرفتار کر لیں ..

اس لیے ہم وہاں کبھی نہیں جائیں گے اوکے .

زریاب نے آہان کے ساتھ ساتھ شیری اور فیضی کی طرف دیکھ کر کہا .

شیری اور فیضی نے اثبات میں سر ہلا دیا جبکہ آہان پریشان کھڑا رہا .

آہان اتنا افسردہ کھڑا تھا کہ اسے پاس سے گزرتیں فضا اور شانزے بھی نظر نہیں آئی .

زریاب نے انہیں جاتا دیکھ کر آہان کو کہنی ماری .

آہان اپنے خیالوں سے باہر آ کر زریاب کی دیکھا دیکھی انہیں جاتا دیکھنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

آہان کے دل کی دھڑکن یک دم اتنی تیز دوڑنے لگی جیسے دل باہر نکل کر ان کے پیچھے بھاگ جائے گا .

اس کے لب خشک ہونے لگے

آہان نے جلدی سے منہ موڑ لیا اور اپنے سینے پر ہاتھ رکھ لیے .

ایسے جیسے ہاتھ نہیں رکھے گا تو سب کو اس کا دل نظر آ جائے گا ..

فضا اور شانزے اپنے دھیان میں چلی گئی

وہ سب بھی کالج آ گئے .

تینوں کلاس میں بیٹھے بھی شہرام کی ہی باتیں کرنے لگے .

زریاب نے کہا .

ایسے بندوں کا اپنے پاس ریکارڈر رکھنا چاہیے پھر انسان مار نہیں کھاتا اور نہ ایسے لوگ ہمیں دھوکہ دے سکتے ہیں .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

لفظ ریکارڈ سن کر آہان کا دماغ کہیں اور ہی بھاگنے لگا .

میں ایک منٹ میں آتا ہوں. واش روم جا رہا ہوں .

آہان یہ کہتا ہوا کلاس سے نکل گیا .

اسے یاد آیا تھا کہ کالج کے ہر سٹوڈنٹس کا ریکارڈ بھی کالج کے کمپیوٹر میں موجود ہوتا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے مجھے اس لڑکی کے بارے میں ساری معلومات مل سکتی ہیں .

____

✿✿✿✿✿

آہان کمپیوٹر روم میں گیا وہاں ایک سکیورٹی اہلکار موجود تھا .

سر مجھے کمپیوٹر سے کچھ معلومات حاصل کرنی ہے میں کسی کو تلاش کر رہا ہوں .

آہان نے سکیورٹی گارڈ سے کہا .

تمہیں پتہ ہے پرنسپل کی اجازت کے بغیر میں کوئی بھی معلومات نہیں دے سکتا .

پہلے پرنسپل سے اجازت نامہ لے کر آؤ .

گارڈ نے کہا .

آہان نے کچھ سوچا .

پھر جیب سے ہزار کا نوٹ دیتے ہوئے .

پلیز سر .

تم مجھے رشوت دے رہے ہو گارڈ غصے سے بولا .

آہان نے چار نوٹ اور نکال کر سامنے رکھے .

Posted On Kitab Nagri

گارڈ کے منہ میں پانچ ہزار دیکھ کر پانی آ گیا .

اچھا ٹھیک ہے. صرف پانچ منٹ ہے تمہارے پاس دیکھ لو جو دیکھنا ہے. گارڈ لالچ سے بولا .

شکریہ سر پانچ منٹ کافی ہے .

آہان نے جلدی سے کمپیوٹر میں فرسٹ ائیر کی معلومات نکالی .

ہر چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے آگے بڑھ رہا تھا .

پھر فضا کا بائیوڈیٹا..(معلومات) سامنے آئی.. آہان کو یہاں بھی مایوسی ہوئی کیونکہ فضا کی تصویر جو تھی وہ فل نقاب بھی عبائے میں تھی. ہاں یہ ضرور ہوا تھا کہ آنکھوں پہ چشمہ نہیں تھا. آہان تصویر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھتا رہا اسے پتہ نہیں چلا 10 منٹ ہو گئے جب گارڈ نے اسے آواز دی .

آہان ہوش میں آتے ہوئے فضا کے گھر کا ایڈریس والد کا نام وغیرہ اپنے موبائل میں محفوظ کرنے لگا .

جلدی سے کمپیوٹر آف کیا اور گارڈ کا شکریہ ادا کر کے نکل گیا.

آہان بے حد خوش تھا .

اسے چہرہ تو دیکھنے کا موقع نہیں ملا مگر نام پتہ مل گیا تھا .

سعیدہ فضاء عبدالرحمن

وہ بار بار زیر لب فضا کا نام دہرا رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

کبھی پورا نام لیتا تو کبھی اپنے نام کے ساتھ جوڑ کر مسکراتا

فضا آہان .

نہیں نہیں سعیدہ فضا آہان شاہ .

ہاں یہ ٹھیک ہے ..

وہ انہیں سوچوں میں گم کلاس میں آگیا .

خوشی آہان کے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی .

کیا ہوا لالے بڑا خوش نظر آرہا ہے .

کوئی لاٹری نکل آئی کیا .

زریاب نے چھیڑا .

یہ ہی سمجھ لو. آہان نے مسکراتے ہوئے کہا .

اچھا تو ہمیں شامل نہیں کرو گے اپنی خوشی میں. شیری نے لقمہ دیا .

ہاہا ضرور کروں گا جب کوئی خوشی ملی. آہان نے جواب دیا .

اچھا چلو آج چھٹی کے بعد پیزا ہٹ چلتے ہیں بڑے دن ہوئے پیزا نہیں کھایا. زریاب نے کہا. شیری اور فیضی کے منہ میں بھی پانی آگیا .

Posted On Kitab Nagri

اوکے چلیں گے اور ٹریٹ میری طرف سے. آہان نے مسکراتے ہوئے کہا

واہ جی پھر تو مزے. فیضی بولا .

ابھی چائے ہو جائے آہان نے کہا .

ہاں کیوں نہیں سب نے یک زبان کہا .

____
✿✿✿_______________

تینوں کینٹن کی طرف جارہے تھے جب ظہر کی آذان ہوئے لگی .

آہان نے دل میں سوچا آج تو مسِ عبایہ کو دیکھ کر ہی رہوں گا ..

تم چلو میں آتا ہوں کہہ کر آہان کالج کی دوسری طرف جانے لگا .

اسے کیا ہو گیا ہے منٹ منٹ بعد غائب ہو جاتا ہے

شیری نے آہان کو جاتا دیکھ کہا .

گیا ہو گا کہیں ہم چائے منگواتے ہیں آجائے گا .
ہممممم
.

آہان نماز روم کی باہری دیوار کی طرف گیا اور وہاں سے اندر دیکھنے کی کوشش کرنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

مگر کمرے کی دیوار میں اسے کوئی کھڑکی دور کوئی سوراخ تک نہیں ملا .

ایک ایک اینٹ دیکھ لی .

آہان بڑا ہی مایوس ہوا. آج بھی نہیں دیکھ پایا ہاتھ پر ہاتھ مار کر سوچنے لگا

اداس چہرے کے ساتھ وہ کینٹین کی طرف چلا جا رہا تھا جب

اسے سامنے سے دونوں کمرے کی طرف جاتی ہوئی نظر آئیں .

آہان بلاارادہ ان کی طرف چلا گیا .

کھڑکی میں کھڑے ہو کر وہ فضا کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھنے لگا .

اسے فضا کے گرد وہی نور کا گولہ سا نظر آرہا تھا وہ نور فضا کو اپنے حصار میں لیے ہوئے تھا .

نور فضا کے ساتھ اٹکھیلیاں کر رہا تھا قیام میں جاتی تو سر سے پاؤں تک پھیل جاتا رکوع میں جاتی تو پاؤں کے پاس بیٹھ کر چہرہ دیکھتا .

سجدہ میں جاتی تو سر سے پاؤں تک ڈھانپ لیتا. اور آہان کو نور بھی اس وقت بے چین لگا کہ کب فضا سجدہ سے سر اٹھائے اور وہ دیدار کرے.. سجدہ سے سر اٹھاتے دیکھ نور پھر سے سرشار ہو جاتا .

تقریباً 15 منٹ بعد فضا نے سلام پھیرا .

آہان نے دیکھا. فضا کے چہرے پر نقاب نہیں تھا کیونکہ اسے ہلکی سی جھلک نظر آئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ دیکھ نہیں سکا تھا .

اسے تو چھوٹے چھوٹے گھونگھٹ میں دودھیا سفید رنگ نظر آیا جیسے کالے بادلوں میں چاند ہو کوئی .

دل کی دھڑکن پہلے ہی بے ترتیب چل رہی تھی اب تو ایسا لگا جسم سے روح نکل گئی ہو جیسے.. فضا نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے .

الٰہی کرم. آہان کے لب ہلے .

کیونکہ آج تو ہاتھ بھی دستانوں سے آزاد تھے .

آہان ایک ٹک ہاتھوں کو دیکھتا رہا .

دونوں نے نماز مکمل کی اور پھر سے خود کو ڈھانپ کر کمرے سے نکل گئیں .

دونوں کسی بات پر ہنس رہی تھی. جب آہان کے پاس سے گزری .

فضا کا ہلکا قہقہہ آہان کے دل کے تار مزید چھیڑ گیا.

آہان وہیں کا وہیں کھڑا خود کو ہواؤں میں محسوس کرنے لگا .

✿✿________________________________
✿✿✿

آہاااا آج تو لگتا میری بہن فل تیاری کرکے آئی ہے ماشاءاللہ نماز میں بھی دل لگا یا اور دعا میں بھی .

Posted On Kitab Nagri

فضا نے شانزے کو چھیڑتے ہوئے کہا ..

بھئی کیا کریں اللہ تبارک تعالیٰ نے مجھ پر اپنا سخت والا نگران جو بیٹھا دیا ہے

ہاہاہاہاہاہاہا دونوں قہقہہ لگاتیں کلاس کی طرف چل دی .

آج تو تجھے لازمی گھر لے کر جاؤں گی فضا کہنے لگی .

جی جی ضرور آج امی سے اجازت لے کر آئی ہوں ضرور چلوں گی شانزے نے کہا .

یار امی ڈانٹ رہی تھی کہ روز روز آپ کے گھر جانا اچھی بات نہیں ہے .

ارے یہ کیا بات ہوئی وہ تمہارا اپنا گھر ہے اور اپنے گھر میں جانے میں کیا بری بات ہے. فضا نے کہا .

شانزے اداس ہو کر سوچنے لگی کاش وہ میرا گھر ہو سکتا .

ایک آنسو نکل کر پلکوں میں جزب ہو گیا جیسے بڑی مہارت سے چھپا لیا .

چھٹی کے بعد برہان دونوں کو گاڑی میں لینے آیا. کیونکہ اسے پتہ تھا آج شانزے ہمارے گھر آئے گی

آج برہان بھی تھوڑی سی تیاری کے ساتھ آیا تھا. تیز نیلے رنگ کا سوٹ اوپر گولڈن براؤن واسکٹ پہنے کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا .

شانزے دور سے ہی دیکھ کر بلائیں لینے لگی ..

ماشاءاللہ بہت اچھے لگ رہے ہے اللہ تبارک تعالیٰ سلامت رکھے بری نظر سے محفوظ رکھے ..

Posted On Kitab Nagri

فضا بھی دیکھ کر خوش ہو رہی تھی پاس آتے ہی شرارت سے بولی .

بھائی بڑے تیار ہو کر آئے ہے سب خیر تو ہے کہاں جا رہے ہے .

برہان نے سر پر ہلکی سی تھپکی لگاتے ہوئے. کیوں پہلے میں گندہ بنا رہتا ہوں کیا .

ارے نہیں بھائی مگر آج ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہے .

بری نظر نہ لگے میرے بھائی کو. فضا نے کہا .

آمیـــــــــن شانزے نے زیر لب کہا .

دونوں پیچھے بیٹھ گئیں .

شانزے کن اکھیوں سے برہان کو دیکھ کر اپنے دل کو سکون دے رہی تھی .

مگر برہان نے دور سے ایک نظر دیکھ کر نظریں جھکالی تھی .

دل تو اچھل رہا تھا. آنکھیں بھی تڑپ رہی تھی کہ شانزے کو دیکھا جائے .

مگر دل اور آنکھوں سے کہیں زیادہ مضبوط قبضہ تھا نفس پہ برہان کا ..

کیونکہ ایمان مضبوط ہے .

ہاں کان آزاد چھوڑ دیے تھے وہ فضا اور شانزے کو باتیں کرتے سن رہے تھے شانزے کی آواز برہان کے دل کو سکون پہنچا رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے عشق کو ٹھنڈک مل رہی تھی۔

دونوں ہی محبت میں تڑپ رہے تھے اور دونوں ہی اللہ ﷻ کی رضا میں راضی تھے۔

✿✿______________________________
✿✿✿

زریاب چائے کا کہہ کر شیری اور فیضی کے پاس آ بیٹھا. اس کے بلکل سامنے والی میز پر ایک لڑکی اکیلی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی. اور ناک سے بہتے پانی کو ٹشو سے صاف کر رہی تھی. بار بار صاف کرنے سے ناک سرخ ہو گئی. زریاب کو وہ لڑکی اچھی لگی۔

نیلی جینز پہ سرخ قمیض اور سرخ حجاب لپیٹے سادگی میں بھی اس کا حسن زریاب کے دل میں اتر رہا تھا۔

چاروں طرف سے بے نیاز اکیلی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

زریاب اس کے پاس چلا گیا۔

ایکسکیوز می.. میں یہاں بیٹھ سکتا ہوں. زریاب نے پوچھا۔

جنت نے روتے ہوئے سامنے کھڑے لڑکے کو دیکھا۔

مگر بولی کچھ نہیں۔

زریاب نے دوبارہ پوچھا. میم میں بیٹھ سکتا ہوں۔

Posted On Kitab Nagri

جنت. میں نے منع کیا ہے   .

زریاب بیٹھتے ہوئے وہ دراصل میں نے آپ کو روتے دیکھا تو پوچھنے چلا آیا. سب خیریت تو ہے   .

گھر میں سب ٹھیک ہے. کوئی پریشانی ھے تو پلیز بتائیں میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں   .

جنت خاموشی سے دیکھتی رہی   .

بولیں پلیز. زریاب نے دوبارہ پوچھا   .

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے سب ٹھیک ہے جنت نے کہا   .

تو پھر آپ رو کیوں رہی ہے. زریاب نے حیرت سے پوچھا   .

وہ دراصل   .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ. امی جان. گھر میں داخل ہوتے ہی فضا نے کہا   ..

اس کے پیچھے ہی شانزے نے بھی سلام کیا. وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ. بسم اللہ. بسم اللہ. آج تو ہماری بیٹی بھی آئی ہے. کنیز بی بی نے قریب آتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا   .

ارے بیٹا لگتا ہے آپ ہمیں بھول ہی گئی ہے. ہم نہیں بلاتے تو آپ تو ملنے نہیں آتیں. شانزے کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا   .

نہیں آنٹی ایسی کوئی بات نہیں. شانزے نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا   .

Posted On Kitab Nagri

دراصل لیٹ گھر جاؤ تو امی ابو پریشان ہو جاتے ہیں آپ مجھ سے بہتر جانتی ہیں .اسی لیے میں سیدھا گھر چلی جاتی ہوں .

جی بلکل بیٹا والدین بچوں کے لیے پریشان ہو جاتے ہیں اور آپ بہت اچھا کرتی ہے . میں تو ایسے ہی آپ کو تنگ کر رہی تھی کنیز بی بی نے محبت سے کہا .تینوں باتیں کرتیں ہال میں رکھے صوفوں پہ بیٹھ گئیں .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ امی جان .

برہان بھی گاڑی کھڑی کر کے آ گیا تھا .

و علیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ .

ماں نے جواب دیا برہان سلام کر کے دادو کے کمرے کی طرف بڑھ گیا .

کنیز بی بی حیرت سے برہان کو جاتا دیکھنے لگی .

کیونکہ برہان اس وقت کبھی بھی گھر نہیں آتا تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آج تو برہان کے چہرے کا رنگ ہی بدلہ ہوا ہے . یہ دیکھ کر

حیرت انگیز سی خوشی محسوس ہوئی انہیں .

اچانک ان کی نظر شانزے کے چہرے پر پڑی .

جو مزید نظریں جھکائے شرما رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

اور چہرہ شرم سے لال ہو رہا تھا .

اچھا تو یہ خوبصورت وجہ ہے مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا کنیز بی بی مسکرانے لگی.(سچ کہتے ہیں ماں سے کچھ نہیں چھپ سکتا)

شانزے آؤ میرے کمرے میں چلتے ہیں میں کپڑے بھی تبدیل کر لوں. فضا نے اٹھتے ہوئے کہا .

اوکے شانزے بھی اٹھ گئی .

جلدی نیچے آجانا میں کھانا لگاتی ہوں .

تیار ہے کھانا. ماں نے کہا .

جی امی ابھی آتی ہیں. کہہ کر دونوں فضا کے کمرے کی طرف بڑھ گئیں ..

فضا کا کمرہ بھی فضا کی طرح ہی خوبصورت اور نفیس تھا .

سامنی دیوار سے سیف الماری بنی ہوئی تھی جس پر براؤن اور گولڈن لکڑی کا نفیس کام ہوا تھا .

ایک سائڈ پہ بیڈ جس پہ بہت خوبصورت بیڈ شیٹ گولڈن براؤن. سیف سے میچ کرتی ہوئی. کھڑی پہ میچ پردے .

فرش پر میچ کارپٹ..ایک کونے میں سٹڈی ٹیبل. جس پہ بڑے پیارے انداز میں کتابیں رکھی ہوئی تھی. بیڈ کے دونوں سائڈ پہ خوبصورت لیمپ جس سے نکلتی ہلکی ہلکی روشنی کمرے کو مزید پرکشش بنا رہی

Posted On Kitab Nagri

شانزے تو دروازے میں کھڑی کمرہ دیکھتی رہ گئی .

ارے وہاں کیوں کھڑی ہو اندر آؤ نا. فضا نے شانزے کو یوں کھڑا دیکھ کر کہا .

دیکھ رہی ہوں تمہارا کمرہ تو پورے گھر میں سے زیادہ خوبصورت ہے. شانزے نے اندر آتے ہوئے کہا .

ہاں کہہ سکتی ہو کیونکہ میں نے ہر چیز اپنی پسند کی رکھی ہے اپنے کمرے میں اور میری اجازت کے بنا میرے کمرے میں کوئی نہیں آتا اسی لئے زیادہ صاف ستھرا ھے. فضا نے ہنستے ہوئے کہا ..

نہیں پورا گھر ماشاءاللہ بہت خوب صورت صاف ستھرا ہے. شانزے نے کہا .

شکریہ فضا بولی .

کنیز بی بی برہان کے پاس گئی .

کیا بات ہے آج میرا شہزادہ اس وقت گھر میں .

کچھ نہیں امی جان ویسے ہی برہان نے شرماتے ہوئے کہا.

اچھا بھوک لگی ہے تو یہاں کچھ کھانے کو لا دوں. اماں بی آپ کچھ کھائیں گی .

کنیز بی بی نے برہان کے ساتھ ساتھ رقیہ بی بی سے پوچھا .

نہیں بیٹا میرا دل نہیں سر میں درد ہے ہلکا سا مجھے عصر وقت اٹھا دینا اور چائے بنا دینا .

دادو یہ کہہ کر لیٹ گئی .

Posted On Kitab Nagri

دونوں ماں بیٹا انہیں آرام کرنے کا کہہ کر باہر آ گئے .

برہان .

جی امی جان .

ایک پوچھوں .

جی پوچھیں ..

تمہی-ں شانزے کیسی لگتی ہے .

برہان کے چہرے پر ایک رنگ آ کر گزر گیا. وہ خاموش رہا. مگر اس کا انگ انگ گواہی دینے لگا .

کنیز بی بی نے مسکراتے ہوئے سر پر ہاتھ پھیرا. رات تمہارے ابو سے بات کروں گی ..

برہان ماں کے گلے لگ گیا. شکریہ امی جان .

جیتے رہو .

میں اب چلتا ہوں مجھے مدرسہ میں کچھ کام ھے .

برہان شرماتے ہوئے باہر نکل گیا .

کنیز بی بی اسے جاتا دیکھ مسکراتے ہوئے باورچی خانے میں آ گئی .

Posted On Kitab Nagri

کھانا لگا کر دونوں کو بلانے گئی۔

آجاؤ بچو کھانا لگ گیا. اندر آتے ہوئے کنیز بی بی نے کہا۔

ماں کو کمرے میں آتا دیکھ دونوں اٹھ گئیں

جی امی چلیں. کہہ کر دونوں ساتھ ہو گئی۔

✿✿_____________________________
✿✿✿✿

میں سیکنڈ آئیر کی سٹوڈنٹ ہوں مگر اس کالج میں میری ایک بھی دوست نہیں ہے۔

میری روم میٹ نے بھی خودکشی کر لی ہے۔

میں بہت ڈر گئی ہوں۔

اکیلی تو پہلے بھی تھی مگر اب زیادہ اکیلا پن فیل ہوتا ہے۔

وہی سوچ رہی تھی. اور میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے۔

جنت نے کہا۔

زریاب جنت کی باتیں بڑے غور سے اور دلچسپی سے سن رہا تھا۔

اسے باتیں کرتی بار بار اپنی ناک صاف کرتی آنسو بہاتی یہ چلبلی سی لڑکی بے حد پیاری لگ رہی تھی۔

Kitab Nagri www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

.کیا میں آپ کا دوست بن سکتا ہوں .

جنت نے حیرت سے سے اس کی طرف دیکھا .

ہاں میری بھی کوئی دوست نہیں صرف یہ تین دوست ہے زریاب نے شیری فیضی کی طرف اشارہ کیا .

جنت نے دور بیٹھے لڑکوں کی طرف دیکھا .

تو دوست تو ہیں نا آپ کے ..

دوست تو ہیں مگر لڑکی دوست نہیں ہے اور مجھے لگتا ہے ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں. زریاب بولا .

میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی. جنت نے کہا .

تو پہلی بار کر کے دیکھ لیں یقین مانیں ہم بہت شریف لوگ ہیں. ہماری شرافت ہی ہے کہ ہماری کوئی گرل فرینڈ نہیں .

زریاب نے ہنستے ہوئے کہا .

پلیز بھروسہ رکھیں ہم اچھے دوست ہیں ..

ٹھیک ہے سوچوں گی. جنت نے اٹھتے ہوئے کہا .

ارے تو کہاں چل دی ابھی تو بریک ٹائم ہے ایک چائے کافی ہمارے ساتھ بھی پیٹیں. زریاب نے کہا .

نہیں پھر کبھی سہی .

Posted On Kitab Nagri

جیسے آپ کی مرضی ہمیں آپ کا انتظار رہے گا.زریاب .

کیا بات ہے لالے بڑی ہمدردی اُمڈ رہی تھی لڑکی پر.ہاہاہا شیری نے کہا .

زریاب..ارے نہیں یار ہمدردی نہیں تیرے بھائی کا دل آ گیا ہے اس پہ .

فیضی..اووووئے ہووے..لگتا ہے ہمیں بھابھی ملنے والی ھے .

زریاب..ہاہاہا ایسا ہی سمجھ لو. مگر ابھی ادھر سے انکار ہی ہے. مگر مجھے یقین ہے میں اسے منالوں گا .

کسے منانے کی بات ہو رہی ہے.آہان نے آتے ہی کہا .

تم کہاں رہ گئے تھے زریاب نے الٹا سوال کیا .

کہیں نہیں یہیں تھا.آہان نے جواب دیا .

چائے پینے کے بعد سب اپنی کلاس میں چلے گئے مگر آہان ایک کوشش اور کرنا چاہتا تھا .

فضا کو نوٹس بنانے تھے وہ کوئی کتاب لینے لائبریری گئی .

شانزے ساتھ نہیں گئی .

آہان نے اسے جاتا دیکھ لائبریری آ گیا .

وہ کتابوں کے ریک کے پیچھے سے فضا کو دیکھے جا رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

فضا نے ایک کتاب نکالی اور کونے میں میز پر بیٹھ کر پڑھنے لگی.

آہان سامنے بیٹھتے ہوئے. ھیلو .

فضا نے حیرت سے دیکھا

دیکھیں میری بات پوری سن لیجیے گا پھر جیسا مرضی ری ایکٹ کیجیے گا. آہان نے سرگوشی کرتے ہوئے کہا .

فضا خاموش دیکھتی رہی .

میں آہان شاہ ہوں فورتھ ائیر .

مجھے میرے دوستوں نے چیلنج دیا تھا. جس دن آپ کا کالج میں پہلا دن تھا. یہ میں کیا بول رہا ہوں

خیر دفعہ کریں اسے .

آہان کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا وہ کیا کہے اور کیا کہہ رہا ہے .

میم مجھے نہیں پتہ مجھے کیا ہو گیا ہے. میں نے جب سے آپ کو دیکھا ہے.. نہیں نہیں دیکھا نہیں ہاں دیکھا نہیں .

میرا مطلب ہے جب سے آپ کو سنا ہے. اور آپ کی آنکھیں مجھے پاگل کر رہی ھے .

افففف یہ میں کیا بولے جا رہا ہوں .

آہان فل نروس ہو رہا تھا .

Posted On Kitab Nagri

فضا حیرت سے دیکھ رہی تھی اٹھنے لگی تو آہان نے ہاتھ آگے کر کے بیٹھا دیا .

دیکھو مسٹر. میں آپ کو نہیں جانتی مجھے جانے دیں راستہ چھوڑیں. فضا نے غصے سے سرگوشی کی .

آہان نے ہڑبڑاتے ہوئے ہاتھ جوڑ دیئے .

پلیز پلیز پلیز میری بات سن لیں. میں پاگل ہو جاؤں گا.. فضا مجبوراً بیٹھ گئی .

آہان.. تھینکیو تھینکیو. جزبات میں

فضا کا ہاتھ پکڑنے لگا. فضا نے جلدی سے پیچھے کر لیے .

سوری .

میم سچ میں میری سمجھ میں نہیں آرہا میرے ساتھ ہو کیا رہا ہے .

دن رات آپ کی آواز آپ کی آنکھیں میرا پیچھا کرتی ہے .

میں چین سے سو نہیں پاتا اگر سو بھی جاؤں تو آپ میرے سامنے آجاتی ہے ..

میں سارا دن آپ کے پیچھے پیچھے گھوم رہا ہوں صرف ایک جھلک کے لئے .

میں صرف ایک بار آپ کو دیکھنا چاہتا ہوں .

اس کے بعد آپ کو تنگ نہیں کروں گا .

Posted On Kitab Nagri

فضا کو حیرت کا جھٹکا لگا .

میں نے کمپیوٹر ریکارڈ میں بھی دیکھنے کی کوشش کی مگر وہاں بھی آپ نقاب میں تھی .

فضا کا منہ کھلا رہ گیا.آپ میری جاسوسی کر رہے ہے.فضا نے سرگوشی کی .

نہیں نہیں جاسوسی نہیں میں تو صرف دیکھنا چاہتا ہوں .

آہان نے التجا کی. میں تو آپ کو نماز پڑھتے بھی دیکھتا ہوں .

فضا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے. کیونکہ وہ نماز بنا نقاب کے پڑھتی تھی .

آپ نے مجھے دیکھا .

نہیں وہاں بھی نہیں دیکھ پایا صرف اس نور کو دیکھتا ہوں جو آپ کے گرد گھومتا ہے .

فضا کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا مگر تسلی ہوئی کہ دیکھ نہیں سکا .

فضا پھر سے جانے لگی .

فضا پلیز. آہان نے پہلی بار اسے اس کے نام سے پکارا .

فضا نے حیرانگی سے آہان کو دیکھا .

وہ اسے ہی دیکھ رہا تھا. مگر آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھی .

Posted On Kitab Nagri

فضا کو عجیب سی گھبراہٹ ہونے لگی. وہ آہان کی آنکھوں کی تپش برداشت نہیں کر سکی .

فضا وہاں سے بھاگ گئی .

آہان اسے جاتا دیکھ مایوس ہوا .

آنکھوں سے آنسو نکل کر میز کی زینت بن گئے .

____

✿✿✿✿✿✿

سید صاحب مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے .

رات کے کھانے کے بعد عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سید صاحب اپنے کمرے میں آئے تو کنیز بی بی. نے لیٹنے سے پہلے کہا .

جی بی بی کہیں میں سن رہا ہوں .

سید صاحب کپڑے بدل کر آئے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولے .

آپ کو شانزے کیسی لگتی ہے .

شانزے. سید صاحب نے حیرت سے کہا .

جی .

Posted On Kitab Nagri

بہت پیاری بچی ہے. ماں باپ نے بہت اچھی تربیت کی ھے. بہت نیک بچی ھے. مگر آپ کیوں پوچھ رہی ہے. سید صاحب نے حیرانی سے پوچھا .

وہ اپنا برہان سے پسند کرتا ہے. مجھے لگتا ہے چاہنے لگا ہے .

مجھے بھی بہت پسند ہے. شانزے. بی بی نے کہا .

سید صاحب کے چہرے پر ایک رنگ آکر گزر گیا .

برہان نے آپ سے خود کہا. سید صاحب سنجیدہ ہوتے ہوئے بولے .

نہیں مگر ماں ہوں میں اپنے بچوں کی نبض پڑھ لیتی ہوں .

بی بی آپ جانتی ہے وہ سید زاد نہیں ہے پھر بھی. سید صاحب بولے .

سید صاحب جانتی ہوں. مگر یہاں میرے بچے کی خوشی ہے .

پھر نسل تو بیٹے کی ہو گی نا. لڑکی کوئی بھی ہو .

اور ہمارے خاندان اور جاننے والوں میں برہان کی عمر کی کوئی بچی نہیں ہے سب بچیاں چھوٹی ہیں بہت زیادہ چھوٹی.. کنیز بی بی نے وضاحت دی.

سید صاحب موم ھوتے ہوئے وہ سب تو ٹھیک ہے مگر .

اگر مگر چھوڑ دیں بچی بہت پیاری ہے .

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک ہے مجھے کوئی اعتراض نہیں صبح اماں بی سے مشورہ کر لیتے ہیں .

پھر جیسا ان کا حکم. سید صاحب نے بات ختم کی .

جی بہتر. بی بی نے تعبداری سے کہا .

صبح تہجد کے وقت تینوں تہجد کے بعد درود شریف کا ورد کر رہے تھے جب سید صاحب نے اماں بی کو مخاطب کیا .

اماں بی آپ سے مشورہ کرنا تھا .

ہاں بولو. اماں بی نے کہا .

اماں بی.. بی بی کہہ رہی تھی کہ اپنا برہان وہ بچی کیا نام ہے شانزے کو پسند کرتا ہے ..

برہان جو ابھی ابھی وضو کر کے تہجد کے لیے کمرے میں داخل ہونے لگا تھا. اپنا نام سن کر وہیں رک گیا .

دل کی دھڑکن تیز ہو گئی. یا اللہؐ

یہ بابا جانی کو بھی یہ ہی وقت ملا تھا بات کرنے کا. دل میں سوچنے لگا .

آماں بی. بچی تو مجھے بھی پسند ہے. ماشاءاللہ بہت پیاری جوڑی لگے گی .

آگے جو اللہؐ کی رضا .

جی اماں بی. سید صاحب اماں بی کی رضامندی سے خاموش ہو گئے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سب کو خاموش ہوتے اور دوبارہ عبادت میں مشغول ہوتے دیکھ کر برہان اندر آیا اور اپنی نماز میں مشغول ہو گیا ..

آج تہجد میں اسے بہت لطف آرہا تھا .

اسے لگ رہا تھا میرا اللہ مجھ سے راضی ہو گیا ہے .

برہان کے جسم کا ایک ایک بال اللہ کے حضور سجدہ ریز ہو رہا تھا .

کیونکہ اس نے اللہ کی خوشی کے لیے سارا معاملہ اللہ کے سپرد کر دیا تھا .

وہ اللہ کے ہر فیصلے کے لیے دل سے راضی تھا .

جب بندہ اللہ کی رضا کے لیے سب چھوڑ سکتا ہے تو کیا وہ اللہ اپنے بندے کو اس کی رضا نہیں دے سکتا کیا.؟ .

نماز سے فارغ ہو کر برہان دعا میں بھی اسی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو رہا تھا اور دعائیں کر رہا تھا .

برہان نماز اور دعا میں اس قدر مگن ہو گیا تھا کہ اسے یاد ہی نہ رہا وہ کہاں ہے اور سب کے سامنے ہے .

کمرے میں موجود تینوں اپنی عبادت چھوڑ برہان کو دیکھ رہے تھے .

ماں اور دادو تو برہان کے آنسوؤں کے ساتھ ساتھ آنسو بہا رہی تھی .

جبکہ آنکھیں تو سید صاحب کی بھی بھیگ چکی تھی .

اب انہیں برہان سے پوچھنے کی کوئی ضرورت نہیں تھی کیونکہ برہان تو مکمل دعا بنا ان کے سامنے موجود تھا .

Posted On Kitab Nagri

-_________________________________

✿✿✿✿________________::::________________

ناشتے کے بعد برہان روز کی طرح فضا کو کالج چھوڑنے نکل گیا .

سید صاحب نے اماں بی سے کہا .

اماں بی پھر کیا خیال ہے چلیں بچی کے گھر .

ارے ایسے کیسے. پہلے انہیں اطلاع تو کرو کہ ہم آنا چاہتے ہیں. اماں بی نے کہا .

بلکہ ایسا کرو اس کے والد سے ملو. ساری بات کرو اور وقت مقرر کر لو. ان سے کہہ دینا اگر رضامندی ہو تو تمہیں فون کر دیں پھر ہم سب چلیں گے بات پکی کر آئیں گے ...

جی اماں بی میں آج ہی ملوں گا عمر حیات صاحب سے .

ارے تجھے کیا ہوا کیوں کانپ رہی ہو کوئی بھوت دیکھ لیا کیا. شانزے نے پریشانی سے پوچھا .

فضا اپنی سانس بحال کرتے ہوئے .

نہیں بھوت نہیں جن دیکھ لیا .

اف میرے اللہ .

Posted On Kitab Nagri

کیا تھا اس کی آنکھوں میں کیوں مجھے وحشت ہونے لگی تھی کیوں مجھ سے برداشت نہیں ہوئے اس کے آنسو. کیا تپش تھی وہ جو مجھے اندر تک ہلا گئی .

فضا کانپتے وجود کے ساتھ سوچنے لگی .

اس نے شانزے کا ہاتھ زور سے پکڑ رکھا تھا .

شانزے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھے اسے تسلی دے رہی تھی .

ارے مجھے بتاؤ تو ہوا کیا ہے .

تم تو لائبریری گئی تھی نا .

کہا بھی تھا میں ساتھ چلتی ہوں مگر تم میری سنتی کب ہو. شانزے نے خفگی سے کہا .

یار چپ کر مجھے تھوڑا سانس لینے دے سب بتاتی ہوں. فضا نے اسے ڈانٹا .

شانزے چپ ہو گئی .

تقریباً آدھا گھنٹہ دونوں خاموشی سے ایک دوسرے کو تھامے بیٹھی رکھی .

لیکچر ختم ہوا تو شانزے سے مزید چپ نہیں رہا گیا .

اب بتاؤ گی ہوا کیا ہے .

فضا ایک لمبا سانس خارج کرتے ہوئے .

Posted On Kitab Nagri

تمہیں وہ لڑکا یاد ہے جس نے تمہیں اس دن کینٹین میں گرایا تھا .

شانزے..ہاں یاد ہے اسے کیسے بھول سکتی ہوں .

شانزے نے دل میں ہنستے ہوئے سوچا اتنا ڈیشینگ جو تھا .

میں لائبریری گئی تو پتہ نہیں وہ کہاں سے آگیا .

میرے سامنے بیٹھتے ہوئے اول فول بک رہا تھا .

میری سمجھ میں کچھ نہیں آیا .

کبھی کہے مجھے چیلنج دیا ہے .

پھر کہنے لگا جب سے تمہیں دیکھا ہے مجھے سکون نہیں مل رہا کبھی کہے نہیں نہیں دیکھا نہیں ہے .

افففف بہت عجیب باتیں کر رہا تھا .

وہ بولا روز ہمیں نماز پڑھتے دیکھتا ہے .

میں ڈر گئی کہ شاید واقعی دیکھ چکا ہے میرا پردہ کسی کام کا نہیں .

مگر پھر کہنے لگا نہیں دیکھا. صرف نور دیکھا ہے .

سچ میں شانزے میری سمجھ میں کچھ بھی نہیں آیا وہ کہنا کیا چاہتا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میں جب اٹھنے لگی اس نے روکنے کی کوشش کی میں نے غصے سے اس کی طرف دیکھا .

مگر .

شانزے. مگر کیا؟؟

مگر پتہ نہیں اس کی آنکھوں میں کیا تھا .

تھے تو آنسو مگر عجیب وحشت ہونے لگی مجھے ایسا لگا ایک پل اور رکی تو یہ آنکھیں میرے وجود کو چیرتی ہوئی نکل جائیں گی .

فضا نے درد بھرے انداز میں کہا ..

شانزے حیرت سے دیکھنے لگی .

تمہیں پتہ ہے فضا جب تم نماز پڑھتی ہو تو واقعی ایک نور تجھے اپنی لپیٹ میں لے لیتا ہے. شانزے نے کہا .

فضا حیرت سے اسے دیکھنے لگی .

ہاں یہ سچ ہے میں نے بھی وہ نور دیکھا ہے..اللہ تبارک تعالیٰ کا خاص کرم ہے تجھ پر..یا شاید نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کا وہ نسلی نور ہو جو نسل در نسل سب سیدوں میں منتقل ہوا ہو ...

کچھ تو ہے ..

فضا..پتہ نہیں یار. مجھے تو کبھی نظر نہیں آیا ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے تو اس کی آنکھوں سے عجیب سی تپش محسوس ہوئی تھی میں اندر تک کانپ گئی تھی.. وہ تو میں نقاب میں تھی ورنہ وہ بھی میری کیفیت جان لیتا ..

فضا بھی بھی اسی کیفیت میں تھی ..

اچھا چھوڑو میں ہوں نا اب اسے تیرے پاس بھی پھٹکنے نہیں دونگی. نہ تجھے اکیلا چھوڑوں گی.. چل چائے پیتے ہیں کچھ سینڈوچ یا پیٹیز کھاتے ہیں مجھے بھوک لگ رہی ہے. آج ناشتے کا دل نہیں تھا تو اسے آ گئی ہوں .

شانزے نے فضا کا موڈ ٹھیک کرنے کی کوشش کی .

اوکے چل چلتے ہیں تم کھا لو کچھ .

فضا بھی کتابیں سمیٹتے بولی .

✿_________________________________

✿✿✿✿

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان اسے جاتا دیکھ خاموش بیٹھا آنسو بہاتا رہا .

اسے عجیب بے بسی کا احساس ہونے لگا .

اسے لگا. وہ اس کے سامنے ریزہ ریزہ بھی ہو جائے تو بھی اسے فرق نہیں پڑے گا ..

میں تو بھکاری بن کر آیا تھا.. کیا تھا اگر ایک جھلک کی بھیک ڈال دیتی.. کیا چلا جاتا اس کا .

Posted On Kitab Nagri

اسے تو ناز ہونا چاہیے اپنے اوپر کیونکہ میں میں آہان شاہ اس کے سامنے بھیک مانگنے آیا .

جس کے سامنے لڑکیاں بچھی جاتی ہیں .

آہان غرور سے سوچنے لگا ..

کیونکہ غرور اور انا تو آہان شاہ میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی .

عشق بیشک اس کی آنا کو کچل رہا تھا .

مگر ابھی عشق کمزور تھا اور انا سخت ...

اسی سوچ کے آتے ہی آہان آنسو صاف کرتا ہوا اٹھ گیا ..

اب نہیں آؤں گا اس کے سامنے وہ بلائے گی تب بھی نہیں ..

)مگر پاگل بھول گیا وہ بلائے گی کیوں (😁

آہان غصے پیر پٹختا ہوا نکل گیا .

چھٹی کے بعد سب دوست پیزا کھانے پیزا ہٹ گئے. سب خوش گپیوں میں مشغول تھے اور پیزا سے لطف اندوز ہو رہے تھے .

مگر آہان خاموشی سے پیزا کھا رہا تھا. اس کی خاموشی سب نے محسوس کی مگر بولا کوئی نہیں .

آہان نے پیسے دیئے. اور گھر جانے لگا .

Posted On Kitab Nagri

یار آہان اتنی جلدی بھی کیا ہے کہیں چلتے ہیں کہیں گھومتے پھرتے ہیں گپ شپ کرتے ہیں زریاب نے کہا ..

نہیں میری طبیعت. ٹھیک نہیں پھر کبھی سہی .

آہان نے کہا .

اوھو چل میں تجھے گھر ڈراپ کر دیتا ہوں کہاں تو ڈرائیو کرے گا .

اس سے پہلے کہ آہان منع کرتا زریاب نے اس کے ہاتھ سے چابی لے لی اور شیری فیضی کو بائے بولنے لگا .

ارے یار ہم بھی ساتھ چلتے ہیں ہم اکیلے کیا کریں گے. وہ دونوں بھی ساتھ تیار ھو گئے .

نہیں یار میں تم سب کو کمپنی نہیں دے پاؤں گا پھر ملیں گے آہان نے ٹوکا .

اچھا ٹھیک ہے تم آرام کرو اور ہمیں کال ضرور کرنا. شیری نے کہا .

اوکے. آہان .

اوکے .

زریاب آہان کی گاڑی ڈرائیو کرنے لگا جبکہ آہان سیٹ کے ساتھ سر لگائے آنکھیں موندھے بیٹھ گیا ..

زریات اسے گھر کی بجائے ایک سنسان سی جگہ پر لے آیا ..

گاڑی رک کر اسے کہنے لگا اترو نیچے ..

Posted On Kitab Nagri

ارے یہ تم کہاں آ گئے ہو. آہان نے حیرت سے اطراف میں دیکھا .

کہانااترو نیچے زریاب بولا .

آہان اتر گیا. ہاں ؟؟؟

پاس ہی چھوٹا سا درختوں کا جنگل نما جھُنڈ سا تھا .

زریاب اس طرف چلا گیا .

آہان بھی اس کے پیچھے جانے لگا .

زریاب درختوں کے بیچو بیچ گھاس پر بیٹھ گیا. اور آہان کو بھی بیٹھنے کا اشارہ کیا .

ہم یہاں کیوں آئے ہیں کچھ بتاؤ گے.. آہان کے پوچھا ..

بیٹھو پہلے زریاب نے اس کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھایا .

.آہان بیٹھ گیا .

اب مجھے بتاؤ چکر کیا ہے. زریاب نے کہا .

چکر کیسا چکر آہان نے حیرت سے کہا .

دیکھ آہان مجھ سے تو چھپانا مت.. میں تجھے بچپن سے جانتا ہوں اور تیری ہر عادت ہر حرکت سے واقف ہوں .

Posted On Kitab Nagri

کچھ دنوں سے یہ جو تم حرکتیں کر رہے ہو تجھے کیا لگتا ہے مجھ سے چھپی رہے گی. زریاب کہنے لگا .

حرکتیں کیسی حرکتیں آہان نظریں چرا کر بولا .

یہ یہ یہی تمہارا نظریں چرانا .

ہم سے دور دور رہنا. پاس ہو کر بھی کھوئے کھوئے رہنا .

اپنے آپ سے باتیں کرنا .

اور آج تو روئے بھی ہو. ہے نا. زریاب آہان کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا .

نہیں میں نہیں رویا تمہیں کس نے کہا. آہان نے منہ پھرے کہا .

آہان یہاں تیرے میرے علاوہ کوئی نہیں مجھ سے نظریں مت چرا .

میں آج جان کر رہوں گا مسئلہ کیا ہے .

زریاب نے فیصلہ کن کہا .

کچھ نہیں ہے یار. آہان کی آنکھیں بھیگنے لگی .

جسے دیکھ زریاب تڑپ گیا. لالے اس نے آگے بڑھ کر آہان کو گلے لگالیا .

گلے لگنے کی دیر تھی آہان کا ضبط ٹوٹ گیا اور وہ بچوں کی طرح رونے لگا .

Posted On Kitab Nagri

زریاب ڈر گیا کہ اتنا بہادر انسان اسے کیسے رو رہا ہے .

اسے تسلی دینے لگا اس کی کمر سہلانے لگا .

وہ مجھے چین نہیں لینے دے رہی.اس کی آواز 24 گھنٹے مجھے بے قرار رکھتی ہے.اس کی آنکھیں مجھے تڑپاتی ہیں .

رات کو سوتا ہوں تو اس کو اپنے قریب محسوس کرتا ہوں ..

کبھی ایسا لگتا اس کا وہ نور مجھے اپنے اندر کھینچ رہا ہے ..

وہ نور میری روح تک میں اترنے لگتا ہے ..

مجھے اس نور سے ڈر لگتا ہے .

وہ نور میری روح نکال لے گا ..

میں نے آج اس کے سامنے ہاتھ جوڑے منتیں کی.بھیک مانگی .

مانگا کیا تھا صرف ایک جھلک دیکھنا چاہتا تھا .

مجھے لگا اسے دیکھ لوں گا تو مجھے سکون مل جائے گا ..

ہو سکتا ہے اس نور کا اثر کم ہو جائے .

مگر تجھے پتہ ہے اس نے مجھے دھتکار دیا.اس نے آہان شاہ کو دھتکار دیا ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگ رہا ہے میں بہت جلد مر جاؤں گا اگر اسے نہ دیکھ پایا تو..اس کا وہ نور مجھے جکڑ لے گا..وہ نور نہیں کوئی آسیب ہے ..

آہان درد سے کہے جا رہا تھا .

زریاب کی سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا .

کس کی بات کر رہے ہو. کون ہے وہ. زریاب نے پوچھا ..

آہان جیسے ہوش میں آ گیا .

نہیں میں نہیں بتاؤں گا..میں اس کی عزت پہ داغ نہیں لگاؤں گا..وہ بہت پاکیزہ ھے..اس کا نام بھی کسی کے سامنے نہیں لے سکتا..اس کی بدنامی ہو گی .

نہیں نہیں. آہان ڈر سے پیچھے ہٹا ..

زریاب کو حیرت کا جھٹکا لگا..اور سوچنے لگا .

یہ وہی آہان شاہ نے جس کے لیے عزت جیسی چیز بھی پیسوں سے خریدی جا سکتی تھی جس کے لیے لڑکیاں ایک کھلونا تھیں اور آج کسی کی عزت کے لیے نام تک نہیں لے رہا ..

آہان پیچھے ہٹ کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا ..

چل ٹھیک ہے نہ بتا اس کا نام یہ بتا کیا میں تیری کوئی مدد کر سکتا ہوں..زریاب نے ہمدردی سے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ جتنا میں سمجھ سکا ہوں اس کے مطابق میرے یار کو کسی سے عشق ہو گیا ہے .

زریاب نے ہنستے ہوئے کہا.اور عشق بھی سچا والا .

آہان نے سر جھکا لیا .

پھر تڑپ کر زریاب کو دیکھنے لگا .

____

✿✿✿✿_____

ظہر کی نماز کے بعد سید صاحب عمر حیات کے کارخانے گئے .

عمر حیات سے ملنا ہے.انہوں نے ایک مزدور سے کہا .

اچھا سپروائزر صاحب سے میں بلاتا ہوں.کہہ کر اندر چلا گیا .

تھوڑی دیر بعد عمر حیات آ گئے .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ.سید صاحب نے مصافحہ کے لئے ہاتھ بڑھایا .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ عمر حیات نے گرم جوشی سے ہاتھ تھام لیا .

میں سید عبد الرحمن ہوں .

آپ کو کون نہیں جانتا سید صاحب آپ تو ہمارے مرشد ہے .

Posted On Kitab Nagri

عمر حیات نے عقیدت سے کہا .

ہم مرشد کہاں کیوں گناہ گار کرتے ہے مرشد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تو ایک ہی ہے ہم سب کے. سید صاحب بولے .

جی جی بالکل.. مگر ہمارے لیے اُن ﷺ ❤ کے غلاموں کے غلام بھی مرشد ہی ہے .

عمر حیات بولے .

سید صاحب مسکرا گئے .

میں آپ کے پاس ضروری کام سے آیا ہوں وقت ہے تو کہیں بیٹھ کر بات کریں.. سید صاحب بولے .

جی جی کیوں نہیں وقت ہی وقت ہے کہہ کر عمر حیات نے ایک مزدور کو آواز دی.. بشیرے میں آتا ہوں تھوڑی دیر میں سمبھال لینا سب .

جی ٹھیک ہے بے فکر رہیں. کہہ کر بشیر اندر چلا گیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آئیں وہاں بیٹھتے ہیں عمر حیات نے سامنے چائے کی دکان کی طرف کہا .

جی سید صاحب ساتھ چل پڑے ..

عمر حیات نے چائے کا کہہ کر پاس بیٹھ گئے ..

عمر صاحب مجھے لمبی بات کرنے کی عادت نہیں اس لئے مودے پہ آتا ہوں سید صاحب کہنے لگے .

Posted On Kitab Nagri

جی جی بولیں عمر گواہ ہوا .

تمہیں پتہ ہے ہم سید زادہیں اور ہمارے خاندان میں آج تک سیدوں سے باہر بچوں کا رشتہ نہیں کیا .

نسل در نسل یہ سلسلہ چلتا آرہا ہے ..

مگر اب وقت بدل چکا ہے ..

بچوں کی خوشی کے آگے ماں باپ مجبور ہو جاتے ہیں ..

اور پھر اگر اس میں اللہ کی مرضی شامل ہو تو ہم جیسے بندوں کی کیا اوقات ..

جی پیر جی آپ بجا فرما رہے ہیں. عمر حیات کی سمجھ میں کچھ نہیں آیا. مگر سید صاحب بات ٹھیک کر رہے تھے مانتا تھا .

تو عمر صاحب ہم اپنے بیٹے کے لیے آپ کی بچی کا ہاتھ مانگنے آئے ہے.. آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں. اگر ہے تو بتا دیں .

عمر حیات کے تو چودہ تبق روشن ہو گئے .

یہ آپ کیا کہہ رہے ہے مرشد. عمر حیات کھڑا ہو گیا .

کیوں کچھ غلط کہہ دیا ہم نے. سید صاحب بولے .

عمر حیات سید صاحب کے قدموں میں بیٹھ گیا .

Posted On Kitab Nagri

روتے ہوئے مرشد میری بچی کی اتنی قسمت کہ وہ آپ کے گھر کی بہو بنے. میرے تو نصیب کھل گئے .

میری بچی کی تو دنیا و آخرت سنور گئی .

مجھے اعتراض نہیں نہیں اتنی اوقات کہاں میری .

عمر حیات کی ہچکی بندھ گئی .

سید صاحب کے چہرے پر خوشی کا رنگ چمکنے لگا .

عمر کو اٹھا کر گلے لگا لیا ..

مبارک ہو. عمر صاحب شکرا لحمد اللہ عزوجل سید صاحب نے عمر کو مبارک دی اور اللہﷻ کا شکرادا کیا ..

اتنے میں چائے آ گئی. عمر بھاگ کر دکان کے اندر سے کچھ میٹھا لینے گیا مگر چینی کے علاوہ کچھ نہیں تھا .

اسے نے تھوڑی سی چینی ہی ہاتھ پہ رکھ لے آیا. مرشد منہ میٹھا کریں .

سید صاحب مسکرا دیے چینی لیتے ہوئے بولے ایسے نہیں گھر جا کر بھابھی سے مشورہ کر کے ہمیں بتائیں پھر ہم پوری فیملی کے ساتھ آئیں گے اپنی بچی کو اپنا بنانے. پھر منہ میٹھا کریں گے .

جی جی کیوں نہیں میرا تو بس نہیں چل رہا ابھی گھر چلا جاؤں..اتنی خوشی ہو رہی ہے ..

عمر حیات کے انگ انگ سے خوشی ٹپک رہی تھی ..

تھوڑی دیر بعد سید صاحب ملنے کا وعدہ کر کے وہاں سے چلے گئے مگر عمر حیات بادلوں میں اڑنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

دل کر رہا تھا ابھی پر لگا کر گھر پہنچ جاؤں اور بیوی کو یہ خوشخبری سنائے .

____
✿✿✿✿____

شہرام کا باپ اپنی پوری کوشش کر رہا تھا شہرام کی ضمانت کروانے کی اپنے تمام اثر رسوخ استعمال کر رہا تھا .

مگر کیس انسپکٹر جلال کے پاس تھا جس کے خلاف اس کے افسران بھی نہیں جاتے تھے اور نہ ہی انسپکٹر کسی کی سننے والا تھا .

اس نے سمگلنگ کا کیس منشیات کا کیس زویا خودکشی کیس اور پتہ نہیں کون کون سے کیس اس پہ ڈال دیے تھے .

شہرام کی ساری اکڑ نکل چکی تھی .

آخر اس نے اس گروہ کے خلاف جس کے ساتھ مل کر وہ کام کر رہا تھا

بیان دینے کی حامی بھر لی اور ان کے خلاف گواہ بن گیا تاکہ اس کی سزا میں کوئی کمی ہو جائے ..

مگر یہ بھی انسپکٹر جلال کی ایک چال تھی وہ تو بس اس گروہ کو اپنے ملک سے نکالنا چاہتا تھا اور یہ گھناؤنا کھیل ختم کرنا چاہتا تھا. جس میں جوان نسل برباد ہو رہی تھی

21 جولائی دوپہر تین بجے شہرام کی ہائی کورٹ میں پیشی تھی .

Posted On Kitab Nagri

انسپکٹر اپنی گاڑی میں آگے آگے اور شہرام پولیس وین میں پیچھے کچھ سپاہیوں کے ساتھ کورٹ جارہا تھا .

راستے میں امریکہ گروہ کے گنڈوں نے فائرنگ شروع کردی .

شہرام نے وین میں سپاہیوں پہ حملہ کردیا دونوں طرف سے خوب فائرنگ شروع ہوچکی تھی شہرام جو اس غلط فہمی میں تھا کہ وہ لوگ اسے بچانے آئے ہیں .

وہ سپاہیوں سے لڑتا ہوا وین سے کود گیا ..

اس کے کودنے کی دیر تھی گنڈوں نے شہرام کو نشانہ بنالیا .

انسپکٹر جلال اپنی پوری کوشش کررہے تھے اسے بچانے کی اسے چیخ چیخ کر کہہ رہے تھے شہرام گاڑی میں بیٹھ جاؤ .

مگر شہرام نے ایک نہ سنی اور وہاں سے بھاگنے لگا .

گنڈوں کا رخ اب صرف شہرام تھا .

انہوں نے اندھا دھند فائرنگ کردی شہرام کا جسم گولیوں سے چھلنی ہوگیا

شہرام کے گرتے ہی سب گنڈے بھاگ گئے .

انسپکٹر جلال اس کے قریب آکر بڑے افسوس سے بولا. دیکھا شہرام جلدی کا کام شیطان کا کام ہوتا ہے اگر صبر سے کام لیتا تو اپنی جوانی ضائع نہ کرتا ..

Posted On Kitab Nagri

باڈی کو پوسٹ مارٹم کے لئے لے جاؤ .

سر سے ٹوپی اتارتے ہوئے سپاہیوں سے کہا.

نیک بخت ارے او نیک بخت کہاں ہے شانزے کی ماں .

عمر حیات 3 بجے ہی گھر آ گیا آدھی چھٹی لے کر اور دروازے سے ہی شانزے کی ماں کو آوازیں دینے لگا ..

ارے ارے آرام سے آرام سے کیا ہو گیا ادھر ہی ہوں. اسلام و علیکم .. کچن میں تھی .

شانزے کی ماں جلدی سے باورچی خانے سے ہاتھوں کو آٹا لگے نکلی وہ آٹا گوندرہی تھی. جب باہر سے عمر صاحب کی آواز سنی .

کیا ہو گیا ہے کیوں گھر سر پر اٹھا لیا ہے سب خیر تو ہے آج اتنی جلدی آ گئے. حیرانی سے کہنے لگی .

ارے نیک بخت خوشی ہی ایسی تھی مجھ سے شام تک کا انتظار نہیں ہوا .

عمر حیات اسے کندھوں سے پکڑ کر گھوماتے ہوئے بولا .

ماشاءاللہ کسی کی نظر نہ لگے ہماری خوشیوں کو. شانزے کی ماں نے جزبات میں دعا کی ..

بتائیں گے کیا خبر ہے .

بتاتا ہوں بتاتا ہوں. عمر چارپائی پر بیٹھتے ہوئے بولا ..

اچھا رکیں میں پانی لاتی ہوں. کہہ کر شانزے کی ماں باورچی خانے میں چلی گئی .

Posted On Kitab Nagri

یہ لیں پانی ۔

عمر حیات نے پانی پیا تو تھوڑا سانس بحال ہوا ۔

ارے نیک بخت ہماری قسمت کھل گئی۔ ہماری بچی کے نصیب جاگ گئے ۔

کیا پہلیاں بوجھا رہے ہے صاف صاف بتائیں نا۔ شانزے کی ماں کہنے لگی ۔

آج سید صاحب فیکٹری آئے تھے۔ عمر بولا ۔

کون سید صاحب۔۔وہ جن کی بیٹی اپنی شانزے کی دوست ہے۔ نیک بخت سوچتے ہوئے کہنے لگی ۔

ہاں وہی ۔

وہ اپنے بڑے بیٹے کے لیے اپنی شانزے کا ہاتھ مانگنے آئے تھے ۔

عمر حیات نے۔ محبت بھرے جزبات سے کہا ۔

کیا واقعی۔ شانزے کی ماں حیران ہوتی بولی ۔

مگر یہ کیسے ہو سکتا ہے وہ سید زادا تنی اونچی ذات والے۔ اور ہم ٹھہرے غریب چھوٹے لوگ چھوٹی ذات ۔

کہاں وہ کہاں ہم ۔

شانزے کی ماں دکھ سے کہنے لگی ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ارے نیک بخت ..ہیں تو اللہ کے بندے نا.اور مسلمان بھی .

اور جب انہیں کوئی اعتراض نہیں تو ہمیں کیوں ہو. عمر حیات کہنے لگا ..

کہہ تو آپ ٹھیک رہے ہے ..ماشاءاللہ ہماری بچی ہے ہی اتنی پیاری کے ہر کسی کے دل میں جگہ بنا لے..شانزے کی ماں اتراتے ہوئے بولی ..

بیشک . عمر حیات بھی کہنے لگا .

سچ پوچھو تو آج میرا سینہ چوڑا ہو گیا..آج مجھے اپنے نصیب اور نصیب لکھنے والے پر ناز ہو رہا ہے ..

مجھے فخر ہو رہا ہے کہ اللہؐ نے مجھے بیٹی دی..اور میری بیٹی کے اتنے اچھے نصیب لکھے .

عمر حیات خوشی میں کہنے لگا ..

میں شکرانے کے نفل ادا کرتا ہوں..یہ کہتے ہوئے وضو کرنے چلے گئے ..

شکرانے نے نفل تو میں بھی ادا کروں گی بلکہ ساری زندگی کرتی رہوں گی..ایک بار میری شانزے کی مرضی جان لوں..شانزے کی ماں زیر لب کہنے لگی ..

پسند تو وہ ان گھر والوں کو بہت کرتی ہے بلکہ اس دن سے میری بچی بدل گئی ہے پانچ وقت کی نماز پڑھنے لگی ہے اور سمجھ دار بھی ہو گئی ہے .

مگر پھر بھی ایک بار پوچھ لوں تو تسلی ہو جائے گی ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے کی ماں سوچنے لگی ..

✿_______________________________

✿✿✿✿

فضا کالج سے گھر آئی تو دعا سلام کے بعد سیدھا اپنے کمرے میں چلی گئی ..

کپڑے تبدیل کر کے بیڈ پر لیٹ گئی. پھر اٹھ کر بیٹھ گئی پھر اٹھ کر کمرے میں چکر لگانے لگی ..

وہ مسلسل آہان کو سوچ رہی تھی ..

کیوں وہ لڑکا میرے سامنے آیا .

آخر اس کی اتنی ہمت ہوئی کیسے .. میں نے اسے کہاں اتنی ڈھیل دے دی کہ وہ مجھ سے اس لہجے میں بات کرے ..

اس کی ہمت تو دیکھو ہمیں نماز پڑھتے ہوئے دیکھتا ہے .

اللہ ہی پوچھے اسے ..

فضا کو شدید غصہ آ رہا تھا ..

اور وہ اس کی آنکھیں افففف کتنی ڈراؤنی تھی .

نہیں ڈراؤنی نہیں جنونی .. ہاں جنونی آنکھیں تھیں ..

Posted On Kitab Nagri

تبھی تو ان کی تپش مجھے ابھی تک محسوس ہو رہی ہے ..

اے میرے اللہ اگر جانے انجانے میں مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے تو میرے پروردگار مجھے معاف کر دے ..

اور اس شخص کو مجھ سے دور رکھ ..

فضا نے اللہؐ کے حضور دعا کی ..

مسلسل سوچنے کی وجہ سے اس کے سر میں درد ہونے لگا. تھا. چائے پیوں گی تو ٹھیک ہو جاؤں گی سوچتی ہوئی

وہ اٹھی اور نیچے باورچی خانے میں جانے لگی ..

نیچے آئی تو اسے گھر میں عجیب سی ہلچل محسوس ہوئی .

وہ دادو کے کمرے میں آ گئی .

یہاں پہلے ہی کنیز بی بی اور سید صاحب بیٹھے ہوئے تھے .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ باباجانی .

سید صاحب کو دیکھتے ہی سلام کیا ..

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ میرا بچہ .

ادھر آؤ سید صاحب نے اسے اپنے پاس بلا لیا .

Posted On Kitab Nagri

بیٹا آپ کے لیے ایک خوشخبری ہے .

جی بابا بتائیں..اس نے بیٹھتے ہوئے کہا .

ہم آپ کی دوست شانزے کو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے اپنے گھر لانے لگے ہیں.سید صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا ..

کیا مطلب بابا جانی میں سمجھی نہیں وہ کیوں..فضا بولی .

وہ اس لیے کہ برہان شانزے کو پسند کرتا ہے اور ہم اسے تیری بھابھی بنانے لگے ہیں..کنیز بی بی نے کہا ..

ارے واہ واقعی.فضا خوشی سے کھڑی ہو گئی..یہ بھائی تو بڑے چھپے رستم نکلے..آ لینے دیں گھر لیتی ہوں ان کی خبر....ویسے شانزے واقعی بہت اچھی لڑکی ہے مجھے بہت خوشی ہوئی..فضا کہنے لگی .

سب مسکرا دیے

آپ سب چائے پیے گے میں بنانے جا رہی ہوں فضا نے باہر جاتے ہوئے پوچھا ..

نہیں بیٹا ہم پی چکے تھوڑی دیر پہلے..تم رکو میں بنا دیتی ہوں.کنیز بی بی کہنے لگی .

نہیں امی جان چائے ہی تو ہے میں بنا لوں گی آپ بیٹھیں.کہہ کر فضا کیچن میں آ گئی .

چائے کا مگ لیے وہ اپنے کمرے میں آ گئی

چائے پینے کے باوجود سر کا درد ویسے کا ویسا تھا ...

اس نے عصر کی نماز اپنے کمرے میں پڑھی کیوں کہ جسم اتنا درد کر رہا تھا اس سے نیچے نہیں جانے ہوا .

Posted On Kitab Nagri

نماز پڑھ کر وہ لیٹ گئی. اسے پتہ نہیں چلا وہ کب سو گئی .

کنیز بی بی نے دیکھا فضا عصر کے لیے بھی نیچے نہیں آئی اور اب مغرب ہو گئی پھر بھی نہیں آئی .

انہیں فکر ہوئی. جا کر دیکھا تو فضا سو رہی تھی ..

انہوں نے اسے اٹھایا آواز دی مگر فضا نے کوئی جواب نہیں دیا .

کنیز بی بی نے اس کے ماتھے کو چھوا.. تو پتہ چلا .

فضا تو بخار میں تپ رہی تھی ...

اللہ جی اسے تو بہت تیز بخار ہے .

جلدی سے نیچے آئی. برہان اور سید صاحب کو فون کیا ..

دونوں مغرب کی نماز کے بعد مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے .

دونوں جلدی سے گھر کی طرف بھاگے.. سید صاحب نے راستے میں ڈاکٹر شبانہ کو فون کر دیا جو ان کی فیملی ڈاکٹر تھی .

سید صاحب اور برہان کے پیچھے پیچھے ڈاکٹر بھی آ گئی ..

اسلام و علیکم .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ڈاکٹر صاحبہ .

Posted On Kitab Nagri

میں معذرت چاہتا ہوں آپ کو تکلیف دی ..

دراصل بچی کو بہت تیز بخار ہے..اسے کلینک نہیں لا سکے تبھی آپ کو زحمت دی.سید صاحب کہنے لگے .

کوئی بات نہیں سید صاحب یہ تو میری ڈیوٹی ہے..ڈاکٹر شبانہ ہنستے ہوئے کہنے لگی ..

کہاں ہے فضا .

آئیں میرے ساتھ کنیز بی بی ڈاکٹر کو فضا کے کمرے میں لے گئیں.ڈاکٹر نے بخار چیک کیا تو 102 بخار .

بخار واقعی بہت زیادہ ہے آپ اسے ٹھنڈے پانی کی پٹیاں کرے بخار کو کم کریں میں نے دوائی لکھ دی ہے یہ دوائی کھلائیں ان شاءاللہ جلد ٹھیک ہو جائیں گی ..

کوئی ٹینشن ذہنی پریشانی لی ہے شاید پڑھائی کی..اور آج کل یہ بخار بہت ہو رہا ہے پرہیز کیجیے گا ..

کوئی مسلہ ہو تو مجھے بلا لیجیے گا.ڈاکٹر شبانہ چیک اپ کے بعد کہنے لگی..اور ہاں اسے 42 دن آرام کرنے دیں ..

جی ڈاکٹر صاحبہ ..

____\
✿✿✿✿✿ __

زریاب کے سامنے اپنے دل کی بات کر کے آہان کو واقعی سکون محسوس ہونے لگا اسے لگ رہا تھا دل پہ رکھا منوں پتھر ہٹ گیا ہو

Posted On Kitab Nagri

چل کوئی بات نہیں محبت عشق مرد ہی کرتے ہیں اور عشق کرنے کے لیے تو جگرا چاہیے میرے بھائی.زریاب اس کا کندھا تھپتھپاتے ہنستے ہوئے بولا .

آہان مسکرا دیا .

تو مجھے بتا دیتا تو تیرا یہ بھائی اس کے پیر پکڑ کر منتیں کر کے اسے تیرے پاس لے آتا.مگر تم تو اس نام تک نہیں بتا رہے.زریاب کہنے لگا .

تم نے اتنا کہہ دیا میرے لیے کافی ہے اور مجھے جب بھی تیری ضرورت پڑی تو ضرور بتاؤں گا مگر ابھی مجھ سے کچھ مت پوچھ.آہان نے منت کی .

اچھا چل ٹھیک ہے جیسے تو خوش .

چل اب گھر چلتے ہیں زریاب کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا .

آہان بھی اٹھ گیا.اور دونوں گھر کی طرف چل دیئے .

دوسرے دن آہان کالج گیا

پہلے تو خود پہ قابو پانے کی کوشش کرتا رہا کہ آج اس کے سامنے نہیں جاؤں گا .

مگر بریک ٹائم ہوتے ہوتے آہان کی برداشت بھی جواب دے گئی

..بریک ٹائم پورا کالج چھان مارا مگر اسے وہ دونوں کہیں نظر نہیں آئی ..

Posted On Kitab Nagri

آزان ہونے لگی تو امید جگی اب تو آئیں گی نماز پڑھنے صبح سے غائب ہیں

مگر آہان کا انتظار انتظار ہی رہا کیونکہ فضا بخار کی وجہ سے چھٹی پر تھی اور شانزے اس کی خیریت معلوم کرنے گئی تھی ..

مطلب دونوں کالج نہیں آئی تھی .

آہان کو بے چینی ہونے لگی. وہ اس کی کلاس میں گیا ہر طرف دیکھا وہ کہیں نہیں ملی .

ایک سٹوڈنٹ سے پوچھا تو پتہ چلا وہ آج آئیں نہیں ..

آہان جب تک کالج رہا بے چین رہا .

دوسرے دن بھی ایسا ہی ہوا ..

پریشانی سے دو دن سے نہ کچھ کھا رہا تھا نہ شیو کی اور کپڑوں پہ بھی کوئی خاص توجہ نہیں دی ..

آج تیسرا دن تھا اور وہ دونوں آج بھی غائب تھی ..

سب دوست آہان کو دیکھ دیکھ اندر ہی اندر افسردہ ہو رہے تھے. مگر آہان سے پوچھنے کی ہمت کسی میں نہیں تھی .

اگر ہمت کر کے پوچھ بھی لیتے تو آگے سے کچھ نہیں جواب ملتا اور کچھ نہیں .

نہیں آج تو میں پتہ کر کے رہوں گا آخر وجہ کیا ہے کیوں وہ کالج نہیں آ رہی .

Posted On Kitab Nagri

چھٹی کے بعد گاڑی میں بیٹھتے ہوئے آہان نے سوچا .

زریاب لوگ ابھی گاڑی کے پاس پہنچے ہی تھے کہ آہان گاڑی لے کر نکل گیا .

آہان فضا کا ایڈریس جانتا تھا.اسی لئے اس کے گھر کی طرف نکل گیا

اس نے گاڑی گھر سے کافی دور کھڑی کی اور پیدل ہی چل پڑا ..

گلی کے کونے پہ دوکان تھی اس سے سید عبدالرحمن صاحب کا پتہ پوچھا ..

دکان دار نے پہلے تو سر سے پیر تک آہان کو دیکھا ..

کیونکہ ہر کوئی سید صاحب کو مرشد یا پیر صاحب کہتا تھا آہان نے پورا نام لیا تھا .

اتنے میں سید صاحب گھر سے مسجد جانے کے لئے نکلے تو دکاندار نے اشارہ کیا وہ رہے پیر صاحب .

آہان نے حیرت سے دیکھا .

میرا مطلب ہے سید صاحب .

او اچھا شکریہ .

آہان سید صاحب کے پیچھے آ گیا .

سید صاحب اپنے دھیان مسجد میں چلے گئے آہان بھی مسجد چلا گیا .

Posted On Kitab Nagri

آہان شاہ. جو زندگی میں پہلی بار مسجد کے اندر آیا تھا .

مسجد کے آداب کیا جانتا ہو گا .

وہ مسجد کے دروازے میں کھڑا چاروں طرف دیکھنے لگا. اتنے میں نمازی آنے لگے

ہر بندہ سادہ شلوار قمیض میں سر پہ ٹوپی رکھے مسجد میں بڑے ادب سے داخل ہو رہا تھا .

ہر چہرہ وضو سے تر .

کچھ لوگ مسجد میں موجود نل کی طرف جا رہے تھے وضو کی غرض سے .

اتنے میں ایک لڑکا جس کی عمر آہان کے برابر ہی تھی اس کے پاس آکر کہنے لگا .

بھائی وضو کرنا ہے تو آئیں میرے ساتھ ..

آہان خاموشی سے اس کے ساتھ چل دیا .

اور جیسے جیسے وہ لڑکا وضو کر رہا تھا کرنے لگا ..

آتا تو آہان کو بھی سب کچھ تھا کیونکہ جب تک اس کے دادا دادی زندہ تھے اسے نماز بھی پڑھاتے قرآن بھی

پڑھاتے تھے. ان کی وفات کے بعد آہان امریکہ چلا گیا اور دین سے دور ہوتا گیا ..

آج لمبے عرصے بعد آہان نے مکمل وضو کیا ..

اتنے میں عصر کی آزان ہو گئی .

Posted On Kitab Nagri

15 منٹ بعد جماعت کھڑی ہونے لگی ..

وہ لڑکا جلدی میں تیسری صف میں کھڑا ہو گیا ..

مگر آہان کے لیے وہاں کھڑا ہونا محال ہو رہا تھا ..

وہ جلدی سے سب سے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا ..

سید صاحب نے نماز کی امامت کروائی .

آہان نے اللہ اکبر کہہ کر ہاتھ تو باندھ لیے .

مگر دل اور زبان اس کا ساتھ چھوڑ گیا ..

اس نے زہن پر بہت زور دیا مگر اسے نماز بلکل بھی یاد نہیں تھی .

بہت کوشش کرنے لگا مگر زبان سے ایک بھی لفظ نہیں نکل رہا تھا بے بسی سے آنکھوں سے آنسو نکلنے لگے.. سید صاحب بلند آواز میں امامت کروا رہے تھے کیونکہ ان کا کہنا تھا اس طرح جن کی نماز میں غلطی ہو وہ نکل جاتی ہے اور نماز یاد ہو جاتی ہے مگر آہان کو کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا کیونکہ وہ اپنی فل کوشش کر رہا تھا اسے نماز یاد آ جائے. تبھی اسے آس پاس کی کوئی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی

سب نمازی رکوع میں گئے. مگر آہان وہیں ڈھے سا گیا .

وہ بے آواز رونے لگا ..

Posted On Kitab Nagri

اسے فضا نماز پڑھتے ہوئے یاد آنے لگی ۔

آہان اور زیادہ رونے لگا ..

تو اس کے قابل ہی نہیں ہے آہان شاہ. کہاں وہ اور کہاں تم ۔

وہ تو مکمل نور ہے دیکھا نہیں تھا اسے نماز پڑھتے کیسے اللہ کا بھیجا ہوا نور اس کی حفاظت کر رہا تھا ۔

وہ نور تجھ جیسے غلیظ انسان کو کبھی بھی اس کے پاس نہیں پھٹکنے دے گا ۔

تجھ جیسا انسان جو بڑے فخر سے خود کو مسلمان کہتا ہے اور آتی تجھے نماز نہیں تھو ہے تجھ پر آہان شاہ تھوھے ۔

آہان روتا جا رہا تھا اور خود کو ملامت کرتا جا رہا تھا ۔

کس منہ سے تو اس کے گھر جانے لگا تھا..یہ گناہوں سے کالا منہ لے کر جاتا ۔

آہان نے ہاتھوں میں چہرہ چھپا لیا ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نمازی نماز پڑھ کر جانے لگے مگر آہان سر کو جھکائے روئے جا رہا تھا اسے کچھ خبر نہیں تھی آس پاس کیا ہو رہا ہے ۔

سب نمازیوں میں دوکاندار بھی تھا ۔

جو جاتا جاتا سید صاحب کو بتا گیا کہ وہ لڑکا آپ کا پوچھ رہا تھا آپ سے ملنے آیا ہے ۔

سید صاحب نے غور سے آہان کی طرف دیکھا ..

Posted On Kitab Nagri

بیٹا نماز پڑھ کر میرے پاس آنا مجھے ضروری بات کرنی ہے..شانزے کی ماں کہنے لگی .

شانزے جو مغرب کی نماز کے لئے وضو کر رہی تھی.جی امی آتی ہوں ..

عمر حیات نے دوپہر میں ہی بیگم سے کہہ دیا تھا کہ شانزے کی رائے پوچھ کر مجھے بتانا .

خود باپ تھا بیٹی سے ایسا پوچھتے شرم محسوس ہوئی .

جی میں پوچھ لونگی آپ بے فکر رہیں.بیوی نے کہا ..

.شانزے نماز سے فارغ ہو کر امی کے پاس آ بیٹھی .

ماں نے آگے بڑھ کر ماتھا چوم لیا.. نظر نہ لگے میری بچی کو ..

شانزے مسکرانے لگی..یہ ضروری بات تھی .

ارے نہیں یہ تو ماں کی ممتا تھی.ماں بھی مسکرا دی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے .

جی امی .

بیٹا آج سید صاحب تیرے ابو کے پاس آئے تھے .

شانزے

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب..مطلب فضا کے بابا .

ہاں بیٹا ..

خیریت .

وہ اپنے بیٹے کا رشتہ لے کر آئے تھے. تیرے لیے.ماں کہنے لگی ..

تیرے ابو اور میں تو بہت خوش ہوئے. مگر بیٹا ہمارے لیے ہر خوشی سے بڑھ کر تیری خوشی عزیز ھے .

شانزے خاموشی سے ماں کا چہرہ دیکھنے لگی .

اسے یقین نہیں آرہا تھا .

اسے لگا اس کے سننے میں کوئی غلطی ہوئی ہے..ماں نے کچھ اور کہا ہے .

آپ یہ کیا کہہ رہی ہے.شانزے نے حیرت سے کہا .

کیوں میری بچی تمہیں کوئی اعتراض ہے..ماں کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا..درد میں پوچھا .

نہیں امی مجھے کوئی اعتراض نہیں. مگر شاید میں نے کچھ اور سنا ہے..مجھے لگا آپ کہہ رہی ہے سید صاحب میرا رشتہ مانگنے آئے تھے ..

میری اتنی قسمت کہاں امی..شانزے دکھ میں بولی .

ارے پگلی میں نے یہ ہی کہا تھا وہ واقعی تیرا رشتہ مانگنے آئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

ماں کے اندر امید جگی تو مسکرا کر کہنے لگی ..

سچی امی. شانزے روتے ہوئے بولی ..

ارے میری جان رو کیوں رہی ہے .

.تو نہیں چاہتی تو ہم انکار کر دیتے ہیں. ماں تڑپ ہی گئی اسے روتا دیکھ .

نہیں نہیں امی انکار نہیں کرنا.. یہ تو اللہ تعالیٰ کے لئے شکر کے آنسو ہیں.. شانزے لفظ انکار پر تڑپ کر کہنے لگی ..

ماں خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاثر سے دیکھنے لگی .

شانزے ماں کو ایسے دیکھتے دیکھ کر شرما کے گلے لگ گئی ..

..ماں اسے پیار سے سہلانے لگی .

امی مجھے کوئی اعتراض نہیں بلکہ یہ سمجھ لیں اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیٹی کی فریاد سن لی ..

شانزے ماں کے گلے لگے دھیرے سے کہنے لگی ..

ماں کی دل کی دھڑکن تیز ہو گئی خوشی سے .

شانزے کا منہ چومنے لگی .

اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگی .

Posted On Kitab Nagri

پیچھے ہٹ میں دو نفل پڑھوں شکرانے کے.. مُسکراتے ہوئے اسے پیچھے کرتی بولی .

شانزے بھی شرما کر مسکرانے لگی. دل میں لاکھوں لڈو پھوٹنے لگے تھے .

اے میرے پروردگار تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے میرے مالک .

تونے میری بچی کی جھولی میں اس کی خوشیاں ڈال دی .

اے میرے پروردگار میں جتنا تیرا شکر ادا کروں کم ہے ..

بیشک بیشک تو 70 ماؤں سے زیادہ اپنے بندے سے محبت کرتا ہے ..

میں بھی تو ماں تھی جسے اپنی بیٹی کے دل کی خبر تک نہیں تھی... مگر تجھے سب پتہ ہے میرے مولا ..

اگر میری بچی کو اس کی خوشی نہ ملتی تو پتہ نہیں میری بچی اپنے ساتھ کیا کر لیتی ..

خاموش تو وہ بڑے دنوں سے ہو گئی تھی اس کی کھلکھلاہٹ کہیں کھو گئی تھی..اور میں میں کم عقل اسے اپنی بچی کی سمجھداری سمجھی ..

مجھے نہیں پتہ چلا میری بچی اندر ہی اندر گھٹ رہی ہے ..

اے میرے اللہ میں کس منہ سے تیرا شکر ادا کروں ..

تونے بن بولے بن کہے اس ماں کی لاج رکھ لی ہے ..

Posted On Kitab Nagri

اے میرے پروردگار تجھے تیرے حبیب ﷺ ❤ کا واسطہ.. جس طرح میری بچی کی خوشیاں اس کی جھولی میں ڈالی ہے اسی طرح آگے بھی اس پر اپنی نظر کرم رکھنا ..

میرے مالک تجھے فاطمہ زہرا جنت خاتون کا واسطہ میری بچی کی زندگی سے ہر دکھ ہر پریشانی کو دور رکھا اور اس کا دامن خوشیوں سے بھر دینا..اے میرے پروردگار. تجھے نواسہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واسطہ. میری بچی کی جھولی آباد رکھنا..اور صدقہ پنجتن پاک کا اس کے گھر آنگن میں کبھی تنگ دستی نہ آئے. ✿✿✿ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ

عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✿✿✿.

✿✿✿ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ✿✿✿.

شانزے کی ماں نفل کے بعد دعا میں پھوٹ پھوٹ کر رو رہی تھی اور دعا مانگ رہی تھی..وہ اس کی پوری زندگی کی ساری دعائیں آج ہی مانگنے لگ گئی تھی..یا مانگنا شروع ہو گئی تھی.اور یہ سلسلہ اب پوری زندگی جاری رہے گا

دوسری طرف کمرے میں جا کر شانزے کا بھی یہی حال تھا ..

Posted On Kitab Nagri

عمر حیات جو ابھی ابھی گھر آیا تھا بیوی کو اللہؐ کے سامنے روتے دیکھ کر مسکرا رہا تھا .

____
✿✿✿✿_________

سید صاحب زکر میں اور ورد میں مصروف بیچ بیچ میں کونے میں بیٹھے اس لڑکے کو بھی دیکھ رہے تھے جو مسلسل رو رہا تھا اور جو بقول دکاندار کے ان سے ملنے آیا تھا .

وہ انتظار کرتے رہے کہ وہ آکر اپنا مسئلہ بتائے .

مگر آہان نہیں گیا .

آخر سید صاحب اٹھے اور آہان کے پاس آکر بیٹھ گئے .

آہان گھٹنوں میں سر دئے رو رہا تھا .

سید صاحب نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پکارا برخوردار کیا ہوا .

کیوں رو رہے ہو ..

مجھے لگتا ہے نماز بھی نہیں پڑھی ..یا پڑھ کر بیٹھے ہو ..

آہان نے سر اٹھا کر بھیگی آنکھوں کے ساتھ سید صاحب کو دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

کیاہوابیٹاکیوں رورو آنکھیں سرخ کرر کھی ہے..اگرتو یہ اللہؐ کے سامنے ندامت کے آنسوہیں اگرتو یہ توبہ کے آنسوہیں پھر توماشاءاللہ جتنے بہاؤکم ہے ..

مگراگر یہ کسی اور وجہ سے ہیں کوئی پریشانی کوئی دکھ تکلیف کے ہیں تو ہمیں بتاؤشاید ہم کوئی مدد کر سکیں..سید صاحب نے محبت سے کہا .

آہان نے روتے ہوئے کہا ..

مجھے نہیں پتہ یہ آنسو کیسے ہیں.پتہ نہیں ڈر کے ہیں ندامت کے ہیں یاشر مندگی کے ہیں .

یاپھر اپنے آپ پہ ہیں .

میں تواتنا گناہ گار ہوں..مجھے تواللہ کے سامنے کھڑاہونا نہیں آتا ..

دنیاکی نظر میں میں سید ہوں مگر آتی مجھے نماز نہیں .

آج بھی جب نماز پڑھنے کھڑاہواتو بسم اللہ کے بعد سب بھول گیا ..

میں کیسا مسلمان ہوں لعنت ہے مجھ پہ .

آہان روتاجارہاتھا ..

سید صاحب نے بہت تحمل سے پوری بات سنی ..

پھر کہنے لگے.اچھاتوماشاءاللہ آپ سیدزادہیں .

Posted On Kitab Nagri

آہان نے اثبات میں سر ہلا دیا .

دیکھو بیٹا

اللہ تعالیٰ اگر انسان کو رتبہ بڑا دیتا ہے تو اس کا امتحان بھی بڑا رکھتا ہے ..

آہان نے نہ سمجھتے ہوئے دیکھا .

میں تجھے شروع سے سمجھتا ہوں شاید تیری سمجھ میں آجائے. سید صاحب بولے .

آہان نے آنسو صاف کیے اور توجہ سے سننے لگا .

دیکھو بیٹا ..

اللہ تبارک تعالیٰ نے انسان کو دنیا میں بھیجنے سے پہلے اس کی مرضی پوچھ لی تھی. کہ وہ کیسی زندگی چاہتا ہے ..

اللہ تعالیٰ نے سب کو ان کی مرضی کی زندگی دے کر دنیا کے امتحان میں اتارا ہے ..

جس کا جتنا بڑا عہدہ اس کا اتنا بڑا امتحان. اور اتنی بڑی آزمائش

جو نبی بنا اس کا نبیوں والا امتحان. کسی نبی کو مچھلی کے پیٹ رکھ کر آزمایا .

تو کسی کے جسم میں کیڑے ڈال کر. کسی نبی کو آگ میں پھینک کر آزمایا تو کسی کو اپنوں سے دور کر کے. کسی کے گلے پر چھری چلا کر آزمایا تو کسی سے قربانی مانگ کر وہ تو نبی اکرم تھے اپنی ہر آزمائش میں پورے اترے ہر امتحان میں کامیاب ہوئے .

Posted On Kitab Nagri

جو بادشاہ بنا تو پورا ملک اس کا امتحان ہے.. کبھی دشمن کے حملے سے آزمایا تو کبھی اندر کے دشمن سے .

کبھی بھوک سے آزمایا تو کبھی بے شمار دولت اور بلندی سے .

اسی طرح صحابہ کرام تھے کسی کو پتھر پہ گرم ریت پر لٹا کر آزمایا تو کسی کو گھر بار لوٹانے پر ..

کچھ تو بنا دیکھے صحابہ بنے کامیاب ہو گئے حضرت اویس قرنی جیسے تو کوئی خون ہو کر پاس ہو کر کافر بنے ابو جہل جیسے ..

.سب اپنے اپنے امتحان میں کامیاب اور فیل ہوئے .

اسی طرح سید زادہ ہونا جتنا بڑا اعزاز ہے اس کے اتنے بڑے امتحان ہے ..

کبھی دولت دے آزمائش ہوتی ہے تو کبھی مفلسی دے کر کبھی بے اولاد رکھ ازمایا جاتا ہے تو کبھی بے شمار اولاد دے کر.. یہ ہم پہ ہے کہ ہم کامیاب ہوتے ہیں کہ بھڑک جاتے ہیں. سید زادہ ہونا جتنا فخر رکھتا ہے. اتنی ہی بڑی زمیداری بھی ہے ..

سید زادہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نسل ہیں خون ہے.. کوئی ننھیال سے تو کوئی ددھیال سے ..

لوگ انہیں اپنا پیر اپنا مرشد سمجھتے ہیں ان کے بیت ہوتے ہیں ان کے نقش قدم پر چلتے ہیں ..

کیونکہ ان کی نظر میں ہم بلکل سیدھے راستے پر چلتے ہیں

..ہم کبھی گناہ نہیں کرتے ہمارے خون کی طرح ہمارا کردار بھی پاک ہے ...

Posted On Kitab Nagri

تو میرا بچہ جب لوگ آپ سے اتنی امیدیں باندھ لیتے ہیں. تو پھر امتحان بھی تو کڑا ہی ہو گا نا ..

اور پکڑ بھی اتنی سخت ہو گی..اور آزمائش. بھی بڑی ہو گئی ..

مجھے نہیں پتہ آپ کو کیسے آزمایا گیا ہے یا آزمایا جا رہا ہے ..

اب یہ آپ کی ڈیوٹی ھے آپ اپنے آپ کو کیسے ثابت قدم رکھے گے ..

آہان خاموشی سے سن رہا تھا.. پھر بولا .

شاہ جی مجھے نہیں پتہ میری کیا آزمائش ہے یا میرا کون سا امتحان ہے ..

منہ میں سونے کا چمچ لے کر پیدا ہوا. ہر طرف دولت کے انبار دیکھے .

اپنے بابا کو روز مٹی کو سونا بناتے دیکھا. وہ اس قدر کھو چکے ہیں کہ انہیں خود پتہ نہیں کتنا کما چکے ہیں کہاں رکھ چکے ہیں اور شاید اس دوڑ میں ہمیں تو بھول ہی چکے ہے .

بیٹا یہ ہی تو آزمائش ہیں وہ اپنا اصل بھول کر دنیاداری میں پڑ گئے انہوں نے دنیا اور دولت چنی

تو اللہ نے دل پہ دولت کی مہر لگا دی. اب وہ دن رات دولت کے پیچھے بھاگ رہے ہے.. بے شمار دولت ہونے کے باوجود دل نہیں بھر رہا ..

اللہ نے رسی ڈھیلی چھوڑی ہے .

مگر جب اللہ رسی کھینچے گا تب ہوش آئے گا پھر دولت کے انبار بھی ہونگے تو ہاتھ خالی ہونگے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب کہنے لگے ..

لیکن شاہ جی اس میں میرا کیا قصور ہے میرا امتحان کیوں ہے یہ. میں نے تو یہ سب کبھی نہیں چاہا. مجھے تو ماں باپ کی محبت چاہیے تھی دولت نہیں.. مجھے گھر چاہیے تھا بنگلہ نہیں. مجھ سے یہ سب کیوں دور رکھا گیا. آہان روتے ہوئے کہنے لگا .

دیکھو بیٹا میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں عالمِ رواح میں ہم نے خود یہ زندگی چنی ہے وہ سب ہمیں یاد نہیں مگر جیسے ہی ہم یہ دنیا چھوڑیں گے سب کچھ ہمیں یاد آجائے گا ..

جیسے سٹوڈنٹ کو کمرہ امتحان میں بھیجنے سے پہلے اس سے کتابیں موبائل اور بستہ لے لیا جاتا ہے اسی طرح انسان کو بھی دنیا یعنی کمرہ امتحان میں بھیجنے سے پہلے سب کچھ لے کر استاد نے اپنے پاس رکھ لیا ہے ..

اب پرچہ ہاتھ میں ہے دیکھنا یہ ہے ہمیں کیا کیا سبق یاد ہے اور کیا کیا بھول گئے ہیں.. کس کتاب کا سبق دیا ہے اور پاس ہوتے ہیں اور کس میں فیل ہوتے ہیں ...

سید صاحب پیار سے سمجھانے لگے .

میں تو لگتا ہے ہر کتاب میں فیل ہو چکا ہوں مجھے تو کچھ بھی یاد نہیں. آہان ہچکی لیتے ہوئے بولا ..

ارے نہیں بیٹا ..

تم تو وقت سے پہلے کمرہ امتحان میں آگئے ہو تمہارے پاس تو وقت ہے ایک نظر کتاب پڑھنے کا ..

Posted On Kitab Nagri

امتحان شروع ہونے سے پہلے کتاب کھول کر جلدی جلدی کتاب کھول کر پڑھ لو پھر استاد موقع نہیں دے گا. سید صاحب مسکرا کر بولے .

آہان نہ سمجھتے ہوئے حیرت سے دیکھنے لگا

سید صاحب مسکرانے لگے. اور بولے .

بیٹا آج جو تیری آنکھوں میں آنسو ہیں دل میں تڑپ ہے یہ سب اللہ تعالیٰ کا تجھ پر احسان ہے. آج جو تم اللہ کے گھر میں موجود ہو اس کے سامنے رو رہے ہو اس بات کا ثبوت ہے کہ تمہارا دل ابھی پاک ہے اور اللہ تعالیٰ تجھ سے راضی ہے.. تجھے ایک موقع اور دینا چاہتا ہے .

اب یہ تجھ پر ہے کہ تم اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہو کہ فراموش کر کے غفلت کی نیند سوئے رہتے ہو ...

مگر شاہ جی مجھے تو کچھ بھی نہیں آتا .

میری آنکھوں کے سامنے سوائے اندھیرے کے کچھ بھی نہیں آہان نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بیٹا اسی لئے تو اللہ نے تمہیں ہمارے پاس بھیج دیا ہے.. اب یہاں سے ہمارا بھی امتحان جڑا ہے تمہارے ساتھ. سید صاحب نے سنجیدگی سے کہا .

وہ کیسے شاہ جی.. آہان کو حیرت ہوئی ..

وہ ایسے بیٹا کہ اب تجھے انگلی پکڑ کر روشنی دکھانا ہمیں سونپ دیا گیا ہے.. اب یہ ہماری زمیداری ہے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب کہنے لگے ..

فلحال اٹھو مغرب ہو گئی ہے میرے ساتھ وضو کرو.اور بلکل میرے پاس کھڑے ہو کر جو میں پڑھوں ویسے پڑھنا.دل دماغ کو ڈھیلا چھوڑ دینا سب سوچوں کو دماغ سے نکال دینا.باقی پڑھائی کل سے شروع کریں گے بہت دیر ہو گئی نماز کے بعد کچھ کھا کر گھر جاؤ..سید صاحب نے پیار سے سر پر ہاتھ پھیرا .

آہان کسی ربوٹ کی طرح ان کے پیچھے چل دیا ..

-______________________________
✿✿✿✿✿______

زریاب کالج میں داخل ہوا تو اسے تھوڑی دور جنت جاتی ہوئی دکھائی دی .

وہ بھاگ کر اس کے پاس آیا .

ھیلو میم کیسی ہے آپ تو بھول ہی گئی ہمیں ..

جنت نے چونک کر پیچھے دیکھا .

او آپ ہے ..

اچھا مطلب یاد ہے ہم زریاب نے مسکرا کر کہا

جی بلکل میں کسی کو نہیں بھولتی.میری یادداشت بہت تیز ہے.جنت نے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

تو پھر میرے اس سوال کا جواب کیوں نہیں دیا. زریاب نے پوچھا .

اس لیے کہ میں نے اس کا جواب اسی دن آپ کو دے دیا تھا. میں لڑکوں سے دوستی نہیں کرتی. جنت نے لاپرواہی سے کہا .

زریاب مایوس ہو گیا ..

اچھا آج ہمارے ساتھ ایک کافی تو پی سکتی ہے. زریاب نے پوچھا .

جنت اوکے بریک ٹائم آجاؤں گی کینٹین .

زریاب خوش ہو گیا .

اس نے دل میں سوچا آج تو اپنے دل کی بات بتا کر رہوں گا. اور پورا یقین دلا کر رہوں گا اپنی محبت کا ..

جنت چلی گئی .

زریاب سوچنے لگا اسے اس کافی کو کیسے سپیشل بنانا ہو گا..

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ پیر جی ...

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ.. عمر حیات صاحب .

کیسے ہیں آپ سب .

جی پیر جی سب آپ کی دعا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

اچھاماشاءاللہ.اورسنائیں .

وہ پیرجی. میں نے آپ کودعوت دینے کے لیے فون کیاہے. کب عزت بخشیں گے ہمارے غریب خانے کو ..

شکرالحمداللہ عزوجل ہم توآپ کی دعوت کاہی انتظارکررہے تھے.. عمرصاحب ..

دراصل فضابیٹی کی طبعیت خراب ہے جیسے ہی ٹھیک ہوتی ہے ہم سب آئیں گے ان شااللہ ..

اوھوکیاہوافضابیٹی کو.شانزے توکالج جانے کے لئے تیارہورہی ہے اسے شایدپتہ نہیں. عمرحیات افسردگی سے بولے ..

جی کل کالج سے آنے کے بعدبخارہوگیاہے. زیادہ نہیں ہے ان شاءاللہ شام تک ٹھیک ہوجائے گی آپ پریشان نہ ہوں. سیدصاحب نے تسلی دی ..

جی جی پیرصاحب ان شاءاللہ اُن شاءاللہ تعالٰی بچی کوجلدازجلدمکمل صحت یاب کرے.. آمیّ۔ ۔ ِ۔نُ

جی آمیِـــــــــــن ثُمّ آمین یَارَبِّ العالمین. میں پھرآپ سے رابطہ کرتاہوں. سیدصاحب نے کہا .

جی پیرجی اللہ حافظ .

اللہ حافظ. فون بند .

ارے شانزے پترتیری دوست توبیمارہے کل سے پیرصاحب بتارہے تھے. عمرحیات. بولے .

اچھا. مجھے نہیں پتہ تھا. شانزے حیرت سے بولی .

Posted On Kitab Nagri

ابو جان آپ مجھے فضا کے گھر چھوڑ آئیں گے. میں بھی کالج نہیں جاؤں گی. میرا اس کے بغیر دل نہیں لگتا .

ہاں کیوں نہیں چلو میں فیکٹری جانے سے پہلے چھوڑ آتا ہوں ..

✿✿✿✿✿✿:::::::::::____________________\

سید صاحب کے ساتھ وضو کر کے آہان ان کے پیچھے پیچھے آ کر ان کے پیچھے کھڑا ہو گیا .

سید صاحب نے نماز کی امامت شروع کی .

اللہ اکبر .

آہان نے بھی دماغ کو دل کو بلکل خالی کر کے صرف وہ کیا جو سید صاحب نے کرنے کو کہا .

اس نے بھی اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھ باندھ لیے .

سید صاحب نے #ثنا پڑھنا شروع کی

سُبحانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمدِکَ، وَتَبارَکَ اسمُکَ، وَتَعالیٰ جَدُّکَ، وَلَا اِلٰہَ غَیرُکَ

عام طور پر امام سورت فاتحہ سے شروع کرتے ہیں مگر سید صاحب نے آج خاص طور پر آہان کے لیے ثنا سے شروع کی .

.آہان نے بھی ساتھ ساتھ دوہرایا .

Posted On Kitab Nagri

اسے محسوس ہونے لگا ارے یہ تو مجھے آتا تھا ..

تھوڑا اور دل لگانے کی کوشش کرنے لگا .

سید صاحب نے. تعوذ کے بعد تسمیہ پھر سورت فاتحہ پڑھی .

آہان کو لگا اس کے دل کے بند دروازے آہستہ آہستہ کوئی کھول رہا ہے .

وہ زیرِ لب دوہراتے جا رہا تھا ..

پھر سید صاحب نے سورت اخلاص پڑھی ..

پہلے سید صاحب کی کوشش ہوتی تھی کہ نماز کو لمبا کیا جائے اس لیے سید صاحب کوئی لمبی سورت پڑھتے تھے .

مگر آج آہان کے لیے وہ سورت پڑھی جو بچہ بچہ آسانی سے پڑھ سکتا ہے ..

آج سید صاحب نے رکوع سجدہ اتحیات. سلام تک مکمل نماز بلند آواز میں پڑھی .

سب نمازی حیران تھے .

نماز کے بعد دعا مانگی جو کہ خاموشی کی مانگی گئی .

آہان وہاں خاموش ہی رہا اسے پتہ ہی نہیں تھا اسے مانگنا کیا ہے اور اللہ سے مانگتے کیسے ہیں .

وہ بت بنا سید صاحب کے مڑنے کا انتظار کرنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

نمازیوں نے کہا بہت بہت شکریہ پیر جی .

سید صاحب مسکرا دیئے بھئی کس بات کا شکریہ .

مرشد آج کئیوں کی غلطیاں نکل گئی نماز سے .

سید صاحب خوش ہو گئے کہ

بچے کا پردہ رہ گیا ..

اگر کوئی پوچھ لیتا آج مکمل نماز بلند آواز میں کس کے لیے پڑھی تو میرے پاس کوئی جواب نہ ہوتا ..

نماز کے بعد آہان سے کہنے لگے آؤ برخوردار تمہیں کچھ کھلایا جائے .

آہان ساتھ چلنے لگا .

سید صاحب اسے اپنے گھر لے گئے اور مہمان خانے میں بیٹھایا .

سید صاحب کے گھر کا اصول تھا رات کا کھانا مغرب کے بعد کھا لیا جاتا اور عشاء کے بعد سو جاتے تا کہ تہجد فجر قضا نہ ہو .

آہان مہمان خانے میں بیٹھا تو دل بے قابو ہو گیا .

اس کو فضا کا خیال آیا اور یہ سوچ کر دل کی دھڑکن ریل گاڑی کی رفتار سے تیز چلنے لگی کہ وہ اس کے گھر اس کے اتنا قریب بیٹھا ہوا ہے .

Posted On Kitab Nagri

چہرے پر ایک رنگ آتا ایک جاتا. کبھی گھبراہٹ ہونے لگتی تو کبھی بے چینی بڑھنے لگتی.اسی کشمکش میں تھا کہ بیٹھا رہے یا بھاگ جائے .

نہیں نہیں بھاگنا نہیں ہے اتنی مشکل سے تو آیا ہوں پتہ تو کرنا پڑے گا وہ کالج کیوں نہیں آ رہی .

آہان سوچنے لگا .

مگر میں پوچھوں کس سے. شاہ جی پوچھا تو برا مان جائیں گے اور مجھے غلط سمجھیں گے .

آہان اپنی سوچوں میں غرق تھا اسے پتہ نہیں چلا برہان اسے سلام کر رہا ہے .

برہان نے اس کا کندھا ہلایا .

آپ ٹھیک تو ہے. کانپ کیوں رہے ہے .

آہان نے سر اٹھایا اور کپکپاتے ہوئے کہنے لگا .

ارے نہیں ایسی کوئی بات نہیں شاہ جی کا اثر ہے. آہان نے بات بنائی. اور دل میں خود کو داد دینے لگا .

برہان ہنسنے لگا پہلی بار ہوتا ہے بابا جانی کی شخصیت ہی ایسی ہے .

میں نے آپ کو کہیں دیکھا ہے. برہان کہنے لگا .

آہان..جی مجھے بھی لگ رہا ہے میں آپ کو دیکھ چکا ہوں یا مل چکا ہوں .

برہان..آپ پڑھتے ہے میں نے آپ کو شاید یونیورسٹی دیکھا ہے .

Posted On Kitab Nagri

آہان ..جی جی میں پڑھتا ہوں اور بلکل میں نے بھی آپ کو وہاں ہی دیکھا ہے. میں آہان شاہ.اوسوری سید آہان شاہ. فائنل ائیر..اور آپکا؟؟؟؟ آہان نے اٹھتے ہوئے ہاتھ آگے بڑھایا .

برہان مسکراتے ہوئے ہاتھ تھام لیتا ہے .

جی میں نہیں پڑھتا میری سسٹر پڑھتی ہے میں چھوڑنے جاتا ہوں روز. تبھی دیکھا ہوگا

اواچھا اچھا. آہان کا دماغ تیزی سے چلنے لگا .

مگر میں نے آپ کو دو تین دن سے نہیں دیکھا..آہان اندر ہی اندر خوش ہو گیا. کہ اب پتہ چل جائے گا .

جی ہاں دو دن سے سسٹر بیمار ہے تو اس وجہ سے کالج سے چھٹی کی .

کیا ہوا اسے. آہان اندر تک تڑپ گیا.اور جزباتی انداز سے پوچھنے لگا .

برہان کو حیرت ہوئی ماتھے پر بل ڈالے دیکھنے لگا .

آہان اس کو دیکھ کر ٹھنڈا پڑ گیا. وہ مجھ سے کسی کی بیماری برداشت نہیں ہوتی ....

ارے واہ آہان بڑی باتیں بنانا آگئی ہے. آہان زیرِلب مسکراتے ہوئے کہنے لگا.اوراپنے آپ کو داد دینے لگا .

ہممممم کچھ نہیں موسمی بخار ہے. اب ٹھیک ہے شکر الحمداللہ عزوجل .

آہان نے سکھ کا سانس لیا. جی جی .

اتنے میں سید صاحب کمرے میں داخل ہوئے .

Posted On Kitab Nagri

برہان مہمان کے لیے کچھ کھانے کو لاؤ بلکہ میرا کھانا بھی ساتھ لے آؤ میں آج اپنے مہمان کے ساتھ کھاؤں گا.

سید صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے .

جی بابا جانی ابھی لا یا .

ارے واہ لگتا ہے برہان سے دوستی ہوگئی ہے تمہارے چہرے کی چمک بتا رہی ہے. سید صاحب نے آہان کو ہنستے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے .

آہان...جی شاہ جی یہ ہی سمجھ لیں..دل تو کسی اور وجہ سے خوش ہے آہان نے سوچا .

اتنے میں برہان کھانا لے کر آ گیا .

تینوں نے ساتھ بیٹھ کر کھانا کھایا اور آہان نے سید صاحب سے اجازت چاہی .

جی ہاں بیٹا کافی دیر ہوگئی ہے والدین پریشان ہونگے گھر جاؤ .

آہان کے اندر کچھ ٹوٹ سا گیا.اس کی آنکھیں نم ہونے لگی. تو منہ موڑ گیا. جیسے سید صاحب نے محسوس کر لیا .

سید صاحب کھڑے ہوئے اور کاندھا تھپتھپا کر کہنے لگے سب اچھا ہو جائے گا ان شا اللہ .

.تم اپنا کرم کرتے جاؤ .

آہان نے اثبات میں سر ہلا دیا اور گھر سے نکل آیا ..

گاڑی اس نے تھوڑی دور کھڑی کی تھی اس لیے چلتے ہوئے سوچنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

کاش میرا گھر بھی شاہ جی کے گھر کی طرح ہوتا. میرے ارد گرد بھی محبتیں ہوتی..آنسو بہنے لگے .

____

✿✿✿✿✿✿

ارے واہ یہ کیا ہو رہا ہے آج تو لگتا ہے یہاں کسی کی شادی ہے یا منگنی یا پھر سہاگ رات ہے شیری نے کینٹین کو لال گلابوں سے سجے ہوئے دیکھا تو. شرارت سے کہنے لگا .

شٹ آپ زریاب نے مصنوعی غصے سے کہا ..

ارے شٹ آپ کیوں ہو..سچ میں زری لالہ آپ نے کینٹین کا نقشہ بدل دیا ..

یار محنت تو بہت کی ہے دعا کرو محنت کا پھل میٹھا ہو..زریاب نے غمگیں ہوتے ہوئے کہا

دیکھنا میٹھا ہی ہوگا. شیری نے حوصلہ دیا .

جنت بریک ٹائم اپنے وعدے کے مطابق کینٹین آئی .

اندر قدم رکھا ہی تھا کہ اوپر سے گلاب کی پتیاں گرنے لگی .

جنت خوشی سے جھومنے لگی .

اسے گلاب بہت پسند ہے. اور یہ سین تو اسے 10 سال سے بھی کم عمر تھی جب سے پسند تھا وہ اکثر دل میں سوچتی تھی کاش مجھے بھی کوئی فلمی ہیرو کی طرح پرپوز کرے .

Posted On Kitab Nagri

میرے لیے روم سجائے .

ہر طرف گلاب ہی گلاب ہو اور وہ ایک گھٹنے پہ بیٹھ کر مجھے کہے ویل یو میری می ..

جنت آنکھیں بند کیے وہ سب منظر دیکھنے لگی ...

تھوڑی دیر بعد جھومتے ہوئے اس نے اپنی آنکھیں کھول دی ..

تو سامنے دیکھنے لگی. اسے حیرت کا جھٹکا لگا .

ہیں.. یہ سب سچ مچ میں ہے مجھے لگا میں کوئی خواب دیکھ رہی ہوں. جنت حیرت سے کہنے لگی ..

نہیں جنت یہ خواب نہیں بلکہ میری زندگی کا سب سے بڑا سچ ہے. زریاب جو کب سے اس کے سامنے ایک گھٹنے پہ ایک گلاب ہاتھ میں پکڑے بیٹھا ہوا تھا بولا. جنت نے حیرانی سے اس کی طرف دیکھا. جنت کا منہ کھلے کا کھلا رہ گیا ..

جنت ویل یو بی مائی گرل فرینڈ اینڈ ویل یو میری می.. زریاب نے آنکھوں اور لہجے میں محبت کی چاشنی بھرتے ہوئے پرپوز کیا .

جنت کا اوپر کا سانس اوپر اور نیچے کا نیچے رہ گیا ..

وہ اپنی آنکھیں پھاڑ پھاڑ زریاب کو دیکھ رہی تھی .

کافی دیر گزر جانے کے بعد زریاب نے کہا .

Posted On Kitab Nagri

جنت میری ٹانگ سو گئی ہے اگر دو سیکنڈ اور بیٹھا رہا تو گر جاؤں گا. پلیز. اس نے جنت کے سامنے گلاب لہرایا .

جنت جیسے ہوش میں آئی آں کیا کہا .

زریاب خفگی سے جنت ..

جنت جلدی سے گلاب پکڑ لیتی ہے .

زریاب مشکل سے سیدھا ہوا اور لڑکھڑاتے ہوئے کھڑا ہوتے ہوئے کہنے لگا تھینکیو تھینکیو سوچ جنت ...

تھینکیو مجھے اپنے قابل سمجھنے کے لیے .

جنت شوخی سے مسکرانے لگی اور بولی ..

ھیلو ھیلو مسٹر کسی خوش فہمی نہ رہنا میں نے صرف دوستی قبول کی ہے .

زریاب مسکراتے ہوئے. چلو دوستی ہی صیح. کچھ تو قبول کیا. باقی. میں قبول کروا لونگا زریاب نے ہنستے ہوئے سوچا .

جنت ہنسنے لگی .

زریاب نے اس کا ہاتھ تھاما اور سجی ہوئی ٹیبل کے پاس کرسی پر بیٹھا دیا .

خود بلکل سامنے بیٹھ گیا .

جنت اسے دیکھ کر کبھی شرماتی تو کبھی خود کو سمبھالتے ہوئے بیٹھ جاتی فل نروس ہو رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

زریاب اس کی حالت سے لطف اندوز ہو رہا تھا ۔

اتنے میں ایک چھوٹا سا دل کی شکل کا سٹابری+چاکلیٹ کیک آگیا ۔

جنت کو چاکلیٹ کیک پسند تھا. وہ کیک دیکھ کر مزید خوش ہو گئی ۔

اور کہنے لگی ایک بات بتاؤ. تم میرے بارے میں جاسوسی کر رہے تھے ۔

زریاب کو اس کے سوال سے حیرت ہوئی... کیوں تمہی-ں ایسا کیوں لگا ۔

تم نے یہ سب کچھ میری پسند کا بلکہ میرا ڈریم چورا لیا ہے. جنت اطراف کی طرف دیکھتے ہوئے بولی ۔

زریاب ہنسنے لگا ۔

یہ سب تو مجھے پسند تھا.. مگر مجھے نہیں پتہ تھا ہماری پسند بھی اتنی ملتی ہو گی ..

اچھا جی.. جنت مسکرانے لگی ۔

اچھا چلو کیک کاٹو. زریاب نے چاقو اس کو دیتے ہوئے کہا ۔

مگر آج تو میرا برتھ ڈے نہیں ہے. جنت نے مصنوعی خفگی سے کہا ۔

یہ برتھ ڈے کیک نہیں یہ ہماری دوستی کے نام ہے ۔

چلو کاٹو ۔

Posted On Kitab Nagri

جنت نے کیک کاٹا تو کیک کے درمیان سے ایک لال ڈبیہ نکل آئی .

جنت نے دوسرے ہاتھ سے ڈبی نکالی. یہ کیا ہے .

زریاب محبت سے اسے دیکھتے ہوئے مسکرا رہا تھا .

کھول کر دیکھ لو. کہنے لگا .

جنت نے کیک کا ٹکڑا پلیٹ میں رکھا اور ڈبی کھولنے لگی .

اندر ڈائمنڈ.(ہیرے) کی خوبصورت انگوٹھی موجود تھی. جنت کی موٹی موٹی نیلی آنکھیں انگوٹھی کی خوبصورتی دیکھ کر اور کھل گئی .

پسند آئی. زریاب کہنے لگا .

اٹس سوووووووووووووووووو بیوٹیفل یار. جنت حیرت سے بولی .

لاؤ تمہیں پہنا دوں. زریاب کہنے لگا اور ہاتھ جنت کی طرف بڑھا دیئے .

نہیں جنت نے اپنے ہاتھ پیچھے کر لیے ..

زریاب کو دکھ ہوا. کیوں .

کیونکہ یہ میں اپنے والدین کی مرضی سے پہنوں گی.. جنت نے شرماتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

زریاب کے دل کے گلاب کھل گئے... بلکل ان سب کی مرضی سے پہناؤں گا.. مگر یہ فرینڈ شپ گفٹ ہے یہ ابھی پہناوں گا .

نہیں میں خود پہن لو نگی جنت نے شرماتے ہوئے جلدی سے انگوٹھی پہن لی..

سید صاحب عشاء کی نماز کے بعد

اماں بی کے کمرے میں آماں بی کے پاؤں دبا رہے تھے جب کنیز بی بی چائے بنا کر لے آئیں .

واہ بی بی میرے دل کی پکار اس گھر میں آپ سے بہتر کوئی نہیں سمجھ سکتا. سید صاحب نے خوشی سے کہا .

اچھا وہ کیسے. کنیز بی بی شرما کر بولی .

سچ میں چائے کی بڑی طلب ہو رہی تھی جسم میں ایسے ہے جان نہیں. سید صاحب نے تھکاوٹ محسوس کرتے ہوئے کہا .

..اسی لیے بنا کر لائی ہوں بی بی مسکرانے لگی .

.اچھا آماں بی عمر صاحب کی طرف سے ہاں کا فون آگیا ہے آگے کیا ارادے ہیں. سید صاحب نے چائے کا کپ پکڑتے ہوئے اماں بی سے پوچھا ..

سچ میں صاحب. کنیز بی بی خوشی سے پوچھنے لگی .

سید صاحب مسکرا دیے جی سچ میں .

Posted On Kitab Nagri

اماں بی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے. بیٹاماشاءاللہ بڑی خوشی کی بات ہے. تو کل ہی چلتے ہیں بات پکی کر آتے ہیں اور نکاح کی تاریخ بھی پکی کر آئیں گے .

لیکن اماں بی. نکاح اتنی جلدی. کنیز بی بی نے پوچھا .

ہاں بیٹا نکاح میں دیر نہیں کرنی چاہیئے پھر جب لڑکا لڑکی راضی ہے تو دیر کیوں کرنی ..

ویسے بھی دونوں روز ملتے ہیں ابھی تو بات پکی نہیں ہوئی کل ہو جائے گی .

تو دونوں جوان خون ہے..اس عمر میں پھستے دیر نہیں لگتی تو ہم اپنے بچوں کو پھسنے ہی کیوں دیں .

بھئی جائز ہم کر دیتے ہیں پھر ملیں کھیلیں جو مرضی کریں. وہ بھی خوش ہم بھی خوش اور اللہ بھی خوش .

اماں بی نے چائے پکڑتے ہوئے بات ہی ختم کر دی ..

جی اماں بی آپ بلکل درست فرما رہی ہے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میں بھی یہ ہی چاہتا ہوں ..

ہمارے بچے نیک راستوں پر ہیں تو ہم کیوں انہیں بھٹکنے دیں سید صاحب نے ہاں میں ہاں ملائی .

جی بہتر جیسے آپ کو بہتر لگے. کنیز بی بی نے تعبداری سے کہا .

چلو پھر کل تیاری کر لینا.. ظہر اور عصر کے درمیان یہ فرض بھی پورا کر آئیں..میں ابھی عمر صاحب کو فون کر دیتا ہوں انہیں بھی تیاری کے لیے وقت چاہیے. سید صاحب نے اٹھتے ہوئے کہا .

Posted On Kitab Nagri

اورہاں پوری منگنی کی تیاری کرنا کوئی کمی نہ رہے.اکلوتی بیٹی ہےان کی بڑے ارمان ہونگے.ان کے..جاتے جاتے رک کر کہنے لگے .

جی.کنیز بی بی نے اثبات میں سر ہلا دیا .

اماں بی اتنی جلدی کیسے ہو گا سب.صاحب تو کہہ کر چلے گئے کنیز بی بی ساس سے فکر مندی سے پوچھنے لگی .

ارے بیٹا کیوں پریشان ہوتی ہو..آج کل کس چیز کی کمی ہے

بس پیسے ہونے چاہیے..ساس کہنے لگی.اچھا تم ایسا کرو فاطمہ کو فون کر کے اطلاع دو اور دونوں میاں بیوی کو کہنا ناشتہ ہمارے ساتھ کرے.پھر دونوں بیٹیوں کو ساتھ لے جانا.برہان کے ساتھ اور جو چیز چاہیے سب ریڈی میٹ سلی سلائی لے آنا .

گھر آکر دونوں بہنیں پیک کر لیں گی ..

اماں بی نے مکمل حل بتا دیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کنیز بی بی ہنسنے لگی..واقعی اماں آپ نہ ہوتی تو میں تو دو دن سوچنے میں لگاتی پھر بھی اتنا نہ سوچ پاتی.ہاہاہاہا ..

اماں بی بھی ہنسنے لگی.پگلی بچے بیاہ رہی ہے مگر تیرا بچپنا نہیں گیا ....

Posted On Kitab Nagri

کیسے جاتا اماں بی.. آپ نے ماں کے آنچل سے نکلنے ہی نہیں دیا..ایک آنچل چھوٹا تو آپ وہاں سے ہی اپنا آنچل ڈال کر لائی تھی. کبھی میکے کی کمی محسوس ہی نہیں ہونے دی مجھے کبھی لگا ہی نہیں کے یہ میرا سسرال ہے. کنیز بی بی اماں بی کے پیروں میں بیٹھ کر ہاتھ چومتے ہوئے نم آنکھوں سے کہنے لگی .

ارے تو بیٹا بیاہنے لگی ہے بیٹی نہیں جو رو رہی ہے. بیٹے کی ماں بھنگڑا ڈالتی ہے. بھنگڑا. اماں بی. ہنستے ہوئے موڑ ٹھیک کرنے لگی .

کنیز بی بی ہنسنے لگی .

چل اب جا سو جا صبح بہت کام ہیں میں بھی سوؤں گی رقیہ بی بی نے بہو کو اٹھاتے ہوئے کہا .

جی اماں جی.. کہتی کنیز بی بی نکل چلی گئی .

____

✿✿✿✿✿✿

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

Posted On Kitab Nagri

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

آہان گھر پہنچ کر بھی سید صاحب اور ان کے گھر کے بارے میں سوچتا رہا .

عشاء کی آزان ہونے لگی .

تو آہان نے سوچا اب تو مجھے نماز یاد ہو گئی ہے مجھے یہ نماز بھی پڑھنی چاہیے .

جلدی سے اٹھا اور باتھ میں گھس گیا .

باتھ میں لگے شیشے میں اپنا آپ دیکھ کر ڈر ہی گیا .

Posted On Kitab Nagri

آہ مائی گاڈ. یہ میں کیا بنا ہوا ہوں .

یہ آہان شاہ ہے. بڑی ہوئی شیو بکھرے بال اور یہ کپڑے کیسے پہنے ہیں افففف وہ بلند آواز میں اپنے آپ کو کہنے لگا .

جلدی سے کپڑے اتار کر پھینک دیئے شیونگ مشین سے شیو کی نہایا ساتھ ہی وضو بھی کر لیا .

کپڑے تبدیل کرنے لگا تو الماری میں سارے کپڑے پینٹ شرٹ تھری پیس. ہر برینڈ تھے. مہنگے سے مہنگا موجود تھا

مگر شلوار قمیض کوئی نہیں کیونکہ اس کے کبھی پہنی ہی نہیں تھی..اسے اپنے کپڑے دیکھ کر شرمندگی ہونے لگی ..

اس نے موبائل پکڑا اور اون لائن کپڑے دیکھنے لگا ..

ایک سفید رنگ کا گلے پہ نفیس سی کڑھائی ہوئی سوٹ پسند آیا..اس نے وہ سوٹ آڈر کیا .

اور فون کر کے پوچھنے لگا کتنا وقت لگے گا ..

سیلز مین کہنے لگا سر اب تو رات ہو چکی ہے صبح ہی ملے گا کیونکہ اس وقت سب چھٹی کر کے جا چکے ہیں ..

ہاں آپ ہماری بوتیک آجائیں وہ 24 گھنٹے کھلی ہوتی ہے ..

آہان نے غصے سے فون بند کر دیا .

Posted On Kitab Nagri

اور پھر سے الماری میں تلاش شروع کر دی.. کیوں کہ وہ پیٹ شرٹ میں نماز نہیں پڑھنا چاہتا تھا .

وہ سید صاحب کے جیسے یا برہان کے جیسے کپڑوں میں پڑھنا چاہتا تھا جو فلحال ممکن نہیں لگ رہا تھا .

دوسری سیف میں اسے نیو ڈریسسز میں ایک ٹراؤزر شرٹ مل گئے جو قدرے نرم ملام تھے ..

آہان نے وہ رات سوتے وقت پہننے کے لئے خریدے تھے مگر کبھی پہنے نہیں تھے .

آہان نے جلدی سے پہن کر نماز کے لئے جائے نماز ڈھونڈنے لگا .

جو یقیناً اس کے کمرے سے کبھی نہیں ملتی ..

جلدی سے اپنی ماں کے کمرے میں جانے لگا مگر دروازے پر ہی رک گیا. یہاں کیسے مل سکتا ہے .

کہنے لگا .

جلدی سے سیڑھیاں اتر کر شمیم کے پاس کیچن میں آیا اور جھجھکتے ہوئے کہنے لگا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ شمیم ہمارے گھر میں جائے نماز کہاں پہ ہے ..

شمیم کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا وہ حیرت سے اسے دیکھنے لگی .

آہان کو جھنجھلاہٹ ہونے لگی. غصے سے کہنے لگا میں نے کچھ پوچھا ہے .

شمیم بوکھلا گئی. جی صاحب وہ میرے کمرے میں ہے لادوں.. نیا ہے .

Posted On Kitab Nagri

آہان کو عجیب سا محسوس ہوا. مگر اس کے علاوہ حل نہیں تھا. اس نے اثبات میں سر ہلا دیا .

شمیم پاس سے گزرتی ہوئی اپنے کمرے کی طرف بھاگی .

تھوڑی دیر بعد وہ واقعی بلکل نیو جائے نماز لے آئی .

جو اس نے بہن کے جہیز کے لیے پچھلے ہفتے خریدا تھا ..

آہان نے جائے نماز لیتے ہوئے شکریہ ادا کیا.. اور جلدی سے کمرے میں بھاگ گیا ..

شمیم اسے تجسس سے جاتا دیکھنے لگی. اور دل میں کہنے لگی. یہ چاند کہاں سے نکل آیا .

آہان کمرے میں آکر ایک طرف جائے نماز بچھا کر نماز کے لئے کھڑا ہو گیا ..

اللہ اکبر .

دونوں ہاتھ باندھتے ہوئے پڑھنے کی کوشش کرنے لگا .

مگر وہ پہلا لفظ بھول گیا. سبحانک اللھم

بہت کوشش کی مگر لفظ یاد نہیں آیا .

15 منٹ اسی کشمکش میں گزر گئے .

آہان پوری کوشش کرتا رہا یاد کرنے کی اور روتا رہا اسے پتہ نہیں چلا وہ آواز کے ساتھ رونے لگا. آواز ہلکی تھی کمرے سے باہر نہیں جا رہی تھی مگر کمرے میں گونج رہی تھی .

Posted On Kitab Nagri

یااللہ. یااللہ. یااللہ کیاہے وہ لفظ آگے مجھے آتی ہے بس ایک بار وہ لفظ میری زبان پہ آجائے. دماغ میں ہے مگر زبان پہ نہیں آرہا .

آہان نے رورو کر براحال کرلیا .

جب کھڑا ہو ہوا ور رو رو کر ٹانگیں کانپنے لگی تو دھڑام سے سجدے میں گر گیا .

اب تو فل ہچکیوں سے رونے لگا ..

رو رو کر جائے نماز گیلا ہو گیا .

شمیم جو تجسس اور حیرت میں یہ جاننے کے لیے بے تاب تھی کہ چھوٹے صاحب نے جائے نماز کرنی کیا ہے. کیونکہ نماز پڑھتے تو کبھی اس گھر میں کسی کو دیکھا نہیں

جلدی جلدی سارے کام نمٹائے اور آہان کے کمرے کی طرف بھاگی .

دروازے آدھ کھلا تھا اندر جھانکا تو اسے رونے کی آواز آئی تھوڑا آگے ہو کر دیکھا تو ایک طرف آہان سجدے میں رو رہا تھا .

شمیم کو بہت ترس آیا آگے بڑھ کر آواز دینے لگی صاحب چھوٹے صاحب کیا ہوا ہے

آہان نے سجدے سے سر نہیں اٹھایا.. تو آگے بڑھ کر کندھے سے ہلانے لگی .

آہان جیسے ہوش میں آیا .

Posted On Kitab Nagri

سر اٹھا کر شمیم کو خالی خالی نظروں سے دیکھنے لگا ..

پھر سرد لہجے میں کہنے لگا .

کچھ نہیں ہوا تم جاؤ یہاں سے .

شمیم فورن کمرے سے نکل گئ .

آہان اٹھا اور آنکھیں صاف کرتا ٹیرس پہ آگیا ..

تھوڑی دیر کھلی ہوا میں سانس بحال کی اور سوچنے لگا .

مجھے اب شاہ جی سے مکمل کلاس لینی ہو گی ..

مجھے پہلے اس کے قابل بننا ہو گا پھر اس کے سامنے جانا ہو گا ..

ایک پختہ عزم کے ساتھ آکر سو گیا ..

____

✿✿✿✿✿

فضا آج 4 دن بعد کالج آئی تھی.. برہان دونوں کو چھوڑ کر جانے لگا. تو پیچھے سے آہان آتا ہوا دکھائی دیا .

برہان وہیں رک گیا. اور غور سے پہچاننے کی کوشش کرنے لگا .

آہان نے پاس آکر ہیلو کیا اور مسکراتے ہوئے کہنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

کیا دیکھ رہے ہے میں ہی ہوں   .

برہان...وہ تو میں پہچان گیا ہوں آپ ہو مگر آج تو سچ میں پہچان میں نہیں آ رہے   ..

برہان ابھی یہ کہہ رہا تھا کہ شیری فیضی اور زریاب بھی پاس آ گئے   ..

اووووئے ھووووووئے لالے آج تو لگتا ہے فل قتل کے ارادے سے آئے ھو.. شیری نے چھیڑا   .

یہ سن کر برہان کے ساتھ ساتھ باقی بھی ہنسنے لگے   ..

آہان نروس ہوتے ہوئے. کیوں اچھا نہیں لگ رہا   ..

ارے نہیں لالے. بہت خوبصورت بہت ہینڈسم اور ڈیشنگ لگ رہے ہو   ..

کیونکہ پہلی بار کوئی انگریز سفید شلوار سوٹ میں قیامت ڈھا رہا ہے.. زریاب نے ہنستے ہوئے کہا   .

آہان آج سفید شلوار قمیض پاؤں میں پشاوری چپل. پہلے بہت ہی خوبصورت لگ رہا تھا   .

شرماتے ہوئے کہنے لگا یار آج جمعہ ہے تو میں نے پہن لیا

نہیں ماشاءاللہ بہت پیارے لگ رہے ہے پہنا کریں اور مجھے اجازت دیں کچھ ضروری کام ہیں پھر آج چھٹی بھی جلدی ہو جائے گی پھر انا ہے.. برہان نے کہا..اور سب کو اللہ حافظ کہتے ہوئے چلا گیا   .

آہان سب سے باتیں کرتا ہوا کالج آ گیا. وہ باتیں تو سب سے کر رہا تھا مگر آنکھوں فضا کو ڈھونڈ رہی تھی..جو کہیں نہیں تھی   ..

Posted On Kitab Nagri

فضااور شانزے کلاس روم آچکیں تھی.اور فضااس واقعے کو

مکمل اپنے دماغ سے ہٹا چکی تھی .

آج کیونکہ جمعہ تھا جلدی چھٹی ہو گئی .

اس لیے وہ فضا کو نہ کینٹین میں دیکھ سکا نہ نماز روم میں ..

دل بے چین سا ہونے لگا .

یار مجھے کہیں ضروری جانا ہے اس لیے میں تم لوگوں کے ساتھ نہیں آپاؤں گا.. شیری کے گھومنے جانے کے پروگرام سے منع کرتے ہوئے آہان نے کہا .

شیری کا منہ بن گیا .

زریاب جو آہان کی فیلنگ سے واقف تھا.اوکے ٹھیک ہے کوئی بات نہیں ہم چلے جائیں گے شیری کے کندھے پر ہاتھ رکھتے بولا ..

نہیں یار اب موڈ نہیں رہا شیری نے آہان کو جاتا دیکھ افسردگی سے کہا .

کیوں موڈ نہیں رہا .

یار پتہ نہیں کیا ہو گیا ہے پہلے شہرام اور اب آہان بھی ہم سے دور ہوتا جا رہا ہے ..

تیری بھی گرل فرینڈ بن گئی ہے کل تو بھی چلا جائے گا

Posted On Kitab Nagri

شیری نے آنسو صاف کرتے ہوئے کہا ..

زریاب نے اسے گلے لگالیا..یار ہم سب ساتھ ہیں نہ پریشان ہو آہان بھی واپس آجائے گا کچھ دنوں میں ..

____

✿✿✿✿✿_

کنیز بی بی کے بولانے پر فاطمہ ناشتے کے وقت ہی گھر میں موجود تھی آج اتوار تھا اس لیے کالج سے چھٹی تھی .

فضا فاطمہ اور کنیز بی بی نے جلدی کام ختم کر کے برہان کے ساتھ بازار چلی گئ ..

پہلے تینوں ایک بوتیک میں گئ .

جہاں سے شانزے کے لیے ایک خوبصورت دولہن والی برائڈل. میکسی لی ایک لہنگا لیا..اور تین بہت خوبصورت فراک لیے ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

فضا نے اپنے لیے بھی شانزے سے میچ گولڈن مہرون فراک لی. جس پہ خوبصورت ڈائمنڈ کا نفیس کام ہوا تھا..ہر سوٹ کے ساتھ میچ ہیل چپلیں لی اور میچ جیولری بھی

فاطمہ نے بھی اپنے لیے بلیک فراک اور شوہر کے لیے بلیک سوٹ لیا .

کنیز بی بی نے بھی سب کے کپڑے لیے برہان فیضان سید صاحب اماں بی سب کے لیے ....

پھر وہ سنار کے پاس گئ جہاں سے ایک انگوٹھی برہان کی پسند کی شانزے کے لیے لی اور ایک گولڈ کا سیٹ .

Posted On Kitab Nagri

.پھر کچھ گفٹ کپڑے شانزے کے گھر والوں کے لئے لیے ..

صبح 9 بجے کی گئی ظہر ہو چکی تھی مگر شاپنگ پوری نہیں ہوئی تھی ..

برہان سامان کے ساتھ دو چکر گھر کے لگا چکا تھا ..

ظہر کی آزان نے سب کو الرٹ کر دیا ..

جلدی باقی چیزیں لی.اور گھر بھا گیں..شانزے کے کپڑے پہلے سے پیک تھے اس لیے پیکنگ کی ضرورت نہیں تھی .

مگر ہر چیز کو خوبصورت ٹوکریوں میں پیک کرنا باقی تھا جس کے لیے چار ٹوکریاں برہان لا یا تھا ..

سید صاحب گھر میں داخل ہوئے تو سب کو بھاگا دوڑی کرتے دیکھ مسکرانے لگے ..

کہنے لگے ہو گئی تیاری چلیں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب ہانپتے ہوئے جہاں تھے وہی رک گئے ..

کیونکہ ابھی سامان آیا تھا مگر تیار کوئی نہیں تھا ..

فضا.. بابا جانی تھوڑا سا وقت اور دے دیں ابھی کوئی تیار نہیں ..

سید صاحب اندر مسکراتے ہوئے اور بظاہر خفگی سے بولے مطلب ابھی کوئی تیار نہیں ..

فضا ہے رونے والا منہ بناتے ہوئے نہیں کہا ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب.. برہان

جی باباجانی..وہ میٹھائی کی ٹوکریاں منگوالی ہیں اور پھلوں کی ..

برہان کے تو پیروں تلے سے زمین نکل گئی کیونکہ وہ بھول گیا تھا ..

برہان نے سر جھکالیا ..

اتنے میں فاطمہ کا شوہر امجد ٹوکریاں اندر لے آیا جو سید صاحب لے آئے تھے ..

سید صاحب مسکرا کر کہنے لگے جلدی تیار ہو جاؤ ..

عصر کی نماز کے فورن بعد نکلنا ہے ..

عصر کے بعد فضا نے خوشی سے پوچھا..سید صاحب نے مسکراتے ہوئے ہاں کہا .

سب کے چہرے خوشی سے چمکنے لگے.. مگر وقت پھر بھی کم تھا سب تیار ہونے کے لیے اپنے اپنے کمروں میں بھاگے ..

____

✿✿✿✿✿_

Posted On Kitab Nagri

آج جمعہ مبارک تھا آج کے دن سید صاحب جمعہ کے بعد درس کی محفل رکھتے تھے جس میں لوگ مختلف دینی معاملات اور مسائل کے حل کے بارے میں سوال کرتے جن کا سید صاحب قرآن و حدیث کے مطابق جواب دیتے تھے. یہ سوال جواب کا سلسلہ عصر تک چلتا تھا ..

آہان نے گاڑی آج دوکان کے پاس رکی اور سیدھا مسجد آگیا ..

وضو کر کے پیچھے کی صف میں بیٹھنے لگا کہ سید صاحب نے آواز دی بیٹا یہاں میرے پاس آؤ .

سید صاحب کے کہنے کی دیر تھی تمام نمازیوں نے فورن سرک کر ایک بندے کی پہلی صف میں جگہ بنا دی .

آہان کے پہنچنے سے پہلے اس کے لیے جگہ خالی ہو گئ تھی .

آہان نے سب کی طرف دیکھ کر شکریہ کہا ..

اور سب کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر کہنے لگا ..

میں بھٹکا ہوا مسافر ہوں ..

جیسے شاہ جی انگلی پکڑ کر چلنا سیکھا رہے ہے تبھی آپ سب کو زحمت دی ..

سب کے چہرے پر مسرت پھیل گئی اور دل صاف ہو گئے ..

آہان نے بیٹھے ہوئے سید صاحب کی طرف دیکھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب نے آنکھوں آنکھوں میں شکریہ کہا.. کیونکہ آہان کے اطراف کر سید صاحب کے لیے مشکل آسان کردی تھی ...

آہان کے بیٹھنے بعد سید صاحب نے اپنا بیانی خطبہ جاری رکھا ..

پھر جمعہ پڑھایا جو بلند آواز میں پڑھایا .

آہان نے بھی ساتھ دوہرایا ..

خطبہ کے بعد سب نمازی ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے لگے.. پھر صفیں سیدھی کر کے بیٹھ گئے ..

سید صاحب نے ایک گلاس پانی پیا اور سورت دھان کی تلاوت کی ..

سب نے سر جھکا کر خاموشی سے تلاوتِ اور اس کا ترجمہ سنا ..

سید صاحب خاموش ہو کر مجمعے کی طرف دیکھنے لگے. کیونکہ یہ اشارہ تھا کہ ہے کسی کے پاس کوئی سوال ..

اتنے میں ایک شخص اٹھا جس کی عمر چالیس کے قریب تھی .

کہنے لگا مرشد ..

کل میں نے ایک آدمی کو کہتے سنا ہے جو لوگوں کو کہہ رہا تھا کہ جو لوگ کہتے ہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب کا علم تھا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب کی باتیں جانتے تھے وہ سب غلط کہتے ہیں.. کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی ہماری طرح بشر تھے انہیں غیب کا علم کیسے ہو سکتا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

مرشد مجھے آپ بتائیں سچ کیا ہے ..

آکرم صاحب بہت اچھا سوال کیا ہے آپ نے ..اور تمہیں پتہ ہے یہ سب کہنے والا ایک شخص نہیں بلکہ ان کی پوری جماعت ہیں فرقہ ہے ..سید صاحب کہنے لگے ..

وہ لوگ ایک آیت پڑھ کر اس سے اگلی آیت کو جھٹلاتے ہیں تو وہ سچے کیسے ہوئے ..

میں آپ سب کو وہ بتاؤں گا جو اللہ تبارک تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا..

صحن کے بیچوں بیچ سات خوبصورت ٹوکریاں ایسے سجائی گئی تھی جیسے انہیں کبھی کھولا نہیں جائے گا.. سنہرے رنگ کے چمکدار پیپر سے ڈھانپی گئی ہر ٹوکری دیکھنے والوں کو اپنی طرف متوجہ کر رہی تھی .

ایک ٹوکری میں کپڑے عبایہ ایک میں سینڈلز .

ایک میں جیولری میک اپ کا سامان اور ضروری چیزیں ..

دو میں میٹھائی اور دو میں پھل ..

بہت ہی خوبصورت انداز سے پیک کیے گئے تھے ..

مجھے ابھی بھی کچھ کمی لگ رہی ہے .. کنیز بی بی پاس کھڑی غور سے دیکھتے ہوئے کہنے لگی .

اب کیا تاج محل ساتھ رکھنا ہے .. سید صاحب کمرے سے تیار ہو کر نکلے تو بی بی کو کہتے سنا تو مسکرا کر کہنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب سفید کاٹن کا بہت خوبصورت سوٹ پہنے سر پر عمامہ باندھے چہرے پر سفید سنت رسول اللہ سجائے کندھوں پر سفید گرمیوں والی شال رکھے۔اپنے نورانی چہرے کے ساتھ بہت پر کشش لگ رہے تھے۔۔کنیز بی بی نے ایک نظر دیکھ کر نظر جھکالی ۔۔

صاحب آج ہماری نظر لگ جائے گی ۔۔

سید صاحب مسکرانے لگے۔۔تمہاری نظر ہمیں کبھی نہیں لگتی بی بی۔۔کیونکہ دیکھنے سے پہلے آپ نظر اتار جو دیتی ہے ۔۔

ویسے نظر آج آپ کو لگے گی ۔۔

لگ نہیں رہا آپ اتنے بچوں کی ماں ہے اور آج بیٹے کی منگنی کرنے جا رہی ہے ماشاءاللہ۔۔سید صاحب بھی محبت سے کہنے لگے ۔۔

ارے واہ۔ماشاءاللہ ماشاءاللہ اصلی دولہا دلہن تو آپ دونوں لگ رہے ہیں۔۔فیضان تیار ہو کر سیڑھیاں اترتے ہوئے ماں باپ کو تیار کھڑا دیکھ کر کہنے لگا ۔۔

ہٹ شریر۔کنیز بی بی شرما گئی۔ہائے میری شرمیلی ماں۔۔اس نے کینز۔بی بی کو ساتھ لگاتے ہوئے کہا ۔۔

سید صاحب بھی مسکرانے لگے ...

فضا اور فاطمہ بھی آ گئی ۔۔

Posted On Kitab Nagri

دونوں نے بہت ہی خوبصورت فراک پہنی ہوئی تھیں سر پر حجاب. کندھوں پر بڑی بڑی چادر جو گھر سے نکلتے ہوئے نقاب اور پردے کے لیے تھی. آج دونوں نے عبایہ نہیں پہنا تھا کیونکہ گھر سے نکل کر گھر میں ہی تو جانا تھا چہرے پر ہلکا پھلکا میک اپ جو غور سے دیکھنے پر لگتا کہ میک اپ ہے ویسے نہیں دونوں سادگی میں بھی بے مثال لکھ رہی تھی..رقیہ بی بی بھی آگئی ..

چلیں اب کس کا انتظار ہے رقیہ بی بی نے کہا ..

اماں بی دولہے میاں بھی تو آجائیں..سید صاحب نے کہا .

سب ہنسنے لگے ..

لیجیے ہم بھی آگئے. برہان نے دور سے آواز لگائی ..

کریم کلر کے شلوار سوٹ گلے پہ گولڈن گڑھائی.اوپر گولڈن واسکٹ. پہنے. سر پر سفید عمامہ باندھے کسی شہزادے سے کم نہیں لگ رہا تھا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے ماشاءاللہ کہا ..

گھر میں دو گاڑیاں تھی ایک سید صاحب کی اور ایک فاطمہ اور اس کے شوہر کی سب دونوں میں سوار خوشی خوشی گھر سے شانزے کے گھر کی طرف چلے ..

____

□♥✿✿✿✿_

Posted On Kitab Nagri

عمر حیات صاحب نے اپنی پہنچ سے بڑھ کر انتظام کیا تھا.. گھر تو چھوٹا تھا اسی لئے گھر کے سامنے ایک پلاٹ تھا جس میں خوبصورت شامیانہ لگایا تھا.. شامیانہ نہیں بلکہ ایک کپڑے سے بنا محل بنایا گیا تھا.. جس میں ہر رنگ پھول اور لائٹنگ لگائی گئی تھی. شامیانے کے چھت پر پھولوں کے بنے فانوس جس میں جگنو کی طرح چمکتی لائٹ بہت دلکش لگ رہی تھی.. شامیانے کی دیواریں مکمل گلاب کے پھولوں سے ڈھانپی گئی ..

شامیانے میں بھی پردے کا پورا انتظام تھا درمیان میں کپڑے کی بھاری چادر اس پہ گلاب کی چادر لگا کر شامیانے کے دو حصے کیے گئے تھے ایک خواتین کے لئے اور ایک مردوں کے لیے مختص کیا گیا تھا.. دونوں حصوں میں الگ الگ سٹیج بنائے گئے تھے دولہا دلہن کے لیے. فرش پر لال کلین بچھایا گیا تھا. سٹیج کو مکمل گلاب اور یاسمین نرگس کے پھولوں سے سجایا گیا تھا. بادشاہوں کے تخت کی طرز کا صوفہ رکھا گیا تھا.. شامیانے میں ایک باپ کی محبت ہر چیز سے جھلک رہی تھی .

عمر حیات نے پوری کوشش کی تھی کہ سید صاحب کو کسی بات پر اعتراض نہ کریں ..

سید صاحب کی فیملی کا پرجوش استقبال کیا گیا ..

سید صاحب اتنا انتظام دیکھ کر حیران رہ گئے ..

کہنے لگے عمر صاحب اتنا سب کرنے کی کیا ضرورت تھی.. یہ سب شوق شادی میں پورے کر لیتے.. ابھی تو صرف بات پکی کرنے آئے ہیں ..

دراصل سید صاحب جانتے تھے غریب بندہ ہے اتنا انتظام کرنے میں بھی زندگی بھر کی جمع پونجی لگادی ہو گی ..

Posted On Kitab Nagri

پیر جی ایک ہی تو بیٹی ھے۔۔شادی پر بھی کروں گا اپنے سارے شوق۔پورے ۔

سید صاحب کے کندھا تھپتھپایا۔۔اور مسکرائے۔۔دیے ۔۔

تھوڑی دیر بعد شانزے کو سٹیج پر لایا گیا شانزے کو فضا اور اس کی ماں کے پکڑا ہوا تھا۔۔کیوں کہ شانزے نے بہت ہی خوبصورت اور بھاری بھر کم لہنگا پہنا ہوا تھا گولڈن پر پرل کلر کے لہنگے میں شانزے جنت کی حور سے کم نہیں لگ رہی تھی ۔۔

فضا نے اس کے کان میں کہا تم آج دنیا کی سب سے خوبصورت دلہن لگ رہی ہو

شانزے شرما گئی تھوڑی دیر بعد منگنی کی رسم شروع ہوئی فضا کی دادو نے شانزے کو اور عمر صاحب نے برہان کو انگوٹھی پہنائی۔دونوں طرف مسرت کی لہر دوڑ گئی۔پھر سب نے وہیں بیٹھے ہوئے شادی کی تاریخ بھی طے کی اور اگلے مہنے یعنی شعبان کی 10 تاریخ شادی کی طے پائی گئی ...

اس کے بعد کھانا کھلایا گیا۔سب خوش گپیوں میں مشغول تھے

اتنے میں مغرب ہو گئی سب نے وہیں نماز ادا کی اور خوشی خوشی ایک دوسرے سے رخصت ہو گئے ۔۔

شانزے کی اور برہان کی دلی مراد اللہ تبارک تعالیٰ نے پوری کر دی دونوں نے گھر جا کر شکرانے کے نفل ادا کیے ۔

____

✿✿✿✿✿

Posted On Kitab Nagri

پہلے ہمیں یہ سمجھنا ہو گا کہ غیب کیا ہے..سید صاحب کہنے لگے ..

غیب وہ چیز ہے جو ہم انسانوں کی آنکھ سے اوجھل ہے..وہ غیب ھے.. علم کا مطلب تو سب ہی جانتے ہیں..اب آتے ہیں آپ کے سوال کی طرف کہ کچھ لوگ کہتے ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب کا علم نہیں تھا وہ اتنا ہی جانتے تھے جتنا وحی نازل ہوتی تھی اس سے زیادہ نہیں ..

وہ آدمی بولا جی مرشد ..

وہ لوگ کہتے ہیں غیب کا علم صرف اللہ تعالیٰ کو تھا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہیں ..

تو میں پہلے وضاحت کر دوں کہ اللہ تبارک تعالیٰ کے لیے کوئی چیز غیب نہیں اللہ تعالیٰ کے سامنے ہر چیز مکمل کھلی ہوئی ہے کیونکہ وہ ہر چیز کُل کائنات کا مالک خالق ہے اس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں..لحاظہ اللہ تبارک تعالیٰ کے علم پہ بات کرنا انسان کی اوقات نہیں ..

.اب آتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم کی ❤❤❤طرف

دنیا میں تقریباً ایک لاکھ 24 ہزار پیغمبر آئے اللہ تعالیٰ نے ہر نبی ہر پیغمبر کو اپنے علم میں سے علم عطا فرمایا تبھی تو عام انسانوں سے افضل ہوئے اور نبی بنے ..

ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تمام انبیاء کرام علیہم السلام کے علم کی مثال میں اس طرح دوں گا کہ ..

Posted On Kitab Nagri

□ ❤ ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا علم سات سمندر کی طرح ہے جبکہ تمام انبیاء کرام کا علم ایک چڑیا کی چونچ میں پانی کے قطرے کی طرح ..

سارا مجمع...اللہ اکبر ..

پورا حال نعروں سے گونجنے لگا ..

سب خاموش ہوئے تو سید صاحب کہنے لگے ..

اب آتے ہیں غیب کے علم کی طرف ..

تو ہم انسانوں سے جنت غیب ہے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جنت کی سیر کی ..

ہمارے لیے جہنم غیب ہے مگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جہنم کی بھی سیر کروائی گئی ..

ہم سب نے اللہ تبارک تعالیٰ کو نہیں دیکھا اللہ بھی غیب ہے مگر ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے اللہ تعالیٰ نے سارے پردے اٹھا دیے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

.ہال پھر نعروں سے گونجنے لگا ..

جب اللہ تعالیٰ نے سارے پردے اٹھا دیے پھر کیا باقی رہ گیا.. پھر بھی لوگ کہیں گے آپ کو غیب کا علم نہیں..

سید صاحب کی آواز بلند ہونے لگی ..

اب میں آتا ہوں قرآن پاک کی طرف ..

Posted On Kitab Nagri

قرآن کریم میں سورت یسین میں آیات نمبر 13 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے نبی انہیں ان کے سامنے اس بستی کا حال بیان کر جن کی طرف ہم نے اپنے نبی کو بھیجا اور انہوں نے جھٹلایا ..

اب زرا یہاں غور کریں کہ اللہ تبارک تعالیٰ نے کہا اے نبی بیان کرو ..

یہ نہیں بتایا کون سی بستی اور کیا ہوا تھا..بس وحی بھیجی بتا دو..اب علم تھا تبھی نبی کریم نے سب کو بتایا ..

نمبر 2

ایک سورت ہے سورت الفیل .

اس کا پہلا لفظ پڑھیں جس میں اللہ تبارک تعالیٰ فرماتا ہے اے نبی کیا تم نے نہیں دیکھا ہم نے ان ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ..

اب یہاں اللہ تعالیٰ خود کہہ رہا ہے کہ کیا تم نے نہیں دیکھا. ہم نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا ..

جبکہ یہ واقعہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیدائش سے بہت پہلے واقعہ ہوا تھا. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب پیدا ابھی نہیں ہوئے تھے تو آپ نے کیسے دیکھ لیا..پھر لوگ کہتے ہیں آپ کو غیب کا علم نہیں تھا ..

یا تو مان لو یا پھر قرآن پاک سے یہ سورت نکال دو. اور سورت یسین سے آیات نکال دو ..

ہال پھر سے نعروں سے گونجنے لگا ..

اب آتے ہیں احادیث کی طرف ..

Posted On Kitab Nagri

ایک حدیث مبارکہ میں نے جو صحیح بخاری میں بھی ہے اور صحیح مسلم میں بھی ..

صحیح بخاری میں حدیث نمبر 3192 ..

صحیح مسلم می-ں حدیث نمبر 7267

صحیح مسلم میں حدیث نمبر 7263

جس میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمیں پیدا ہونے سے لے کر جنت جہنم تک سب کچھ بتادیا ..

اسی حدیث میں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ممبر پر تشریف فرماتھے اور کہنے لگے پوچھ لو جس نے جو جو پوچھنا ہے ..

آپ نے یہ علان تین بار فرمایا .

مجمعے میں صحابہ کے ساتھ ساتھ عام لوگ بھی موجود تھے جن میں سے ایک نے سوچا مجھے ہر کوئی کہتا ہے میرا باپ میرا نہیں ہے میں کسی اور کی اولاد ہوں تو کیوں نا پوچھ لوں. کھڑا ہوا اور کہنے لگا یارسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھے بتائیں میرا باپ کون تھا ..

اب یہ باتیں تو پردے کی ہیں اس کی ماں کے علاوہ کوئی نہیں جانتا.. پھر بھی میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس آدمی کا نام تک بتادیا کہ تو اس شخص کی اولاد ہے اور وہ واقعی حرامی تھا ..

Posted On Kitab Nagri

ایک شخص اور اٹھا جو بظاہر تو مسلمان تھا مگر اندر سے منافق تھا..آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پوچھنے لگا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں جنتی ہوں کہ جہنمی ..

اب یہاں دیکھو ایک نے پچھلی بات پوچھی.اور دوسرے نے اگلی ایک نے ماضی پوچھا..ایک نے مستقبل ..

میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب کے سامنے کہا تو جہنمی ہے تو جہنم میں جائے گا ..

ان احادیث میں کھلی اجازت دی گئی پوچھ لو جو پوچھنا ہے..مطلب اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کھلی کتاب کی طرح آپ کے سامنے رکھ دی تھی

جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غیب کا علم نہیں جانتے تھے تو کیسے بتا رہے تھے یہ ..

سید صاحب غصے سے بولے ..

کچھ لوگوں کا کہنا ہے کہ جب ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ پہ کفار کی طرف سے تہمت لگائی گئی تو آپ نے حقیقت کیوں نہیں بتائی کیوں خاموش رہے کیوں وحی کا انتظار کیا ..

تو یہاں میں سب سے پہلے یہ بتاتا چلوں..میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سب علم تھا..اللہ تبارک تعالیٰ نے سب پردے اٹھا رکھے تھے اپنی رحمت کے دست مبارک آپ کی کمر پہ رکھ کر سینہ روشن کر دیا تھا ..

مگر میرے آقا کرتے اور بتاتے صرف وہ تھے جتنا اللہ کا حکم ہوتا ..

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ آپ اپنی طرف سے کچھ نہیں بتاتے تھے جتنا حکم ہوتا اے نبی بتادیجیے تو آپ بتادیتے.. آپ کی زبان سے وہی الفاظ ادا جو اللہؐ تعالیٰ کا حکم ہوتا .

میرے نبی دی زبان. وچوں بولدا قرآن .

اس کا یہ مطلب ہر گز ہر گز نہیں کہ علم نہیں تھا تبھی بتایا نہیں..

ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ کے مطلق اگر غیب

سے بتادیتے تو ان لوگوں جیسے پہلے بھی موجود تھے جو یہ کہتے کہ آپ کے تو بیوی ہے آپ تو اسے بے گناہ ہی سمجھیں گے مطلب جھوٹا کہتے نعوذ بااللہ ..

یہاں ابو بکر صدیق جیسے صحابہ گواہی دیتے تو انہیں بھی جھوٹا کہتے کہ آپ کی تو بیٹی ہے آپ تو بے گناہ کہیں گے ہی ..

اسی لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خاموشی اختیار کی اور اللہؐ تبارک تعالیٰ کی وحی کا انتظار کیا.. پریشان اس لیے ہوئے کہ وحی میں تخیر ہوئی ..

اور

سب سے اہم بات کے آپ کی زندگی میں کچھ واقعات جن میں آپ خاموش رہے یا اللہؐ کی وحی کا انتظار کیا.. وہ صرف اور صرف ہم انسانوں کو سیکھانے کے لیے آپ نے مشکل زندگی گزاری ..

Posted On Kitab Nagri

اگر سب کچھ آسان کر کے گزارتے تو آج آپ کی زندگی قل کائنات کے لیے بے مثال طرزِ زندگی نہ ہوتی.

لوگ آپ کے نقش قدم پر نہ چلتے بلکے ..

وہ لوگ بھی ایسی زندگی مانگتے جس میں سب کچھ سامنے پلیٹ میں موجود ہے اور اپنی مرضی کی چیز اٹھالی جو ہمیں فائدہ دیتی ہے اور مشکل چیز چھوڑ دی ..

آپ کی زندگی قل کائنات کے لیے حکمت سے بھری ہوئی ہے..آپ کے طریقہ طرزِ زندگی کے مطابق زندگی گزارنے والا ہی کامیاب ہے ..

اب کچھ کہتے ہیں جی کہ جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو غیب کا علم تھا تو وہ سارا علم دنیا میں کیوں نہیں بانٹ کر گئے کیوں سب کچھ اپنے ساتھ لے گئے .

اور مثالیں دیتے ہیں

حکیموں کی کے وہ کچھ علاج دنیا کو نہیں بتا کر گئے اپنے راز اپنے ساتھ لے گئے..تو

میں ان لوگوں کو کہنا چاہتا ہوں میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مثالیں ان کیڑے مکوڑوں سے نہ دیا کرو یہ آپ کی شان میں گستاخی کرنے کے برابر ہے ..

سید صاحب جلال سے بولے ..

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان بے مثال ہے ان کی مثال کوئی نہیں ان کا مقام بہت بلند ہے کسی کی اوقات نہیں آپ کے مقام کو چھو بھی جائے ..

Posted On Kitab Nagri

مثالیں دیتے ھو 😫

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے ساتھ کچھ نہیں لے کر گئے جس کا اللہؑ نے حکم دیا ہو

جتنا دین لے کر آئے وہ آپ مکمل دین دنیا کو دے کر گئے ..

ہال پھر سے نعروں سے گونجنے لگا ..

سید صاحب پھر سے بولنے لگے ..

مجھے آپ سب حضرات ایک بات بتائیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج پہ تشریف لے گئے تو جنت دوزخ آسمانوں کے علاوہ کہاں گئے ..

سب نے کہا عرش پر جہاں اللہؑ تبارک تعالیٰ جلوہ گر ہوئے ..

سید صاحب نے کہا بلکل درست فرمایا آپ نے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب مجھے بڑے بڑے علماء کرام یہ بتائیں ..

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے باقی سب تو بتایا جنت دوزخ نماز آسمانوں کا فرشتوں کا حال ..

مگر جو آپ کے اور اللہؑ تعالیٰ کے درمیان باتیں ہوئی وہ کیوں نہیں بتائی ..

کیوں زار میں رکھی ..

ایک اندازے کے مطابق آپ تقریباً.

Posted On Kitab Nagri

).میں نے ایک جگہ پڑھا ہے 27 سال رہے معراج کے دوران وہاں شاید میں غلط بھی ہوں عرصہ کم زیادہ ہو(

بیشک یہ اللہ تبارک تعالیٰ کی قدرت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب معراج پر گئے تو واپسی پر بستر گرم تھا کنڈی ہل رہی تھی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے وقت کو وہیں روک دیا تھا

ہر چیز ٹھہر گئی تھی ..

مگر وہ رات وہ پل وہ لمحہ کتنا عرصہ رکا کتنا عرصہ ٹھہرا رہا جس میں جنت دوزخ کی مکمل سیر فرشتوں کے احوال انبیاء کرام سے ملاقات. جہنمیوں کا احوال سب سنا یا دیکھا گیا ..

اس کا علم اللہ اور اس کے رسول ہم سے بہتر جانتے ہیں..

اتنا عرصہ کوئی گفتگو نہیں ہوئی آپ کے اللہ کے درمیان جو دنیا والوں کو نہیں بتایا.. یا باتیں ملاقاتیں بے شمار تھیں مگر بتانا مقصود نہیں تھا ..

بتایا وہی جو بتانا ضروری تھا. بتانا مقصود تھا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس لیے اے لوگوں جو کہتے ہو میرے نبی کو علم. غیب نہیں تھا ..

انہیں صرف اتنا کہوں گا.. تمہاری اوقات ہی نہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں بات کرنے کی ..

میں چاہوں تو اس موضوع پر دس کتابیں لکھ کر سامنے رکھ دوں مگر وقت محدود ہے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب نے اس کے ساتھ ہی آج ہی محفل کا اختتام کیا ..

ساتھ ہی ایک نمازی نے عصر کی آزان دینا شروع کر دی ..

عصر کی نماز کے بعد آہان سید صاحب سے مصافحہ کر کے گھر کی طرف چل دیا ...

آج اس کے دل میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت کے پھول کھلنے لگے تھے ..

وہ سرشار سا سرور میں ڈوبا ہوا اپنی گاڑی کی طرف جا رہا تھا ..

اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے نبی کریم کی محبت اس کے انگ انگ میں رچ بس رہی ہو ..

دل میں یہ بیج تو صدیوں سے بوئے ہوئے تھے مگر آج ان سے چھوٹی چھوٹی کونپلیں نکلتی محسوس ہو رہی تھی...

آج سیدی خون میں ایک الگ ہی ابال تھا ..

آج پہلا موقع تھا کہ اس کے دماغ میں فضا نہیں تھی.. وہ فضا کو نہیں سوچ رہا تھا ..

بلکہ سوچ رہا تھا میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کیا مقام ہے ماشاءاللہ. کیا شان ہے.. سبحان اللہ

اور دل میں پختہ ارادہ کر لیا تھا. کہ عام دنوں میں آنا ہو یا نہ ہو مگر ہر جمعہ کو یہاں ضرور آؤں گا ..

اور اس محفل کا حصہ ضرور بنوں گا.. حالانکہ آج سید صاحب سے بات کرنے کا موقع نہیں ملا تھا پھر بھی اس کے علم میں اضافہ ہوا تھا.. جس کا اثر اس کے اندر تک اتر گیا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

✿________________________________

✿✿✿✿✿

ٹرن ٹرن فون کی آواز سے آہان اپنی سوچوں سے باہر آیا ..

ہیلو .

کہاں ہے تو یار پچھلے 2 گھنٹے سے تجھے فون کر رہا ہوں کیوں فون اٹینڈ نہیں کر رہا تھا کیا ہو گیا ہے تجھے

زریاب نے اس کی آواز سنتے ہی غصے سے چلانا شروع کر دیا ..

آہان نے لمبا سانس لیا ..

کہیں نہیں تھا. میں موبائل گاڑی میں رہ گیا تھا اور اسے بند کرنا بھول گیا تھا. آہان نے لاپرواہی سے کہا .

کیا مطلب ہے تمہارا تم فون بند کر کے جانا چاہتے تھے تاکہ کوئی تجھ سے رابطہ نہ کر سکے. اور تم ہو کہاں ..زریاب کے تن بدن میں آگ لگ گئی ..

یار اب نماز پڑھتے وقت تو موبائل یوز نہیں کر سکتا تھا نا ..

آہان نے سادہ سے انداز میں کہا ..

زریاب کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا.. مطلب تم نماز پڑھنے گئے تھے .

آہان..ہاں .

Posted On Kitab Nagri

زریاب یک دم ٹھنڈا ہو گیا ..

اچھا ماشاءاللہ اچھی بات ہے. مجھے بس تیری فکر ہو رہی تھی ..

میں ٹھیک ہوں بلکہ پہلے سے زیادہ ٹھیک ہوں.. آہان نے کہا ..

اچھا گھر کب تک آ رہے ہو میں تمہارے گھر میں تمہارا انتظار کر رہا ہوں.. زریاب کہنے لگا .

آ رہا ہوں 15 منٹ میں پہنچ جاؤں گا ..

اوکے میں ویٹ کر رہا ہوں .

اوکے .

15 منٹ بعد آہان گھر میں داخل ہوا ..

آہان کی ماں جو آج گھر میں موجود تھی ٹی وی لان میں بیٹھی کسی سے فون پر بات کر رہی تھی .

. آہان کو اندر آتا دیکھ کر اس کے ہاتھ سے رسیور چھوٹ گیا.. کیونکہ وہ آہان کو پہلی بار اس روپ میں دیکھ رہی تھی

سفید کاٹن کے سوٹ میں سر پہ نمازی ٹوپی پہنے پاوں میں پشاوری چپل پہنے. آہان بہت ہینڈسم لگ رہا تھا ..

طلعت بیگم حیرت سے چلتی ہوئی آہان کے پاس آ کر کہنے لگی ..

ماشاءاللہ میرا بیٹا کتنا ہینڈسم کتنا پیارا لگ رہا ہے. میری نظر نہ لگ جائے.. سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

آہان نے ہلکا سا مسکرا دیا اور طنز سے کہنے لگا .

شکر ہے آپ نے نوٹس تو کیا کہ یہاں کوئی آپ کا بیٹا بھی ہے

ماں کا چہرہ آتر گیا وہ پھیکی سی ہنسی ہنسی ..

آہان کے کانوں میں سید صاحب کے الفاظ گونجنے لگے .

بیٹا آپ اپنا عمل کرتے جاؤ.ان کے عمل اُن پہ چھوڑ دو ..

آہان نے آگے بڑھ کر ماں کو گلے لگا لیا .

طلعت بیگم کو حیرت کا جھٹکا لگا..پھر اس نے بھی اپنی بانہیں بیٹے کے گرد لپیٹ لی

برسوں بعد بیٹے کے گلے لگتے ہوئے اس کی آنکھیں بھیگ گئی ..

آہان کی آنکھوں سے بھی آنسو نکل آئے ..

ماں نے بیٹے کا ماتھا چوما اور دعائیں دینے لگی .

آہان جلدی سے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا کیونکہ وہ اپنی ماں کے سامنے کمزور نہیں پڑنا چاہتا تھا ..

.طلعت بیگم کے اندر ایک ٹھنڈک کا احساس دوڑ گیا ..

ایک لمبا سکون بھرا سانس لیتے ہوئے پھر صوفے پر بیٹھ گئی .

Posted On Kitab Nagri

آہان آپنے کمرے میں آیا تو دیکھا زریاب اس کے بستر پر سو رہا ہے ..

اس نے ہنستے ہوئے اس کو ہلایا .

زریاب فورن اٹھ گیا ..

او یار تیرے انتظار میں آنکھ لگ گئی ..

کوئی بات نہیں اچھا ہوا سو گئے ورنہ ہر دو منٹ بعد کال کر کے تنگ کرتے. آہان ہنستے ہوئے بولا .

زریاب بھی ہنسنے لگا ..

رکو میں چینج کر کے آتا ہوں تم زرا دو کافی تو منگواؤ شمیم سے .. آہان نے کہا اور واش روم میں گھس گیا .

زریاب نے شمیم سے کافی کا کہا .

شمیم دونوں کے لئے کافی لے آئی اتنے میں آہان بھی چینج کر کے آ گیا.. اس نے وہی ڈھیلا ڈھالا نائٹ ڈریس پہنا تھا

دونوں بیڈ پہ بیٹھ کر کافی پینے لگے .

زریاب اسے خاموشی سے گھور رہا تھا ..

آہان کو کوفت ہونے لگی بولا .

پوچھ جو پوچھنا ہے ..

Posted On Kitab Nagri

زریاب ہنسنے لگا پوچھنا تو بہت کچھ ہے مگر پہلے یہ بتاؤ یہ سب تبدیلی کیسے آئی .

آہان لمبا سانس لیتے ہوئے .

تبدیلی نہیں ہے ہاں واپسی کہہ سکتے ہو ..

تجھے بتایا تھا مجھے کسی سے محبت ہو گئی ہے ..

زریاب...ہاں .

بس یہ سب اس کی ہی مہربانی ہے

مطلب اسنے کہا تجھے یہ سب کرنے کو..زریاب جوش سے بولا .

آہان ایک سرد آہ بھر کر .

کاش وہ کہتی تو جان دے دیتا ..

مگر اس نے تو اس قابل سمجھا ہی نہیں..آہان کی آنکھ سے آنسو چھلک گیا .

زریاب بے چین ہو گیا ..

آہان کہنے لگا.....یہ سب تو اپنے آپ کو قابل بنانے کی کوشش ہے پھر شاید وہ ایک نظر دیکھ لے ..

ایک بات پوچھوں..زریاب نے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

ہاں پوچھ .

یہ وہی لڑکی ہے نا جس کا چیلنج ہم نے تجھے دیا تھا ..

آہان اپنی نظریں جھکا گیا ..

زریاب اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے ..

مطلب میرا اندازہ صحیح تھا ..

یار آہان میں اپنا چیلنج واپس لیتا ہوں.. تو چھوڑ دے یہ سب. دیکھ تو نے کیا حالت بنالی ہے اپنی. نہ پہلے کی طرح ہنستا ہے نہ ڈھنگ سے کھاتا ھے نہ اپنے آپ پہ دھیان دیتا ہے اور دوستوں سے تو دور ہی ھو گیا ہے

آہان ایک اداس سی مسکراہٹ کے ساتھ کہنے لگا ..

مجھے تو یاد بھی نہیں تم لوگوں نے مجھے کوئی چیلنج دیا تھا...اور چیلنج دیا تھا اسے اپنے پیار میں پاگل کرنا.. تھا تمہیں میری حالت سے لگ رہا ہے میں اسے اپنے پیار میں پاگل کر سکتا ہوں ..

جس نے ابھی تک میری شکل بھی ڈھنگ سے نہیں دیکھی ہو گی... ہمت کر کے اس کے سامنے گیا تھا. مگر اس اللہ کی بندی نے آنکھیں زمین سے نہیں اٹھائی... جس کی نظر میں زمین پہ رینگتے کیڑے سے بھی گیا گزرا ہوں وہ مجھ سے پیار محبت کیسے کر سکتی ہے ..

تمہیں بتایا تھا اس کی ایک جھلک کے لئے بھیک مانگی تھی اس سے .

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ میرے پاس ٹھہری تک نہیں. میری بات تک نہیں سنی .

مگر میں پھر بھی اس کا شکر گزار ہوں مجھے لگتا ہے اس نے بہت اچھا کیا جو ٹھہری نہیں میری بات نہیں مانی ..

ورنہ شاید میرے اندر میرے اپنے وجود کی کمی رہتی ..

زریاب نہ سمجھتے ہوئے حیرت سے دیکھنے لگا

یار ہم دنیاداری میں اس قدر کھو چکے ہیں کہ ہماری اصل کیا ہے ہم بھول چکے ہیں ہم مسلمان ہیں یہ بھول چکے ہیں ہمارا فرض کیا ہے ہم بھول چکے ہیں ..

میں تو اس کی گلی گیا تھا اسے ڈھونڈنے ..

مگر مجھے وہاں جا کر پتا چلا کہ ڈھونڈنا اسے نہیں اپنے آپ ہے.. جب میں اپنے آپ کو پا لونگا تو مجھے یقین ہے وہ مجھے مل جائے گی ..

Kitab Nagri

یار تیری باتیں میری سمجھ میں نہیں آ رہی پتہ نہیں کون سا فلسفہ بول رہے ہو.. زریاب چڑ کر بولا ..

www.kitabnagri.com

آہان ہنسنے لگا ..

میں تجھے بتانے آیا تھا کہ مجھے بھی محبت ہو گئی ہے ..

مگر یہاں آ کر سب بھول گیا ..

آہان.....ارے واہ مبارک ہو کون ہے وہ خوش نصیب.. جو میرے یار کے دل میں سما گئی ..

Posted On Kitab Nagri

ہے ایک بھولی بھالی سی.. جنت نام ہے

تمہیں ملواؤں گا..اگرمانی تو ..

کیا مطلب نہیں مانے گی..آہان نے پوچھا ..

ہاں یار وہ بھی تیری والی جیسی ہے پوری ویسی نہیں مگر تھوڑی سی کہتی ہے پیار محبت اسی سے جس سے شادی کروں گی

واہ پھر تو اچھی بات ہے. آہان نے کہا. کیوں تو سیرس نہیں ہے کیا ..

نہیں نہیں میں بہت سیرس ہوں.. کل ہی مام ڈیڈ سے بات کروں گا...زریاب کہنے لگا ..

اوووئے ھووووووئے.. جلدی کرو ہمیں بھی شادی میں ناچنے کا موقع ملے آہان ہنسنے لگا ..

ہاہاہاہا مجھے نہیں لگتا تم ناچو گے..خود مجنون بنے پھر رہے ہو ..

دونوں ہنسنے لگتے ہیں ..

✿_______________________________\
✿✿✿

فضااور برہان دونوں گھر سے نکلے تو برہان نے بائیک شانزے کے گھر کی طرف موڑلی ..

بھائی کہاں جارہے ہیں ہم..فضا نے حیرت سے پوچھا ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے کو لینے.. برہان نے کہا ..

فضا خاموش ہو گئ .

دوسری طرف شانزے کالج جانے کے لئے تیار ہو رہی تھی ساتھ ساتھ نروس بھی ہو رہی تھی آج پہلی بار وہ برہان کے پیچھے حق سے بیٹھے گی.. سوچ کر ہی شرما رہی تھی ..

اس نے منگنی میں ملنے والا عبایہ پہنا اور فضا کی طرح خود کو ڈھانپ لیا. مکمل نقاب مکمل پردہ کر کے اپنے کمرے سے نکلی .

ماں نے دیکھا تو بلائیں لینے لگی ..

شانزے مسکرانے لگی.. ابھی گھر سے نکلنے ہی لگی تھی کہ دروازے پر دستک ہوئی ..

میں دیکھتی ہوں.. شانزے کی ماں آگے بڑھی ..

دروازہ کھلا تو سامنے برہان اور فضا کھڑے تھے .

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ آنٹی ..

برہان نے سلام کیا.. ساتھ ہی فضا نے بھی .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ.. ماں صدقے آؤ بیٹا آؤ .

شانزے کی ماں برہان اور فضا کو پیار دیتے ہوئے بولی .

Posted On Kitab Nagri

نہیں آنٹی شانزے کو لینے آئے ہیں کالج کے لئے دیر ہو رہی ہے.. فضا کہنے لگی ..

ارے بیٹا اندر تو آؤ .

نہیں آنٹی پھر کبھی ابھی سچ میں لیٹ ہو رہے ہیں. فضا نے معذرت کی ..

بیٹا پہلی بار ہمارے گھر آئے ہو دروازے سے واپس جا رہے ہو اچھا نہیں لگ رہا ..

شانزے کی ماں افسردگی سے کہنے لگی ..

انٹی اب یہ گھر ہمارا بھی ہے آتے رہیں گے مگر ابھی انہیں واقعی دیر ہو رہی ہے... برہان نے کہا ..

بیٹا آنٹی نہیں امی بولتے ہے.. شانزے کی ماں نے پیار سے کہا ..

جی امی.. برہان نے شرماتے ہوئے کہا ..

اتنے میں شانزے بھی آگئی .

برہان نے ایک نظر شانزے کو دیکھا تو خوشی کی ایک لہر اس کے پورے وجود میں اتر گئی ..

کیونکہ گھر سے نکلتے وقت برہان نے سوچا تھا آج کے بعد میں شانزے کو بس سٹاپ پر کھڑے نہیں ہونے دوں گا اور اسے کہوں گا وہ مکمل پردہ کیا کرے. اب وہ میری عزت ہے اور میں نہیں چاہتا کسی کی بری نظر میری عزت پہ پڑے

Posted On Kitab Nagri

.. مگر شانزے کو مکمل پردے میں دیکھ کر وہ باغ باغ ہو گیا تھا اسے اتنی خوشی ہوئی تھی یہ دیکھ کر کہ شانزے اس کے دل کی بات پہلے ہی جان گئی تھی ..

.

شانزے نے یہ سب سیدوں کی عزت کے لیے کیا تھا کرنا تو پہلے بھی چاہتی تھی بس تھوڑی جھجھک تھی جواب نکل گئی ..

فضا نے آگے بڑھ کر شانزے کو گلے لگا لیا کیونکہ اسے بھی دیکھ کر اتنی ہی خوشی ہوئی تھی ..

گلے لگتے ہی شرارت سے کہنے لگی .

اب بھابھی کہوں کہ نام لوں .

شانزے نے بھی جواباً چٹکی کاٹی.. فضا ہنستے ہوئے پیچھے ہٹ گئی .

دونوں بائیک پہ بیٹھ گئیں تو برہان آگے بڑھ گیا ..

سفر تو خاموشی سے کٹا مگر دل کی دھڑکن دونوں کی بے ترتیب رہی ..

کالج کے دروازے پر اتر کر فضا کہنے لگی ..

بھائی بات کرنی ہو تو میرے نمبر پر فون کر لیجیے گا شانزے کے پاس موبائل نہیں .

برہان اور شانزے دونوں شرما گئے ..

Posted On Kitab Nagri

تھوڑی دیر بعد برہان کہنے لگا. کوئی بات نہیں میں موبائل لادوں گا اگر بات کرنی ہوئی تو..ایک نظر شانزے کو دیکھا اور واپسی کے لیے مڑ گیا ..

تم بھی نا بہت شرارتی ہو گئی ہو. کیا ضرورت تھی تمہیں کال کا کہنے کی. انہیں

شانزے مصنوعی خفگی سے کہنے لگی ..

اووووئے ھووووووئے انہیں.. من میں تو لڈو پھوٹ رہے ہیں اور مجھے غصہ دیکھا رہی ہو ..

فضا نے قدرے آہستہ مگر شرارت سے کہا .

شانزے نے شرماتے ہوئے ہلکا سا گھونسا مارا ...

آآآآآہ فضا نے ایکٹنگ سے کمر سہلائی

دونوں باتیں کرتیں ہوئی کلاس روم کی طرف جا رہی تھی ..

ویسے ایک بات تو بتاؤ .

شانزے..ہاں پوچھو .

کیا تم بھی بھائی کو پسند کرتی ہو. یا صرف میرے بھائی ہی دیوانے ہوئے جا رہے ہے. فضا شرارت سے کہنے لگی ..

..

کیا برہان مجھے پسند کرتے ہے..شانزے نے رکتے ہوئے الٹا سوال کیا ...

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں انہوں نے ہی امی سے بات کی اور امی نے سب سے.. فضا کہنے لگی .

شانزے یک دم فضا کا ہاتھ تھام لیتی ہے کیونکہ مارے خوشی کے اس پہ کپکپی طاری ہو گئی تھی ..

ارے تجھے کیا ہوا تم کیوں کانپنے لگی

کچھ نہیں بس تھوڑا نروس ہو گئی ہوں .

نروس.نروس کیوں ہو رہی ہو بھائی یہاں تھوڑی ہے جو تمہیں کھا جائیں گے.. فضا ہنستے ہوئے بولی .

اللہ جی فضا تم بھی نا.شانزے غصے سے چلنے لگتی ہے ..

فضا بھی مسکراتے ہوئے پیچھے جانے لگی ..

اوئے شانزے تم نے میری بات کا جواب نہیں دیا.. فضا نے آواز دی ..

شانزے ہنستے ہوئے..ضروری نہیں ہر بات بول کر بتائی جائے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اووووئے ھووووووئے صدقے جاواں مطلب آگ دونوں طرف ہے برابر لگی ہوئی.. فضا نے شرارتی انداز میں کہا ..

دونوں ہنسنے لگیں..اور کلاس میں چلی گئی ..

تقریباً 12 بجے فضا کے موبائل نے وبریٹ کیا ..

فضا نے بیگ کے اندر سے دیکھا برہان کی کال تھی .

Posted On Kitab Nagri

اس نے ہنستے ہوئے عبائے کے اندر سے ہلکی آواز میں سلام کیا .

جواباً برہان نے بھی سلام کے بعد کہا زرا شانزے سے بات کروا ..

جی بھائی .

شانزے. فون .

شانزے نے فون پکڑ کر گھبراتے ہوئے دھڑکتے دل کے ساتھ کان سے لگایا ..

برہان.. اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

شانزے کانپتی آواز کے ساتھ وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ..

معاف کیجیئے گا آپ کو پریشان کیا.. برہان کہنے لگا ..

دراصل میں آپ کے لیے موبائل لے رہا تھا تو سوچا پوچھ لوں آپ کو کون سا پسند ہے ..

شانزے کے دل کی دھڑکن اور تیزی سے دھڑکنے لگی حلق خشک ہو گیا ..

ایک عجیب سی خوشی کا احساس ہونے لگا.. کہ میرا کوئی اپنا میری پسند پوچھ رہا ہے ..

شانزے نے بمشکل صرف اتنا کہا .

جی جو آپ کو پسند ھے وہی میری پسند ھے .

Posted On Kitab Nagri

اور فون بند کر دیا ..

برہان فون کان کو لگائے..ہزار بار نثار ہو رہا تھا..خوشی اس کے موجود میں ایک ٹھنڈک کا احساس لیے اتر رہی تھی ..

برہان نے سام سنگ گلیکسی گرینڈ 36 ہزار کا گولڈن پسند کیا ..

ایک سم لی موبائل کو ایکٹو کیا.اپنا.. فضا کا.اپنے گھر کے تمام نمبر موبائل میں سیو کیے ..

ایک دو اپنی تصویر کھینچ کر گیلری میں سیو کر دی..اب اسے بے چینی سے کالج میں چھٹی کا انتظار تھا ..

شانزے نے پھینکنے والے انداز میں موبائل فضا کو دیا ..

فضا ہنستے ہوئے ہاہاہاہا موبائل ہے یار بم نہیں ہے جو ایسے پھینک رہی ہو ..

شانزے بھی ہنسنے لگی ..

کیا کہہ رہے تھے بھائی. فضا نے شرارت سے کہنی ماری ..

کچھ نہیں موبائل کا پوچھ رہے تھے کہ کون سا پسند ہے ..

فضا..اووووئے ھووووووئے مطلب موبائل خرید رہے ہے ..

شانزے شرماتے ہوئے اثبات میں سر ہلا دیتی ہے .

یار یہ نا تم مجھ سے شرمانا بند کرو..مجھے عجیب لگ رہا ہے..فضا نے روٹھتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے..وہ کیوں جی ..

دیکھ یار بھابھی تو ہے میری گھر میں یہاں میری دوست ہے اکلوتی..پہلے تجھے ڈانٹ لیتی تھی باتیں شعیر کر لیتی تھی .

مگر اب تیرے اس شرمانے سے مجھے ایسا لگ رہا ہے

تم مجھ سے بڑی ہو گئی ہو.مجھے تمہارا ادب کرنا چاہیے ..

وغیرہ وغیرہ .

فضا نے منہ بناتے ہوئے کہا ..

شانزے ہلکا سا قہقہہ لگا کر ہنسنے لگی ..

نہیں نہیں ایسا مت کرنا..ہر رشتہ اپنی جگہ مگر میں تمہاری دوستی نہیں کھو سکتی .

مجھے تمہاری ڈانٹ کی عادت ہو چکی ہے مجھے میری دوست ویسی چاہیے ..

فضا نے ایک لمبا سانس لیا..شکر ہے ..

اتنے میں ظہر کی آذان ہونے لگی ..

دونوں اپنی روٹین سے پہلے وضو اور پھر نماز کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی ..

Posted On Kitab Nagri

✿_______________________________

✿✿✿✿✿

آج صبح بیگم طلعت کیچن میں داخل ہوئی جیسے دیکھ کر شمیم کے ہاتھ پاؤں پھول گئے ..

اسے لگا مجھ سے کوئی غلطی ہو گئی ہے جس کی وجہ سے بیگم صاحبہ ڈانٹنے آئی ہے.. جلدی سے بولی جی بیگم صاحبہ حکم کریں ..

بیگم طلعت مسکرانے لگی ..

کچھ نہیں شمیم رلیکس. میں آج اپنے بیٹے کے لیے خود ناشتہ بنانے آئی ہوں دل کر رہا ہے ..

یہ کل رات کے آہان کے گلے لگنے کا اثر تھا .

شمیم حیران ہوتی ہے ..

اچھا مجھے بتاؤ بابا ناشتے میں کیا لیتے ہے. طلعت پوچھنے لگی .

بیگم صاحبہ چھوٹے صاحب ناشتہ نہیں کرتے کبھی کبھی جوس پی لیتے ہے بس .

طلعت بیگم نے ایک افسردہ سی آہ بھری .

نہیں آج وہ ناشتہ کرے گا.. میں بناؤں گی.. تم آٹا نکال دو اور آملیٹ کے لئے پیاز کاٹ دو جلدی سے ..

ہاں دو آلو ابال دو .

Posted On Kitab Nagri

شمیم جلدی جلدی حکم کی تعمیل کرنے لگی ..

دوسری طرف آہان آج فجر کا الارم لگا کر سویا تھا ..

فجر کی اذان کے ساتھ ہی اٹھ گیا..رات دیر سے سونے کی وجہ سے آنکھیں درد کر رہی تھی مگر اس نے ہمت نہیں چھوڑی .

جلدی سے اٹھا غسل کیا ساتھ ہی وضو کیا ..

کمرے میں آکر کپڑے تبدیل کیے...کل رات ہی زریاب کے ساتھ اچھی خاصی شاپنگ کر کے آیا تھا جس میں صرف اور صرف شلوار قمیض سوٹ تھے ..

اس میں سے ایک ہلکا پھلکا سوٹ پہن کر نماز پڑھنے لگا ..

آج اس نے مکمل نماز ہلکی اونچی آواز میں پڑھی ..

وہ نماز ٹھہر ٹھہر کر اور یاد کر کر کے پڑھ رہا تھا ..

ماشاءاللہ آج نماز میں اتحیات میں ایک دو غلطی ہوئی باقی نماز اسے یاد تھی ..

دل کو کچھ سکون ملا کے ایک دو جگہ اٹکا ہوں وہ بھی ایک دو نماز میں ٹھیک ہو جائے گا ان شاءاللہ ..

نماز کے بعد دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو سوچ میں پڑ گیا کہ کیا دعا مانگوں ..

کافی سوچنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر کہنے لگا ..

Posted On Kitab Nagri

اے میرے رب مجھے تو دعا مانگنا نہیں آتا..مجھے نہیں پتہ دعا کیسے مانگتے ہیں ..

میں بس اتنا کہوں گا..اے میرے پروردگار اگر مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا ہے تو انگلی پکڑ کر چلنا بھی سیکھا دے ..

اگر مجھے اندھیرے سے باہر نکالنا ہے تو میرے لیے اپنے نور کی روشنی بھیج ..

میں بہت گناہ گار ہوں مجھے توبہ کرنا بھی نہیں آتا..اے میرے رب مجھے سچی توبہ کرنے کی توفیق عطا فرما ..

اے میرے رب میرے دل کو کشادہ کر دے میرے دل کو روشن کر دے ..

میرے دل میں اپنے کلام پاک کی روشنی بھر دے...میری زبان کو اپنے ذکر سے پاک کر دے ..

اے اللہ اے میرے اللہ میرے دل میں کسی کی محبت بھر چکی ہے یا تو اسے میرا کر دے یا پھر اسے میرے دل سے نکال دے ..

ابھی یہ الفاظ منہ سے نکلے ہی تھے کہ آہان کانپ گیا ..

اسے عجیب سا خوف آنے لگا.اسے لگنے لگا اگر اللہؑ تعالیٰ نے اسے واقعی میرے دل سے نکال دیا تو میں تو مر جاؤں گا ..

میں تو اپنے آپ کو اس کے بنا سوچ بھی نہیں سکتا ..

مگر الفاظ نکل چکے تھے جواب اس کے لیے اذیت بن گئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

آہان تڑپ کر سجدے میں گر گیا ..

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا ..

نہیں نہیں میرے اللہ اسے میرا کر دے اسے میرا کر دے... میں اپنے آپ کو اس کے بنا تصور بھی نہیں کر سکتا ..

آہان سجدے میں گرا روتا رہا.. یہاں تک کہ سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمکنے لگا ..

آنسوؤں سے تر آنکھیں لیے وہ اٹھا ..

اور اپنے آپ سے کہنے لگا.. آج شاہ جی سے پوچھوں گا کہ اگر ہم کوئی دعا غلط مانگ لیں تو کیا وہ پوری ہو جاتی ہے.. اور اگر ہم نے وہ دعا واپس لینی ہو تو کیسے لیں ..

ہاں آج ہی پوچھوں گا ..

یہ سوچتے ہوئے کالج کے لیے تیار ہونے لگا ..

آج کالا رنگ کا شلوار قمیض جس کے گلے پہ ہلکی کڑھائی ہوئی تھی ساتھ واسکٹ. پاؤں میں برینڈڈ سینڈل پہلے بہت ہی خوبصورت ہینڈسم لگ رہا تھا ..

ایک نظر خود پہ ڈالے نیچے اتر آیا ..

خلاف معمول آج ناشتے کی میز پر بیگم طلعت کو دیکھ کر حیران ہوا .

Posted On Kitab Nagri

آتے سلام کیااور جانے لگا.. بیگم طلعت بھی آہان کو دیکھ کر دیکھتی رہ گئی اور اٹھ کر بلائیں لینے لگی..ماشاءاللہ میرا پرنس کتنا پیار لگ رہا ہے نظر نہ لگے کسی کی.. میراانگریزی. شہزادہ .

بیٹا بیٹھو ناشتہ کرو.. آج میں نے اپنے ہاتھوں سے اپنی جان کے لیے ناشتہ بنایا ہے ..

آہان حیرت سے ارے واہ یہ سورج کہاں سے نکلا.. اور ہنسنے لگا ..

بیگم طلعت بھی ہنسنے لگی ..

اور آہان کو اپنے پاس بیٹھالیا ..

آلو کے پراٹھے. بھی ہیں مکھن لگے سلائس بھی ہیں آملیٹ بھی ہے دہی چائے اور جو جو اسے بنانا آتا تھا سب کچھ بنا کر ٹیبل بھرا ہوا تھا سب اس کے سامنے رکھتے ہوئے اور کچھ کھانا ہے تو مجھے بتا ..

بیگم طلعت پر جوش ہر چیز اس کے سامنے رکھ رہی تھی ..

واو مام فل دیسی ماحول بنایا ہے ہاں.... آہان نے حیرت سے کہا ..

دادو دادا کے جانے کے بعد ہمارے گھر میں کبھی پراٹھے نہیں بنے. آہان کہنے لگا.. تو پھر آج ..

بس دل کیا اس بنگلے کو گھر بناؤں.. اگر اچھا نہیں لگا تو جو تیرا من ہے بتا دے.. بیگم طلعت افسردگی سے کہنے لگی ..

نہیں مام آپ نے اتنے پیار سے بنائے ہیں میں کھاوں گا ..

Posted On Kitab Nagri

آہان نے تھوڑا سا پراٹھا توڑ کر منہ میں ڈالا ..

اسے پراٹھا واقعی مزے کا لگا.. وہ اور کھانے لگا.. اور تعریف کرنے لگا.. واقعی مام بہت مزے کا ہے ..

بیگم طلعت خوش ہو گئی ..

آہان نے جلدی جلدی دو چار نوالے کھائے.. جوس کے دو گھونٹ پیے اور بھاگ گیا ..

کیونکہ اس کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے تھے اتنے عرصے بعد ماں کی محبت پا کر ..

کالج میں داخل ہوتے ہی زریاب شیری فیضی کو اپنا منتظر پایا ..

سب نے آہان کی تعریف کی.. جسے اس نے مسکراہٹ کے ساتھ وصول کیا ..

وہ چاروں ایک طرف کھڑے باتیں کر رہے تھے. جب سامنے سے فضا اور شانزے کو جاتے دیکھا آج دونوں بلکل ایک جیسی لگ رہی تھی.. عبائے کے رنگ مختلف تھے تبھی پہچانا جا سکتا تھا ورنہ نہیں ..

فضا کا عبایہ کالا... جبکہ شانزے کا ڈارک بلیو.. کالے سے ملتا جلتا ..

پھر فضا پاؤں میں جو گرز پہنتی تھی.. جبکہ شانزے چھوٹی سی ہیل ..

آہان کا دل بری طرح تڑپا تھا مگر وہ کر بھی کیا سکتا تھا ...

یہ دل جس کا طلب گار تھا اسے تو خبر بھی نہیں تھی.. اگر خبر ہو بھی جاتی تو کب کی ٹھکرا چکی ہوتی ..

اور آہان اس کے پیچھے بھی نہیں جا سکتا تھا کیونکہ اس کی عزت اسے اپنی جان سے زیادہ پیاری تھی ..

Posted On Kitab Nagri

دور سے کھڑا دیکھ کر تڑپنے کے علاوہ کوئی حل نہیں تھا ..

زریاب شیری کیا کہہ رہے تھے اسے کچھ پتہ نہیں تھا وہ تو اپنی بے بسی پہ ماتم کر رہا تھا اور کسی کو بتا بھی نہیں سکتا تھا ..

ارے یار کہاں کھوئے ہوئے ہو کب سے بولا رہا ہوں .. زریاب نے کندھا ہلا کر کہا ..

اوہ سوری میرا دھیان کہیں اور تھا کیا کہہ رہے تھے تم . آہان نے ہڑ بڑاتے ہوئے کہا .

وہی تو ہم بھی کہہ رہے ہیں کہ تمہارا دھیان کہاں ہے کب سے تمہیں بولا رہے ہیں شیری نے کہا ..

آہان شرمندہ ہوا .

زریاب کوئی بات نہیں ہم فری ٹائم میں بات کرتے ہیں فلحال کلاس میں چلیں .. چاروں اپنی کلاس کی طرف بڑھ گئے ..

✿✿✿___________________________
✿✿✿

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

فضا اور شانزے وضو کے بعد نماز روم میں آکر اپنی مخصوص جگہ پر نماز ادا کرنے لگی کیونکہ ان کے علاوہ ابھی کوئی بھی یہاں نماز نہیں پڑھتا تھا اس لئے وہ قرآن پاک کے سامنے کمرے کے درمیان میں بچھے جائے نماز پہ نماز ادا کر رہی تھی

جب آہان وضو کر کے آیا ..

انہیں نماز ادا کرتے دیکھ کر دل کی دھڑکن بے ترتیب ہوئی مگر دوسرے ہی لمحے اس نے خود کو سمبھال لیا ..

Posted On Kitab Nagri

کمرے کے ایک کونے میں سب سے پیچھے صف پہ کھڑا ہو گیا اور نماز ادا کرنے لگا ..

آہان نماز ادا کر رہا تھا کہ دھیان بار بار ان دونوں کی طرف جا رہا تھا .

بہت کوشش کر رہا تھا اپنے دھیان کو نماز میں لگانے کی مگر ناکام ہو رہا تھا. اسے جھنجھلاہٹ ہونے لگی اپنے آپ کو کوسنے لگا ..

آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے مگر نماز میں دھیان نہیں لگا ..

تھوڑی دیر کوشش کرتا رہا پھر ایک نظر حسرت کی ان دونوں پہ ڈال کر کمرے سے نکل آیا ..

.. چلتا ہوا کالج کے خوبصورت لان کی طرف نکل آیا ..

جہاں اس وقت کوئی بھی موجود نہیں تھا اسے بھی تنہائی کی ضرورت تھی .. پارک میں لگے کنکریٹ کے بینچ پہ بیٹھ کر آنکھیں بند کر لی اور اپنے رب سے باتیں کرنے لگا ..

اے اللہ میں تو تیری عبادت کرنے گیا تھا پھر کیوں میرا دل نماز میں نہیں لگا ..

کیوں اس کے وہاں ہونے سے میری نماز میں خلل پیدا ہو گیا .. میں اسے سوچ بھی نہیں رہا تھا پھر بھی وہ میرے دل و دماغ پہ چھائی ہوئی ہے میں تو تیرے لیے گیا تھا تیری ملاقات کی غرض سے گیا تھا پھر کیوں میری نماز خالص نہیں ہوتی ..

کیوں میرے دل و دماغ پہ میرا اقابو نہیں رہتا ..

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی تو اسی کمرے میں نماز بڑھ رہی تھی اسے کسی تیسرے فرد کا کیسے پتہ نہیں چلا..وہ کیسے اتنے اطمینان سے نماز ادا کر سکتی ہے..اس کی عبادت میں ایسا کیا ہے کہ وہ دیکھنے والے کو بھی خالص لگتی ہے دیکھنے والا بھی پورے یقین سے کہہ سکتا ہے ..

وہ اپنے رب کے سامنے اپنے رب کی ملاقات کا شرف حاصل کیے ہوئے ہے ..

اس کے اور اس کے رب کے بیچ کوئی نہیں ..

پھر میری عبادت میں کیا کمی ہے کیا ابھی تک میرا دل صاف نہیں ہوا کیا ابھی تک میرے دل پہ گناہوں کے کالے دھبے موجود ہیں. میں مانتا ہوں میں بہت گناہ گار ہوں مگر میرے گناہ تیری رحمت سے بڑے تو نہیں ہے میرے رب..آہان خاموش آواز رو رہا تھا ..

آنسو اس کے گالوں کو تر کر رہے تھے ..

یا پھر میرے دل میں وہ بسی ہے تبھی میری عبادت میں وہ خالص پن نہیں ہے..اسی کی وجہ سے آج دو بار مجھ سے غلطی ہو گئی ایک صبح دعا میں اور ایک اب نماز میں ...

اے اللہ میرے دل میں اسے آپ نے بسایا ہے کیونکہ آپ کی مرضی کے خلاف کچھ نہیں ہوتا جو ہوتا ہے اس میں آپ کی مرضی ہوتی ہے. اور میری اس کے لیے محبت پاکیزہ ہے میں نے کبھی اسے غلط نظر سے نہیں دیکھا...میرے اللہ تو مجھے مجھ سے بہتر جانتا ہے .

Posted On Kitab Nagri

.کافی دیر تک آہان وہاں بیٹھا رہا..اور روتا رہا.. پھر دل میں سید صاحب کا خیال آیا..تو یہ سوچ کر دل میں کہتا ہوا اٹھ گیا میرے ہر سوال کا جواب مجھے آپ سے ملے گا آپ ہی میری یہ الجھن دور کر سکتے ہے..شاہ جی ..

✿✿✿____
✿✿✿

نماز سے فارغ ہو کر کمرے سے نکلنے سے پہلے فضا اس کونے کو دیکھنے لگی ..

شانزے ..

کیا ہوا ..

پتہ نہیں مجھے ایسا لگا جیسے یہاں کوئی تھا.. جیسے یہاں سے کسی نے مجھے پکارا تھا.. جیسے یہاں کوئی بیٹھ کر مجھے گھور رہا تھا.. فضا ماتھے پر بل ڈالے سوچنے والے انداز میں کہے جا رہی تھی ..

مگر یہاں تو کوئی نہیں اور مجھے تو کسی کی آواز نہیں آئی.. شانزے کہنے لگی.. شاید تیرا وہم ہو ..
ہممممم ہو سکتا ہے میرا وہم ہو.. مگر .

کیا مگر .

کچھ نہیں چلو چلتے ہیں فضا نے جاتے ہوئے خالی کونے کو دیکھا.. ڈھائی بجے چھٹی ہوئی دونوں کالج سے نکلی سامنے برہان کو اپنا منتظر پایا ..

Posted On Kitab Nagri

برہان کے ہاتھ میں موبائل فون کا ڈبہ تھا جسے دیکھ کر فضا مسکرانے لگی ..

شانزے نے بھی شرما کر نگاہیں نیچی کر لی ..

سلام دعا کے بعد برہان نے موبائل شانزے کی طرف بڑھایا اور کہنے لگا ..

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ .. برہان نے پاس آتے سلام کیا .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ بھائی .. فضا نے جواب دیا ساتھ ہی ہلکی آواز میں شانزے نے بھی جواب دیا ..

برہان فضا کی طرف موبائل پاؤچ دیتے ہوئے .. یہ اپنی بھابھی کو دے دوان کا منگنی کا گفٹ ہے .. جو رہ گیا تھا ..

فضا نے پکڑ کر شانزے کی طرف بڑھا دیا .. اور کہنے لگی .. اللہ کرے یہ 15 دن جلدی سے ختم ہو اور میں اس فرمیلیٹی سے نکلوں ..

برہان .. کیا مطلب ..

مطلب یہ بھائی پھر آپ دونوں آپس میں کھل کر بات کر سکیں گے جو چیز لینی دینی ہو گی آپس میں کریں گے مجھے ڈاکیہ نہیں بننا پڑے گا .. فضا ہنستے ہوئے کہنے لگی ..

برہان کے ساتھ ساتھ شانزے بھی ہنسنے لگی .. افففف پہلے کام سے تنگ آ گئی ہے یہ لڑکی ...

آپ دونوں بھی ایک دو دن بعد چھٹی کی درخواست دے دینا شادی کے ہزاروں کام ھوتے ہیں آپ دونوں کی ضرورت ھو گئی گھر میں .. برہان نے ایک نظر شانزے کی طرف دیکھتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی بھائی.. فضا نے جواب دیا ..

دونوں بائیک پہ بیٹھ گئی تو تینوں خاموشی سے گھر کی طرف چل دیئے شانزے کا گھر پہلے آتا تھا اس لیے پہلے اسے اتارنے گئے ..

دروازے میں پہنچ کر اس سے پہلے کہ شانزے اندر آنے کا اسرار کرتی.. برہان بول پڑا ..

مجھے مدرسہ کے کام سے کہیں جانا ہے بہت ضروری ورنہ ہم رکتے..اور میں نے اپنے تمام نمبر سیو کر دیے ہیں کوئی ضروری بات ہو تو فضا کو بتا دیجیے گا..اللہ حافظ ..

شانزے جس کے منہ میں بات آئی ہوئی وہیں روک دی گئی تھی..وہ صرف جی ہی کہہ سکی ..

شانزے گھر میں داخل ہوئی تو دونوں آگے بڑھ گئے ..

اسلام و علیکم امی جان. شانزے نے گھر میں داخل ہوتے کہا ..

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ماں صدقے..بیٹا آج اکیلی آئی ھو..ماں ہے حیرت سے پوچھا .

نہیں امی فضا لوگ چھوڑ کر گئے ہیں. شانزے نے شرماتے ہوئے کہا

تو بیٹا اندر کیوں نہیں بلایا ..

امی انہیں مدرسہ کے کام سے ضروری جانا تھا اس لیے نہیں رکے...اور مجھے نہیں لگتا وہ شادی سے پہلے گھر آئیں گے امی..شانزے کہنے لگی ..

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہوں بیٹا. بہت شرم حیا والے لوگ ہیں سید زاد جو ہیں. مگر ہمارا تو فرض ہے نا انہیں گھر دعوت دینا..ماں کہنے لگی ..

جی امی .

اچھا بیٹا تیرا کچھ سامان تیرے ابو لے آئے ہیں موٹا موٹا تم ایک نظر دیکھ لو کیسا ہے باقی بھی وہ دیکھ لیں گے سید صاحب نے تو منع کیا ہے مگر ہماری بھی ایک ہی اولاد ھے تھوڑا بہت تو دیں گے..ماں سوچتے ہوئے کہنے لگی ..

امی جان جو آپ کی خوشی ہے کیجیے بس اتنا خیال رکھیے گا کسی سے ادھار لے کر کچھ مت کرنا..میں ساری زندگی تھوڑا تھوڑا لیتی رہوں گی مگر یک دم ادھار لے کر دینے کی ضرورت نہیں..شانزے ماں کے گلے میں بانہیں ڈالتی بولی .

ارے نہیں بیٹا ادھار کیوں لینا ہے..میں نے اور تیرے ابو نے تیرے بچپن سے تیرے لیے الگ رکھنے شروع کر دئے تھے..اب تو ماشاءاللہ اتنے ہیں کہ دو ٹرک جہیز دے سکتے ہیں..ماں شانزے کا ماتھا چومتے بولی .

وہ تو سید صاحب نے کہا ہے کسی چیز کی ضرورت نہیں تبھی بس ایک کمرے کا فرنیچر اور کچھ ضروری سامان دے رہے ہیں ..

اوکے امی جو مرضی کریں ..

وہ تو ٹھیک ہے تم کالج سے کب تک چھٹیاں لو گی ..

Posted On Kitab Nagri

بیٹا کپڑے وغیرہ تو تیری پسند کے لینے ہیں نا.. پھر میرے بچہ نے مائیوں بیٹھ جانا. پھر تو گھر سے نہیں نکل سکتی. ماں پھر سے پیار کرنے لگی .

کل ہی درخواست دے دوں گی شانزے کہنے لگی .

شاباش ..

:::✿✿✿✿✿ _______________________
✿✿✿

کالج سے نکل کر آہان سیدھا سید صاحب کے پاس مسجد میں آگیا.. مگر آج سید صاحب مسجد میں نہیں تھے.. آہان نے ہر جگہ ڈھونڈا. اور مایوس ہو کر ایک جگہ پریشان کھڑا ہو گیا ..

ایک بزرگ ایک چھوٹے سے کمرے سے نکلے.. آہان کو پریشان دیکھ کر اس کے پاس چلے آئے ..

کیا ہوا پتر. کندھے پر ہاتھ رکھ کر بولے ..

کچھ نہیں بابا جی پیر صاحب سے ملنا تھا. مگر وہ یہاں نہیں ہے.. آہان نے آج پہلی بار سید صاحب کو پیر صاحب کہا کیونکہ یہاں کے سبھی لوگ یہ ہی کہتے تھے .

پتر آج کے دن پیر جی مدرسہ میں درس دیتے ہیں بچوں کو آپ وہیں چلے جاؤ یہ ساتھ ہی ہے.. بابا جی کہنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

آہان کا چہرہ خوشی سے دمکنے لگا.. باباجی کا ہاتھ پکڑ کر شکریہ کہنے لگا..اور جلدی سے مدرسہ کی طرف بڑھ گیا..دو تین گھر چھوڑ کر ایک بڑی سی دومنزلہ عمارت کو مدرسہ بنایا گیا تھا..یہ جگہ سید صاحب کے والد محترم نے مدرسہ کے لئے وقف کی تھی اور کئی سالوں سے یہاں بچے دینی تعلیم حاصل کرتے آئے تھے ..

یہاں سے پڑھے گئے بچے اب کئی سکولوں کالجوں اور یونیورسٹیوں میں دینی سکالر بنے ہوئے تھے اور کئی اپنے مدرسے بنا کر دینی تعلیم کو عام کر رہے تھے..یہاں سے بچے قرآن پاک حفظ کر کے نکلتے اور سید صاحب کے بڑے مدرسہ سے عالم فاضل اور مختلف دینی کورسز کرتے ..

آہان نے گیٹ کو ہلکا سا دھکا دیا تو وہ کھلتا چلا گیا ..

سامنے بڑے سے ہال میں چھوٹے چھوٹے بچوں کے درمیان سید صاحب بیٹھے نظر آ گئے ..

سید صاحب نے آہان کو دروازے میں کھڑا دیکھا تو وہیں سے ہاتھ کے اشارے سے پاس بولا لیا ..

آہان چہرے پر مسکراہٹ سجائے اندر آگیا ..

اس سے پہلے کہ آہان سلام کرتا سب بچے کھڑے ہوئے اور بلند آواز میں آہان کو سلام کرنے لگے..آہان نے مسکراتے ہوئے سلام کا جواب دیا..سید صاحب کے اشارہ کرتے ہی سب اپنی اپنی کلاس میں چلے گئے ..

سید صاحب اٹھے اور آہان کو ساتھ لیے ایک چھوٹے کمرے میں آ گئے جو سید صاحب کا حجرہ تھا ..

کمرے میں خوبصورت قالین بچھا ہوا تھا اس پہ بیٹھنے کے لئے کوشن اور تکیے رکھے ہوئے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب نے بیٹھنے کا اشارہ کیا تو آہان سید صاحب کے پاس بیٹھ گیا ..

ماشاءاللہ آج تو ہمارا انگریز پتر پٹھان لگ رہا ہے.. سید صاحب مسکراتے ہوئے کہنے لگے .

آہان شرما گیا.. کیا شاہ جی آپ بھی ..

میں تو مسلمانوں والا لباس پہننے کی کوشش کر رہا ہوں کہ مسلمان لگوں ..

سید صاحب ہنسنے لگے.. پتر یہ مسلمانوں والا لباس کون سا ہوتا ہے زرا مجھے بھی بتاؤ .

آہان کچھ شرمندہ سا ہو گیا شاہ جی وہی جو آپ پہنتے ہیں ..

ارے پتر میں تو وہ پہنتا ہوں جو ہمارا کلچر ہے اور جس میں مجھے سکون ملتا ہے.. اس میں مسلمانوں والا کیا ہے ..

آہان خاموش رہا ..

سید صاحب کہنے لگے... بیٹا مسلمانوں کا یا اسلام کا کوئی خاص لباس نہیں ہے اور نہ ہی مسلمان کی پہچان اس کے لباس سے ہوتی ہے.. مسلمان کی پہچان اس کے کردار سے اس کے اخلاق سے اور ایمان سے اس کی عبادت سے اور اس کی پرہیزگاری سے ہوتی ہے ..

ہم لباس تو اپنے کلچر کے حساب سے پہنتے ہیں.. ہم کسی کو اس کے لباس سے جج نہیں کر سکتے کہ وہ کیسا انسان ھے.. اب کئی لوگ تمہیں ملے گے جنھوں نے صاف ستھرا لباس پہنا ہو گا منہ پہ داڑھی رکھی ہو گی ہاتھ میں تسبیح پکڑی ہو گی ہونٹ ہل رہے ہونگے.. دیکھنے والا کہے گا اس سے نیک انسان تو کوئی ھو نہیں سکتا.. مگر اس کے اندر کیا

Posted On Kitab Nagri

ہے یہ تو اللہ جانتا ہے.. وہ جھوٹ بولتا ہے فراڈ کرتا ہے دھوکہ دیتا ہے ناپ تول میں بے ایمانی کرتا ہے.. منافقت کرتا ہے ..

یہ سب گناہ وہ چھپ کر کرتا ہے... مگر ہم اسے اس کے ظاہری لباس سے دیکھیں گے اور دھوکہ کھائیں گے ..

جبکہ دوسری طرف کوئی کوٹ پینٹ میں ہو ایمان دار ہو پرہیز گار ہو عبادت گزار ہو... ناپ تول میں ایمانداری کرتا ہو.. ہم اس پہ یقین نہیں کرتے کیونکہ ہمیں اس کے ظاہر پہ یقین نہیں ہوتا ...

اس لیے بیٹا کبھی بھی لباس کو اپنے ایمان کی پہچان مت بنانا.. بلکہ اپنے ایمان کو اتنا مضبوط بنانا کہ وہ تیرے لباس تیرے کردار اور تیری عبادت میں نظر آئے ..

جی شاہ جی.. آہان نے سر جھکا کر کہا.. اور پوچھنے لگا ..

شاہ جی ہمارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لباس کیسا تھا ..

سید صاحب چہرے پر تبسّم سجائے.. اور تصور کی آنکھ سے دیدار سرور کائنات کرتے ہوئے بولے ..

بیٹا آپ کا لباس اس زمانے کے حساب کے مطابق تھا.. جیسے اس دور کے لوگ پہنتے تھے ..

ہاں مگر میرے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سادہ لباس پہنتے بہت مہنگا لباس زیب تن نہیں کرتے آپ کو سفید رنگ محبوب تھا.. آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رنگین کپڑے اور جن پر کڑھائی ہو رنگ برنگی وہ کپڑے پسند نہیں کرتے تھے.. آپ سادگی پسند کرتے تھے میرے نبی کی تو شان نرالی ہے ہر بات بے مثالی ہے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب محبت میں ڈوبے الفاظ ادا کر رہے تھے ..

تو کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کالا رنگ بھی پسند نہیں تھا آہان نے فکر سے اپنے کپڑوں کی طرف دیکھ کر کہا ..

سید صاحب مسکرا دیئے ..

بیٹا نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کی کملی کالی تھی.. کملی آپ کی چادر کو کہتے ہیں..اس کا مطلب ہے کہ کالا رنگ بھی پسند تھا مگر چادر تک... کپڑوں میں مجھے یاد نہیں میں نے کہیں پڑھا ہو کہ پسند تھا ..

مگر تھا ..

آہان نے سکون کا سانس لیا ..

شاہ.جی مجھے آپ سے کچھ سوال پوچھنے ہیں

سید صاحب نے گھڑی کی طرف نظر دوڑائی اور کہنے لگے پوچھو بیٹا ..

شاہ.جی اگر ہم نماز کے بعد دعا میں غلطی سے کوئی غلط دعا مانگ بیٹھیں تو کیا وہ قبول ہو جاتی ہے..اور ہم اپنی دعا واپس کیسے لے سکتے ہیں ..

سید صاحب مسکرانے لگے..اور پوچھا بھئی کیا غلط مانگ لیا ہے ..

آہان سر جھکا گیا ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا اللہ تعالٰی ہم انسانوں سے 70 ماؤں سے زیادہ محبت کرتا ہے وہ ہمیں کبھی بھی وہ چیز عطا نہیں کرتا جو ہمارے لئے نقصان دہ ہو ..

تم مجھے بتاؤ اگر ایک بچہ آگ کو دیکھ کر ضد کرے اپنی ماں سے کہ مجھے آگ چاہیے تو کیا ماں اسے آگ دے دے گی ..

آہان نفی میں سر ہلاتا ھے ..

تو پھر اللہ تعالٰی ہمیں وہ چیز کیوں دے گے جس سے ہمیں تکلیف ہو.. اللہؐ تعالٰی ایسی دعا قبول نہیں کرتا جو غلط ہو ..

اور رہی دعا واپس مانگنا تو پھر سے دعا کرو اور پہلی دعا کی معافی مانگو اور جو درست دعا ہے وہ مانگو ..

جی شاہ جی ..

شاہ جی ہم کسی کی موجودگی میں صحیح سے نماز کیوں نہیں پڑھ پاتے کیوں ہمارا دھیان بھٹک کر اسی کی طرف جاتا ہے کیوں ہماری نماز خالص نہیں ہوتی کیوں نماز میں خلل پیدا ہوتا ہے.. کیوں کسی کی موجودگی ہم پہ اتنی اثر انداز ہوتی ہے کہ ہم نماز بھول جاتے ہیں ..

بیٹا بہت اہم سوال کیا ہے تم نے اس کے جواب کے لیے تو کئی کتابیں پڑھنی پڑے گی مگر میں تمہیں مختصر سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں اگر تیری سمجھ میں آجائے نہیں تو وقفے وقفے سے سمجھاتا رہوں گا ..

جی شاہ جی .

Posted On Kitab Nagri

دیکھو بیٹا انسان کا سب سے بڑا دشمن ہے شیطان اور شیطان ٹھیک اس وقت بھٹکانے کی کوشش کرتا ہے جب ہم اللہ کی عبادت کر رہے ہوتے ہیں ..

کیونکہ یہ ہمارا کھلا دشمن ہے جب ہم نماز پڑھنے لگتے ہیں تو جو چیز ہمارے دل و دماغ میں ہوتی ہے پھر وہ کوئی کام ہو یا کوئی انسان ..

شیطان ہمیں اس کی طرف مائل کرنے کی کوشش کرتا ہے ..

کبھی کبھی تو یہاں تک ہوتا ہے کہ ہم نماز میں کھڑے اپنے اس کام کے منصوبے بنا رہے ہوتے ہیں جو کرنے کا سوچا ہوتا ہے ..

یہ سب اس شیطان کے کھیل ھے .

جیسے تم نے کہا اگر کوئی آس پاس موجود ہو تو ہماری نماز میں خلل کیوں پڑتا ہے ..

وہ اسی لیے بیٹا کہ شیطان ہمیں ورغلاتا ھے ہمارے دل میں یہ چاہت پیدا کرتا ہے کہ چھوڑ نماز اس کی طرف دیکھ ..

دیکھ وہ کتنا اچھا لگ رہا ہے.. دیکھ تمہیں اس کی طرح بننا چاہیے.. دیکھ تمہیں اس کی ضرورت ہے ..

چھوڑ نماز جا اس سے بات کر.. جا اس سے پوچھ ..

وغیرہ وغیرہ..اس کی کوشش ہوتی ہے. ہم نماز بھول جائیں اور وہ اس میں اکثر کامیاب ہو جاتا ہے ...

Posted On Kitab Nagri

اب غیر مسلم ..اس بات پر کہتے ہیں کہ جب ہم اپنی عبادت کرتے ہیں ناچ گانا کرتے ہیں تو یہ شیطان ہمیں کیوں نہیں بھٹکاتا..جو پہلے ہی شیطانی کام ہیں

تو میں اس کے جواب میں یہ پوچھتا ہوں کہ کیا کبھی کسی چور نے خالی مکان میں چوری کی ہے. چور چوری ہمیشہ اس گھر میں کرنے کی کوشش کرتا ہے جو مال دولت سے مالا مال ہو ..

اسی طرح ناچ گانے والوں کے دل اور دماغ خالی ہوتے ہیں ویران ہوتے ہیں وہاں تو پہلے ہی شیطان کے ڈیرے ہیں وہاں شیطان نے کیا کرنا..وہ تو مومن کی عبادت میں خلل پیدا کرتا ہے جو مومن کے دل کو نور کی دولت سے مالا مال کر دیتی ہے ....

اس کا مطلب ہے کہ یہ سب شیطان کرتا ہے..ہمارے دل میں

چھپی اس شخص کی محبت کا کوئی عمل دخل نہیں..آہان حیرت سے پوچھتا ہے ..

بیٹا محبت کا عمل دخل نہیں ہوتا بلکہ اس وقت شیطان آپ کی محبت کو ہوا دیتا ہے تبھی آپ اس کی طرف کھنچے جاتے ہیں..سید صاحب کہنے لگے ..

مجھے یہ بتاؤ جب نماز پڑھنے جا رہے تھے تب محبت نہیں تھی کیا ..

یا جب نماز سے پہلے فارغ بیٹھے ہوئے تھے تب محبت نہیں کرتے تھے کیا ..

پھر ساری محبت نماز میں ہی کیوں یاد آئی ..

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ اس وقت شیطان کے پاس تمہاری محبت ہی بہترین ہتھیار تھا.. تمہیں ورغلانے کے لیے ..

اچھا شاہ جی مجھے بتائیں محبت کیا ہے..اور یہ ہمارے دل میں کیوں پیدا ہوتی ہے. کیوں ایک شخص ساری دنیا میں ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہو جاتا ہے کیوں ہم اس کے لیے بدل جاتے ہیں کیوں سب کچھ چھوڑ کر جیسا وہ ہے ویسا بننے کی کوشش کرتے ہیں کیوں کسی کی محبت ہمیں خدا تک لے آتی ہے کیوں.. آہان نے ایک اور سوال کر دیا ..

سید صاحب مسکرانے لگے اور گھڑی دیکھنے لگے نماز عصر کا وقت ہو چکا تھا ..

سید صاحب کہنے لگے ..

برخوردار..اس سوال کو کل کے لیے بچا کر رکھو ان شاءاللہ کل اس کا جواب دوں گا ..

ابھی نماز کا وقت ہے چلو نماز پڑھتے ہیں..اور یاد رکھو جب نماز پڑھنے لگو تو دل دماغ خالی کر لیا کرو ..

اور دل دماغ میں یہ سوچا کرو کہ اللہ تبارک تعالیٰ تمہارے سامنے ہے تم اللہ کے دربار میں حاضر ہو یہاں تمہارے اور تمہارے رب کے سوا کوئی نہیں.. جب دل دماغ میں یہ سوچو گے تو شیطان کی مجال نہیں تمہیں بھٹکا سکے ..

سمجھے. سید صاحب نے پیار سے کندھا تھپتھپایا ..

جی شاہ جی.. آہان بھی اٹھ کھڑا ہوا ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب اور آہان ہلکی پھلکی باتیں کرتے مسجد آ گئے جہاں اذان ہو چکی تھی اور 5 منٹ بعد جماعت کھڑی ہونی تھی ..

____

✿✿✿✿✿_

نماز کے بعد آہان گھر کیطرف چل پڑا ..

ابھی گاڑی گلی سے نکلی ہی تھی کہ موبائل بجنے لگا ..

آہان نے دیکھا تو زریاب کی 15 مس کال تھی اور پھر سے کال کر رہا تھا ..

آہان نے بلوٹوتھ آن کیا اور ہیلو ..

ایک تو جب ضرورت ہوتی ہے تم کال نہیں اٹھاتے..زریاب ہیلو سنتے ہی بولنے لگا ..

ایسی کیا قیامت آ گئی ہے جو اس قدر ہائپر ہو رہے ہو..آہان نے اطمینان سے کہا ..

قیامت تو آ کر گزر چکی ہے اور ہمیں خبر بھی نہیں ہوئی تھی.زریاب کہنے لگا .

ایسا کیا ہو گیا..آہان کو بھی فکر ہونے لگی .

یار شہرام پولیس مقابلے میں مارا گیا..زریاب نے بم پھوڑا ..

کیاااااااا یہ تم کیا کہہ رہے ہو

Posted On Kitab Nagri

ٹھیک کہہ رہا ہوں تین دن پہلے ہوا ہے یہ سب اور انسپکٹر نے بات کو پوشیدہ رکھا. بڑی رازداری سے لاش انکل کے حوالے کی ہے آج. پوسٹمارٹم کے بعد. تبھی نہ میڈیا کو خبر ہوئی نہ اخبار کو..زریاب نے تفصیل بتائی ..

مگر یہ سب ہوا کیسے..وہ تو پکڑا گیا تھا جیل میں تھا پھر پولیس مقابلے میں کیسے مارا گیا ..

آہان کو حیرت ہو رہی تھی ..

..یار یہ بات تو انکل کے پاس جا کر پتہ چلے گی..7 بجے جنازہ ہے.. تبھی تجھے کال کر رہا تھا کہ تو بھی میرے ساتھ چلے

.چل میں آرہا ہوں تیری طرف ہی اکٹھے چلتے ہیں..آہان نے کہا

اوکے میں انتظار کر رہا ہوں ...

اوکے بائے..بائے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

15 منٹ بعد آہان زریاب کے گھر کے سامنے ہارن بجاتا ہے زریاب جو پہلے ہی صحن میں ٹہل رہا تھا فورن باہر آجاتا ہے ..

کیا یار اتنی دیر لگادی..زریاب بیٹھتے بولا .

آہان خاموش رہا ..

اچھا تجھے کس نے بتایا یہ سب..تھوڑی دیر بعد آہان پوچھنے لگا ..

Posted On Kitab Nagri

انکل نے ڈیڈ کو بتایا اور جنازہ کا بتایا ڈیڈ ضروری میٹنگ کی وجہ سے کراچی ہیں تو انہوں نے مجھے کال کی اور کہا تم چلے جاؤ ..

اوھو سچ میں بہت افسوس ہو رہا ہے سب سن کر.. مجھ سے تو پہلے اس کے غلط کام ھضم نہیں ہو رہے تھے اوپر سے یہ سب..آہان افسردگی سے کہنے لگا .

ہاں یار ہم کتنے کلوز تھے پھر بھی ہم سے چھپ کر کیا کیا کرتا رہا ہے..اب دیکھ لو برے کام کا برا انجام..زریاب بھی کہنے لگا .

اچھا شیری فیضی کو بتایا ہے

ہاں وہ تو پہنچ گئے ہونگے..میں تیرے چکر میں لیٹ ہو گیا ..

اچھا ٹھیک ہے نہیں لیٹ ہوئے جنازے سے پہلے پہنچ جائیں گے آہان نے چڑ کر کہا ..

لو پہنچ گئے..شہرام کے گھر کے سامنے گاڑی کھڑی کرتے آہان بولا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شہرام کے گھر لوگ تو زیادہ نہیں تھے. مگر میڈیا پہنچا ہوا تھا..اور انسپکٹر جلال بھی شہرام کے ڈیڈ کے پاس کھڑا تھا تا کہ میڈیا والے انہیں زیادہ پریشان نہ کریں ..

بیٹا جیسا بھی تھا تھا تو بیٹا اور ایک باپ کے لیے جوان بیٹے کی موت قیامت سے کم نہیں ہوتی..یہ بات انسپکٹر جلال اچھے سے سمجھتا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

اسی لئے میڈیا کو ان سے دور رکھا ہوا تھا کہ مزید سوالات کر کے ایک باپ کے دل کو ٹھیس نہ پہنچائیں ..

..آہان زریاب کے منع کرنے کے باوجود انسپکٹر کے پاس آ گیا اور ہلکی آواز میں ساری تفصیل جاننے لگا ..

انسپکٹر جلال نے پہلے تو غصہ دکھایا پھر آہان کی منت کی وجہ سے ساری بات بتادی ..

آہان کو جھٹکے پہ جھٹکا لگ رہا تھا شہرام کے کرتوت جان کر ..

وہ غصے سے لال پیلا ہو رہا تھا .

زریاب اس کے قریب آتے ہوئے. کیا ہوا بتایا کچھ انسپکٹر نے .

ہاں بتایا اور جان کر دل کر رہا ہے یہاں سے چلا جاؤں منہ بھی نہ دیکھوں اس ملک غدار تھا ..

ارے آہستہ.. زریاب نے ہاتھ پکڑ کر چپ کرایا ..

اب آ گئے ہیں تو اچھا نہیں لگتا جاتے.. اس لیے ہم تو دوست سمجھتے تھے نا ہمیں اپنی دوستی کا حق ادا کرنا ہے اس کے جنازے میں شرکت کر کے.. زریاب نے سمجھایا ..

www.kitabnagri.com

آہان اسے غصے سے دیکھ کر خاموش ہو گیا ..

شہرام کی لاش اس قابل نہیں تھی اسے زیادہ دیر یوں رکھا جاتا پہلے ہی 3 دن مردہ خانے میں رہی تھی اس لئے 6 بجے ہی جنازہ لے گئے اور قریبی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا ..

آہان اور اس کے دوست شہرام کے ڈیڈ کو مل کر حوصلہ دیتے ہوئے وہیں سے گھر آ گئے ..

Posted On Kitab Nagri

__________________________✿✿✿✿✿✿✿

ہیلو زریاب میں کچھ دنوں کے لئے گھر جا رہی ہوں پاپا کی طبیعت خراب ہے.. جنت نے زریاب کو فون کر کے اطلاع دی ..

سب ٹھیک تو ہے. اکیلی جا رہی ہو. میں آجاؤں میں چھوڑ آتا ہوں.. زریاب نے پریشانی میں کہا ..

نہیں بھائی آئے ہیں لینے.. میں صرف تمہیں بتانا چاہتی تھی ..

تھینکیو یار مجھے سچ میں ٹینشن ہو جاتی تمہیں نہ پا کر.. زریاب کہنے لگا .

ہمممم جانتی ہوں .

اچھا سنو.. میں نے گھر میں بات کر لی ھے اور میرے گھر میں کسی کو کوئی اعتراض نہیں.. تو کیا میں اپنے پیرنٹس کو بھیجوں تمہارے گھر.. زریاب کہنے لگا ..

میں گھر جا رہی ہوں جا کر بتاؤں گی پاپا کی طبیعت دیکھ کر وہ ٹھیک ہوئے توووووو. جنت اتنا کہتی ہوئی رک گئی .

او کے ٹھیک ہے مجھے تمہاری کال کا انتظار رہے گا. زریاب کہنے لگا .

او کے سی یو .

او کے اللہ حافظ.

Posted On Kitab Nagri

کمرے میں دو دفعہ چکر لگا چکا.اور دونوں بار بیٹے کو نماز میں مشغول دیکھ کر چہرے پر مسرت اور دل میں حیرت لیے دروازے کے سامنے چکر لگاتا سید محمد ریاض حسین شاہ انتظار کر رہا تھا کہ کب آہان اپنی نماز سے فارغ ہو اور اسے گلے لگا سکے ..

ایک باپ جتنا بڑا بزنس مین کیوں نہ ہو خود اپنی راہ سے بھٹکا ہوا کیوں نہ ہو اس کے لیے وہ لمحات ہمیشہ مسرت اور خوشی کا باعث ہوتے ہیں جب وہ اپنی اولاد کو راہ ہدایت پر چلتا دیکھتا ہے .

آہان کے پاس شہرام کے بارے میں پوچھ گچھ کرنے آیا سید ریاض شاہ آہان کو اللہ کے سامنے سر بسجود دیکھ کر سب بھول گیا تھا ..

دراصل اسے شہرام کی موت اور اس کا غیر قانونی کاموں میں ملوث ہونے کی اطلاع مل گئی تھی اور وہ اچھے سے جانتا تھا شہرام آہان کا دوست تھا..اسے یہ ڈر ہوا کہ کہیں آہان بھی اس کے ساتھ کسی کام میں ملوث نہ ہو کینیڈا میں اپنی میٹنگ چھوڑ وہ راتوں رات پاکستان پہنچا تھا.. وہ نہیں چاہتا تھا کہ اس کا اکلوتا وارث ایسے کسی بھی کام میں ملوث ہو اور وہ اسے کھو دے ..

آپ پریشان نہ ہو ہمارا آہان بلکل بدل چکا ہے..ہم تو اس سے ہمیشہ غافل رہے مگر اللہ تعالیٰ نے اسے نیک راستے پر گامزن کر دیا ہے لگتا ہے کسی نیک انسان کی صحبت کا اثر ہے ..

بیگم طلعت شوہر کو یوں چکر لگاتا دیکھ کہہ رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

میں تم دونوں سے کبھی غافل نہیں رہا تم دونوں کے علاوہ میری زندگی میں اور ہے ہی کیا.. جو کچھ کرتا ہوں تم دونوں کے لیے ہی کرتا ہوں.. تم دونوں کو ہر خوشی ہر آسائش دینے کے چکر میں دور سے دور ہوتا گیا.. اور اپنا بزنس اتنا پھیلا لیا ہے کہ اس کی دیکھ بھال میں دن مہینے اور مہینے سال دوریاں بڑھتی گئیں .

مگر تم دونوں ایک پل کے لیے بھی میرے دل سے دور نہیں ہوئے ..

سید ریاض حسین شاہ کہنے لگا ..

بیگم طلعت ایک افسردہ سی مسکراہٹ کے ساتھ دیکھنے لگی.. اور دل میں سوچنے لگی .

کاش آپ ہر آسائش نہ دیتے صرف اپنا ساتھ دیتے ..

کاش آپ سونے چاندی اور ہیرے کے زیورات کی جگہ ہمارے گلے میں اپنی بانہوں کا ہار ڈالتے ..

تو آج سب کچھ ہونے کے باوجود ہم تنہا نہ ہوتے ..

صرف 3 فرد ہیں پورے خاندان کے اور تینوں میں صدیوں کی دوریاں ہیں ..

نم ہوتی آنکھوں سے دکھ کا ایک آنسو نکل کر فرش پر بچھے مہنگے قالین میں جذب ہو گیا ..

بہت کوشش کرتا ہوں کہ کم از کم مہینے بعد ہی پر. گھر ضرور آؤں اور کچھ پل تم دونوں کے ساتھ سکون کے گزاروں مگر ہر بار کوئی نہ کوئی میٹنگ یا کام آجاتا ..

ریاض شاہ کہنے لگا ..

Posted On Kitab Nagri

رات بھی بہت امپورٹ میٹنگ چھوڑ کر آیا ہوں اگر گلفام نے کوئی گڑ بڑ کر دی تو ہمیں کم از کم 50 کروڑ کا نقصان ہو گا

میرے وہاں ہونے سے میں سچوئشن سمبھال لیتا کیونکہ مارکیٹ میں لوگ بھروسہ کرتے ہیں مجھ پر اسی لیے پریزینٹیشن پہ دھیان نہیں دیتے. اور اپنا ہر آڈر ہماری کمپنیز کو دیتے ہیں ..

اب سارا دارو مدار گلفام کی پریزینٹیشن پہ ہے ..

سید ریاض حسین شاہ ابھی بھی اپنی میٹنگ کی فکر میں تھا ..

کچھ نہیں ہوتا گلفام آپ کے اعتماد کا بندہ ہے اور پچھلے 10 سال سے آپ کے ساتھ کام کر رہا ہے وہ سمبھال لے گا سب کچھ نہ فکر کریں. بیگم طلعت کہنے لگی ..

آپ دونوں یہاں. سب خیریت تو ہے اور بابا آپ کب آئے پاکستان میرا مطلب ہے کب آئے گھر .

آہان نماز پڑھ کر اٹھا تو باہر سے آتی اپنے ماں باپ کی آواز سن کر باہر آیا تھا اور اب باپ کے گلے لگتے ہوئے بولا ..

میں رات ہی آیا. ہاں سب خیریت ہے.. بس تم سے ملنے کا دل کیا اور آ گیا ریاض شاہ ہنستے ہوئے کہنے لگا ..

ہاہاہاہاہا اچھا بڑی بات ہے آئیں اندر آ جائیں ..

آہان کہتا ہوا کمرے میں آ گیا تو بیگم طلعت اور ریاض شاہ بھی پیچھے پیچھے آ گئے ..

Posted On Kitab Nagri

اور سناؤ مائی پرنس کیا ہو رہا ہے اور ماشاءاللہ مجھے بہت خوشی ہوئی تمہیں نماز پڑھتے دیکھ کر یہ سب تبدیلی کیسے..

ریاض شاہ صوفے پہ بیٹھتے ہوئے بولا جو آہان کے بیڈ کی سائیڈ دیوار کے ساتھ بچھا تھا ..

آپ کو پسند نہیں آئی کیا..آہان بھی اسی سائڈ بیڈ پر بیٹھتے ہوئے بولا .

ارے نہیں نہیں مجھے بہت اچھا لگا. ہم تو زمانے کی دوڑ میں شامل ہوتے ہوتے اپنا وجود ہی کھو چکے ہیں شکر ہے تم پہ اس چمک دمک اور مصنوعی عارضی دیکھاوے کی دنیا کا اثر نہیں ہوا اور تم نے سیدھی راہ کا انتخاب کیا..سید ریاض حسین شاہ گہری سوچ میں ڈوبے ہوئے بول رہا تھا ..

تو بابا آپ بھی اس راہ پر آجائیں ابھی بھی دیر نہیں ہوئی ابھی بھی تمام راستے کھلے ہیں لوٹ آئیں..آہان نے باپ کی آنکھوں میں دیکھ کر کہا .

سید ریاض حسین شاہ نے اپنی آنکھیں نیچی کر لی ..

اور بات بدلتے ہوئے بولے ..

خیر چھوڑو یہ سب مجھے تمہارے دوست کی موت کا سن کر بہت افسوس ہوا ..

نہیں بابا وہ ہمارا دوست نہیں تھا صرف ہم اس کے دوست تھے..آہان تھوڑا غصے میں آتے ہوئے بولا ..

بات تو ایک ہی ہے نا..اس کے بابا بولے .

Posted On Kitab Nagri

نہیں بات ایک نہیں ھے.. ہم نے ہمیشہ اسے اپنا جگری دوست سمجھا اپنی ہر خوشی غمی اس کے ساتھ شعیر کی. اپنے ہر فیصلے میں شامل کیا.اور اس نے ہمارے ہی پیٹھ پیچھے وار کیا..وہ ملک غدار نکلا..مجھے یہ سب حرکتیں پہلے پتہ ہوتی میں کبھی اس کے جنازے میں بھی نہیں جاتا آہان فل غصے میں کہنے لگا ..

سید ریاض حسین شاہ آہان کی باتیں سن کر مطمئن ہو گیا اسے یقین ہو گیا کہ میرا بیٹا ان سارے معاملات سے دور ہے..اس نے ایک لمبا سکون کا سانس لیا اور آہان کا موڈ ٹھیک کرنے کے لیے اٹھ کر اس کا ماتھا چوم لیا ..

باپ کے ہونٹوں کا لمس پا کر آہان شاہ کا غصہ پانی کی طرح ٹھنڈا ہو گیا.اپنے بابا کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا تھینکیو بابا .

تھینکیو یہ کس لیے

آپ کے اس kiss کے لیے.آہان مسکراتے ہوئے کہنے لگا .

ریاض صاحب بھی ہنسنے لگے ..

اچھا مجھے یہ بتاؤ آج کل میرا بیٹا کس کی صحبت اختیار کیے ہوئے ہے جو یہ خوبصورت چینیجنگ دیکھ رہا ہوں ..

سید ریاض حسین شاہ نے آہان کی طرف اس کے کپڑوں کی طرف دیکھ کر کہا ...

آپ کے بیٹے کو عشق ھو گیا ہے آہان نے روانی سے کہا .

کیا کیا کہا.. بیگم طلعت جو پچھلے آدھے گھنٹے سے باپ بیٹے کی گفتگو خاموش سے سن رہی تھی چیختے ہوئے بولی ..

آہان ہنستے ہوئے جی مام اٹس ٹرو .

Posted On Kitab Nagri

واؤ کون ہے وہ لکی گرل. کیا نام ہے کیا کرتی ہے. مجھے بتاؤ ہم کل ہی تمہارا رشتہ لے کر جاتے ہیں کیوں شاہ جی. بیگم طلعت پر جوش انداز میں بولی ..

آہان .. ریلیکس مام .. ابھی تو میں نے اسے بھی نہیں بتایا تو پھر اتنا آگے کا کیسے سوچ سکتا ہوں ..

کوئی بات نہیں بیٹا ہم رشتہ پکا کر دیتے ہیں شادی کے بعد بتا دینا .. سید ریاض حسین شاہ بھی خوش ہوتے ہوئے بولے ..

نہیں بابا پہلے میں اپنے آپ کو اس کے قابل بناؤں گا پھر اس کی مرضی جانوں گا پھر بات آگے بڑھے گی .. اینڈ تھینکیو بوتھ آف یو مجھے سپورٹ کرنے کے لیے ..

بیٹا تو ہمارا اکلوتی اولاد ہے اور تیری خوشی ہمیں سب سے زیادہ عزیز ہے اس لیے یہاں تم کہو گے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہو گا. بیگم طلعت آہان کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولی ..

آج لگتا ہے میرا اللہ مجھ پر خاص مہربان ہے آج جو مانگا تھا مل رہا ہے .. آہان خوش ہوتے ہوئے کہنے لگا ..

ریاض شاہ. کیا مطلب ..

میں نے رات عشاء میں دعا کی تھی کہ میرے والدین میرے پاس ہو میں انہیں اپنے دل کی بات بتا سکوں .. اور دیکھ لیں فجر سے پہلے آپ دونوں میرے پاس آ گئے. وہ الگ بات ہے کہ میں فجر کے بعد مل سکا ..

ماں باپ دونوں ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسنے لگے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اچھا اب جلدی سے نیچے آجاؤ آج سب ساتھ میں ناشتہ کرتے ہیں.. بیگم طلعت اٹھتے ہوئے بولی

جی مام آپ چلیں میں 10 منٹ میں تیار ہو کر آتا ہوں ..

اوکے کہہ کر دونوں نیچے ہال میں آگئے ..

اُن کے جانے کے بعد آہان فضا کے بارے میں سوچنے لگا.اور خیالوں میں اس سے باتیں کرنے لگا.. میں تمہارے ساتھ کبھی برداشتی نہیں کروں گا فضا.نہ تمہاری مرضی کے خلاف رشتہ بھجواؤں گا..اگر تم انکار بھی کردو گی تو قیامت تک انتظار کروں گا..اب یہ آہان شاہ تیرے علاوہ کسی کا نہیں ھو سکتا نہ کسی کے بارے میں سوچ سکتا ہے...میں اگر تجھے یہاں اس جہاں میں نہیں پاسکا تو اپنے اللہ سے جنت میں تیرا ساتھ مانگوں گا.وہاں تو تم ضرور میری ہو گی..اور ایک بات

آج کا دن.مجھے لگتا ہے میرے لیے لکی ہے اس لیے آج میں اپنے دل کی بات تم تک پہنچا کر رہوں گا.پھر جو ھو گا دیکھا جائے گا..آہان.خوشی خوشی اٹھا اور تیار ہونے لگا ..

__________________________✿✿✿✿✿
✿✿✿

بھارتی فوج نے اچانک اپنی تمام فوج پاکستان کے مختلف باڈر پر لگادی اور جنگ کا اعلان کر دیا.جن میں سیالکوٹ باڈر شکر گڑھ باڈر.لاہور واگہ بارڈر..سیاہ چین اور مقبوضہ کشمیر

Posted On Kitab Nagri

پاکستان کی افواج نے ایمرجنسی نافذ کر دی اور تمام حاضر سروس کے ساتھ ساتھ ریٹائرڈ فوجی اور افسران کو بھی واپس بولا لیا گیا ..

اپنے ملک پہ تن من دھن سے قربان ہونے کا جزبہ لیے تمام افواج سر پر کفن باندھ تیار کھڑے ہو گئے.. تو جو ریٹائرڈ ہو گئے تھے وہ پیچھے کیسے رہتے.. اس وقت سب سے زیادہ خطرہ سیالکوٹ بارڈر پر تھا ..

جہاں بلکل بارڈر کے نزدیک ایک صوفی بزرگ کے دربار پر ان کا عرس میلہ لگا ہوا تھا اور پاکستان بھر سے لوگ عرس میں شرکت کیلیئے پہنچے ہوئے تھے. یہ دربار بلکل پاکستان اور بھارت کے بارڈر پر واقع ہے.. ایک کلومیٹر کی جگہ کے درمیان میں ایک چھوٹا سا نالا ہے جس نے دو ملکوں کو باٹا ہوا ہے ورنہ آپ دربار کے صحن میں کھڑے ہو کر بھارت کے لوگوں کو کام کاج کرتے ہوئے دیکھ سکتے ہیں وہاں کے لوگوں کے گھر صاف نظر آتے ہیں ...

دربار سے کچھ گز کی دوری پر پاکستان افواج کی چوکیاں ہیں اور دوسری طرف بھارتی افواج کی .

دربار پر لوگوں کے رش کو دیکھ کر ہی بھارت کی فوج کی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

بے ایمان نیت میں شیطانی خیال آیا تھا .

ابھی عرس کا پہلا دن تھا کہ بھارت کی طرف سے فائرنگ شروع ہو گئی ..

پاکستانی چوکیوں کی طرف سے امداد کی کال رسیو ہوتے ہی. کرنل محمد حسن گیلانی نے پاک فوج کے چار دستے سیالکوٹ روانہ کر دیے جن کی قیادت میجر رانا افتخار کر رہے تھے (جو جنت کے فادر ہے) .

فائرنگ سے میلے میں کھلبلی مچ گئی لوگ اندھا دھند بھاگنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

بھارت کی طرف سے مسلسل فائرنگ ہو رہی تھی جس کے نتیجے میں میلے میں آئے 200 افراد موقع پر جان بحق ہو گئے اور 500 سے زائد زخمی ہو گئے.. جن میں عورتیں بچے بھی شامل تھے.. ہر طرف کہرام مچ گیا تھا ..

پاکستان کی جوابی کارروائی اور اندھا دھند فائرنگ نے بھارتی افواج کا منہ بند کر دیا تھا اور بھارتی فوج کی پوری بٹالین کو موت کے گھاٹ اتار دیا بھارتی فوج کے 3000 سے زائد فوجی مارے گئے.. مگر اس وقت تک پاکستان بھی کئی قیمتی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھا تھا ☹

میجر صاحب کی قیادت میں آئے دستو نے وقتی خاموشی کروا دی.. اور فوری طور پر آس پاس کے دس کلومیٹر کے اندر اندر تمام گاؤں خالی کروا دیے ..

.. مگر شیطان اپنی شیطانی سے کب باز آتا ہے جہاں پاکستانی سمجھ رہے تھے کہ اب آگے آنے کی غلطی نہیں کرے گی بھارتی فوج.. مگر

تین دن خاموشی کے بعد رات 3 بجے بھارتی فوج نے پھر سے حملہ کر دیا. حملہ ٹھیک اس وقت کیا جس وقت میجر صاحب اپنی ٹیم کو انسٹرکشن دے رہے تھے. حملہ اتنا شدید اور اچانک تھا کہ پاکستانی فوج کو سمبھلنے کا موقع نہیں ملا ..

میجر صاحب ایک چھوٹے سے ٹیلے پر کھڑے تھے دو گولیاں میجر صاحب کو آ لگی.. ایک دائیں ٹانگ میں پیچھے کی طرف سے پٹ میں لگی جب کے دوسری کمر میں.. پاکستانی فوج نے اس وقت بھی بھارتی فوج کے دانت کھٹے کر دیئے اور انہیں اپنی سر زمین میں گھسنے نہ دیا ..

Posted On Kitab Nagri

میجر صاحب کو فوری طور طبّی امداد کیلئے ہسپتال منتقل کر دیا گیا..اوران کے زخمی ہونے کی اطلاع گھر والوں کو پہنچا دی...جنت کا بھائی اسی سلسلے میں جنت کو لینے آیا تھا ..

میجر صاحب کے ہوش میں آنے کے بعد سیالکوٹ سے اسلام آباد سی ایم ایچ ہسپتال میں منتقل کر دیا .

جنت کو گھر کی بجائے اس کا بھائی سی ایم ایچ لے آیا..جنت کو بتایا گیا تھا کہ طبیعت خراب ہے .

میجر صاحب کو زخمی ہوئے آج تیسرا دن تھا اوران کی صحت میں کافی بہتری آ گئی تھی.آپریشن سے دونوں گولیاں نکال دی گئی تھی مگر ڈاکٹرز کے مطابق میجر صاحب کافی عرصہ چلنے پھرنے سے محروم رہیں گے کیونکہ کمر میں لگی گولی میجر صاحب کی ریڑھ کی ہڈی کو ڈیمج کر گئی تھی

جس کے نتیجے میں میجر صاحب اپنی ٹانگوں پر وزن نہیں ڈال سکتے اور نہ ہی ڈال پائیں گے مگر ڈاکٹرز ناامید نہیں تھے..ان کے مطابق کچھ عرصہ بعد میجر صاحب چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیں گے

تب تک انہیں ویل چیئر پہ رکھا جائے گا ....

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت ھوسپیٹل پہنچتے ہی سب سے پہلے میجر صاحب سے ملنے گئی کیونکہ ڈاکٹر نے اجازت دے دی تھی کہ ایک ایک کر کے آپ سب مل سکتے ہیں مگر کوئی بھی زیادہ بات کرنے کی کوشش نہ کرے بلکہ بات کریں ہی نا.جنت میجر صاحب کو اتنی مشینوں میں دیکھ کر. گھبرا گئی اوران کا ہاتھ پکڑ کر خاموش آنسو بہانے لگی..میجر صاحب نے ہلکی سی آنکھیں کھول کر مسکرانے کی کوشش کی اور آنکھوں آنکھوں میں بتانے لگے کہ وہ اب ٹھیک ہے ..

Posted On Kitab Nagri

جنت باپ کو دیکھ کر انہیں حوصلہ دینے کے لیے مسکرا دی. تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد کمرے سے باہر آگئی کیونکہ میجر صاحب دوائیوں کے اثر میں سو چکے تھے .

. باپ کی حالت دیکھ کر جنت سب سمجھ گئی تھی کہ یہ طبیعت خراب نہیں بلکہ کچھ اور ہی ہوا ہے ..

ملک میں جنگ کی خبریں تو وہ سن چکی تھی مگر اسے یہ نہیں پتہ تھا کہ رٹائرمینٹ کے بعد بھی اس کے باپ کو بولا گیا تھا..اسے لگا شاید کسی نے دشمنی نبھائی ھے ..

ماما یہ سب کس نے کیا ہماری تو کسی سے دشمنی نہیں اور پاپا نے تو کبھی کسی سے لڑائی نہیں کی پھر یہ سب کیسے ہو گیا. جنت ہچکیوں سے روتے ہوئے پوچھنے لگی ..

ارے بیٹا ہمارا ایک ہی تو دشمن ہے ہندوستان اس کے ھوتے کسی اور دشمن کی کیا ضرورت ہے..ماں حقارت سے بولی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت آنسو صاف کرتے ہوئے.. مطلب .

بیٹا ہر پاکستانی کی لڑائی اپنے ملک دشمن سے ہی ہے ..

مگر ماما پاپا تو ریٹائرڈ ھو چکے ہیں پھر .

ارے گڑیا ملک کے حالات تیرے سامنے ہیں. ایسا لگتا ہے کسی بھی وقت جنگ شروع ھو جائے گی تو اسی سلسلے میں پاپا کو بلایا گیا تھا اور پاپا کی ڈیوٹی سیالکوٹ باڈر پہ لگی وہاں دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے پاپا زخمی ہو گئے..اور فکر کی کوئی بات نہیں پاپا اب خطرے سے باہر ہے..جنت کے بھائی نے سمجھاتے ہوئے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

وقاص اور زیشان بھائی بھی اسی لیے پاپا کا سن کر بھی نہیں آسکے ..

جنت کو جتنا دکھ اپنے باپ کو زخمی دیکھ کر ہوا تھا.. اتنی ہی راحت محسوس ہوئی تھی کہ پاپا راہ حق میں زخمی ہوئے ہیں.. اب وہ ماں اور بہن کے ساتھ بیٹھی ان کی صحت یابی کی دعا کر رہی تھی ..

آپ پہنچ گئی ہے. جنت.. زریاب کا میسج آیا تھا ..

جنت نے آنکھیں صاف کرتے ہوئے. ریلائی دیا.. نہیں .

کیوں ابھی تک کیوں نہیں پہنچے نکلے تو کافی دیر ہو چکی ہے ..

ریلائی...جی مگر ہم سی ایم ایچ ہسپتال میں ہیں پاپا وہیں ایڈمنٹ ہے ..

اوھو. اس کا مطلب پاپا زیادہ سیریس ہے جو ہوسپیٹل میں ایڈمنٹ کرنا پڑا ..

ریلائی.. جی پاپا کو گولی لگی ہیں ایک ٹانگ میں ایک کمر میں ..

اللہ جی. یہ سب کیسے ہو گیا زریاب پریشان ہوتے ہوئے ..

آپ جانتے ہو میرے پاپا آرمی میں ہے اور اس وقت ملک کے حالات کیسے ہیں ..

پاپا بارڈر پر تھے جب دشمن کی گولی کا نشانہ بنے ...

ریلائی.. جی جی جانتا ہوں.. اللہ تبارک تعالیٰ صحت عطا فرمائے.. اب کیسے ہے کوئی خطرے کی بات تو نہیں

ریلائی.. نہیں شکر الحمداللہ اب خطرے سے باہر ہے ڈاکٹرز کے مطابق ہم دو دن بعد گھر لے جا سکتے ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

شکر ہے انکل ٹھیک ہے... جنت ..

جی .

میں انکل کو دیکھنا چاہتا ہوں پلیز منع مت کرنا .

زریاب ابھی میں اس سچوئشن میں نہیں کہ آپ کا تعارف

گھر والوں سے کرواسکوں..اور نہ ہی میرے گھر والے اس حالت میں ہیں کہ مجھے سمجھ سکیں ..

یار مجھے سب پتہ ہے..اور میں تمہیں ابھی کہہ بھی نہیں رہا کہ تم بتاؤ. میں بلکل انجان بن کر آؤں گا اور ایک نظر انکل کو دیکھ کر مل کر واپس آجاؤں گا ..

او کے ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی ..

تھینکس .

زریاب نے میسج کر کے جلدی سے کپڑے تبدیل کیے اور گاڑی کی چابی پکڑے ھوسپٹل کی طرف چل دیا ..

ھوسپٹل پہنچ کر...یار سوری میں وارڈز کا پوچھنا بھول گیا ..

ایمرجنسی وارڈ نمبر 6.افسران آئی سی یو..کاریڈور میں میرا چھوٹا بھائی کھڑا ہے ہم ویٹنگ روم میں تھے. جنت نے جلدی سے ریپلائی کیا .

او کے ..

Posted On Kitab Nagri

زریاب تھوڑی دیر میں وہاں پہنچ گیا ..

اور سبحان کو دیکھ کر پہچان لیا کیونکہ وہ سب کو تصاویر زمیں دیکھ چکا تھا ...

اسلام وعلیکم..زریاب نے سبحان سے مصافحہ کیا .

سبحان نے بھی گرم جوشی سے جواب دیا ..

جنت سامنے بیٹھی انہیں دیکھ رہی تھی

مجھے پتہ چلا ہے آپ کے والد کی طبیعت خراب ہے انہیں گولی لگی ہے اب کیسی طبیعت ہے..زریاب کہنے لگا ..

جی شکر الحمداللہ عزوجل اب کافی بہتر ہے..میں نے پہچانا نہیں.. سبحان حیرت سے بولا ..

میں زریاب خانزادہ ہوں. میرے بابا ایک بزنس مین ہیں..میرے انکل پچھلی وارڈ میں ایڈمنٹ ہیں انہیں سے سنا تو دیکھنے چلا آیا ..

اوہ.اچھا اچھا بہت شکریہ...ابھی پاپا میڈیسن کے زیر اثر نیند میں ہے آپ دیکھ سکتے ہے .

زریاب نے دروازے میں لگے شیشے سے اندر جھانکا

اور دروازہ کھول کر اندر چلا گیا .

میجر صاحب سو رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

زریاب پاس بیٹھتے ہوئے.. کیسے ہے آپ سر.. مجھے بڑا فخر محسوس ہوتا ہے کہ ہمارے ملک میں آپ جیسے محافظ بھی ہیں جو اپنی جان کی پرواہ کیے بغیر اس ملک کی حفاظت کرتے ہیں ..

بس آپ جلدی سے ٹھیک ہو جائیں..تا کہ ہم رئیل میں ملاقات کر سکیں..آپ بھی سوچ رہے ہونگے یہ کون ہے اور مجھ سے کیوں ملنا چاہتا ہے ..

تو میرا نام زریاب خان زادہ ہے..اور میں آپ کی جنت سے بے پناہ محبت کرتا ہوں اسے اپنی عزت بنانا چاہتا ہوں..مجھے بس آپ کے صحت یاب ہو کر گھر جانے کا انتظار ہے..ان شاءاللہ آپ کے گھر پہ ملاقات ہو گئی... میں وعدہ کرتا ہوں آپ کی جنت کو جنت تک محبت کروں گا اس دنیا میں آپ کے بعد مجھ سے زیادہ اس سے محبت کرنے والا آپ کو کہیں نہیں ملے گا ..

.زریاب میجر صاحب کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا ..

زریاب اٹھنے لگا تو میجر صاحب نے آنکھیں کھول دی ..

زریاب میجر صاحب کو جاگتا دیکھ کر گھبرا گیا اور شرمندہ سا ہو گیا .

میجر صاحب اس کی کیفیت دیکھ کر مسکرا دیئے اور آہستہ سے بولے.. مجھے تمہارا انتظار رہے گا ..

زریاب کے چہرے پر خوشی کا رنگ چمکنے لگا..جو اس کے پٹھانی خوبصورت چہرے کو اور چار چاند لگا گئی ..

اس.نے جلدی سے میجر صاحب کا ہاتھ پکڑ کر چوم لیا ..

Posted On Kitab Nagri

اور کمرے سے باہر آگیا ..

زریاب کے چہرے اور وجود سے خوشی نمایاں نظر آرہی تھی .

✿✿_______________________________\
✿✿✿✿

یار شانزے میرے سر میں بہت درد ھو رہا ہے ایسا لگ رہا ہے مجھے بخار ہو جائے گا .

پرنسپل کے آفس میں چھٹی کی درخواست دینے کے بعد کلاس روم کی طرف جاتے ہوئے فضاء کہنے لگی ..

چلو کینٹن چلتے ہیں چائے کے ساتھ ٹیبلٹ لے لینا سب ٹھیک ہو جائے گا.. شانزے نے کہا .

نہیں یار کچھ بھی کھانے کا دل نہیں کر رہا ہے کسی خاموش سی جگہ پر آنکھیں بند کر کے بیٹھ جاؤں ..

تو پھر گھر چلتے ہیں اپنے بھائی کو کال کر لو ..

نہیں بھائی اس وقت امی جان اور فاطمہ آپی کے ساتھ شاپنگ کے لئے گئے ہیں وہ چھٹی ٹائم ہی آئیں گے ..

چلتی ہوئی دونوں نماز روم میں آگئی.. یہاں بیٹھتے ہیں تھوڑی دیر.. پھر چلتے ہیں فضا اندر داخل ہوتے ہوئے بولی ..

اچھا ٹھیک ہے.. دونوں کمرے میں آ کر بیٹھ گئیں ..

فضا اپنا سر جھکا کر بانہیں ٹانگوں کے گرد لپیٹ کر کر بیٹھ گئی ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے تھوڑی دیر خاموش پاس بیٹھی رہی. پھر کہنے لگی.. فضا تم یہاں بیٹھو میں ایک کتاب لے آؤں لائبریری سے ..

فضا نے سر ہلا دیا... شانزے لائبریری جانے لگی .

____♥□♥□♥□
♥□♥□♥□♥□

آہان خوشی خوشی کالج کے لیے نکلا آج اسے اپنی قسمت آزمانی تھی جو صبح سے تو بہت اچھی چل رہی تھی ..

وہ اسی سرور اور مسرت سے سرشار کالج پہنچا .

صبح کی عام روٹین کے بعد اسے فری پیریڈ کا بے صبری سے انتظار تھا ..

جیسے ہی فری پیریڈ آیا آہان فضا کے پاس جانے لگا ..

وہ اس کی کلاس روم میں گیا کیونکہ ابھی صبح کے 10:30 ہوئے تھے اور ابھی نہ کینٹین جاسکتی تھی نہ نماز کا وقت تھا..اسی لیے اسے یقین تھا وہ کلاس میں ہو گی.. مگر فضاء کا ٹیچر کے نہ آنے کی وجہ سے فری پیریڈ تھا تو وہ دونوں پرنسپل آفس چلی گئی چھٹی کی درخواست دینے ..

آہان نے جب ان دونوں کو کمرے میں نہیں پایا تو بہت اداس ہو گیا اور دل میں کہنے لگا نہیں نہیں آج میری قسمت مجھے دھوکہ نہیں دے سکتی.. مجھے یقین ہے وہ کالج ضرور آئی ھے ..

آہان نے ان کی ایک کلاس میٹ سے پوچھا.. تو اس نے بتایا وہ دونوں ابھی تو یہی تھیں پتہ نہیں کہاں گئیں ..

Posted On Kitab Nagri

آہان کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی ..

مطلب وہ آئی ھے بس مجھے اسے ڈھونڈنا ہے ..

وہ بھاگنے والے انداز میں کینٹین گیا مگر وہ دونوں وہاں بھی نہیں تھیں ..

پھر سوچنے لگا شاید لائبریری ہوں وہ بھاگتے ہوئے لائبریری گیا ہر جگہ تلاش کیا مگر وہ دونوں وہاں بھی نہیں.

مایوس ہو کر اس نے ٹائم دیکھا تو ابھی 11 بجے تھے ابھی تو نماز ٹائم نہیں ہے اور وہ جگہ میری آخری امید ہے. دیکھ لیتا ہوں. وہ خود سے کہنے لگا ..

آہان سیڑھیاں اتر کر بوجھل قدموں کے ساتھ اس طرف جانے لگا ابھی اس نے کاریڈور میں قدم رکھا ہی تھا کہ اسے شانزے نکلتی ہوئی نظر آئی جو لائبریری جانے لگی تھی ..

آہان نے جلدی جلدی قدم اٹھائے اور اس طرف بھاگنے لگا.. شانزے دوسری طرف سے سیڑھیاں چڑھتی ہوئی چلی گئی وہ تو بھاگا تھا کہ اسے پوچھتا ہوں فضا کہاں ہے .

وہ جیسے ہی نماز روم کے سامنے پہنچا تو شانزے جا چکی تھی مگر روم کے اندر فضا تنہا بیٹھی ہوئی تھی ..

آہان نے ایک بار پھر اپنی قسمت کو داد دی کہ آج واقعی میری قسمت مجھ پر مہربان ہے ..

وہ چاہتا تھا اسے فضا اکیلی ملے تا کہ وہ کھل کر بات کر سکے ورنہ کسی کے سامنے وہ کبھی بات نہ کرتا اسے اپنی محبت سے زیادہ اس کی عزت عزیز تھی .

Posted On Kitab Nagri

آہان کمرے میں جانے لگا اسے اپنے قدم 1010 من کے بھاری لگنے لگے پہلی بار اس کے اندر ڈر کی کیفیت دوڑ گئی تھی..ڈر اسے ہر طرف سے ڈرا رہا تھا ..

کبھی سوچے اگر کسی نے مجھے اس کے ساتھ اکیلا دیکھ لیا تو کیا سوچیں گے..پھر خود اس کی نفی کرتا کہ یہاں کسی کو کسی کی پرواہ نہیں ..

اور اگر گھبرا کر فضا نے مجھے غلط سمجھ لیا تو..تو میں معافی مانگ لونگا میں اس سے دور کھڑا رہوں گا مگر آج اپنے دل کی بات بتا کر رہوں گا..وہ اپنے آپ سے جنگ کیے ہوئے کمرے کے درمیان میں پہنچ گیا ..

فضا ابھی بھی اسی انداز میں بیٹھی ہوئی تھی .

آہان نے ہمت کر کے.لب کھولے ..

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کمرے میں مردانہ آواز سن کر فضا نے یک دم سر اوپر اٹھایا اور دیکھنے لگی..وہ جو اپنے گلاسز اتار کر ریلیکس ہونے کے لئے بیٹھی تھی اب اپنی موٹی موٹی شربتی آنکھوں میں حیرت لیے اسے دیکھ رہی تھی یہ الگ بات ہے کہ ایک نظر ڈال کر آنکھیں جھکا لی گئی تھی مگر اس ایک پل میں آہان نے آنکھیں پڑھ لی تھی اور اس پر ان کا سحر چلنے لگا تھا .

فضا سمجھی شاید یہ نماز پڑھنے آیا ہے.اس لیے لاپرواہ بیٹھی رہی .

فضا کو بیٹھے دیکھ کر آہان کے اندر ہمت آئی اور وہ بولنے لگا .

Posted On Kitab Nagri

ھیلو مس سیدہ فضا عبدالرحمن..آپ شاید مجھے نہیں جانتی مگر میں آپ کو اچھے سے جانتا ہوں آپ کے والد محترم میرے استاد ہے کچھ دنوں سے ..

فضا جو پہلے لاپرواہ بنی بیٹھی تھی اپنا نام سن کر چونک گئی اور اسے غور سے سننے لگی ..

آہان کے خاموش ہوتے اس نے غصے سے سر اٹھا کر دیکھا.اور نظر جھکا گئی ..

دیکھیں میری بات پوری سن لیجیے گا آپ کو آپ کے رب اور اس کے رسول اللہ ﷺ کا واسطہ..آہان کے لہجے میں منت سماجت در آئی اور آنکھوں کی پتلیاں نم ہونے لگی ..

فضا نے اللہ کے نام پر سر جھکا لیا جس کا مطلب تھا بول جو بولنا ھے ..

میں وہ انسان ہوں جس نے عیش و عشرت میں آنکھ کھولی.مجھے جو چاہیے ہوتا میرے کہنے سے پہلے میرے سامنے موجود ھوتا..میں جس پر انگلی کیا نظر رکھتا تو وہ چیز میری ہوتی..آگے پیچھے نوکروں کی لائن لگی ہوتی ..

ان سب چیزوں کے ہوتے اگر میں بگڑ گیا تو اس میں میرا کوئی قصور نہیں ..

ان سب چیزوں کے ساتھ ساتھ رب العزت نے شکل و صورت بھی اچھی دی تھی تو مغرور ھونا ایک فطری عمل ہے ..

جوان ہوا تو کینیڈا بھیج دیا گیا وہاں کا آزاد ماحول اور اکیلے پن میں میں خود سر بن گیا تو اس میں میرا کیا قصور ہے ..

Posted On Kitab Nagri

میری دولت اور میری پرسنیلٹی دیکھ کر لڑکیوں کا میرے سامنے بچھ بچھ جانا. مجھے بد تمیز بنا گیا تو اس میں میرا کیا قصور ہے ..

آہان مودبانہ ہاتھ باندھے اپنی صفائیاں پیش کر رہا تھا .

جبکہ فضا سر جھکائے سوچ رہی تھی کہ یہ سب مجھے کیوں بتا رہا ہے ..

مجھے نہیں پتہ عورتوں سے بات کیسے کرتے ہیں مجھے نہیں پتہ عورتوں کی عزت کیسے کی جاتی ہے.. کیونکہ اب تک میں جن عورتوں سے ملا وہ بس دولت کی پجاری اور حوس پرست تھیں. میرے نزدیک عزت بھی ایک ایسی چیز تھی جیسے دولت سے خریدا جا سکتا ہے ..

اور عورت میرے نزدیک صرف کھیلنے کی چیز تھی ..

کیونکہ جن عورتوں کو میں جانتا تھا وہ دولت اور شہرت کے لئے کچھ بھی کر سکتی ہیں ..

فضا سے رہا نہیں گیا تو بات کاٹ کر بولی ...

یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں ..

اس لیے کہ یہ سب جاننا آپ کا حق ہے .

میرا حق ہے وہ کیسے فضا حیرت سے بولی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

جی ہاں میرے بارے میں سب کچھ جاننے کا حق صرف آپ کو ہے میں نہیں چاہتا میں آپ کو کسی بھی دھوکے میں رکھوں یا اپنے آپ کو صاف ستھرا پیش کروں..اسی لیے مجھ میں جو خامیاں ہیں وہ بتا رہا ہوں ..

لیکن یہ سب آپ مجھے کیوں بتا رہے ہیں...فضا کی حیرت ابھی تک کم نہیں ہوئی تھی ..

اس لیے کہ میں آپ سے محبت کرتا ہوں آپ میری زندگی ہے آپ میرے جسم میں لہو بن کر بہتی ہے. میرا دل آپ کا نام لے کر دھڑکتا ھے..اس لیے یہ سب جاننا آپ کے لیے بہت ضروری ہے ..

فضا ایک جھٹکے سے اٹھی اور کھڑی ہو گئی ..

یہ کیا بکواس کر رہے ہے آپ..آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے یہ سب کہنے کی..فضا غصے سے دھاڑتی ہوئی بولی ..

آہان کے اوسط خطا ہو گئے..فضا کو یوں کھڑے ہوتے اور غصے میں دیکھ کر .

وہ جو پہلے مودبانہ کھڑا کسی ٹیچر کے سامنے سبق یاد کر کر کے سنا رہا تھا..بچوں کی طرح تڑپ گیا..اور گھٹنوں کے بل زمین پر بیٹھ کر فضا کے سامنے ہاتھ جوڑ دئے ..

فضا پہلے ہی اس سے دو گز کے فاصلے پر تھی گھبرا کر اور پیچھے ہو گئی ..

فضا پلیز پلیز میری پوری بات سن لیں. پھر جو آپ کی مرضی ہو وہی فیصلہ کیجیے گا..مجھے صرف اپنی بات کہنی ہے..مجھے آپ سے اقرار نہیں چاہیے بیشک انکار کر دیجیے گا..بس میری بات سن لیں میرے دل میں یہ حسرت تو

Posted On Kitab Nagri

نہیں رہے گی کہ میں نے اپنی بات آپ تک نہیں پہنچائی. میں اس کے بعد کبھی آپ کے سامنے نہیں آؤں گا. پلیز پلیز آہان ہاتھ جوڑے گڑگڑا رہا تھا ..

فضا تھوڑا سا نرم پڑ گئی..اور خاموشی سے کھڑی ہو گئی ..

شکریہ شکریہ. آہان نے ہاتھوں کی پشت سے آنکھیں صاف کی ..

فضا مجھے دیکھیں کیا میں وہی آہان ہوں جو پہلی بار کینٹین میں بے باک آپ کے سامنے آ بیٹھا تھا ..

میں بدل چکا ہوں اور مجھے آپ کی محبت نے بدلا ہے..میں جو کبھی کسی لڑکی کی عزت نہیں کرتا تھا آج دعائیں کر رہا تھا کہ آپ مجھے اکیلی مل جائے تا کہ کسی دوسرے کان میں یہ بات نہ پڑے اور آپ کی عزت پہ حرف نہ آئے.. کوئی مجھے آپ کے ساتھ دیکھ کر غلط نہ سمجھے اس لیے اتنا فاصلہ رکھا. میں بدل چکا ہوں مجھے آپ کی محبت نے بدلا ہے..میں نے بچپن سے کبھی نماز نہیں پڑھی..آپ کی محبت نے مجھے پانچ وقت کا نمازی بنا دیا ہے یقین نہ آئے تو اپنے بابا سے پوچھ لینا ..

میں نے سب کچھ چھوڑ دیا ہے ہر نشہ ہر بری عادت مجھے اب صرف محبت کا نشہ ہے

اور میں اس میں بہت خوش ہوں ..

فضا کا حیرت سے منہ کھل گیا .

کہنے لگی..آپ نے مجھے دیکھا نہیں جانا نہیں میں نے کبھی آپ سے بات تک نہیں کی پھر آپ مجھ سے محبت کیسے کر سکتے ہے ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے آپ کو دیکھنے کی ضرورت نہیں..شروع میں یہ تڑپ پیدا ہوئی تھی تبھی اس دن لائبریری میں ایک جھلک کی بھیک مانگ رہا تھا ..

مگر اب اس کی بھی ضرورت نہیں مجھے بس محبت ہے آپ سے.آپ جیسی بھی ہو مجھے فرق نہیں پڑتا ..

مجھے فرق پڑتا ہے مسٹر. ..

فضا ہلکی آواز میں گرج کر بولی ..

مجھے فرق پڑتا ہے.میرے نزدیک اس طرح کی محبت کا کوئی وجود نہیں..جو کسی غیر محرم سے کی جائے ..

میرے نزدیک یہ بہت پاکیزہ جزبہ ہے جو محرم کے بیچ ہوتا ہے سمجھے..بنا دیکھے محبت میں نہیں مانتی ..

میں کب کہہ رہا ہوں کہ آپ مانیں..بلکل آپ نے صحیح کہا یہ بہت پاکیزہ جزبہ ھے تبھی تو اس جزبے نے مجھے بھٹکایا نہیں گمراہ نہیں کیا..یہ جزبہ مجھے آپ سے ھوتے ہوئے نماز تک لے گیا اور اب نماز سے اللہ ﷻ تک لے کر جا رہا ہے..اس جزبے نے میرے اندر کے شیطان کو مار دیا ہے..اور مرے ہوئے انسان کو زندہ کر رہا ہے آہان گڑگڑاتے ہوتے کہنے لگا ..

اگر میں انکار کر دوں..فضا نے کہا ..

میں پہلے بھی کہہ چکا ہوں جو آپ کی مرضی ہے کیجیے انکار کر دیجیے..بس ایک بات پوچھنی ھے.آہان نے سوچتے ہوئے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

فضا خاموش رہی ..

اگر میں آپ کو محرم بنانا چاہوں تو آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں ہو گا ..

فضا نے غصے سے دیکھا اور جلدی سے کمرے سے باہر نکل گئی.. وہ دروازے سے باہر آئی تو شانزے کو کھڑا دیکھ کر گھبرا گئی ..

شانزے نے خاموشی سے اس کا ہاتھ پکڑا اور اسے کلاس روم میں لے آئی.. کیونکہ شانزے سب کچھ سن چکی تھی ..

اسے کچھ بھی پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی ..

دوسری طرف آہان فضا کے بنا جواب دیے جانے پر تڑپ ہی گیا ..

وہ جہاں جس پوزیشن میں بیٹھا تھا وہیں سجدے میں گر گیا.. اور ہچکیوں سے رونے لگا ..

کلاس میں آ کر شانزے اسے لیے لاسٹ کی کرسیوں کی طرف آئی اور بیٹھا دیا خود بھی پاس بیٹھ گئی ..

شانزے کے بیٹھتے ہی فضا اس کے گلے لگ گئی.. اور خاموش آنسو بہانے لگی .

..ارے پگلی تم کیوں رو رہی ہو شانزے نے سرگوشی کی

پتہ نہیں... فضا نے کہا.. مجھے گھر جانا ہے .

Posted On Kitab Nagri

اچھا چلتے ہیں. برہان کو کال کرو..اور پوچھو ہم ٹیکسی پہ آجائیں.اگر اجازت دیتے ہیں تو چلتے ہیں..شانزے کہنے لگی ..

فضا نے بیگ کے اندر سے ہی موبائل اون کیا اور برہان کو کال ملا کر بلوٹتھ اون کیا ..

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ بھائی .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ..بھائی میری طبیعت ٹھیک نہیں ہم گھر آنا چاہتی ہیں .

گڑیا میں تو بازار آیا آپا امی کو لے کر ..

اگر آپ اجازت دیں تو ہم ٹیکسی میں آجائیں ..

نہیں رک میں امی سے پوچھتا ہوں اگر وہ یہاں انتظار کر لیتی ہے تو میں آتا ہوں

جی بھائی .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

برہان نے امی سے پوچھا تو انہوں نے اجازت دے دی ..

ہاں گڑیا میں آرہا ہوں آجاؤ باہر ..

جی بھائی.. چلیں بھائی آرہے ہیں. فضا نے شانزے سے کہا ..

دونوں نے کتابیں سمیٹی بیگ لیے اور. کلاس سے باہر آگئی.. فضا ابھی بھی ہچکیاں لے رہی تھی..یار تم رونا بند کرو..ورنہ تمہارے بھائی پریشان ہو جائیں گے..شانزے کہنے لگی ..

Posted On Kitab Nagri

تم نے دیکھا نہ وہ کیا کہہ رہا تھا. فضا کھڑے ہوتے روتے

ہوئے بولی ..

ہاں میں نے دیکھا بھی اور سنا بھی..ابھی ہم اس بارے میں بات نہیں کریں گے..رات کو فون پر بات کرتے ہیں..ابھی رلیکس ہو جاؤ..شانزے کہنے لگی ..

فضا نے آنکھیں صاف کی.. مگر دماغ وہیں اٹکا ہوا تھا ..

✿✿✿✿✿✿✿✿___________________\

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Posted On Kitab Nagri
Fb/Pg/Kitab Nagri
samiyach02@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

آج چوتھا دن تھا میجر صاحب کا ھوسپیٹل میں. اوران کی طبیعت کافی حد تک ٹھیک ہو چکی تھی. ڈاکٹرز نے میجر صاحب کا معائنہ کیا اور چھٹی دے دی

سبحان نے ڈسچارج کی ساری کارروائی کی اور میجر صاحب کو لیے گھر آ گئے ..

جنت اور اس کی بہن جو پہلے گھر آ چکی تھی میجر صاحب کے استقبال کی تیاریاں کرنے لگی.. انہوں نے پورے گھر کو پھولوں سے سجایا خوشبو والی موم بتیاں جلائی. اور میجر صاحب کی پسند کا کھانا بنایا ..

جیسے ہی میجر صاحب اور سبحان گھر میں داخل ہوئے ان پہ پھولوں کی بارش ہونے لگی ..

میجر صاحب یہ سب دیکھ کر مسکرانے لگے ..

ارے میں ھوسپیٹل سے آیا ہوں کوئی دولہا نہیں ہوں جو اتنا شاندار استقبال ھو رہا ہے ..

بابا جانی یہ استقبال ہم اپنے بابا جانی کا نہیں بلکہ اپنے ہیرو کا کر رہے ہیں. جنت کہنے لگی ..

Posted On Kitab Nagri

بیٹا میں شہید نہیں زخمی ہوا تھا یہ کوئی بہادری تھوڑی ھے.. بہادری تو شہادت پانے میں ھے.. میجر صاحب گردن اکڑا کر بولے ..

جنت یہ سن کر فورن گلے لگ گئی.. اللّٰہ تعالیٰ آپ کا سایہ ہمیشہ ہم پہ سلامت رکھے.. آمین .

اچھا پیچھے ہٹو بابا جانی کو ان کے کمرے میں لے کر جانا ہے. سبحان نے ڈانٹا .

ارے نہیں بیٹا ابھی مجھے رہنے دو یہاں ہی پہلے ہی لیٹ لیٹ تھک گیا ہوں. میجر صاحب کہنے لگے .

جی پاپا سبحان نے مودبانہ کہا

چلیں پاپا کھانا کھاتے ہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے آپ کے لیے کھانا بنایا ہے.. جنت کہنے لگی ..

ارے واہ ماشاءاللہ میری گڑیا بڑی ہوگئی ہے میجر صاحب نے پیار کیا ..

جنت مسکرا دی اور میجر صاحب کو لیے ڈائنگ ٹیبل پہ لے آئی ..

_____________________________✿✿✿✿✿✿✿

ملکی حالات کے پیش نظر پوری پاک افواج الرٹ تھی تو پھر ائیر فورس پیچھے کیسے رہتی. پاک فضائیہ کے جوان بھی اپنے دشمن کو منہ توڑ جواب دینے کے لئے بلکل تیار کھڑے تھے .

پاکستانی ہونہار پائیلٹ جنگی طیاروں میں دشمنوں کی موت کا سامان لیے بس ایک اشارے کے منتظر تھے ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ جنگی مشقیں کر رہے تھے

جن میں سب سے نمایاں کیپٹن وقاص تھے ..

کیپٹن وقاص کا شمار پاکستان کے بیسٹ کیپٹنز میں ہوتا تھا یہ اعزاز انہوں نے اپنی محنت اور لگن سے بڑی چھوٹی عمر میں حاصل کر لیا تھا... کیپٹن وقاص کی قابلیت کے چرچے نا صرف ملک بلکہ غیر ملک میں بھی مشہور تھے. اور دشمن ان کے نام سے کانپتے تھے. اور ان کی مثالیں دیتے تھے ..

پوری پاک فضائیہ کو ان پہ ناز تھا ..

کیپٹن وقاص اپنے کیپٹن ساتھی کے ساتھ جنگی مشقوں میں مصروف تھے اور خود کو ہر لمحہ جنگ کے لیے تیار کیے ہوئے تھے.. انہوں نے اپنا طیارہ لیا اور ایک اونچی اڑان بھری.. باقی طیارے بھی ان کی قیادت میں پرواز بھرنے لگی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہیلو کیپٹن وقاص. میں میجر جنید خان اوور .

یس سر اوور ..

کیونکہ آپ اونچی اڑان بھر چکے ہیں تو بارڈر کا راؤنڈ لگا کر آئیں. اوور .

ٹھیک ہے سر اوور ..

چلو دیکھتے ہیں دشمن کتنے پانی میں ہے.. کیپٹن وقاص نے اپنے ساتھی کیپٹن سے کہا.. وہ پیچھے بیٹھا یس سر ..

Posted On Kitab Nagri

کیپٹن وقاص نے ایک راؤنڈ لگا تو انہیں سب کچھ نارمل لگا ..

انہوں نے دوسرا چکر لگایا. تو اپنی سرحد سے تھوڑا آگے نکل گئے.. ابھی طیارہ 2 کلو میٹر بھی بھارتی سرحد میں نہیں گیا تھا کہ انہوں نے طیارہ واپس موڑ لیا .

چند سیکنڈ ہی ہوئے تھے کہ دشمن کے 3 طیاروں نے گیر لیا ..

اور انہیں رک جانے کا آڈر دینے لگے .

ہیلو کیپٹن ہم نے آپ کو چاروں طرف سے گیر لیا ہے اس لیے اب چالاکی کرنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ ہم مجبور ہو جائیں گے طیارہ تباہ کرنے پر اوور. بھارتی طیارے سے دھمکی ملی .

سر اب کیا کریں. پیچھے بیٹھا کیپٹن گھبرا گیا ..

پہلے نمبر پر گھبرانا نہیں ہے اور جب تک میں نہ کہوں انجن بند مت کرنا اور جہاز کو ایکٹور کھنا. کیپٹن وقاص نے مائیک اتار کر ساتھی کیپٹن کو سمجھایا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اوکے سر ..

اور جیسے ہی میں نعرہ لگاؤں طیارے کی اڑان بھرنا .

یس سر ..

Posted On Kitab Nagri

بھارتی کیپٹن نے جب دیکھا کہ وہ نیچے اترنے کے لئے تیار نہیں. تو اپنے افسر سے.. سر میں اسے یہی تباہ کر دیتا ہوں.اوور .

تمہیں کہا ہے مجھے یہ زندہ چاہیے اوور ..

لیکن سر وہ نیچے نہیں اتر رہا.اوور ..

کیپٹن رام..اسے مجبور کرو کب تک نہیں اترے گا.اوور.اپنے 3000 ساتھیوں کا بدلہ لینے کا وقت آیا ہے انتی آسانی سے نہیں جانے دینا.اوور .

تبھی تو کہہ رہا ہوں سر تباہ کر دیتا ہوں.اوور .

بے وقوف.مار دو گے تو وہ اپنے ملک میں ہیرو بن جائے گا اور ہمارے ہاتھ کچھ نہیں آئے گا زندہ رہے گا تو بہت کچھ حاصل کر سکتے ہیں.اوور .

سر کیا کرنا ہے.. پیچھے بیٹھا کیپٹن بولا ..

فلحال ان کی بات مانتے ہیں ..

سر ر ر ر ر.وہ ہمیں مار دیں گے ..

اگر مارنا ہوتا تو اب تک مار چکے ہوتے.ان کا ارادہ ہمیں گرفتار کرنے کا ھے اور ہم سے ایمفر میشن لینے کا ھے.. کیپٹن وقاص نے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

یہ تو اور بھی برا ہے سراب جیتے جی یہ ہمیں نہیں چھوڑیں گے..ساتھی کیپٹن کہنے لگا ..

تم صرف وہ کرنا جو میں نے تمہیں کہا ہے باقی مجھ پر چھوڑ دو.وقاص بولا ..

کیپٹن وقاص نے جہاز نیچے اتارنا شروع کر دیا ..

بھارتی کیپٹن کے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ آگئی..وہ بھی ساتھ ساتھ اترنے لگے..چاروں طیارے زمین پر آ گئے ..

پاکستانی طیارے کا انجن چل رہا تھا اور طیارہ ایکٹو تھا ..

بھارتی فوج کی طرف سے اشارے مل رہے تھے سب بند کرو باہر آؤ..بھارتی طیارے بند ہو گئے.اور طیاروں کے دروازے کھل گئے ..

کیپٹن وقاص یوں کا توں بیٹھا ہوا تھا.بھارتی کیپٹن نے پھر سے دھمکی دی.کیپٹن باہر آؤ اب تمہاری کوئی چالا کی نہیں چل سکتی.کیونکہ وہ جانتے تھے طیارے کو اڑان بھرنے کے لیے تھوڑا رینگنا پڑتا ہے.اور ہمارے طیاروں نے چاروں طرف سے گیرا ہوا ہے

کیپٹن وقاص نے ان کی تسلی کے لیے اپنا ہیلمیٹ اتارا ..

بھارتی فوج اور ریلیکس ہو گئی .

کیپٹن نے ایک ہاتھ کھڑا کیا..جو نشان تھا میں سرینڈر کرتا ہوں ..

Posted On Kitab Nagri

بھارتی فوج مزید ریلیکس ہو گئی اور جو گنر تانی تھی َسب نیچے کر لی ..

کیپٹن اسی موقعے کی تلاش میں تھا ..

نعرہ تکبیر... پیچھے سے آواز آئی اللہ اکبر .

دونوں نے یک دم طیارے کو ہوا میں بلند کر دیا طیارہ پاؤں سے سیدھا اوپر کو اٹھا. دیکھتے ہی دیکھتے اوپر سے اوپر اٹھتا گیا ..

گڈ بائے. مائی ڈیئر.. کیپٹن وقاص نے مائیک میں کہا اور طیارہ تھوڑی دیر میں پاکستان کی سرزمین پر پہنچ گیا ..

بھارتی کیپٹن اور افسران ہاتھ ملتے اوپر کو دیکھتے ہی رہ گئے اور سوچتے رہ گئے ان کے منہ میں آیا شکار چھین لیا گیا تھا یہ کیسے ممکن ہے.. کوئی ایسے کیسے طیارہ اڑا کر لے جا سکتا ہے ..

دوسری طرف پاکستان ریڈار سے طیارے کو نکلتے ہی پاک فضائیہ کو طیارے کے گم ہونے اور بھارتی فوج کے ہاتھ لگنے کی خبر مل چکی تھی کیونکہ طیارہ ایکٹو تھا اس لیے مکمل لوکیشن مل رہی تھی پاکستان پہ وہ چند منٹ پہاڑ بن کر گرے تھے. اپنے بہترین جنگی طیارے کے ساتھ ساتھ دو قابل اور ہونہار کیپٹنز بھی کھو دیے تھے

مگر اب پورے پاکستان میں کیپٹن وقاص کی بہادری کے نعرے لگ رہے تھے .

کیپٹن وقاص کو ستارہ امتیاز اور تمغہ جرات اور پتہ نہیں کن کن انعامات سے نوازا گیا.... جنت کے گھر ہر طرف سے مبارک باد وصول ہو رہی تھی.. میجر صاحب اور ان کی فیملی کے لیے یہ وقت کسی عید تہوار سے کم نہیں تھا.. بلکہ اس سے بھی کہیں زیادہ خوشی اور فخر کا موقع تھا... یہ سب ایک آرمی والے ہی سمجھ سکتے ہیں ..

Posted On Kitab Nagri

_______________________✿✿✿✿✿✿✿✿

برہان 10 منٹ میں کالج پہنچ چکا تھا اور اب دونوں کو اپنے اپنے گھروں میں ڈراپ کر کے بازار چلا گیا تھا ..

فضا بھاگتے ہوئے اپنے کمرے میں چلی گئی اور کمرہ بند کر لیا ..

عبایہ اتار کر بیڈ پر بیٹھ کر رونا شروع کر دیا...اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اسے رونا کس بات پر آرہا ہے.. سر میں درد کی وجہ سے یا آہان کی باتوں سے ..

مجھے لگتا تھا جب تک کوئی لڑکی کسی لڑکے کو موقع نہیں دیتی لڑکے کی ہمت نہیں ہوتی اس سے بات کر سکے اس کے بارے میں ایسا سوچ بھی سکے. میں نے کہاں اسے موقع دیا میں تو اسے جانتی بھی نہیں کبھی دیکھا بھی نہیں پھر کیوں کیوں آج دوسری بار وہ میرے سامنے اس طرح سے آیا .

اور اسے مجھ سے محبت کیسے ہو سکتی ہے ..

یہ کیسی محبت ہے جو بنا دیکھے بنا بات کیے بنا جانے ھو گئی..اور مجھے فرق کیوں پڑ رہا ہے ..

فضا ٹانگوں کے گرد بازو لپیٹے سر گھٹنوں میں دیے روئے جا رہی تھی اور اپنے آپ سے سوال کیے جا رہی تھی ..

صبح سے پہلے سر میں درد تھا اوپر سے اتنا رونے کی وجہ سے اور کچھ نہ کھانے کی وجہ سے اسے چکر آنے لگے ..

اور سر درد میں مزید اضافہ ہو گیا ..

Posted On Kitab Nagri

اس نے آنکھیں صاف کی اور کیچن میں آکر چائے بنا کر پھر سے خود کو بند کر لیا..اس کا موبائل بجنے لگا ..

چائے پیتے ہوئے اس نے دیکھا شانزے کال کر رہی تھی..اس نے کال رسیو کی.اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ ..

وعلیکم السلام ..

کیسی ہو طبیعت کیسی ہے سر درد ٹھیک ہوا.. نہیں یار ابھی چائے بنائی ہے پی رہی ہوں سر پھٹ رہا ہے اور اس سے زیادہ مجھے غصہ آرہا ہے ..

غصہ. غصہ کیوں آرہا ہے.اور کس پہ ..

تم نہیں جانتی کیا. جو پوچھ رہی ہو ..

جانتی ہوں تبھی پوچھ رہی ہوں کیوں غصہ کر رہی ہو ..

اس کی ہمت کیسے ہوئی مجھ سے ایسی بات کرنے کی ..

کیوں اس میں اُس نے غلط کیا کیا..شانزے بلکل ریلیکس موڈ میں بولی ..

فضا چڑ گئی.. تمہیں اس میں کچھ غلط نہیں لگ رہا..وہ عشق جھاڑ رہا تھا.اور کیا کہہ رہا تھا مجھ سے محبت کرتا ہے میں اس کے جسم میں لہو بن کر بہتی ہوں

اور پتہ نہیں کیا کیا ..

Posted On Kitab Nagri

..ہاں تو تمہیں فرق کیوں پڑ رہا ہے..وہ کرتا ہے تم تو نہیں. پھر مجھے لگتا ہے اس نے اظہار کیا ہے کوئی بد تمیزی نہیں کی تم سے 3 گز کی دوری پر کھڑا تھا شانزے نے اتنے ہی اطمینان سے کہا ..

مجھے فرق اس لیے پڑ رہا ہے کیونکہ اس نے مجھ سے اظہار کیا ہے میں انجام ہوتی تو مجھے کبھی فرق نہیں پڑتا.. مگر اب میں سب جانتی ہوں.. فضا کہنے لگی ..

یار جانتی ھو مگر تمہارے دل میں تو کچھ نہیں ہے نا تم نے تو انکار کر دیا تھا نا. پھر کیوں اسے اپنے سر پر سوار کر رہی ہو.. کیوں اسے سوچ سوچ کر پاگل ہو رہی ھو جتنا اس کے بارے میں سوچو گی اتنی تکلیف ھو گی.. شانزے اسے سمجھانے لگی ..

ہاں شاید تم ٹھیک کہہ رہی ھو مجھے اس کے بارے میں نہیں سوچنا چاہیے.. مگر مجھے ایک بات سمجھ نہیں آ رہی.. فضا کہنے لگی .

کون سی بات ..

اسے مجھ سے محبت کیسے ہو گئی اس نے مجھے دیکھا نہیں کبھی بات نہیں کی پھر ..

یہ محبت ایسی ہی ھوتی ھے یہ ھوتی ہی وہاں ھے جہاں ہر چیز ناممکن ہو.. تبھی تو اکثر لا حاصل رہتی ہے ..

یہ انہیں کو حاصل ہوتی ہے جن پہ اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت ھوتی ھے.. شانزے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہنے لگی ..

مجھے تمہارے فلسفے کی سمجھ نہیں آئی.. فضا چڑ کر بولی ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے ہنسنے لگی ..

اچھی بات ہے سمجھ نہیں آئی اب چائے پیو اور کچھ کھاؤ دل دماغ ریلکس رکھو نماز پڑھو اور سب کچھ اللہ پہ چھوڑ دو.. اللہ تبارک تعالیٰ سب بہتر کر دے گا ..

ہاں ایسا ہی کرتی ہوں اور تھینکس .

تھینکس کس لیے ..

کال کے لیے تم سے بات کر کے واقعی ریلکس ہو گئی ہوں .

ہاہاہاہا اچھا اب تم مجھے تھینکس بولو گی ..

فضا بھی ہنسنے لگی ..

_______________________________✿✿✿✿✿✿✿✿

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

آہان سجدے سے اٹھا اور بوجھل قدموں کے ساتھ کمرے سے باہر آ گیا.. اسے ایسا لگ رہا تھا جیسے اس کا سب کچھ لٹ گیا ہو.. صحرا کی تپتی ریت پر کسی نے سائباں چھین لیا ہو آگ کے انگاروں پر ننگے پاؤں کر دیا ہو.. اس کا دل پانی کے بنا مچھلی کی طرح تڑپ رہا تھا آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا.. اور پہلی سیڑھی پر قدم رکھتے ہی چکرا کر گر گیا.. دوسرے فلور کی سیڑھیوں سے گرتا ہوا نیچے آیا.. آہان زمین پر گرتے ہی بے ہوش ہو گیا ..

کچھ سٹوڈینٹس اس کے ارد گرد جمع ہو گئے ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ اسے اٹھانے کی کوشش کرنے لگے..زریاب بھی شور کی آواز سن کر بھاگا آیا.آہان کو اس حال میں دیکھ کر گھبرا گیا اور شیری کو آواز دے کر گاڑی سٹارٹ کرنے کا کہا ..

فیضی اور زریاب نے آہان کو اٹھایا جبکہ شیری گاڑی سٹارٹ کرنے چلا گیا .

سب اسے قریبی ہسپتال لے گئے....ڈاکٹر نے معائنہ کرنے کے بعد بتایا زیادہ چوٹ نہیں لگی بس ہلکی سی خراشیں ہیں جلد ٹھیک ہو جائے گی ..

مگر ڈاکٹر صاحب اسے ہوش کیوں نہیں آرہا..زریاب فکرمندی سے بولا .

دیکھیں انہیں کوئی گہرا صدمہ لگا ھے ڈپریشن کی وجہ سے بی پی لو ھو گیا ہے اس لیے بے ہوش ھوا شکر کریں آپ اسے فورن ھوسپیٹل لے آئے ورنہ کچھ بھی ہو سکتا تھا..میں نے انجیکشن لگا دیا ہے تھوڑی دیر میں انہیں ہوش آ جائے گا ڈاکٹر کہتا ہوا کمرے سے چلا گیا ..

صدمہ.کون سا صدمہ صبح تک تو ٹھیک تھا بلکہ بہت خوش تھا..پھر اچانک کیا ہوا..شیری ٹینشن میں بولا ..

یہ ہی تو میں سوچ رہا ہوں..زریاب ..

انکل آنٹی کو بتا دیں..فیضی ..

نہیں ابھی ضرورت نہیں..زریاب کہنے لگا ..

مگر یار اگر طبیعت زیادہ خراب ہو گئی تو ..

Posted On Kitab Nagri

دیکھتے ہیں تھوڑی دیر اگر ہوش نہیں آیا تو بتاتے ہیں ..

ہیلو آنٹی میں زریاب ..

جی بیٹا پہچان لیا..بولو کیا بات ہے ..

وہ آنٹی وہ آہان ..

کیا ہوا آہان کو.بولو زریاب ..

وہ آنٹی اس کا بی پی لو ہو گیا تھا تو بے ہوش ہو گیا ہے ..

بی پی لو ہو گیا یہ کیسے ہو سکتا ہے صبح ماشاءاللہ اتنا خوش خوش گیا تھا ناشتہ بھی صیح کیا تھا..طلعت بیگم زریاب کو کم اپنے آپ کو زیادہ بتا رہی تھی .

جی آنٹی مگر وہ سیڑھیوں سے گر گیا تھا تو ہم اسے قریبی ھوسپیٹل لے آئے ہیں.. مگر اسے ہوش نہیں آرہا اس لیے آپ کو بتایا ..

کس ھوسپیٹل میں ہو میں ابھی آتی ہوں .

جی آنٹی کالج سے پاس ہی ہے اقرا میڈیکل کمپلیکس ھوسپیٹل ..

اوکے میں 5 منٹ میں پہنچ رہی ہوں ..

بیگم طلعت نے فون بند کیا اور ڈرائیور کو گاڑی نکالنے کا بولنے لگی .

Posted On Kitab Nagri

ڈرائیور نے فورن گاڑی سٹارٹ کی بیگم طلعت پیچھے بیٹھ گئی اور ریاض شاہ کو کال کرنے لگی

ہیلو کہاں ہے آپ.. آہان کی طبعیت اچانک خراب ہوگئی ہے وہ بے ہوش ھو گیا ہے زریاب اسے ھوسپیٹل لے کر گیا ہے.. بیگم طلعت روتے ہوئے شوہر کو بتانے لگی ..

اللہ خیر کرے میں ابھی ایئرپورٹ پہنچا ہوں 10 منٹ میں فلائیٹ ہے لندن کی ..

بھاڑ میں جائے آپ کی فلائیٹ میں کہہ رہی ہوں آہان بے ہوش ہو گیا ہے اور آپ کو لندن جانے کی پڑی ہے. بیگم طلعت غصے سے بولی ..

اوکے اوکے ریلیکس رہو میں آرہا ہوں.. تم پہنچ کر مجھے اطلاع دو اگر طبیعت زیادہ خراب ہے تو اسے فورن اپنے فیملی ڈاکٹر کے ھوسپیٹل منتقل کرواؤ میں پہنچ رہا ہوں.. سید ریاض حسین شاہ نے کہا .

جی ٹھیک ہے میں پہنچنے والی ہوں ..

اوکے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

❤□❤□❤□❤□

آاااہ فضا پلیز پلیز مجھے جواب دو فضا یوں مت جاؤ. میں تمہارے آگے ہاتھ جوڑتا ہوں .

تجھے اللہ کا واسطہ.. فضاااااا .

آہان بے ہوشی میں بڑبڑاتا ہوا فضا کا نام لیتا ہوا اٹھ کر بیٹھ گیا ..

Posted On Kitab Nagri

اوئے کیا ہوا ہے لالے یہ فضا کون ھے اور یہ کیا چکر ہے۔۔شیری حیرت سے پوچھ رہا تھا ..

کون فضا کیسی فضا کیا بکواس کر رہے ھو آہان ہڑ بڑتا ہوا بولا ..

مجھے کیا پتا تم ہی نام لے رہے تھے اور کہہ رہے تھے مجھے چھوڑ کر مت جاؤ ..

بے ہوشی میں انسان کچھ بھی بر بڑاتا ہے اس کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا. آہان سے پہلے فون کر کے اندر آتا ہوا زریاب بول پڑا..آہان کوئی خواب دیکھ رہا ھوگا جو ہوش میں آنے کے بعد بھول گیا ...

شیری مطمئن تو نہیں ہوا مگر خاموش ہو گیا ..

آہان نے زریاب کی طرف دیکھ کر آنکھوں میں شکریہ کہا .

جسے زریاب نے ہنس کر ٹال دیا ..

اب کیسی طبیعت ہے پتہ ہے ہم ڈر گئے تھے پچھلے 4 گھنٹے سے تجھے ہوش نہیں آیا تھا..زریاب پاس آتے ہوئے بولا ..

4 گھنٹے.آہان نے حیرت سے کہا .

جی ہاں 4 گھنٹے تبھی میں نے آنٹی کو کال کی ..

ارے یار مام کو بتانے کی کیا ضرورت تھی میں ٹھیک ہوں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہاں تمہارے بس میں ھو تو تم اپنی ماں کو کبھی کچھ بتاؤ ہی نا..زریاب سے پہلے بیگم طلعت بولی جو گھبرائی ہوئی کمرے میں داخل ہوئی تھی ..

آہان..ارے مام بلکل ٹھیک ہوں میں..آپ کو پتہ ہے یہ سب مجھے لے کر کچھ زیادہ ہی ٹینشن لے لیتے ہیں ...

کیوں نہ لیں.تو ہماری جان ہے محبت جو کرتے ہیں تجھ سے..زریاب کندھے پر ہاتھ مارتا ہوا بولا ..

لفظ محبت سن کر آہان کو پھر سے وہ سب یاد آگیا..کیسے وہ فضا کے سامنے گڑگڑا رہا تھا اور کیسے فضا چلی گئی..آہان کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے.جسے سب سے چھپاتے ہوئے اس نے صاف کیے..اور مسکرانے لگا ..

اب آپ لوگ انہیں گھر لے جا سکتے ہیں یہ بلکل ٹھیک ہے اب ڈاکٹر نے کہا ..

شکریہ ڈاکٹر صاحب..چاروں آہان کو لے کر گھر آ گئے ..

✿✿✿✿✿✿✿✿_______________________\
✿

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شبعان کا مہینہ شروع ہو چکا تھا.اس مہینے کی 10 کو شانزے اور برہان کی شادی تھی ..

سید صاحب کا گھرانہ مزہبی تھا مگر انہوں نے شانزے کی ہر خوشی پوری کرنے کا فیصلہ کیا تھا .

یہ ہی وجہ تھی کہ آج سب خواتین شانزے کے لیے مایئوں کا سامان لے کر جا رہی تھی ..

فاطمہ فضا اور کنیز بی بی کے ساتھ اماں بی بھی اور رشتہ دار لڑکیاں شامل تھی .

Posted On Kitab Nagri

4. خوبصورت ٹوکریوں میں ہر چیز بہت خوبصورت انداز میں پیک کی تھی .

جس میں دو پیلے جوڑے ایک پیلا اور گرین لہنگا اور دوسرا شلوار سوٹ تھا تاکہ جو شانزے کو پسند ھو پہن لے ..

ساتھ خوبصورت ڈیزائن کے کھوسے جن پر شیشے کا کام ہوا تھا. دوپر اندھے پھولوں سے بنی جیولری .

چوڑیاں مہندی اور بہت کچھ تھا.. دو پھولوں کی ٹوکریاں میٹھائی اور ڈرائی فروٹ شامل تھا.. شام کے وقت سب کو دو گاڑیوں میں برہان اور فاطمہ کا شوہر چھوڑ آیا تھا ..

اب شانزے کے گھر میں خوب محفل سجی ہوئی تھی ..

فضا بھی کل والا واقعہ بھول کر اپنے بھائی اور اپنی بہنوں جیسی دوست کی خوشی انجوائے کر رہی تھی.. وہ اپنے ہاتھوں سے شانزے کو تیار کر رہی تھی .

جب شانزے نے اسے پوچھا .

فضا تم ٹھیک تو ھو ..

ہاں مجھے کیا ہونا ھے. فضا نے ہنستے ہوئے کہا ..

شانزے نے مزید بات نہیں کی کیونکہ وہ فضا کے چہرے پر آئی اس مسکراہٹ کو نہیں کھونا چاہتی تھی ..

تھوڑی دیر بعد فضا شانزے کو تیار کر کے سب خواتین کے بیچ لے آئی .

Posted On Kitab Nagri

پیلا اور گرین گوٹے والا لہنگا پہنے.. پھولوں کی جیولری پہنے پاؤں میں گھوسہ پہنے اور سنہری لمبے بال کھلے چھوڑے شازے اس دنیا کی معلوم نہیں ھو رہی تھی ..

پیلے رنگ میں اس کا دودھیا رنگ اور بھی زیادہ چمک رہا تھا ..

رقیہ بی بی کنیز بی بی شانزے کی ماں باری باری سب شانزے کی نظر اتار رہی تھی.. ماشاءاللہ ہماری بچی کو ہماری نظر نہ لگ جائے ..

ابھی ساری عورتیں بیٹھی ہی تھیں کہ پڑوسی عورتیں ڈھولکی لے کر آگئی.. کیونکہ وہ سب بھی شانزے کو اپنی بیٹی کی طرح چاہتی تھیں اسی لیئے اس کی خوشی کو چار چاند لگانے پہنچ گئی ..

ایک بیچ میں بیٹھی ڈھولکی بجا رہی تھی جبکہ باقی ٹپے مائیے اور بولیاں گانے لگیں ..

معاف کرنا اماں بی میں نے بیچ میں انہیں نہیں بلایا.. شانزے کی ماں دادو کے سامنے شرمندہ ھو رہی تھی تبھی ان کے کان میں کہنے لگی .

وہ جانتی تھی یہ سید زادیہ سب پسند نہیں کرتے ..

کوئی بات نہیں.. کرنے دو انہیں بھی اپنے شوق پورے.. دادو نے کھولے دل سے کہا .

شانزے کی ماں رلیکس ھو گئی اور سب کے کھانے پینے کا بندوبست کرنے لگی ...

تقریبا رات 12 بجے تک شغل چلتا رہا.. پھر سید فیملی اپنے گھر واپس آگئی اور شانزے کا مایوں سٹارٹ ہو گیا ..

Posted On Kitab Nagri

کالج سے تو پہلے چھٹی لے لی تھی اب گھر سے نکلنا بھی بند ہو گیا.. ساری تیاری شانزے کے ماں باپ کر رہے تھے ..

روز رات کو ساری پڑوسی عورتیں خود ہی آجاتی اور گیت ٹپے گا کر رونق لگاتی ..

شانزے کے دل کا ہر ارمان پورا ہو رہا تھا جو وہ اندر دبا چکی تھی کہ سید فیملی ھے شاید پسند نہ کریں.. مگر یہاں تو اللہ تعالی نے شانزے کی ہر خوشی پوری کرنے کا فیصلہ کیا تھا ..

✿✿______________________________\
✿✿✿✿✿

دونوں گھروں میں شادی کی تیاریاں زور شور سے جاری تھی.. کبھی یہ چیز کم ہے تو کبھی وہ چیز.. برہان ماں بہن کے ساتھ گھر بازار. بازار گھر. گن چکر بنا ہوا تھا ..

مجھے لگتا ہے میری شادی نہیں ھے میں کوئی کیٹر نگ والا ہوں.. دوپہر کے کھانے کی میز پر سب بیٹھے کھانا کھا رہے تھے جب برہان نے چڑ کر کہا .

سب ہنسنے لگے... کیوں بھائی ایسے کیوں بول رہا ہے.. فاطمہ کا شوہر جاوید ہاشمی ہنستے ہوئے بولا .

یار بھائی دیکھ نہیں رہے گھر سے بازار بازار سے گھر نوکر بن کر رہ گیا ہوں. مجھے نہانے کا ٹائم نہیں دے رہے..

برہان نے منہ بنایا .

ہاہاہاہا بیٹا شادی والے گھر میں ایسے ہی ھوتا ھے ..

Posted On Kitab Nagri

کیاایسے ہوتاہے یار میں کہتاہوں ایک بار لسٹ بناؤجو چاہیے ایک بار میں لے آؤ. یہ کیا کبھی جیولری نہیں ہے تو کبھی کپڑے نہیں ہے تو کبھی جوتے ..

ہاں یاد آیا کل رات مہندی ھے تو تم دونوں چلے جانامہندی کا سامان لینے.. کنیز بی بی نے سوچتے ہوئے کہا ..

ہاں دیکھ لیں ابھی یہ بھی رہتاہے. برہان نے جاوید کواشارہ کیا ...

جی امی جان صبح جاکر لے آئیں گے ابھی مجھے مدرسہ میں کام ہے.. برہان نے ماں سے کہا .

کل تومہندی ھے تو کل کیسے. موتی بازار سے لاناہے سارا سامان. دیر نہیں ھو جائے گی .

امی جان مہندی رات کو ہے ہم صبح ہی لے آئیں گے نہ پریشان ہو ..

.دوسرے دن صبح 10 بجے برہان اور جاوید. پنڈی میں موجود موتی بازار مہندی کا سامان لینے گئے .

دونوں نے خوشی خوشی سارا سامان. لیااور گھر کو روانہ ہوگئے دونوں.. بائک پہ سوار

ابھی آدھے رستے ہی پہنچے تھے. کہ لال مسجد کے قریب بم دھماکہ ہوادھماکہ اتناشدید تھا کہ آس پاس کی کئ عمارتوں کو نقصان پہنچا .

برہان اور جاوید بھی اسی راستے سے گھر جارہے تھے جاوید بائیک چلارہاتھا جبکہ برہان پیچھے سامان پکڑے بیٹھاہوا تھا... بم دھماکے اوران دونوں میں بہت کم فاصلہ ھونے کی وجہ سے بائک کئ فٹ ہوامیں اڑ کر دور جاگری ..

برہان سامان کے ساتھ ایک طرف اور جاوید بائیک کے ساتھ رگڑتاہوادور جاگرا ..

Posted On Kitab Nagri

ہر طرف افرا تفری مچ گئی ہر طرف خون ہی خون چیخو پکا.اور دھواں ہی دھواں.بم کی آوازا تنی زوردار تھی کہ کان مانو بہرے ھو گئے ..

تھوڑی دیر میں ریسکیو ٹیم پہنچ گئی اور زخمیوں کو قریبی

پولی کلینک

CDA

ہسپتال

اسلامک انٹرنیشنل میڈیکل کمپلیکس اور شفا انٹرنیشنل کمپلیکس میں منتقل کرنے لگی.. برہان اور جاوید بھی ان میں شامل تھے. برہان بم کی جگہ کے زیادہ قریب تھا مگر اللہ کے کرم سے اس کے پاس سامان تھا جو اس کے اوپر گر گیا تھا جس کی وجہ سے اس کا چہرہ زخمی ھونے سے بچ گیا مگر ٹانگوں بازو کمر میں شدید چوٹیں آئی تھی. وہ بے ہوش تھا ..

دوسری طرف جاوید بائیک کے ساتھ رگڑتا ہوا اور دور گرنے کی وجہ سے اس کے دماغ میں چوٹ آئی..اگر چند سیکنڈ ریسکیو ٹیم نہ پہنچتی تو بائک کو آگ لگ جاتی اور جاوید اس میں جھلس جاتا ...

ھو سپیٹل منتقل ہونے کے کچھ دیر بعد برہان کو ہوش آ گیا..ڈاکٹر اسے انجیکشن لگا رہا تھا اس کے بازو اور ٹانگوں پر جگہ جگہ پٹیاں بندھی ہوئی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

مبارک ہو اللہ تعالیٰ نے آپ کو نئی زندگی دی ہے معمولی چوٹیں ہیں ان شااللہ بہت جلد ٹھیک ہو جائیں گے..نرس نے کہا ..

میرا بھائی کیسا ہے. برہان کو اپنی تکلیف بھول گئی.اسے جاوید کا خیال آیا ..

بھائی ہمیں نہیں پتہ کون ھے دھماکے میں بہت لوگ زخمی اور شہید ہوئے ہیں..نرس نے افسردگی سے کہا .

برہان کا سر چکرانے لگا..نرس مجھے ایک کال کرنی ہے ..

ہاں یہ لیں میرے فون سے کرلیں ..

شکریہ برہان نے موبائل پکڑ کر سید صاحب کو کال کی اور ساری صورتحال سے آگاہ کیا ..

شہر کے حالات دیکھ کر سید صاحب پہلے بہت رنجیدہ تھے برہان کی کال سے اور پریشان ہو گئے.. جلدی سے ھوسپٹل پہنچے..راستے میں گھر فون کر کے اطلاع دی اور سب کو دعا کرنے کا کہا ..

شادی والے گھر میں جیسے قیامت آگئی تھی مگر ابھی ایک قیامت باقی تھی ..

سید صاحب پہلے برہان کے پاس گئے اسے بہتر دیکھ کر سکون کا سانس لیا پھر جاوید کی تلاش شروع کردی ..

ایک کے بعد ایک ھوسپٹل چھان مارے ..

ہر جگہ تلاش کر رہے تھے مگر ڈیڈ باڈیز میں دیکھنے کی نہ ان میں ہمت تھی نہ وہ دیکھ رہے تھے..دل میں اللہ سے اپنی بیٹی کی خوشیاں مانگتے ہوئے ہر مریض ہر زخمی کے پاس جارہے تھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عمر حیات صاحب کو بھی برہان اور جاوید کے زخمی ہونے کی؛ اطلاع مل گئی وہ بھی ھوسپیٹل دوڑے ..

اسلامک انٹرنیشنل کمپلیکس میں برہان اور سید صاحب کو پریشان حال ہر زخمی کے پاس جاتے ہوئے دیکھ کر عمر صاحب بھی ان کے پاس آ گئے ..

برہان کو گلے لگا کر اللہ کا شکر ادا کیا.. کیونکہ جو بھی تھا وہ ان کی بیٹی کا نصیب تھا. گھر سے نکلتے ہی برہان کی صحت یابی کی دعا کر رہے تھے کر تو دونوں کے لئے رہے تھے مگر زیادہ جھکاؤ تو برہان کی طرف تھا ..

سید صاحب کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے مگر وہ رو نہیں رہے تھے کیونکہ وہ ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنے والے بندے تھے ..

مگر اس وقت صورتحال کچھ ایسی تھی کہ ہر طرف تکلیف ہی تکلیف تھی. بچے بوڑھے جوان زخمی حالت میں پڑے تھے ڈاکٹر کم اور مریض بے تحاشا تھے.. ہر کوئی تکلیف میں تڑپ رہا تھا اور ان کی تکلیف دیکھنے والا زیادہ محسوس کر رہا تھا. ڈاکٹرز اور نرسیں بھاگ بھاگ کر زخمیوں کی مرہم پٹی کر رہے تھے مگر تھے تو وہ بھی انسان ہی ..

سید صاحب اور برہان تھک گئے دونوں ھوسپیٹل اور آس پاس دیکھ دیکھ کر. دل میں ایک عجیب سا خوف پیدا ہونے لگا ..

برہان تو بچوں کی طرح رونے لگا. کیونکہ اسے اب جاوید کے زندہ ہونے پہ شک ھونے لگا تھا .

مگر پتہ نہیں سید صاحب کو امید تھی وہ زندہ ھے .

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب پاس کھڑے ریسکیو اہلکار کے پاس گئے ..

بیٹا ان ھوسپیٹل کے علاوہ بھی کہیں مریض شفٹ کیے ہیں کیا.. سید صاحب کا دل زور زور سے دھڑکنے لگا ..

جی میاں جی یہ پاس پولی کلینک میں بھی کچھ مریض ہیں ..

اہلکار نے بتایا .

سید صاحب کے چہرے پر چمک آگئی. بھاگتے ہوئے وہاں گئے ..

وہاں معلومات کی تو پتہ چلا ایک مریض ھے جس کے دماغ میں گہری چوٹ آئی ھے

وہ اس وقت آئی سی یو میں ہے

برہان سید صاحب اور عمر حیات تینوں بھاگے اس طرف ..

آئی سی یو کے دروازے پر لگے شیشے سے اندر جھانک کر دیکھا تو وہاں 5 بیڈ تھے اور ہر بیڈ پر مریض مختلف مشینوں سے جکڑے ہوئے تھے. سید صاحب نے ہمت کر کے اندر قدم رکھا .

تیسرے بیڈ پر یہاں دو تین ڈاکٹرز مریض کی مرہم پٹی اور خون صاف کر رہے تھے

وہ مریض کوئی اور نہیں جاوید تھا ..

سید صاحب دیکھ کر وہیں زمین پر ڈھ سے گئے .

سید صاحب کو یوں گرتے دیکھ کر باہر سے برہان اور پاس کھڑے ڈاکٹر لپکے ..

Posted On Kitab Nagri

آپ کو اندر کس نے آنے دیا..ایک ڈاکٹر کہنے لگا ..

سید صاحب نے جاوید کی طرف اشارہ کیا ..

برہان نے بھی جاوید کو دیکھ لیا..ہم ان کے ساتھ ہیں.برہان نے کہا ..

اوہ اچھا اچھا شکر ہے ان کی فیملی مل گئی آپ لوگ باہر ویٹ کریں پلیز میں آتا ہوں..ڈاکٹر نے کہا .

برہان سید صاحب کو سہارا دے کر باہر لے آیا اور باہر بیٹھا دیا عمر حیات صاحب بھاگ کر گئے اور ڈسپنسر سے پانی لے آئے.پیر جی پانی پیئیں

سید صاحب نے پانی پیا تو سانس بحال ہوئی ..

جاوید اندر ھے سید صاحب نے عمر کو بتایا ..

شکر ہے اللہ تعالٰی کا ہمارا بچہ ٹھیک ہے.عمر صاحب نے دل سے کہا ..

اتنے میں ڈاکٹر باہر آیا..آپ لوگ مریض کے کیا لگتے ہیں .

سب نے تعارف کروایا..اور ان کی فیملی..سید صاحب نے برہان کی طرف دیکھا.برہان نے اثبات میں سر ہلا کر جاوید کے والدین کو کال کرنے لگا .

میرا داماد ہے وہ ڈاکٹر صاحب مجھے بتائیں وہ ٹھیک تو ہے.سید صاحب نے ڈاکٹر کا ہاتھ پکڑ کر کہا .

دیکھیں شاہ جی ہم آپ کو کسی بھی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتے..مریض کی حالت تشویشناک (کریٹیکل) ہے

Posted On Kitab Nagri

جب تک اسے ہوش نہیں آتا ہم کچھ نہیں کہہ سکتے کیونکہ ان کے دماغ میں گہری چوٹ آئی ھے اور باہر سے زیادہ اندرونی بلیڈنگ ہو رہی ہے.. ہمارے پاس سٹی سکین کی سہولت موجود نہیں. اور نہ ہی کوئی نیورولوجسٹ ہے. ہمارا مشورہ ہے آپ انہیں شفا انٹرنیشنل کمپلیکس لے جائیں.. جہاں ان کا بہتر علاج ممکن ہے .

جی ٹھیک ہے ہم لے جاتے ہیں آپ ڈسچارج کریں. سید صاحب اٹھتے ہوئے بولے ..

ٹھیک ہے کچھ فارمیلیٹیز ہے پوری کریں تو آپ لے جا سکتے ہیں.. ڈاکٹر نے کہا .

سید صاحب ڈاکٹر کے ساتھ چل دیئے .

جاوید کو فوری طور پر دوسرے ھوسپیٹل منتقل کر دیا اور اس کا بہتر علاج شروع ہو گیا ..

جاوید کی پوری فیملی ھوسپیٹل پہنچ چکی تھی کنیز بی بی اور فاطمہ بھی ان کے ساتھ تھی.. سب کاروکر براحال تھا سب مکمل دعا بنے ہوئے تھے ..

ڈاکٹرز کی پوری ٹیم جاوید کے علاج کی ہر ممکن کوشش کر رہی تھی.. انہوں نے لاہور سے سپیشلسٹ نیورولوجسٹ ڈاکٹر زاہد اعوان کو بلایا

سید صاحب اور جاوید کے گھر والے پیسہ پانی کی طرح بہا رہے تھے کہ ایک بار جاوید کی جان بچ جائے .

جاوید کے دماغ کا آپریشن کر کے اس کی بلیڈنگ تو روک لی آپریشن کامیاب رہا مگر جاوید کی دو نسیں بری طرح ڈیمج ہو گئی تھی.. جب تک اسے ہوش نہیں آتا ڈاکٹرز کسی نتیجے پر نہیں پہنچ سکتے .

Posted On Kitab Nagri

ھوسپیٹل میں اس وقت جاوید کی پوری فیملی عمر حیات کی فیملی سید صاحب کی فیملی موجود تھی اتنے لوگوں کو دیکھ کر ڈاکٹرز نے رش کم کرنے کا کہا .

جاوید کے بھائی اور والد نے سید صاحب اور برہان کو گھر جانے کا کہا کیونکہ پچھلے 36 گھنٹے سے وہ مسلسل جاگ رہے تھے اور برہان کو بھی چوٹیں لگی تھی جس کی وجہ سے نہ بیٹھ پا رہا تھا نہ کھڑا ہوا جا رہا تھا ..

عمر حیات صاحب نے بھی انہیں گھر جانے کا کہا..اور بولے میں رکتا ہوں آپ سب گھر جاؤ .

ناچاہتے ہوئے بھی سید صاحب کی فیملی کو گھر بھیج دیا..ساتھ ہی جاوید کے والد نے عمر صاحب کو بھی بھیج دیا. یہ کہہ کر کے جیسے جاوید کو ہوش آتا ہے ہم بولا لیں گے .

آج اس حادثے کو تیسرا دن تھا

..آج برہان کی برات تھی..کچھ مہمان مہندی کی رات کو آ گئے تھے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اور یہاں یہ سب دیکھ کر افسوس کرتے واپس چلے گئے تھے اماں بی نے سب کو فون کر کے حادثے کی اطلاع دی اور شادی کے لئے معذرت کر لی تھی ..

عمر حیات کے گھر میں بھی سیم حالات تھے شانزے کا رو رو کر برا حال تھا وہ برہان کو ایک نظر دیکھنے کے لیے تڑپ رہی تھی .

ماں باپ اسے تسلیاں تو دے رہے تھے کہ صرف معمولی خراشیں ہیں معمولی چوٹیں ہیں مگر جب تک وہ اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ لیتی اسے سکون کیسے مل سکتا تھا. آخر بم دھماکہ تھا

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب اور برہان جیسے گھر پہنچے گھر کی سجاوٹ اور شادی کا سامان دیکھ کر دل ہی بیٹھ گیا.. کیا کیا سوچا تھا اور کیا ھو گیا. سید صاحب کہنے لگے ..

اللہ تعالیٰ ہمارے بچے کو ٹھیک کر دے یہ سب پھر سے ھو جائے گا ..

اماں بی سید صاحب کو حوصلہ دے کر بولی ..

فاطمہ کو بھی ساتھ لے آتے بچی کا رو رو کر برا حال تھا ..

اماں بی ہمت نہیں ہوئی اسے کہنے کی کس منہ سے کہتا اس کی تو دنیا داؤ پر لگی ہوئی ہے. سید صاحب نے اماں بی کا ہاتھ پکڑ کر کہا .

ٹھیک کہتے ہو بیٹا اللہ تبارک تعالیٰ ہماری بچی کی خوشیاں سلامت رکھے. آمین .

گھر پہنچ کر سب ٹی وی لان میں صوفوں پہ بیٹھ گئے اور ہلکی پھلکی گپ شپ کرنے لگے.. سید ریاض حسین شاہ بھی پریشانی میں گھر پہنچے اور آہان کو ٹی وی لان میں بیٹھا دیکھ کر سکون کا سانس لیا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ سیدھا اس کے پاس آئے

اب کیسی طبیعت ہے میرے بچے کی. وہ پاس بیٹھتے ہوئے محبت سے بولے.. میں ٹھیک ہوں بابا لگتا ہے ماما نے آپ کو بھی پریشان کر دیا.. زرا سا چکر آگیا تھا اور پاؤں پھسل گیا اور کچھ نہیں ..

بیٹا ہم تیرے لیے پریشان نہیں ہونگے تو اور کس کے لیے ھوگے.. ریاض صاحب بولے ..

Posted On Kitab Nagri

آہان کو حیرت ہوئی اس کو دو چار دن سے اپنے ماں باپ میں عجیب سی تبدیلی دیکھنے کو مل رہی تھی وہ اب اسے وقت دے رہے تھے اس کی فکر کر رہے تھے..اس نے سوچا یہ سب میری نماز کا اثر ہے اور لگتا ہے اللہ تعالیٰ مجھ سے راضی ہو رہا ہے..آہان کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی..وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگا ..

میں سب کے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں..طلعت بیگم کہتی ہوئی اٹھ گئی .

آنٹی پلیز میرے لیے کھانا مجھے بہت بھوک لگی ہے..شیری نے آواز لگائی ..

شمیم کو سب کے لیے کھانا لگانے کا کہہ کر وہ پھر سے ان سب کے پاس آگئی ..

ویسے بابا آپ کہیں جا رہے تھے..آہان نے باپ کو تیار ہاتھ میں سوٹ کیس دیکھ کر کہا .

ہاں میں لندن جا رہا تھا کل میٹنگ ہے میری..تو پھر آپ گئے کیوں نہیں ..

تمہاری ماں نے تمہاری طبیعت کا بتایا تو سیٹ آگے کروا کر آ گیا..ریاض صاحب نے کہا.. مطلب آپ نے ٹکٹ کینسل نہیں کروایا. بیگم طلعت غصے سے بولی .

بیگم آہان ٹھیک ہے میں نے اسی لیے آگے کروائی کے اگر آہان ٹھیک ہوا تو چلا جاؤں گا نہیں تو کنسل کروا دوں گا ریاض شاہ نے سمجھاتے ہوئے کہا ..

نہیں بابا آپ جائیں میں بلکل ٹھیک ہوں..آہان نے کہا .

Posted On Kitab Nagri

ابھی تو نہیں رات 9 بجے کی فلائٹ ھے کھانا کھا کر نکلوں گا..اجازت ھو تو تھوڑا آرام کر لوں ٹینشن کی وجہ سے سر میں درد ہو رہا ہے ..

جی بابا کیوں نہیں آپ جائیں روم میں ..

باپ کے جانے کے بعد آہان نے صوفے سے سر لگائے آنکھیں بند کر لی.. فیضی نے ٹی وی اون کر دیا..وہ چینل بدل رہا تھا جیو ٹی وی پر کوئی غزل کا پروگرام چل رہا تھا جس میں غزل چل رہی تھی.. مہندی حسن کی خوبصورت آواز میں رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ھو گئے. فیضی نے چینل بدل دیا تو آہان نے جلدی سے آنکھیں کھول کر اسے وہیں لگانے کا کہا جیسے فیضی نے بے دلی سے لگا دیا

رفتہ رفتہ وہ میری ہستی کا ساماں ہو گئے

پہلے جاں پھر جانِ جاں پھر جانِ جاناں ہو گئے

دن بدن بڑھتی گئیں اس حسن کی رعنائیاں

پہلے گل پھر گلبدن پھر گل بداماں ہو گئے

آپ تو نزدیک سے نزدیک تر آتے گئے

پہلے دل پھر دلربا پھر دل کے مہماں ہو گئے

پیار جب حد سے بڑھا سارے تکلف مٹ گئے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آپ سے پھر تم ہوئے پھر تو کا عنواں ہو گئے.....

غزل نہیں لگتا آہان کے دل کا حال بیان کر رہا ہے گلوکار..آہان بند آنکھوں سے فضا کو اپنے سامنے دیکھنے لگا..
آہان کا دل پھر سے فریاد کرنے لگا اسے دیکھنے کی اس سے بات کرنے کی ..

آہان نے اپنی آنکھیں زور سے بند کر لی..وہ پھر سے اپنے آپ سے جنگ کرنے لگا..وہ نہیں مانے گی وہ نہیں سامنے آئے گی اسے تیرے ھونے نہ ھونے سے کوئی فرق نہیں پڑتا..اس کے اندر کی تڑپ آواز بن کر اس کے کانوں میں بول رہی تھی...تو نے اس سے اظہار کیا ہی کیوں..نہ کرتا تو ایک بھرم رہ جاتا دل کو ایک سکون رہتا کہ میں نے اسے بتایا ہی نہیں..مگر اب تو سب.کچھ بتا دیا اظہار کر دیا اور کیا آیا ہاتھ تیرے .

تیرے ہاتھ تو پہلے سے زیادہ خالی ھو گئے پہلے ایک آس تو تھی تم نے وہ آس بھی اپنے ہاتھوں سے توڑ دی ..

اس میں اس کا کیا قصور ہے وہ نہیں کرتی محبت تو نہیں کرتی اس کے نزدیک تو تیری محبت کا وجود ہی نہیں ..

آہان نے اپنے ہاتھ کانوں پہ رکھ لیے اور زور زور سے چلانے لگا چپ ہو جاؤ اللہ کے لیے چپ ہو جاؤ .

پاس بیٹھے زریاب شیری فیضی بیگم طلعت گھبرا کر اس کی طرف لپکے.اور اسے جھنجھوڑنے لگے.آہان پاگلوں کی طرح کہے جا رہا تھا چپ ہو جاؤ چپ ہو جاؤ .

بیگم طلعت کی آنکھوں سے آنسو جاری ھو گئے زریاب جلدی سے پانی لے آیا اسے آوازیں دینے لگا جب آہان اس کیفیت سے باہر نہیں آیا تو اس نے پانی کے چھینٹے مارے .

آہان ہڑبڑا سا گیا....اور حیران ھو کر سب کو دیکھنے لگا ..

Posted On Kitab Nagri

کیا ھو گیا تجھے ٹی وی تو کب کا بند کر دیا. زریاب کہنے لگا ..

مجھے نماز پڑھنی ھے میں آتا ہوں. آہان اٹھنے لگا ..

نہیں تھوڑی دیر بعد پڑھ لینا ابھی تم ٹھیک نہیں لگ رہے بیگم طلعت نے رکا..مام پلیز نماز پڑھوں گا تو ہی مجھے سکون ملے گا.. آہان اٹھ گیا. سب نے جانے دیا.. آہان اپنے کمرے میں آکر باتھ روم میں گھس گیا اور مکمل غسل کرنے لگا ..

تھوڑی دیر شاور کے نیچے کھڑا رہا سر میں پانی گرنے سے سر ہلکا پھلکا محسوس ہوا ..

کریم کلر کا شلوار سوٹ پہن کر عصر کی نماز پڑھنے لگا.. ظہر تو گزر چکی تھی اور ابھی اسے نماز قضا نہیں آتی تھی .

نماز پڑھ کر اسے واقعی اچھا محسوس ہوا جب نیچے آیا تو سب اس کے لیے فکر مند بیٹھے تھے .

کیا منہ لٹکائے ہوئے ہیں مجھے بھوک لگی ہے کھانا کھائیں. آہان نے کہا. آواز سن کر سب جیسے ہوش میں آ گئے مسکراتے ہوئے اس کی طرف بڑھے. شمیم تب تک میز پر کھانا لگا چکی تھی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب نے خوشگوار موڈ میں کھانا کھایا..اور سب دوست اپنے اپنے گھروں کو چلے گئے... بیگم طلعت کو آہان کی فکر ھونے لگی تھی..وہ محسوس کر رہی تھی کہ کچھ تو ہوا ہے جو آہان کو اندر تک ڈیسٹرب کر گیا ہے .

✿✿✿✿____
✿✿✿

Posted On Kitab Nagri

آج پانچواں دن تھا اس حادثے کو اور جاوید مسلسل اسی حالت میں تھا..ڈاکٹرز اپنی کوشش کر چکے تھے اب سب کچھ اللہ ﷻ کے ہاتھ میں تھا.. جاوید کی فیملی اور سید صاحب کی فیملی مکمل دعا بنے ہوئے تھے.. فاطمہ تو اس دن سے سجدے سے سر نہیں اٹھا رہی تھی نماز سے فارغ ہوتی تو روتی رہتی رونے سے چپ کرواتے تو پھر سے اللہ کے سامنے التجائیں کرنے لگتی.. تہجد سے لے کر ہر فرضی سنتی اور نفلی نماز ادا کر رہی تھی..اماں بی بھی وظیفے وظائف کر رہی تھی ..

ہر بندہ کھانا پینا بھول چکا تھا ..

برہان کی حالت الگ خراب تھی اس کی چوٹیں ابھی تک ٹھیک نہیں ہوئی تھی اوپر سے اسے تیز بخار ھو گیا تھا ..

سید صاحب مدرسے میں قرآن خوانی کروا رہے تھے ..

شانزے کی حالت بھی اس گھر سے مختلف نہیں تھی وہ ضد الگ کر رہی تھی کہ اسے سب کے پاس جانا ہے انہیں میری ضرورت ہے ..

عمر حیات صاحب کسی گہری سوچ میں اٹھے اور سید صاحب کے گھر آ گئے ..

سید صاحب نے انہیں گیسٹ روم میں بٹھایا خود بھی پاس بیٹھ گئے ..

پیر جی کیسا ہے اب بچہ جاوید.... بس دعا کریں عمر صاحب اللہ ﷻ کرم کرے گا ..

جی جی پیر جی کیوں نہیں.. پیر جی میں ایک درخواست لے کر حاضر ہوا ہوں اگر آپ برا نہ منائیں .

Posted On Kitab Nagri

بلا جھجک بولیں عمر صاحب... پیر جی شانزے بہت ضد کر رہی ہے یہاں آنے کی اسے بہت فکر ھو رہی ہے.. آ

ھو گی ہی عمر صاحب وہ اس گھر کی بچی ھے.. سید صاحب بولے

اسی لئے پیر جی میں میں درخواست لے کر آیا ہوں کہ آپ گھر کے افراد کی موجودگی میں برہان اور شانزے کا

نکاح پڑھوا دیں .....

یہ آپ کیا کہہ رہے ہے عمر صاحب اتنی بھی کیا جلدی ہے ہم پھر سے اچھے سے کریں گے بس حالات ٹھیک ھو

جائیں.. سید صاحب نے غمگیں لہجے میں کہا ..

پیر جی.. بچے دل سے ایک دوسرے کو اپنا مان چکے ہیں اور اب تکلیف میں ایک دوسرے کا سہارا بننا چاہتے ہیں.. تو

کیوں نہ ہم اپنا فرض پورا کر دیں.. جب حالات بہتر ھو نگے تو ولیمہ دھوم دھام سے کر لیں گے ...

سید صاحب سوچ میں پڑ گئے.. آپ بیٹھیں میں اماں بی سے مشورہ کرتا ہوں... جی پیر جی .

سید صاحب نے اماں بی کو ساری صورتحال بتائی تو انہوں نے کہا کہ عمر صاحب ٹھیک کہہ رہے ہے ..

کل رات کو ہی انہیں گھر بولا کر نکاح کروا دیتے ہیں پھر جو اللہ کو منظور... جی اماں جی .. .

سید صاحب نے عمر صاحب کو اماں بی کا فیصلہ سنا دیا. عمر صاحب نے ایک گہرا سانس لیا ..

ابھی عمر صاحب وہاں بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ ھوسپیٹل سے فون آ گیا .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ بھائی صاحب ..

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ شاہ جی جاوید کو ہوش آیا ہے تھوڑی دیر پہلے ابھی ڈاکٹرز ہے پاس میں نے آپ کو اطلاع دی ہے ..

شکر الحمداللہ عزوجل ہم ابھی آتے ہیں. سید صاحب نے شکر ادا کیا اور فون بند کیا ..

عمر حیات بھی سمجھ چکا تھا چلیں پیر جی .

ہاں چلتے ہیں میں گھر میں بتا دوں .. ٹھیک ہے پیر جی آپ سب کو لے کر آئیں میں پہنچتا ہوں ..

سید صاحب نے اثبات میں سر ہلایا .

اماں بی جاوید کو ہوش آگیا ہے .. سید صاحب نے خوش ہوتے ہوئے اطلاع دی ..

سب نے شکر کا کلمہ پڑھا ..

یہ بچی ہمارے گھر کے لیے واقعی رحمت ہے ابھی نکاح کی بات ہوئی ہی ہے اور خوشخبری مل گئی .. اماں بی نے خوش ہوتے کہا .. سب نے مسکرا کر ہاں میں ہاں ملائی .. فاطمہ بیٹا چلیں .. جی بابا جانی ..

سید صاحب کنیز بی بی اور فاطمہ ہوسپیٹل چلے گئے .. جبکہ فضا گھر میں برہان کے پاس رک گئی برہان کو سوتا دیکھ کر فضا شکرانے کے نفل ادا کرنے لگی ..

Posted On Kitab Nagri

جب سے آہان نے اس سے اظہارِ محبت کیا تھا. فضا کی نمازیں پر سکون ادا نہیں ھو رہی تھی..وہ جب بھی سجدے میں جاتی وہ ہاتھ باندھے اس کی آنکھوں کے سامنے آجاتا..فضا کی ہر نماز میں سجدہ سہوادا ھو رہا تھا.اور وہ ہر نماز میں رو رہی تھی ..

ایک وجہ تو گھر میں آئی پریشانی اپنی بہن کی خوشیاں مانتے روتی اور دوسری وجہ اللہؐ تعالیٰ سے توبہ کرتے روتی ..

آج بھی شکرانے کے نفل ادا کر رہی تھی

جب سجدے میں گئی تو آہان اس کے سامنے گڑ گڑا رہا تھا..اس کے کانوں میں اس کی آواز گونج رہی تھی ..

پلیز پلیز مجھے بتائیں کیا میں آپ کو اپنا محرم بنا سکتا ہوں ...

فضا نے سر جھٹکا اور نفل ادا کیے..دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے ہی تھے کہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی ..

اے میرے پروردگار یہ آپ نے مجھے کس امتحان میں ڈال دیا ہے..کیوں وہ میرے دماغ سے نہیں نکل رہا ..

کیوں وہ مجھے اس وقت یاد آتا ہے جب میں آپ کے سب سے زیادہ قریب ھوتی ہوں..جب میں سجدے کی حالت میں ہوتی ہوں.اور وقت یاد کیوں نہیں آتا .

آج تک ایسا کبھی نہیں ہوا کوئی بات کوئی چیز کوئی شخص میرے اور آپ کے بیچ آیا ھو پھر یہ کیوں میرے رب کیوں ..

Posted On Kitab Nagri

.آپ کی محبت مجھے آپ سے ہوتی ہوئی نماز تک لے گئی اور اب نماز سے اللہ تک لے کر جا رہی ہے..اس کے بلکل قریب سے آواز آئی تھی ..

فضا نے چونک کر آس پاس دیکھا ..

مگر آواز آس پاس سے نہیں اس کے اندر سے آئی تھی..اس نے پھر سے اللہ کو پکارا.اے میرے اللہ کیا واقعی اس نے آپ کو اتنا راضی کر لیا ہے کہ آپ اسے ہمارے بیچ لے آئے ہے .

کیا اس کی عبادت میں اتنی سچائی ہے..کیا اس کی محبت میں اتنی سچائی تھے ..

کہ آپ اس سے راضی ہو گئے ہے ..

مگر اب مجھے بھی بتائیں میں کیا کروں کہ آپ مجھ سے بھی راضی ہو جائیں اور پہلے کی طرح باتیں کریں..میری سنیں.ہمارے بیچ کسی اور کی گنجائش نہ رہے ..

میرے اللہ میں نے آج تک آپ کے اور آپ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کچھ نہیں چاہا آپ سے ہمیشہ آپ کو مانگا ہے..میرے اللہ مجھے خالی ہاتھ نہ لوٹا میری جھولی بھر دے..آپ سے آپ کو مانگتی ہوں اپنی اس گناہ گار بندی کو معاف کر میرے دل سے اسے اس کے خیال کو نکال دے اگر جانے انجانے میں کوئی کوتاہی کوئی گناہ سرزد ہو گیا ہے تو میرے اللہ درگزر فرما ..

آمیـــــــــــن ثُمَّ آمِین یَارَبِّ العالمین ..

Posted On Kitab Nagri

✿✿✿✿✿✿✿♥____________________
✿

سید صاحب ھوسپیٹل پہنچے تو جاوید کی فیملی ھوسپیٹل کی راہداری میں پریشان چکر لگا رہی تھی. کیونکہ جاوید کو ہوش آ گیا ہے یہ اطلاع دینے کے بعد ڈاکٹرز مختلف معائنے کر رہے تھے اور ابھی تک کوئی حتمی بات نہیں بتائی تھی ..

بھائی صاحب اللہ تبارک تعالیٰ نے یہاں تک مدد کی ہے تو آگے بھی کرے گا نہ پریشان ہو ہمارا بچہ ان شاءاللہ جلد ٹھیک ہو جائے گا.. سید صاحب نے جاوید کے باپ کو تسلی دی ..

جی شاہ جی ان شاءاللہ ..

سب کے دلوں میں عجیب وسوسے آرہے تھے ہر کوئی بلاارادہ آئی سی یو کے دروازے تک جاتا شیشے سے دیکھ کر لوٹ آتا .

تھوڑی دیر بعد ایک ڈاکٹر نکلا اور جاوید کے باپ کو بولایا.. وہ اپنے ساتھ سید صاحب کا ہاتھ پکڑ کر لے گئے ..

باپ تھا بیٹے کی حالت دیکھ کر دل کمزور ہو گیا تھا اب کوئی بری خبر سننے کے قابل نہیں تھا تبھی سہارے کے لیے سید صاحب کا ہاتھ پکڑ لیا ..

جاوید کو ماشاءاللہ ہوش آگیا ہے اور اب وہ خطرے سے باہر ہے ڈاکٹر کہنے لگا.. سید صاحب کے ساتھ ساتھ اس کے باپ نے بھی اللہ کا شکر ادا کیا .

Posted On Kitab Nagri

جیسا کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ جاوید کی دو نسیں بری طرح ڈیمج ہوئی ہے تو اس کی وجہ سے جاوید اپنی زندگی کا کچھ حصہ بھول چکا ہے.. اسے اپنے بچپن کی کوئی بھی بات یاد نہیں ہے.. یہ ہم ٹھیک سے نہیں کہہ سکتے کہ اسے کب تک کی باتیں یاد ھے.. اور آپ سب کوشش بھی مت کیجیے گا اسے یاد دلانے کی کیونکہ دماغ پر ہلکا سا زور دینے سے نقصان ھو سکتا ہے وہ مزید بھول سکتا ہے.. جی ڈاکٹر صاحب جاوید کے باپ نے فکر مندی سے کہا ..

اور اسے بولنے اور وزن اٹھانے میں بھی مشکل پیش آسکتی ہے کتنا عرصہ ہم کچھ نہیں کہہ سکتے.. آپ سب کو اس کا بہت خاص خیال رکھنا ہے ..

جی ڈاکٹر صاحب ..

ڈاکٹر صاحب جاوید بچپن کی یادیں بھولا ہے یا اب تک کی بھی سید صاحب کو تشویش ہوئی ..

جی ہم نے جہاں تک اس سے سوال جواب کیے ہیں وہ پچھلے 5 سال تک کی باتیں جانتا ہے اس سے پہلے کی نہیں.. اس دوران جو ملا بچھڑا ھے یاد ھے اس سے پہلے کا نہیں ..

شکریہ ڈاکٹر صاحب اب ہم مل سکتے ہیں.. جاوید نے باپ نے اٹھتے ہوئے کہا. جی جی ضرور مگر بات کم کیجیے گا ..

دونوں جی کہتے ہوئے باہر آ گئے ..

جاوید کے باپ نے سب کو بتایا سب کچھ پریشان ہوئے مگر وہ اب ٹھیک ہے سن کر سب کے چہروں پر خوشی چھا گئی ..

ایک ایک کر کے سب ملنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

_______________________________✿✿✿
✿✿✿✿

آہان کی طبیعت تھوڑی تھوڑی دیر بعد خراب ہو رہی تھی اسے اس کیفیت کے مانو دوُرے پڑ رہے تھے.. نماز عشاء میں بھی دعا میں فضا کو مانگتے ہوئے سکتے کی حالت میں چلا گیا

اسے خود سمجھ نہیں آرہی تھی اس کی یہ حالت کیوں ہو رہی ہے.. نماز کے وقت آنکھ کھل جاتی جیسے دعا کے لیے ہاتھ اٹھاتا تو فضا دعا بن کر ہر جگہ موجود ہوتی..اور وہ پھر اس کے سحر میں دیوانہ اپنے ہوش کھو دیتا ..

بیگم طلعت ہر وقت اس کی تیمارداری میں لگی تھی ان کا فیملی ڈاکٹر دن میں دو چکر لگا کر جا رہا تھا وہ آہان کو سکون کرنے کے لیے نیند کی دوائی دے رہا تھا

مگر کسی جادو کی طرح ٹھیک نماز کے وقت آہان اٹھ جاتا اور نہ وقت دیکھتا نہ دن رات پانچ وقت مکمل غسل کرتا اسے لگتا کے اس کے جسم پر گندگی لگی ہے جسے رگڑ رگڑ کر صاف کرتا اور پھر نماز ادا کرتا نماز کے بعد دعا میں پھر غشی طاری ہو جاتی ..

چار دن تک مسلسل اس کیفیت میں رہنے سے چہرے پر داڑھی بڑھ چکی تھی بال بکھرے ہوئے اور بڑھ چکے تھے اگر ہر غسل کے بعد کپڑے تبدیل نہ کرتا تو کسی ملنگ سے مختلف نہ لگتا ..

Posted On Kitab Nagri

آج شام تک اس کی حالت میں کچھ سدھار آیا تو بیگم طلعت نے اس کے دوستوں کو بولا لیا تا کہ ان کے ساتھ رہنے سے شاید آہان کی طبیعت بہتر ہو جائے.وہ سب پوری رات اس کے پاس رہے.اور واقعی اس رات آہان کو سکون آیا.اور وہ پھر سے غشی میں نہیں گیا آج پانچویں

دن آہان کالج گیا تھا اور دیوانہ وار ہر جگہ دونوں کو تلاش کر رہا تھا مگر وہ دونوں کہیں نہیں تھی.کیونکہ وہ چھٹیوں پر تھیں مگر آہان اس بات سے بے خبر ڈھونڈ رہا تھا .

جب اسے پتہ چلا وہ کالج نہیں آئی تو اسے بھی وہاں رکنا محال ہو گیا..دوستوں کے روکنے کے باوجود وہ کالج سے نکل آیا اور سیدھا سید صاحب کے پاس مسجد آ گیا ..

ابھی دن کے 11 بجے تھے جمعہ کا دن تھا تو مسجد میں اکا دکا لوگ تھے .

.جمعہ کی آزان بھی سوا12 کے بعد ھونی تھی..آہان سید صاحب کو نہ پا کر مسجد کے کونے میں بیٹھ گیا اور منہ میں جو بھی اللہؐ کا نام آیا اس کا ورد کرنے لگا..کیونکہ اس نے سید صاحب کو یا اللہ یا رحمان یا رحیم..کا ورد کرتے دیکھا تھا تو وہ بھی وہی پڑھنے لگا ..

جمعہ کی آزان کے فورن بعد سید صاحب مسجد میں داخل ہوئے..چہرے پر برسوں کی تھکاوٹ کے ساتھ ساتھ ایک خوشی کی چمک بھی تھی..کیوں کہ آج ہی جاوید ہوش میں آیا تھا اور سید صاحب اس سے مل کر سیدھا مسجد آ رہے تھے ..

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب نے آتے ہی شکرانے کے نوافل ادا کیے اور بیٹھ گئے مسجد کے چاروں طرف نظر دوڑائی تو کونے میں بیٹھے آہان پر نظر پڑی.. سید صاحب اٹھ کر اس کے پاس آئے. اور سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے بولے... کیا ہوا برخوردار آج اتنے دن بعد ہماری یاد آئی اور یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے ..

آہان نے سر اٹھایا اور سید صاحب کو دیکھا. سلام کیا ..

سید صاحب کو اس کی آنکھوں میں جانے کیا دکھا ان پہ ایک خوف سا طاری ہوا.. سید صاحب نے اس کا ہاتھ پکڑا اور ممبر کے پاس لے آئے ..

وضو کیا ہے کہ ابھی کرنا ہے سید صاحب نے پوچھا ..

میں وضو میں ہوں شاہ جی.. آہان نے کہا ..

پتر بڑی جلدی میں لگتے ہو.. بڑی تیری سے سفر طے کر رہے ھو.. کیا ارادے ہیں.. ہم تو صبح آآآآآآ کے چلے ہیں اور منزل کی خبر نہیں تم تو ابھی دوپہر میں چلے ھو اور منزل پالی ہے. سید صاحب نے آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بڑی گہرائی سے کہا ..

آہان نہ سمجھتے ہوئے دیکھنے لگا ..

پتر بڑا گہرا روگ پال لیا ہے اس میں سوائے فنا کے سوائے ڈوبنے کے کوئی راستہ نہیں ..

ڈوب تو چکا ہوں شاہ جی کنارہ ڈھونڈ رہا ہوں.. تبھی تو یہاں آیا ہوں

Posted On Kitab Nagri

مجھے لگتا ہے میری ہر مراد یہاں سے پوری ہو گی ... آہان نے

کہا

ارے پتر تو ناامام بری سرکار چلا جاوہاں تیری ہر مراد پوری ہو گی وہاں جا کر ماتھا رگڑ. اپنا.. ایک 8075 سال کے ادھیڑ عمر بزرگ نمازی نے کہا.. کیوں پیر جی صحیح کہا ہے نا میں نے.. سید صاحب سے اپنی بات کی تصدیق بھی مانگنے لگا ..

سید صاحب پہلے تو ان بزرگ کی معصومیت پر مسکرائے پھر کہنے لگے ..

بشیر بھائی آپ ٹھیک کہہ رہے ہے اور غلط بھی.. بشیر بابا کے چہرے پر پھیلی مسکراہٹ غائب ہو گئی ..

درباروں پر جا کر ان بزرگوں کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی کرنا نفل پڑھنا ان کے طفیل اللہؐ سے مدد مانگنا تو درست ہے مگر یہ جو آپ نے کہا وہاں جا کر ماتھا رگڑ یہ غلط ہے .

اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے سامنے سر جھکانا کفر ھے شرک ھے.. نبی کریم صل اللہ علیہ والہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر اللہؐ تعالیٰ کے بعد کسی کو سجدہ جائز ہوتا تو میں عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے ..

لحاظہ اللہؐ کے علاوہ کسی کے سامنے سجدہ کرنا گناہ کبیرہ ھے کفر ھے ..

دربار پر جا کر بھی ہم یہ نہیں کہہ سکتے کے بابا جی آپ مدد کرو آپ جھولی بھرو آپ مرادیں پوری کرو.. ایسا کہنا بھی گناہ ہے کیونکہ غیر اللہؐ سے مدد مانگ رہے ہو.. کسی غیر کو اللہؐ کے برابر کھڑا کر رہے ہو جو کبیرہ گناہ ہے.. شرک ھے. ایمان سے خارج ہو جاتا ہے بندہ

Posted On Kitab Nagri

ہاں وہاں جا کر پہلے توان بزرگوں کے ایصال ثواب کیلیئے دعا کرو پھر اللہؐ سے مدد مانگواور اگر بیچ میں یہ کہہ دو کہ اے اللہ تیرے اس نیک بندے نے تجھے راضی کیا ھے اس کے طفیل اس کے صدقے ہماری دعا قبول فرما تو جائز ھے کیونکہ آپ اللہؐ سے مانگ رہے ھو اس کے نیک بندے کے طفیل ..

سید صاحب نے سمجھایا ..

تو پیر جی جو ہم لوگ وہاں دیگیں چڑھاتے ہیں وہ بھی غلط ہے..بشیر بابا جی نے پوچھا ..

جی بشیر بھائی اگر ہم وہ بابا جی بزرگوں کے نام کی چڑھاتے ہیں بانٹتے ہیں تو سراسر غلط ہے..کیونکہ جس چیز پر غیر اللہ کا نام لیتے ہیں وہ حرام ھو جاتی ہے اور حرام چیز کسی کو کیا فائدہ دے گی ..

غیر اللہؐ کے لیے دی گئی قربانی دی گئی نیاز ضائع ہو جاتی ہے ....

تو پھر اللہ کی رہ میں کیسے دی جائے کوئی نظر نیاز پیر جی..بابا بشیر نے حیرت سے کہا ..

بشیر بھائی ابھی آپ نے کہا اللہؐ کی راہ میں دینی ھے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تو جو چیز اللہ کی راہ میں دیتی ہے وہ اللہؐ کے لیے دو نا اس پہ کسی بابا یا بزرگ کو کیوں شامل کرتے ہو..اور اگر شامل کرنا ہی ھے تو یہ کیوں نہیں کہتے کہ اے اللہ ہم تیری راہ میں تیرے لیے یہ قربانی کر رہے ہیں اس کا ایصال ثواب اِن بزرگ کی روح کو بھی پہچانا اور جواب تک مومن مرد عورت اس دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں ان کی روحوں کو پہنچا دے..مرنے والے کو بھی کچھ فائدہ ہو گا اور تمہیں بھی اس چیز کا ثواب ملے گا ..

سید صاحب نے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

پیر جی ہماری نیت تو یہ ہی ھوتی ھے..بشیر بابا نے معصومیت سے کہا ..

سید صاحب مسکرا دیے..بس بھائی صاحب نیت ہی صاف رکھو..کیونکہ اللہ نیت ہی دیکھتا ہے..دکھاوا نہیں ..

..اس کے بعد نماز جمعہ ادا کی خطبہ دیا اور وہیں بیٹھے بیٹھے سورت دخان کی تلاوت کی اور سورت کہف کی..آہان نے پورے دھیان سے سنی بھی اور ساتھ ساتھ دوہرائی بھی..سورت کا ایک ایک لفظ اس کے دل میں اتر رہا تھا اس کے دماغ میں محفوظ ھو رہا تھا.سید صاحب نے تلاوت کے بعد اس کا ترجمہ بھی پڑھنا شروع کیا..جسے سن کر آہان پہ رقط طاری ھونے لگا اور پھر سے غشی کی کیفیت طاری ہو گئی..آہان سب نمازیوں کے بیچ میں بے ہوش ہو گیا اس کا وجود کانپنے لگا..سب نمازی گھبرا گئے کوئی اسے اٹھانے لگا تو کوئی بھاگ کر پانی لینے گیا سید صاحب بھی گھبرا گئے.انہوں نے اس کا سر اپنی گود میں رکھا اور دم کرنے لگے ..

اتنے میں پانی آگیا سید صاحب نے پانی پہ دم کیا اور آہان کو پھیلانے لگے..پانی پینے کے بعد اسے تھوڑا ھوش آیا..سید صاحب اسے اپنے سہارے سے گھر لے آئے..

اس نے چاروں طرف نظر دوڑائی دور دور تک کوئی ذی روح نظر نہیں آ رہا تھا ہر طرف چھوٹے چھوٹے ریت کے ٹیلے اور ریگستان ہی ریگستان تھا ..

وہ حیران پریشان بلکل بیچوں بیچ میں کھڑی تھی.خود کو اکیلا اس جگہ دیکھ کر حیران ہو رہی تھی مگر ڈر نہیں رہی تھی نہ کوئی خوف تھا دل میں اور سوچ رہی تھی میں یہاں کس لیے ہوں اور کیوں ہوں..ابھی انہی سوچوں میں گم تھی کہ اسے اپنے پیچھے سے بہت ساری عورتوں کی آواز آنے لگی پہلے آواز ہلکی تھی تھی پھر تیز ھو گئی..وہ سوچ رہی

Posted On Kitab Nagri

تھی ابھی تو دور دور کوئی نہیں تھا پھر اچانک یہ آواز... غور سے سننے لگی.. تو معلوم ہوا سب ایک ہی لفظ بول رہیں ہیں.. عورتیں بلکل اس کے قریب آگئیں سب عورتوں نے بلکل سفید دودھیا سوٹ پہنے ہوئے تھے جن سے بہت دلکش سفید روشنی نکل رہی تھی. سب کے چہرے بھی بہت نورانی تھے. وہ سب کسی جنون میں بولے جا رہی تھی .

محمد ﷺ ❤ کی خوشبو آئی

محمد ﷺ ❤ کی خوشبو آئی .

سب عورتیں یہ بولتے ہوئے ایک طرف سے آئیں اور اس کے پاس سے گزرتی ہوئی دوسری طرف جس طرف سے انہیں وہ خوشبو آرہی تھی چلی گئی.. فضا ان میں سے ایک دو کو پہچان گئی مگر بت بنی ہوئی بس انہیں آتا اور جاتا دیکھتی رہی..اور سوچنے لگی مجھے تو خوشبو نہیں آرہی پھر یہ سب کیوں بول رہی تھی..یہ سوچتے ہوئے وہ جیسے مڑی ..

سامنے کا منظر ماشاءاللہ کیا حسین منظر تھا.. سبحان اللہ

اس نے دیکھا ایک خوبصورت کنواں ھے کنویں کے کنارے خوبصورت سنگ مرمر کے پتھر لگے ہوئے ہیں.. کنویں کی ایک طرف وہ کھڑی ہے جبکہ دوسری طرف ایک عالی شان تخت بچھا ہوا ہے. اور تخت پر... میں قربان میں کروڑوں بار قربان تخت پر آپ محمد ﷺ ❤ بیٹھے مسکرا رہے ہے.. کنویں کے ایک طرف جائے نماز بچھا ھے ..

Posted On Kitab Nagri

صرف ایک جھلک دیکھی یہ نہیں پتہ چلا کپڑے کیسے تھے نا یہ پتہ چلا چہرہ انور کیسا تھا. صرف کالی کملی دیکھی..اور وہیں سجدے میں گر گئی 😢😢

وہ رو رہی تھی ہنس رہی تھی اسے کیا ہوا تھا کچھ یاد نہیں بس دل و دماغ میں یہ تھا کہ آپ میرے سامنے ہے..دل کی دھڑکن تیز ہو گئی دل بے قابو ہو گیا مجھ گناہ گار پر اتنا بڑا اکرم ھو گیا.. نیند میں بھی روتی جارہی تھی ..

جسم کانپ رہا تھا پورے وجود پر سے پسینہ بہنے لگا.. فضا نے یک دم آنکھیں کھول دی تو دور کہیں فجر کی پہلی آزان شروع ہوئی تھی. فضا نے چاروں طرف دیکھا تو وہ اپنے ہی کمرے میں اپنے ہی بستر پر تھی ..

بہت کوشش کی پھر سے سونے کی اور خود کو پھر سے اسی خواب میں لے جانے کی مگر ہر کوشش ناکام رہی...وہ اٹھی وضو کیا نماز ادا کی اور وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے پورے خواب کو آنکھیں بند کر کے دیکھنے لگی.. فضا آج اتنی خوش تھی کہ بیان مشکل تھا...اس سے اپنی خوشی سمبھالی نہیں جارہی تھی اس نے نماز سے فارغ ہو کر دادو کو امی کو اپنا خواب سنایا..دونوں نے آٹھ کر اس کی آنکھیں اور پیشانی چوم لی اور سختی سے منع کیا کے ایسے خواب سناتے نہیں ہے..وجہ نہیں بتائی..آج جمعہ المبارک کا دن تھا مگر فضا کے لئے تو گزری ہوئی رات سے مبارک کچھ نہیں تھا.. وہ بہت خوش تھی ..

________________________♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥💓💓💓

جاوید کے ہوش میں آنے سے مانو سید صاحب کے گھر خوشیاں پھر سے لوٹ آئی تھی برہان جو رات تک بخار سے تپ رہا تھا اب بلکل ٹھیک تھا اور سب کے ساتھ بیٹھا باتیں کر رہا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

فضا کے چہرے پر ایک لگ ہی چمک تھی کچھ بہن کی خوشیاں لوٹ آنے کی وجہ سے اور کچھ اپنے خواب کی وجہ سے ..

کنیز بی بی نے بھی آج کھانے کا خوب اہتمام کیا قورمہ الگ کباب الگ بریانی.. فرنی. چپاتی اور پتہ نہیں کیا کیا.. کیونکہ چند دنوں سے کوئی بھی ڈھنگ سے کہاں کھا پی رہا تھا اسی لیے یہ اہتمام کیا تھا ..

اس نے الگ سے سوپ اور یخنی بنا کر ہوسپیٹل بھجوا دی ..

سب سید صاحب کا انتظار کر رہے تھے کہ وہ آئیں اور مل کر کھانا کھائیں ..

سید صاحب نے آہان کو سہارا دیا اور اپنے گھر لے آئے اسے ڈرائینگ روم میں بیٹھایا اور خود جلدی سے اندر گئے .

بی بی کھانا تیار ھے. انہوں نے فکر مندی سے کہا .

جی شاہ جی آپ کا ہی انتظار ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میرا کھانا اور ایک بندے کا کھانا مہمان خانے میں بھجوا دیں. اور ہاں پہلے ایک گلاس جوس دو جلدی. سید صاحب اجلت میں بولے.. سید صاحب کو پریشان دیکھ کر سب پریشان ہو گئے.. بابا جانی سب خیریت تو ہے.. برہان اور فضا پاس آتے ہوئے بولے ..

ہاں سب خیریت ہے میرا ایک سٹوڈنٹ ھے وہ بے ہوش ہو گیا ہے اس پہ رقت طاری ہے.. سید صاحب نے پرسوچ انداز میں کہاں ..

Posted On Kitab Nagri

کون سٹوڈنٹ بابا. برہان بولا ..

وہی تمہارا دوست. سید صاحب نے کہا .

میرا دوست او اچھا اچھا فضا کی یونیورسٹی والا.. برہان نے سوچتے ہوئے کہا .

ہاں وہی ہے شاید...... یہ لیں جوس لے جائیں میں کھانا بھجواتی ہوں..بی بی نے کہا..سید صاحب گلاس پکڑ کر مہمان خانے میں آگئے یہاں آہان مدہوش لیٹا تھا ..

سید صاحب نے اسے ہوش میں لاتے ہوئے جوس کے دو گھونٹ پلایے..آہان نے اٹھ کر بیٹھنے کی کوشش کی مگر پھر صوفے پر گر گیا ..

سید صاحب اس کے پاس آگئے اور سہارا دے کر بیٹھا دیا ..

شاہ جی آپ نہ کریں مجھے شرمندگی ھو رہی ہے دراصل میں کچھ دنوں سے بیمار تھا اسی لئے چکر آگیا ..

کوئی بات نہیں اب تم ٹھیک ہو..سید صاحب نے کہا ..

اتنے میں برہان ٹرالی میں کھانا رکھے اندر داخل ہوا..آہان نے اسے دیکھا تو پریشان ہو گیا..برہان تمہیں کیا ہوا ہے یہ پٹیاں..وہ اس کے بازو پاؤں اور ہاتھوں پہ پٹیاں دیکھ کر بولا ..

برہان مسکراتے ہوئے..کچھ نہیں تم بتاؤ کیا ہوا ہے یہ کیا حالت بنائی ہے..وہ پاس بیٹھ گیا ..

سید صاحب اس کے لیے کھانا نکلنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

مجھے کچھ نہیں ہوا تم بتاؤ یہ سب کیسے ہوا..بلاسٹ جو ہوا تھا اسی میں چوٹیں آئی شکر الحمداللہ جان بچ گئی برہان نے کہا.شکر الحمدللہ

آہان کے ساتھ ساتھ سید صاحب نے بھی کہا ..

پھر تینوں کھانا کھاتے ہوئے ہلکی پھلکی گپ شپ کرنے لگے ..

.....

فضا جو برہان کو یہ کہتے سن چکی تھی کہ وہ فضا کی یونیورسٹی کا ھے اور سید صاحب کا سٹوڈنٹ بھی ہے ..

اس کے دماغ میں آہان کے الفاظ ہتھوڑا بن کر لگ رہے تھے..میں بدل چکا ہوں یقین نہیں آتا تو اپنے والد صاحب سے پوچھ لینا انہیں کا سٹوڈنٹ ہوں کچھ دنوں سے ..

وہ کھانے کی میز پر بیٹھی اسے سوچ رہی تھی اسے پھر سے ویسی گُٹن محسوس ہونے لگی جیسی اس دن.نمازی کمرے میں ھوئی تھی جب آہان اس سے اظہارِ محبت کر رہا تھا..کیونکہ وہ اس وقت اس کے گھر میں موجود تھا..اور وہ اسے پورے گھر میں محسوس کر رہی تھی ..

بریانی کی پلیٹ میں چمچ ہلائے جا رہی تھی مگر ایک بھی دانہ اس کے منہ میں نہیں گیا تھا ..

فضا بیٹا کیا ہوا.کنیز بی بی نے اسے سوچوں میں گم دیکھا تو پوچھا..کیوں بریانی مزے کی نہیں لگی کیا ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں امی جان ایسی کوئی بات نہیں بہت مزے کی ہے مگر مجھے ابھی بھوک نہیں ہے. میں بعد میں کھالوں گی جب آپی ھو سپیٹل سے آئی..اس نے اٹھتے ہوئے کہا

کنیز بی بی سمجھی بہن کے ساتھ کھانا چاہتی ھو گی اس لیے کہا ٹھیک ہے جاؤ آرام کرو ..

فضا کمرے میں آکر ادھر سے اُدھر ٹہلنے لگی... کیوں اس کے یہاں ھونے سے مجھے فرق پڑ رہا ہے..وہ بابا جانی کا سٹوڈنٹ ھے تو اچھی بات ہے ہدایت مل جائے گی اسے.. برہان بھائی کا دوست..وہ برہان بھائی کا دوست کب بنا..اور اگر بنا بھی ہے تو کون سی بڑی بات ہے بھائی کے تو ہزاروں دوست ہونگے..مجھے فرق کیوں پڑ رہا ہے

اسے خود پر غصے آرہا تھا..وہ اپنے آپ کو ملامت کر رہی تھی .

فرق کیوں نہ پڑے ..

..بابا جانی کے بہت سٹوڈنٹ ھے مگر مجھ سے محبت یہ کرتا ہے.. برہان بھائی کے ہزاروں دوست ہونگے.. مگر مجھ سے اظہار اس نے کیا ہے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے گھر میں بہت مہمان آتے ہیں.. مگر میرے لیے اس قدر پاگل یہ ہے جس نے اپنی حالت اس قدر خراب کرلی ھے کے بابا اسے اٹھا کر گھر لے آئے ہیں ..

فضا خود سے جنگ لڑ رہی تھی اور اسے پتہ بھی نہیں چلا کہ وہ مسلسل رو رہی ہے ..

اس نے اپنے ہاتھ کی پشت سے آنسو صاف کیے اور خود ہی چونک گئی. یہ کیا میں رو رہی ہوں.. میں کیوں رو رہی ہوں ..

Posted On Kitab Nagri

وہ وہیں زمین پر بیٹھ گئی اور قبلہ رو منہ کر کے زمین پر ہی سجدہ ریز ہو گئی ..

اے میرے رب یہ سب کیا ہے اور میرے ساتھ کیوں ہو رہا ہے میری آنکھ سے آنسو آپ کے سوا کسی کے لیے نہیں نکلتے پھر یہ کیوں بہ رہے ہیں.. کیوں میرا خود پر اختیار نہیں رہ رہا میرے اللہ .

کل رات کے خواب سے اتنا تو جان چکی ہوں کہ آپ مجھ سے ناراض نہیں ہے..اس خواب کی تعبیر تو نہیں جانتی مگر جس خواب میں آپ کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہو وہ کبھی کبھی برا نہیں ہو سکتا..اس کا مطلب آپ مجھ راضی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے راضی ہے..تو.پھر کیوں کسی غیر محرم کے لیے میری آنکھوں میں آنسو ہیں.. کیا مجھے اس سے ہمدردی ہے یا کچھ اور.. کیا میں آپ کو اپنا محرم بنا سکتا ہوں.. آہان کا فقرہ پھر گونجنے لگا .

فضا کا سر پھٹنے لگا ..

وہ مسلسل روئے جا رہی تھی پہلے آہان کی وجہ سے اور اب سجدے میں ...

♥______________________________

□♥□♥□♥□♥□♥□

آج میجر ہاؤس میں عید کا سماں تھا.. ملکی حالات اب کنٹرول میں تھے اور میجر صاحب ویل چیئر پر مگر صحت مند تھے وقاص اپنے میڈلز ٹرافی کے ساتھ گھر میں تھا اور سب بہن بھائی خوب موج مستی کر رہے تھے ..

شام کی چائے سب ٹی وی لان میں بیٹھے پی رہے تھے جب میجر صاحب نے بلند آواز میں کہا ..

Posted On Kitab Nagri

اٹینشن ایوری ون......سب خاموش ہو گئے اور سننے لگے ..

میں نے ایک فیصلہ کیا ہے ..

جی پاپا بولیں..وقاص بولا ..

میرے گھر میں اتنی خوشیاں آئی ہیں.اور میں نے فیصلہ کیا ہے کہ ان خوشیوں کو مزید بڑھایا جائے ..

وہ کیسے پاپا..زیشان بولا .

وہ ایسے کہ ہم وقاص اور جنت کی منگنی کر رہے ہیں ..

واٹ؟؟؟؟؟؟سب نے ایک ساتھ کہا .

جنت کا رنگ اڑ گیا.کیونکہ اس نے ابھی تک زریاب کے بارے میں کسی کو نہیں بتایا تھا.اس کے تو ہاتھوں کے طاطے اڑ گئے .

پاپا میں ےےے کیوں پہلے ہادیہ آپی کی باری ہے آپ میری کیوں..جنت ہکلاتے ہوئے بولی..باقی سب نے بھی کہا ہاں اااا .

بھئی ہادیہ ابھی ڈاکٹر بن رہی ہے وہ بھی آرمی کی ڈاکٹر تو اس کے لیے کوئی ڈاکٹر ہی ڈھونڈنا پڑے گا وہ بھی تلاش جاری ہے..مگر جنت کے لیے ہم ڈھونڈ چکے ہیں وہ لوگ شام کو آرہے ہیں بات پکی کرنے..اور وقاص بھی عائشہ اپنی خالہ زاد کو پسند کرتا ہے تو پھر دیر کس بات کی منگنی کر دیتے ہیں شادی سال رک کر کر دیں گے ..

Posted On Kitab Nagri

وقاص کی تو باچھیں کھل گئی مگر جنت کے پیروں تلے زمین نکل گئی..سب خوش ھو گئے سوائے جنت کے ..

جنت نے موقع دیکھا اور جلدی سے اپنے کمرے میں آگئی ..

آکر زریاب کو کال کرنے لگی ..

دوسری بل پر زریاب نے کال اٹینڈ کی .

ہائے سویٹ ہارٹ کیسی ھو اور پاپا کیسے ھے .

میں ٹھیک ہوں پاپا بھی ٹھیک ہے..مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے ..

ابھی نہیں سویٹ ہارٹ میں جلدی میں ہوں میرے دوست کی طبیعت بہت خراب ہے ھوسپیٹل میں ھے مجھے جانا ہے میں شام میں بات کرتا ہوں..ٹیک کیئر بائے..زریاب نے فون کاٹ دیا اور فون کو دیکھ کر مسکرانے لگا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دوسری طرف جنت بن پانی کے مچھلی کی طرح تڑپنے لگی...اسے سمجھ نہیں آرہا تھا وہ زریاب کے بارے میں کیسے بتائے.اور پاپا سے تو کہہ نہیں سکتی تھی کیونکہ وہ پہلے ہی اس کے لیے لڑکا ڈھونڈ چکے تھے ..

زریاب سے کہنے کے لیے فون کیا تھا کہ تم آکر میرا ہاتھ مانگو. مگر وہ بھی مصروف افففف کروں تو کیا کروں ..

دراصل ایک دن پہلے میجر صاحب نے جنت سے فون لیا کے

Posted On Kitab Nagri

ضروری کال کرنی ہے میرے موبائل میں بیلنس نہیں ہے اس نے دے دیا تو میجر صاحب نے زریاب کا نمبر لے کر اس سے بات کر کے دوسرے دن فیملی کے ساتھ گھر بلایا تھا. اور اس وقت زریاب اپنی فیملی کے ساتھ جہلم آنے کی تیاری کر رہا تھا کیونکہ میجر نے جنت کو نہ بتانے کا وعدہ لیا تھا تبھی وہ بہانہ کر گیا ..

دوپہر سے ہی گھر میں تیاری شروع ھو گئی تھی کیونکہ میجر صاحب کے علاوہ کوئی نہیں جانتا تھا کہ آنے والے مہمان کون ھے اس لیے ان کے لیے خصوصی تیاری ھو رہی تھی ہادیہ اپنی ماں کے ساتھ مل کر نوکروں سے کھانا صفائی اور باقی چیزیں دیکھ رہی تھی مگر جنت خود کو کمرے میں بند کیے آنسو بہا رہی تھی اور بار بار زریاب کو میسج کر رہی تھی..جو سین تو کر رہا تھا مگر رپلائی نہیں کر رہا تھا ..

ہادیہ چار بج گئے ہیں تم جاؤ جنت کو تیار کرو..اچھے سے تیار کرنا.. مسز میجر نے کہا..جی مام .

جنت جنت دروازہ کھولو..ہادیہ نے دروازہ کھٹکھٹایا..جنت نے بجھے دل سے دروازہ کھول دیا ..

ارے یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے جلدی کرو تیار ھو ..

آپی مجھے نہیں کرنی یہ شادی...ارے پگلی شادی تھوڑی ہے ابھی تو منگنی ھے ..

وہی مجھے نہیں کرنی... مگر کیوں چندہ. ہادیہ نے حیرت سے پوچھا .

آپی میں کسی اور کو پسند کرتی ہوں ..

ہادیہ کا منہ کھلا رہ گیا..تو یہ بات پاپا کو یا مجھے پہلے بتانی تھی .

Posted On Kitab Nagri

پہلے موقع نہیں ملا اور پاپا نے بھی اچانک یہ سب.. جنت رونے والے انداز میں بولی .

اچھا ابھی تو تیار ہو وہ لوگ آتے ہونگے.. ابھی وہ لوگ دیکھنے بات کرنے آ رہے ہیں. میں بعد میں ماما پاپا سے بات کروں گی.. مجھے یقین ہے پاپا منع کر دیں گے.. مگر ابھی ان کی عزت رکھنی ہے میری جان.. ہادیہ نے سمجھایا .

جی آپی ٹھیک ہے تیار ہوتی ہوں مگر وعدہ کریں آپ سمبھال لیئے گی سب ..

ہاں چندہ پریشان نہ ہو... آ میں تیار کروں ..

ہادیہ نے الماری سے ٹی پنک فراک نکالی جس پہ گولڈن ڈائمنڈ نگ لگے ہوئے تھے اور گولڈن موتیوں کا کام ہوا تھا

جسے پہن کر جنت واقعی کوئی جنت سے آئی حور لگ رہی تھی سرخ سفید چہرے پر میچ ہلکا سا میک اپ کیا ہا تھوں میں گولڈن بریسلٹ ایک میں خوبصورت گولڈن کنگن پہنے کانوں اور گلے میں گولڈن نیکلس سیٹ جس میں ٹی پنک ڈائمنڈ لگے تھے پہنے ..

ہادیہ نے اس کی نظر اتاری اور کہنے لگی.. چندہ سچ میں بلکل باربی ڈول لگ رہی ہے.. وہ تھی بھی ویسی ہی سمارٹ سی گوری چٹی باربی ڈول ... 😂

جنت تیار ہو کر بھی افسردہ افسردہ سی تھی ہادیہ نے اسے سمجھایا. اور خوش کرنے کی کوشش کی جنت تھوڑا مسکرا دی. ہادیہ اسے تیار کر کے خود تیار ہو کر نیچے آئی.. ساڑھے پانچ بجے.. میجر صاحب کے گھر کے باہر ایک ہونڈا مرسیڈیز اور بی ایم ڈبلیو سفید رنگ کی رکی. جس میں سے 3 مرد اور 2 خواتین اتری ..

Posted On Kitab Nagri

مردوں میں ایک زریاب کے والد دوسرے چچا..اور تیسرا خود زریاب..تینوں نے مہنگے ترین برینڈ تھری پیس سوٹ پہنے تھے.. جبکہ عورتوں میں ایک زریاب کی والدہ اور چھوٹی بہن فریال خانزادہ تھی ..

ماں ساڑھی جبکہ فریال نے ٹائٹس جینز کے ساتھ سندھی شارٹ فراک پہنی ہوئی تھی سنہرے بال بے بی کٹ میں تھے جو ماڈرن پٹھانی کو اور خوبصورت بنا رہے تھے ...

مہمانوں کا استقبال کرنے آئے تینوں بھائی دیکھتے ہی رہ گئے..زیشان...یار فیملی تو کافی امیر لگتی ہے اور ماڈرن بھی ..

وقاص ہاں اور ماشاءاللہ لڑکا بھی بہت پیارا ہے....مگر زیشان تو فریال کو دیکھ رہا تھا 😁

_____________________________♥□♥□
♥□♥□♥□♥□♥□

اب کیسی طبیعت ہے آہان بیٹا.. کھانا کھانے کے کچھ دیر بعد سید صاحب پوچھنے لگے..کیوں کہ عصر ھونے والی تھی اور انہیں مسجد جانا تھا مگر وہ نہیں چاہتے تھے آہان مسجد آئے اور پھر سے بے ہوش ہو جائے تبھی بولے...میرا خیال ہے تمہیں یہاں ہی نماز پڑھ لینی چاہیے تمہاری طبیعت مجھے ٹھیک نہیں لگ رہی ....

نہیں شاہ جی میں ٹھیک ہوں میں باجماعت ہی نماز پڑھوں گا..آہان نے اٹھتے ہوئے کہا ..

سید صاحب مسکرادیے اور اسے لے کر مسجد آ گئے ..

آہان کافی بہتر محسوس کر رہا تھا اس نے پورے دل سے نماز پڑھی اور سید صاحب کے پاس بیٹھ گیا ..

Posted On Kitab Nagri

شاہ جی آپ نے آج یہ کیوں کہا کہ میں ہوں اور میں جلدی میں ڈوب جاؤں گا.. سید صاحب مسکرا دیے اور کہنے لگے .

بیٹا..ایک بات بتاؤں..کچھ لوگ ھوتے ہیں جو اللہؐ کی تلاش میں نکلتے ہیں وہ اپنا سب کچھ داؤ پر لگا دیتے ہیں مٹی کے ساتھ مٹی ھو جاتے ہیں اور جس دن فنا ہو جاتے ہیں اسی دن انہیں اللہؐ ملتا ہے ..

جبکہ کچھ لوگ وہ خوش نصیب ھوتے ہیں جنہیں اللہؐ خود چنتا ھے ..اپنی محبت کے لیے جن میں سے تم بھی ایک ھو ..

یہ جو تمہیں مل رہا ہے یہ تیری محنت نہیں ہے سب اللہؐ تبارک تعالیٰ کا عطا کردہ ہے ..

مگر شاہ جی میرے دل میں اللہؐ سے پہلے اللہؐ کے ایک بندے کی محبت آچکی ہے پھر اللہ نے مجھے اپنی محبت کے لیے کیسے چن لیا ہے..میرا دل میں غیر اللہؐ کی جگہ بن گئی ہے ..

بیٹا.اللہ تعالیٰ محبت کی گہرائی سیکھانے کے لیے پہلے اپنے بندے بندی کی محبت ہی ڈالتا ہے پھر اس میں ترپ پیدا کرتا ہے پھر جدائی ڈال دیتا ہے .

جیسے سونے کے زیورات بنانے کے لیے سونے کو آگ پر پکانا پڑتا ہے پگھلانا پڑتا ہے...اسی طرح اللہؐ تبارک تعالیٰ کی محبت کو سنوارنے کے لیے پہلے بندے کی محبت دل میں جگہ لے لیتی ہے..پھر اسے پانے کی تڑپ زور پکڑتی ھے اس کے بعد بندے کا امتحان شروع ہوتا ہے..کچھ تو اسے پانے کی چاہ میں اللہ سے رجوع کرتے ہیں اللہؐ سے

Posted On Kitab Nagri

مانگتے ہیں جو کہ درست راستہ ہے..اور کچھ نشے کا ضد کا سہارا لیتے ہیں اور اپنے ساتھ ساتھ اللہ کو بھی کھو دیتے ہیں..مجھے خوشی ہے کہ تم نے بہترین راستے کا انتخاب کیا ..

..آہان نے ایک ٹھنڈی آہ بھری ...

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ..سید صاحب اور آہان باتیں کر رہے تھے کہ ایک 6560 سال کا آدمی آگیا اور سلام کیا ..

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ..دونوں نے جواب دیا ..

پیر جی آپ کے لیے میٹھائی لایا ہوں لیں منہ میٹھا کریں..اس آدمی نے میٹھائی کا ڈبہ سید صاحب کے سامنے کیا .

سید صاحب نے خوش دلی سے لیتے ہوئے اس کے ہاتھ سے منہ میٹھا کیا..یہ کس خوشی میں سلامت بھائی..سید صاحب نے پوچھا ..

پیر جی آپ کی دعا سے اللہ کے گھر سے بلاوا آیا ہے عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی ہے عمرہ کرنے جا رہا ہوں..اس شخص نے کہا ..

ماشاءاللہ ماشاءاللہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے مبارک ہو..سید صاحب نے کہا..آہان نے بھی مبارک باد دی ..

وہ شخص بے حد خوش نظر آرہا تھا.اچھا پیر جی اجازت دیں اور لوگوں کا بھی منہ میٹھا کروانا ہے سب سے پہلے آپ کی طرف آیا ہوں..سید صاحب نے مسکرا کر اجازت دی..اس کے جانے کے بعد آہان سے کہنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

آہان بیٹا تم بھی حاضری لگا آؤ میری مانو تو ..

میں کچھ سمجھا نہیں شاہ جی..آہان نے حیرت سے کہا ..

میرا مطلب ہے اللہ کے گھر کی حاضری لگا آؤ عمرے پہ چلے جاؤ تمہارے دل کو قرار مل جائے گا..ماشاءاللہ صاحب حیثیت ھو جوان ہو اس عمر کی عبادت اللہ ﷻ کو بہت پسند ہے ..

وہ سب تو ٹھیک ہے شاہ جی مگر میری اتنی اوقات نہیں کہ اللہ ﷻ کے گھر حاضر ھو سکوں.آہان نے غمگیں لہجے میں کہا ..

بیٹا جہاں بیٹھے ھو کیا یہ اللہ ﷻ کا گھر نہیں کیا اللہ تمہیں یہاں نہیں دیکھ رہا یا تمہارے قریب نہیں ہے..سید صاحب بولے ..

مگر شاہ جی

اگر مگر کچھ نہیں تم جاؤ ان شاءاللہ اللہ تعالیٰ قبول کرے گا اور تمہیں سکون ملے گا اور یہ جو تم پہ رقت طاری ہونے لگا ھے اس میں بھی کمی آئے گی اور تمہیں راستہ صاف دکھائی دے گا .

جی شاہ جی کوشش کرتا ہوں.میں آپ کا کہا نہیں ٹال سکتا..سید صاحب مسکرانے لگے..دل میں تو آیا کہ کہیں وہاں میرے لیے نہیں اللہ کے لیے جاؤ مگر کہا نہیں بس مسکرا دیے..پھر سوچا جائے تو صیح .

آہان سید صاحب سے اجازت لے کر گھر روانہ ہو گیا سید صاحب بھی گھر آ گئے ..

Posted On Kitab Nagri

___________________________✿✿✿✿✿✿✿✿

عمر حیات نے گھر آ کر بتایا کہ کل رات کو سادگی سے گھر کے افراد کی موجودگی میں تم دونوں کا نکاح ھے ..

شانزے خوش کے ساتھ ساتھ اداس بھی ھوگئ کیونکہ جتنی دھوم دھام سے سوچا تھاوہ کچھ نہیں ہوا. پھر سوچنے لگی شکر الحمداللہ عزوجل ھو تو رہاہے اور برہان ٹھیک ہے اگر انہیں کچھ ھو جاتا تو میں بھی زندہ نہ رہتی ..

ایک اور خوشخبری ہے عمر حیات نے کہا.. جاوید کو ہوش اگیا ہے اللہ تعالیٰ نے سن لی ہے ..

سب نے شکر الحمدللہ کہا.. اللہ تبارک تعالیٰ میری بچی کے نصیب اچھے کرے. کبھی غم کا سایہ نہ آئے ..

شانزے کی ماں نے شانزے کو گلے لگالیا اور دعا دینے لگی ..

شانزے بھی اشک بار ھوگئی ماں کے گلے لگتے ہوۓ ..

رات کے 10 بجے سید صاحب نے عمر حیات کو فون کیا ..

اسلام وعلیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ عمر بھائی .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ پیر جی .

Posted On Kitab Nagri

ہم سوچ رہے تھے کہ اب جب جاوید بیٹا بھی ٹھیک ھو گیا ہے اور سب اچھا ہو رہا ہے تو کیوں نا جمعرات کو نکاحِ رکھا جائے قریبی حال بک کروا لیتے ہیں اور قریبی قریبی رشتے دار بولا لیتے ہیں چھوٹا سا فنگشن کر لیتے ہیں. بچوں کی خوشی ہے روز تھوڑی آتی ہے. کیا خیال ہے آپ کا ..

جی پیر جی جیسا آپ مناسب سمجھیں

شکریہ عمر بھائی..ان شاءاللہ 4 دن بعد یہ کام بھی سر انجام دے دیتے ہیں..جی جی عمر نے مسکرا کر کہا .

چلیں پھر اجازت دے اللہ نگہبان .

اللہ حافظ پیر جی ..

لو بھی تاریخ 4 دن آگے اور فائنل ھو گئی ہے جمعرات کو دھوم دھام سے رخصت کروں گا اپنی چندہ کو عمر حیات خوشی سے بولے..شانزے کے ساتھ ساتھ اس کی ماں بھی خوش ھو گئی ..

اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگے ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

✿✿✿✿✿✿✿____________________________\

اسلام علیکم !

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

بابا جانی مجھے حج پہ جانا ہے وہ ضد کر رہی تھی ..

لیکن بیٹا تو اکیلی نہیں جاسکتی. بابا نے کہا ..

جاسکتی ہوں وہ دیکھیں ہماری گلی کی نکڑ پہ جہاز کھڑا ہے وہ مجھے لینے آیا ہے پلیز مجھے جانے دیں ..

اچھا ٹھیک ہے ہم تمہیں جانے دیں گے مگر ایک شرط ہے .

کیسی شرط ..

Posted On Kitab Nagri

وہ جو فلاں فلاں شخص ہے تم اس کے ساتھ رہنا۔۔وہ جو کرے وہی کرنا ۔۔

جی بابا جانی میں ایسا ہی کروں گی۔۔۔ کہتی ہوئی جہاز کی طرف چل پڑی۔۔یک دم منظر بدل گیا ۔

وہ خانہ کعبہ کے گرد طواف کر رہی تھی۔۔کوئی شخص اس کے آگے آگے چل رہا تھا اور وہ اس کے قدموں پہ قدم رکھتی پیچھے پیچھے ۔۔

اس نے اس شخص کا چہرہ نہیں دیکھا۔۔صرف آواز سن رہی تھی یہ آواز وہ پہلے بھی سن چکی تھی مگر اس وقت یاد نہیں تھا وہ بلند آواز میں پڑھ رہا تھا

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ ❤

وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ دوہرانے لگی۔۔پھر صفا مروہ پہ بھی وہ آگے آگے یہ اس کے قدم سے قدم ملاتی پیچھے پیچھے۔۔پھر لگا حج مکمل ہو گیا اور اس شخص نے ہاتھ کے اشارے سے بتایا وہ تمہارا جہاز اس میں بیٹھ کر واپس چلی جاؤ ۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

وہ تڑپ ہی گئی کہ مجھے اب واپس جانا ہے۔۔اس کی آنکھ کھل گئی۔ فضا اٹھ کر بیٹھ گئی اور حیرت سے اپنے چاروں طرف دیکھنے لگی۔۔وہ وہیں تھی اپنے کمرے میں اپنے بستر پر۔۔مگر آج دوسری رات تھی جب اس کا رب اس پہ مہربان ہوا تھا ۔۔

اس نے سوتی آنکھوں سے یہ سب نظارے دیکھے تھے مگر اس کو اپنا وجود ویسا ہی ہلکا پھلکا اور تروتازہ لگ رہا تھا جیسے وہ واقعی وہاں سے ہو کر آئی ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ اٹھی اور وضو کر کے شکرانے کے نفل ادا کرنے لگی ..

اس نے دل میں پکا ارادہ کیا وہ یہ خواب کسی کو نہیں بتائے گی ..اس نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور اللہ کا شکر ادا کرنے لگی ..رو رو کر رات کے اس واقعے کو حقیقت میں بدلنے کی دعا کرنے لگی ..اسے پھر دل کے کسی گوشے سے آہان کی آواز آئی ..کیا میں آپ کو اپنا محرم بنا سکتا ہوں ..

افففف میرے خدایا یہ تو وہی آواز ہے جو میں خواب میں سن چکی ہوں .. فضا کے رونگٹے کھڑے ہو گئے ..

وہ پھر سے سجدے میں گر گئی ..اور رونے لگی ...

تو اللہ نے اسے میرے لیے چن لیا ہے ..

ارے میں تو اس لڑکے کو جانتا ہوں پہلے مل چکا ہوں .. سبحان زریاب کو دیکھ کر بولا ..ہیں کہاں .وقاص نے حیرت سے کہا .

یہ ھوسپٹل آیا تھا پاپا کو دیکھنے ..ہمم .

اتنے میں وہ لوگ پاس آ گئے ..تینوں نے پر جوش استقبال کیا ..گلے ملے زریاب اور اس کے .چچا اور والد کے ..

ہادیہ اور اس کی ماں زریاب کی ماں بہن کو اندر لے آئیں ..

ڈرائنگ روم میں ویل چیئر پر میجر صاحب بھی انہیں دیکھ کر مسکراتے ہوئے ملے سب سلام دعا کے بعد بیٹھ گئے

ہادیہ اور اس کی ماں فورن سب کے لیے کول ڈرنک وغیرہ لے آئیں

Posted On Kitab Nagri

سب پیتے ہوئے گپ شپ کرنے لگے. بھئی ہماری بہو سے تو ملوائیں پہلے..زریاب کی ماں گل شرین چہکتے ہوئے کہنے لگی .

جی جی کیوں نہیں. جاؤ ہادیہ جنت کو لے آؤ.. مسسز میجر بولی .

ہادیہ جنت کو لینے چلی گئی..جنت اپنے کمرے میں بیٹھی آنسو بہا رہی تھی اور زریاب کا نمبر بار بار ملا رہی تھی جو آدھے گھنٹے سے بند جا رہا تھا..ساتھ ساتھ اللہ سے دعائیں کر رہی تھی کہ میں انہیں پسند نہ آؤں وہ لوگ خود ہی انکار کر دیں .

ہادیہ اندر آئی اور اسے دیکھ کر پریشان ہو گئی..یہ کیا چندہ رو رو کر سارا چہرہ خراب کر لیا ہے...میں نے کہا تھا کہ میں سب سمبھال لو نگی..یقین نہیں ھے مجھ پر ..

آپی یقین ہے مگر اپنے دل کا کیا کروں ..

اپنے دل کو سمجھاؤ کے یہ صرف فرمیلیٹی ھے پاپا کے لیے کر رہی ہوں.. سمجھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے دوبارہ سے اس کا میک اپ سیٹ کیا اور اسے ساتھ لیے نیچے آ گئی ..

زریاب جنت کو دیکھ کر دیکھتا رہ گیا تھا وہ واقعی بہت خوبصورت لگ رہی تھی..یہ ہے میری جنت کی حور..اس نے زیر لب کہا..جو پاس بیٹھے اس کے چچا نے سن لیا اور کہنے لگا..واقعی..زریاب مسکرا دیا ..

ہادیہ نے جنت کو گل شرین کے پاس بیٹھا دیا..جو اب اس کی بلائیں لے رہی تھی ..

Posted On Kitab Nagri

مام شی از لائک آ ڈول. سو پریٹی.. فریال نے بھی جنت کو دیکھ کر کہا.. ماشاءاللہ ماشاءاللہ بھائی صاحب ہماری بچی بہت پیاری ہے. کیوں خان صاحب آپ کیا کہتے ہے.. گل شرین نے زریاب کے باپ سے پوچھا ..

بھئی میں نے کیا کہنا ہے ان سے پوچھو جنہوں نے زندگی گزارنی ھے ایک دوسرے کے ساتھ ...

بلکل درست فرمایا آپ نے خان بھائی.. میجر صاحب بولے .

جنت بیٹا. کیا خیال ہے ہاں کردوں.. میجر صاحب نے پوچھا .

جنت خاموش سر جھکائے بیٹھی رہی.. میجر صاحب نے پھر آواز دی.. جنت بیٹا ..

جی پاپا.....بیٹا ایک بار دیکھ لیں اور مجھے بتائیں ہاں کہہ دوں...جنت میں ہمت ہی نہیں تھی وہ اپنے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھ پاتی...وہ ہنوز سر جھکائے ہوئے تھی ..

جبکہ زریاب اس کی کیفیت سے لطف اندوز ہو رہا تھا.. وہ اسے دیکھ کر مسکرائے جارہا تھا.. یہ ہی حال میجر صاحب کا تھا. بولو بیٹا.. میجر صاحب ہنستے ہوئے بولے .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جنت نے ناچاہتے ہوئے سر اٹھایا اور ایک نظر سامنے دیکھ کر جھکالی .

اسے عجیب سا لگا اسے لگا اسے دیکھنے میں غلطی ہوئی ہے وہ اس لڑکے کے چہرے میں زریاب کو دیکھ رہی ہے.. اس نے اپنی آنکھیں زور سے بند کی اور پھر کھول کر سامنے دیکھنے لگی .

جھجھکتے جھجھکتے سر اٹھایا اور دیکھا .

Posted On Kitab Nagri

زریاب اسے ہی دیکھ کر مسکرا رہا تھا..جنت حیرت سے دیکھے جا رہی تھی..جبکہ زریاب نے ایک آنکھ دبا کر کندھے اچکا کر آنکھوں آنکھوں میں داد وصول کی ..

جنت نے میجر صاحب کو دیکھا..وہ بھی اسے ہی دیکھ رہے تھے اور مسکرا رہے تھے..جنت کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھر گئے..وہ اٹھی اور میجر صاحب کے گلے لگ گئی ..

پاپا..میجر صاحب نے سر پر پیار دیا اور ہلکے سے کہا..مجھے تیری پسند پہ ناز ہے ..

جنت نے گلے لگے ہوئے کان میں کہا تھینکیو پاپا ..

چلیں آئیں پہلے کھانا کھاتے ہیں پھر بات کرتے ہیں مسسز میجر نے کہا ..

ارے نہیں بہن پہلے چھوٹی سی رسم کر لیتے ہیں منگنی کی تاریخ طے کرتے ہیں پھر.کچھ کھائیں گے..زریاب کے والد نے کہا...جی کیوں نہیں ..

جنت وہیں میجر صاحب کے پاس بیٹھ گئی.پاس بیٹھی ہادیہ نے اس کے چہرے پر خوشی دیکھی تو کہنی مار کر پوچھا ..

کیا ہوا..جنت نے آہستہ سے کہا کچھ نہیں..پھر یہ تیرا چہرہ اتنا گلو کیوں کر رہا ہے اور تو پاپا کے بھی گلے لگی ہے کہیں یہ لڑکا وہی تو نہیں..ہادیہ نے جھک کر اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے پوچھا ..

جنت نے شرماتے ہوئے گردن اثبات میں ہلائی..ارے واہ ماشاءاللہ..ہادیہ نے زریاب کو دیکھ کر کہا ..

Posted On Kitab Nagri

تو میجر صاحب کیا ارادے ہیں ہم بات پکی سمجھیں ..

جی جی بہن ہمارے طرف سے تو پکی ہی ہے تبھی آپ سب کو بلایا ہے ..

تو پھر مبارک ہو اللہ تعالیٰ بچوں کے نصیب اچھے کرے اور ڈھیروں خوشیاں دیکھنا نصیب فرمائے آمین.. منہ میٹھا کریں..سب نے مٹھائی سے منہ میٹھا کیا اور گلے ملے

میرا خیال 27 شبعان کو منگنی کی رسم کر لیتے ہیں پھر رمضان المبارک شروع ہو جائے گا..اور آئندہ شوال کی 5 تاریخ شادی..میجر صاحب نے کہا ..

جی میجر صاحب منگنی کی تاریخ تو ٹھیک ہے مگر شادی اتنی لیٹ نہیں نہیں..زریاب کے باپ نے کہا ..

خان بھائی بچے پڑھ رہے ہیں تو ایک سال رہ گیا ہے جنت کا پھر ان شاءاللہ شادی کر دیں گے..میجر صاحب نے کہا .

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

میجر صاحب زریاب کا لاسٹ ائیر ھے اور وہ ابھی سے میرا برنس بھی سمبھال رہا ہے..میرا خیال ہے ہم عیدوں کے درمیان شادی کر لیتے ہیں جنت اپنے گھر جا کر بھی اپنی پڑھائی کنٹینیو کر سکتی ہے ہمیں کوئی اعتراض نہیں ..

میجر صاحب نے اپنے بچوں کی طرف دیکھا..وقاص نے بھی رضامندی میں سر ہلایا اور باقی سب نے بھی..جنت تو سر جھکائے بیٹھی تھی..اسے کیا اعتراض ہو سکتا تھا ..

میجر صاحب نے بھی ہامی بھر لی سب کے چہرے خوشی میں دمکنے لگے ..

Posted On Kitab Nagri

اسی خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا اور چائے گپ شپ کے بعد رات پونے 12 بجے کے قریب وہ لوگ واپس گئے ..

جنت بھی خوشی خوشی اپنے کمرے میں آگئی جسے کمرے میں داخل ہوئی زریاب نے کال کی.. جنت نے دھڑکتے دل کے ساتھ اٹینڈ کی.... ہیلو سویٹ ہارٹ.. کیسا لگا میرا سرپرائز ..

بہت زبردست مگر یہ سب کیسے کیا.. مطلب پاپا کو کیسے بتایا.. جنت حیرت سے پوچھ رہی تھی ..

انکل کو تو اسی دن کا پتہ ھے جب میں ھوسپیٹل آیا تھا.. کیا واقعی جنت چیخی..جی ہاں واقعی..اور آج بھی انکل کے بلانے پر ہم آئے ہیں.. جنت کا حیرت سے منہ ہی کھل گیا

کیوں تمہیں خوشی نہیں ہوئی. زریاب نے چھیڑا ..

بہت خوش ہوں میں مگر پہلے بہت روئی بھی تھی..روئی کیوں تھی...مجھے نہیں پتہ میں فون بند کر رہی ہوں مجھے چینج کرنا ہے جنت شرارت سے بولی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ارے بتاؤ تو روئی کیوں تھی.... مجھے نہیں بتانا اوکے بائے.. جنت نے کال کاٹ دی.. دونوں موبائل کو دیکھ کر مسکرانے لگے ..

________________________-

♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

دعا کے بعد فضا کے دل میں شک کی گنجائش نہیں رہی تھی وہ بھی فیصلہ کر چکی تھی کہ جیسے چھٹیاں ختم ھوتی ھے وہ آہان سے مل کر اسے کہے گی کہ وہ مجھے محرم بنا سکتا ہے اسے کوئی اعتراض نہیں ..

مگر میں اس کے سامنے کیسے جاؤں گی وہ کیا سوچے گا میرے بارے میں ..بیڈ پر بیٹھ کر خود سے سوال کرنے لگی.. کچھ نہیں سوچے گا وہ بہت عزت کرتا ہے میری..پھر یہ سوال اس نے کیا تھا مجھے تو جواب میں ہاں کہنا ہے ..

وہ خود ہی جواب دینے لگی ..

ہاں میں ہاں کہہ دوں گی اور یہ بھی کہ اگر میرے والدین نہیں مانے تو میں کچھ نہیں کر سکتی..پھر اللہ جانے اور گھر والے جانے..ہاں یہ ٹھیک ہے..وہ خود میں فیصلہ کرنے لگی ..

....

پورا ہال دولہن کی طرح سجایا گیا تھا ہر طرف پھول ہی پھول اور لائٹس ہی لائٹس لگائی گئی تھی..ہال میں موجود ہر لائٹ لاجواب اور ڈزائنر تھی جو جلنے کے ساتھ ساتھ مختلف زاویے بنا رہی تھیں جو ہال کی خوبصورتی میں چار چاند لگا رہی تھی..ایک ہی ہال میں دونوں خاندانوں کا انتظام کیا گیا تھا..ہال کے درمیان میں لال قالین بچھا کر اس پہ گلاب کے پھول بچھائے گئے تھے اور درمیان میں پھولوں کی چادر بنا کر ہال کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا.. پھولوں کی لڑیاں اتنی گھنی تھی کہ آر پار ہٹا کر دیکھا جا سکتا تھا ویسے نہیں..جبکہ دونوں طرف گول میز کے گرد کرسیاں لگا کر ہر میز کو پھولوں سے سجایا گیا تھا...تاکہ بیٹھنے والوں کو بھی سپیشل فیل کروایا جائے ..

Posted On Kitab Nagri

ہال کے ایک طرف کینگ سائز صوفی لگایا گیا تھا.. جسے گلاب اور نرگس کے پھولوں سے سجایا گیا تھا اور دو حصوں میں بانٹا گیا تھا ..

شانزے اور برہان کی فیملیز وقت سے پہلے ہی ہال میں موجود تھی.. جاوید کو بھی ڈسچارج کر دیا گیا تھا مگر ابھی ویل چیئر پر تھا وہ بھی ہال میں فاطمہ کے ساتھ بیٹھا انجوائے کر رہا تھا.. صرف فاطمہ ہی مردوں والی سائڈ میں سب سے آگے نقاب میں بیٹھی تھی کیونکہ وہ جاوید کو ایک پل کے لیے بھی اکیلا نہیں چھوڑنا چاہتی تھی ..

برہان سفید کاٹن کے سوٹ پہ مہرون شیروانی پہنے مہرون پگڑی پہنے. پاؤں میں مہرون اور بلیک میچ کھوسہ پہنے گلے میں پھولوں کی مالا ڈالے بہت ڈیشنگ لگ رہا تھا.. سید صاحب اور عمر حیات صاحب مہمانوں کا استقبال کر رہے تھے ساتھ ساتھ ہر چیز کا دھیان رکھ رہے تھے ..

ہال کی سائڈ کی دونوں دیواروں کے ساتھ کھانے پینے کی اشیاء رکھی گئی تھی عورتوں کی طرف بھی مردوں کی طرف بھی.. عورتوں کی طرف لڑکیاں ویٹر جو سٹال پہ کھڑی چیزیں ڈال کر پیش کر رہی تھی جبکہ مردوں کی طرف لڑکے ...

15 10 منٹ میں ہال مہمانوں سے بھر گیا ..

نکاح خواں نے برہان اور شانزے کا نکاح پڑھوایا نکاح کے بعد فضا شانزے کے ساتھ ہال کے ساتھ بنے کمرے سے ہال میں داخل ہوئی.. مہمان بچیوں نے پھولوں سے شانزے کا ویلکم کیا ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

شانزے نے گولڈن مہرون لہنگا پہنا ہوا تھا خوبصورت تو پہلے بھی بہت تھی مگر آج تو دولہن بنی ہوئی تھی اور لڑکی کوئی بھی ہو کیسی بھی ہو دولہن بنی ہمیشہ دنیا کے

سب سے خوبصورت دولہن لگتی ہے.... شانزے کو برہان کے برابر پھولوں کے اس طرف بیٹھا دیا گیا.. سب مہمانوں نے دونوں کو سلامی کے ساتھ ساتھ ڈھیروں دعائیں بھی دی پھر سب نے کھانا کھایا اور وقت رخصتی بھی آ گیا ..

شانزے اپنے ماں باپ کی دعاؤں کے بیچ میں رخصت ہو کر برہان کی زندگی کے ساتھ ساتھ اس کے گھر بھی آ گئی..

عمر حیات اور اس کی بیوی نے گھر آ کر شانزے کی چیزیں دیکھ دیکھ کر رونا شروع کر دیا اکلوتے جگر کے ٹکڑے کو کسی کے سپرد کر دینا بہت بڑی ہمت کا کام ھوتا ھے..اور اولاد ھو بیٹی یا بیٹا تو ماں باپ کو سمبھال لیتا ہے مگر ان کی تو قل کائنات شانزے ہی تھی ..

ایک دوسرے کے گلے لگ کر رو رہے تھے ..

کیسا عجیب ہوتا ہے نا وہ منظر بھی ماں باپ کے لیے..ایک طرف بیٹی کی جدائی میں روتے ہیں اور دوسری طرف اس کی خوشیوں کی دعائیں کرتے ہیں..ایک طرف اپنے کلیجے کے ٹکڑے کو کسی کو سونپنے کا درد ھوتا ھے اور دوسری طرف بیٹی عزت سے اپنے گھر کی ھو گئی اس بات کا سکون ھوتا ھے..یہ ہی حال اس وقت ان دونوں کا تھا ..

Posted On Kitab Nagri

دوسری طرف ..

سید صاحب کے گھر بہار آگئی تھی.. شانزے کا پرجوش استقبال کیا گیا پھولوں کی بارش کی گئی ..

برہان کے کمرے میں ایک دن پہلے ہی شانزے کے گھر سے آیا ہوا فرنیچر سیٹ کیا گیا تھا ..

اور کمرے کو پھولوں سے سجایا گیا تھا پورا کمرہ گلاب کے پھولوں میں ایک پھول معلوم ھو رہا تھا ..

فضا. شانزے کو اس کے کمرے میں چھوڑ گئی ..

شانزے نے کمرے کو محبت سے چاروں طرف دیکھا.. اور دل میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگی.. دروازے پر دستک ہوئی وہ سمجھی برہان ہے وہ سمٹ کر بیٹھ گئی مگر دستک کے بعد کنیز بی بی اور دادو رقیہ بی بی کمرے میں داخل ہوئی اور شانزے کے سر پر پیار دیتی ہوئی بیٹھ گئی ..

حال چال اور کھانے کا پوچھنے کے بعد کنیز بی بی نے سونے کا سیٹ شانزے کو دیا اور کہنے لگی.. بیٹا یہ ہمارا خاندانی سیٹ ہے اماں بی نے مجھے دیا تھا اور میں تمہیں دے رہی ہوں ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

یہ میری ساس نے مجھے دیا تھا.. اماں بی بھی ہنستے ہوئے بولی ..

شانزے مسکرا دی اور سیٹ پکڑ لیا ..

مگر آنٹی آپ تو پہلے بھی اتنے سیٹ دے چکی ہے ...

Posted On Kitab Nagri

پہلی بات آنٹی نہیں امی جان..دوسری بات وہ تو تمہارے لیے تھے یہ خاندانی ھے جو نسل در نسل چلتا آ رہا ہے خوشی ھو گی ہمیں اگر آگے بھی چلتا رہے..کنیز بی بی نے کہا ..

شانزے شرما گئی اور کہنے لگی.جی امی جان ..

شاباش میری بچی..امی جان کہنا ہی نہیں میری طرح سمجھنا بھی ہے جیسے میں اپنی ساس کو سمجھتی ہوں ہر سکھ دکھ بانٹنا اپنی ماں سمجھ کر..یہ کبھی مت سوچنا کے برہان کی شکایت لگائی تو یہ برہان کی ماں ہے برہان کی سائڈ لے گی..نہیں بیٹا میں ہمیشہ سچ کا ساتھ دوں گی یاد رکھنا ..

شانزے...جی امی جان ..

کنیز بی بی نے ماتھا چوم لیا ..

رقیہ بی بی نے دو کڑے شانزے کو دیئے.اور ڈھیر ساری دعائیں اور اٹھ کر باہر آ گئیں..ان کے جانے کے بعد برہان کمرے میں آیا ..

آتے ہی بیڈ کے درمیان میں لہنگا پھیلائے بیٹی شانزے کو دیکھا اور آنکھیں بند کر کے شکر الحمداللہ عزوجل کہا..پھر سلام کیا ..

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ شانزے ..

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ و برکاتہ.شانزے نے گھبراتے ہوئے ہلکی آواز میں جواب دیا..برہان بیڈ پر بیٹھ گیا..اور شانزے کی طرف مڑ کر اسے دیکھنے لگا..شانزے نے اپنی دراز پلکیں اٹھا کر دیکھا پھر نظریں جھکا لی ..

Posted On Kitab Nagri

برہان نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ..

پتہ ہے شانزے جب میں نے آپ کو پہلی بار دیکھا تھا مجھے آپ سے محبت ھو گئی تھی.. مگر میں ڈر گیا مجھے لگا مجھ سے گناہ سرزد ہو گیا ہے میں نے غلط نظر ڈالی ھے آپ پہ... بہت معافیاں مانگی اپنے رب سے بہت توبہ کی ..

مگر جب دیکھا کہ توبہ کے بعد بھی آپ میرے دل سے نہیں نکل رہی

ہر نماز میں آپ کا ہی خیال آتا ہے آپ کو اپنے سامنے دیکھتا ہوں

تو میں نے آپ کو اپنی شریک حیات بنانے کا فیصلہ کیا ..

جس دن امی جان سے بات کی گھر والے مان گئے..اس دن کے بعد آپ مجھے نماز میں نظر آنا بند ہو گئی اور میں سمجھ گیا کہ اب میری توبہ بھی قبول ھو گئی اور میرے لیے آپ کو بھی چن لیا گیا ہے میں آپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ آپ مجھے مل گئی میری محبت مجھے مل گئی ..

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

شانزے نظرے جھکائے برہان کا ایک ایک لفظ دل میں اتار رہی تھی اور سوچ رہی تھی کہ یہ سب کچھ تو مجھے بھی کہنا تھا میرے ساتھ بھی تو ایسا ہی ہوا تھا مگر آپ کے منہ سے سن کر دل کو سکون مل رہا ہے اس نے اپنی آنکھیں بند کر لی وہ اس پل کو یہیں رک لینا چاہتی تھی .

برہان نے اسے خاموش آنکھیں بند کرتے دیکھا تو تڑپ ہی گیا ..

کیا آپ کو میری باتیں اچھی نہیں لگ رہی کیا میں آپ کو پسند نہیں.. برہان کی آنکھیں نم ھونے لگی ..

Posted On Kitab Nagri

شانزے نے تڑپ کر آنکھیں کھول دی اور اپنا ہاتھ برہان کے ہونٹوں پہ رکھ دیا ..

میں نے تو اس لیے آنکھیں بند کی تھی کہ یہ پل یہیں رک جائے اس پل کو جی بھر کر جینا چاہتی تھی .. کیونکہ آپ کا کہا ایک ایک لفظ میں آپ سے کہنا چاہتی ہوں .. مگر اپنے الفاظ آپ کے منہ سے سن کر زیادہ سکون ملا ..

برہان نے خوشی اور جزبات میں شانزے کے ہاتھوں پہ ہونٹ رکھ دیے .. پھر جیب سے مخملی ڈبیا نکال کر شانزے کو دی ..

جس میں ایک خوبصورت سونے کا نیکلس تھا جس پہ BS لکھا ہوا تھا اور اس پہ چھوٹے چھوٹے ڈائمنڈ جڑے ہوئے تھے .. شانزے کو نیکلس بہت پسند آیا .. اس نے نیکلس برہان کی طرف بڑھا دیا .

برہان نے پھر حیرت سے دیکھا .. شانزے نے مسکرا کر کہا پہنائیں گے نہیں .. برہان نے ہنستے ہوئے پکڑ کر شانزے کے گلے میں پہنا دیا ... دونوں نے اٹھ کر شکرانے کے نفل ادا کیے اور اپنی زندگی کا آغاز کیا ..

____ ❤□❤□❤□❤□

اسلام علیکم ورحمہ اللہ وبرکاتہ بابا .

آہان نے اپنے باپ کو فون کیا .. وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ میری جان ..

آپ کہاں ہے بابا .. میں کینیڈا میں ہوں .. کیوں سب خیریت تو ہے ریاض شاہ پریشان ہو گیا کیونکہ آج تک ہمیشہ انہوں نے آہان کو کال کی تھی آہان نے نہیں ...

Posted On Kitab Nagri

جی بابا سب خیریت ہے مجھے آپ سے ضروری بات کرنی ہے ..

ہاں بولو. پوچھ کیوں رہے ھو ..

بابا آپ جانتے ھو میری حالت کیسی رہی ہے کچھ دنوں سے تو اس کے پیش نظر میرے استاد محترم نے مجھے عمرہ پہ جانے کا حکم دیا ہے.. آپ انتظام کروا دیں ..

ریاض شاہ کو حیرت کا جھٹکا لگا.. بیٹا میں پرسوں آرہا ہوں بیٹھ کر بات کرتے ہیں اس نے متفکر انداز میں کہا ..

بیٹھ کر کیا بات کرنی ہے آپ انتظام کروا دیں یا میں خود کر لوں. آہان نے کہا ..

ارے نہیں نہیں بیٹا میں کروا دوں گا آکر سب کرواتا ہوں نہ پریشان ہو بلکہ ہم دونوں بھی چلتے ہیں تمہارے ساتھ شاید ہماری حاضری بھی منظور ھو جائے.. ریاض شاہ نے کہا تو آہان خاموش ہو گیا.. ٹھیک ہے پھر میں پرسوں آپ کا انتظار کروں گا.. اللّٰہ حافظ آہان نے دوٹوک بات کر کے فون بند کر دیا ..

ریاض شاہ فون کو دیکھتا رہ گیا... اسے آہان کی فکر ھونے لگی تھی کیونکہ طلعت بیگم روزانہیں آہان کے دوروں اور بگڑتی طبیعت کا بتاتی رہتی تھی اور اب یہ عمرے پہ جانے کی ضد ..

ان دونوں کو لگ رہا تھا کہ ہمارا بیٹا کہیں پاگل نہ جائے کہیں جوگیوں کی طرح مزاروں یا درباروں پہ نا بیٹھنا شروع کر دے. کہیں اپنا ذہنی توازن کھو کر پاگلوں کی طرح. سڑکوں پر نہ نکل جائے .

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ یہ نہیں جانتے کہ اللہؐ سے عشق کرنے والے سبھی لوگ درباروں یا مزاروں پہ نہیں بیٹھتے.. کچھ اللہؐ کی راہ میں جہاد بھی کرتے ہیں اور کچھ مخلوق کے درد کی دوا کا کام بھی کرتے ہیں اور کچھ مخلوق کو ہدایت کی طرف بلانے کا کام بھی سرانجام دیتے ہیں یہ تو اللہؐ کی مرضی ہے وہ اپنے بندے کو کس روپ میں دیکھنا چاہتا ہے ..

آہان کے باپ نے اسے 3 دن کے لئے ٹال دیا تھا یہ کہہ کر کے وہ آرہا ہے پھر بات کرتے ہیں ..

مگر آہان کے اندر کی تڑپ اور شدت پکڑ رہی تھی نیند تھی کہ آنکھوں سے کوسوں دور تھی. سجدے تھے کہ طویل سے طویل ھوتے جا رہے تھے.. آہان عشاء کے وضو میں تہجد اور فجر بھی پڑھنے لگا تھا ..

اللہ تبارک تعالیٰ کو اس کی عبادت پسند آنے لگی تھی تبھی تو نماز میں اس کا دل لگ رہا تھا اور دوران نماز اسے دنیا مافیا کی ہوش نہیں رہتی تھی.. تہجد کے بعد قرآن پاک کی تلاوت کرتا اسے ہر لفظ اپنے اندر محفوظ ھوتا محسوس ہوتا .

وہ حافظ قرآن نہیں تھا نہ پہلے کبھی قرآن پاک کی تلاوت کی تھی مگر جب سے سید صاحب سے پڑھنا سیکھ رہا تھا وہ جو لفظ جو آیات یاد کرتا وہ حفظ ھو رہی تھی ..

اللہ تبارک تعالیٰ کے اس پہ خاص انعام ھو رہے تھے جس کا اسے بھی علم نہیں تھا ...

پچھلی بار جب وہ سید صاحب کے پاس گیا تھا تو سید صاحب نے اسے چند کتابیں دی تھی کہ ان کو پڑھنا اور یاد کرنا ..

سید صاحب نے تو اپنی طرف سے وظائف کی کتابیں دی تھی مگر انجانے میں ایک کتاب روحانی عملیات کی بھی آ گئی ..

Posted On Kitab Nagri

آہان نے وہ کتاب بھی پوری پڑھی اور بہت سے روحانی علوم سیکھ لیے ..

مگر ان علوم کو سیکھتے ہوئے اسے اپنے ارد گرد عجیب سی ہلچل سی محسوس ہوتی مگر وہ ہر ہر عمل پوری پوری رات جاگ کر اور پورے دھیان سے کرتا کہ اسے خود وقت کا پتہ نہیں چلتا..اس کے آس پاس کیا ھو رہا ہے اسے علم نہیں ھوتا..آج بھی وہ ایک علم کا وظیفہ کر رہا تھا..اسے محسوس ہوا کسی نے اس کا بیڈ الٹ پلٹ کر دیا ہے کمرے کی ہر چیز توڑ دی ہے کمرے میں بھیانک جانوروں کی آوازیں آنا شروع ہو گئی آوازیں اتنی شدت سے آ رہی تھی کہ بیگم طلعت اور شمیم کے ساتھ ساتھ گھر کے دوسرے لوگ بھی جاگ کر آہان کے کمرے کے باہر جمع ھو گئے ..

سب ہی ڈر کر کانپ رہے تھے مگر کسی میں ہمت نہیں تھی دروازہ کھول کر دیکھے ..

بیگم طلعت نے دروازہ کھٹکھٹایا آوازیں دی مگر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا ..

وہ بیٹے کی فکر میں رونے لگی اور بھاگ کر ریاض صاحب کو کال کرنے لگی ..

تہجد سے کچھ لمحے پہلے آہان نے وظیفہ مکمل کیا اور اپنے ارد گرد دیکھا تو اسے ہر چیز اپنی جگہ صحیح سلامت ملی ..

اس نے سوچا میرا وہم ھو گا ..

وہ تہجد سے فارغ ہوا تو کمرے کے باہر سے کھسر پھسر کی آوازیں سنائی دی..وہ اٹھ کر باہر آیا تو سبھی ملازم اور بیگم طلعت سامنے کھڑے تھے سب کے چہروں سے ہوائیاں اڑی ہوئی تھی ..

کیا ہوا اماں آپ سب یہاں کیا کر رہے ہیں..آہان نے حیرت سے پوچھا ..

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں تمہارے کمرے سے توڑ پھوڑ کی آوازیں اور بہت بھیانک آوازیں آرہی تھی ہم ڈر گئے تھے کہ تمہیں تو کچھ نہیں ھو گیا ..

میرے کمرے میں تو ایسا کچھ نہیں ہے آہان نے ایک طرف ھوتے ہوئے کمرہ دکھایا ..

سب کمرہ دیکھ کر حیران رہ گئے وہاں تو لگتا تھا کبھی کسی نے کوئی چیز چھیڑی نہ ہو.. جائیں سو جائیں نہیں تو نماز کا وقت ہے نماز پڑھ لیں سب.. شب بخیر.. کہہ کر آہان نے دروازہ بند کر لیا اور تلاوت کرنے لگا ..

نماز فجر کے بعد اس نے ارادہ کیا آج شاہ جی سے اس بارے میں بات کروں گا کیونکہ سنا تو میں نے بھی تھا وہ سب مگر ملازم ڈر نہ جائیں اس لیے ٹال دیا ..

✿✿✿✿✿✿________________________
✿

اج برہان کی شادی کو چوتھا دن تھا.. فضا تیار ھو کر شانزے کو بلانے آئی کالج کے لیے ..

مگر وہ یوں کی توں بیٹھی ہوئی تھی.. ہاں تیار ہوئی تھی مگر نئی نویلی دولہن کی طرح یونیورسٹی کے لیے نہیں ...

ارے یہ کیا تم تیار نہیں ہوئی کالج نہیں جانا کیا ..

نہیں یار آج دل نہیں ھے کچھ دن بعد چلی جاوں گی تم جاؤ. شانزے نے کہا ..

یہ کیا بات ہوئی تمہارا پڑھائی چھوڑنے کا ارادہ تو نہیں بن گیا.. فضا نے حیرت سے کہا ..

Posted On Kitab Nagri

نہیں یار چھوڑ نہیں رہی بس مجھے اماں بی اور امی جان کے ساتھ کچھ وقت گزارنا ھے اگلے ہفتے سے شروع کروں گی ..

جیسے تمہاری مرضی فضا نے کندھے اچکائے ..

وہ سوچتی ہوئی نیچے آئی اور بنا ناشتہ کیے جانے لگی ..

بیٹا ناشتہ تو کرتی جاؤ. کنیز بی بی نے کہا ..

نہیں امی جان دل نہیں ھے .. فضا نے کہا.. تو انہوں نے زبردستی جوس پلا دیا .

برہان. بائیک لیے گیٹ پر تیار کھڑا تھا.. فضا کو اکیلے آتے دیکھ کر. پوچھا شانزے .

وہ کہتی ہے ابھی کچھ دن بعد جاؤں گی ابھی موڈ نہیں.. فضا نے منہ بنایا. برہان ہنس پڑا.. چلو ٹھیک ہے .

برہان فضا کو کالج چھوڑ کر واپس چلا گیا.. مگر یونیورسٹی کے اندر جاتے ہوئے اسے عجیب سا لگ رہا تھا اسے لگ رہا تھا آج اس کا پہلا دن ہے کالج میں کیونکہ شانزے کے بغیر پہلی بار اکیلے کالج آئی تھی ..

جیسے تیسے کر کے کلاس پہنچی اور پیریڈ لینے لگی ..

اسے بے صبری سے فری پیریڈ کا انتظار تھا کیونکہ وہ آہان سے بات کرنا چاہتی تھی.. جیسے فری پیریڈ آیا اس نے پورا کالج چھان مارا مگر آہان کہیں نہیں تھا... نماز کے وقت نماز روم میں بھی وہ اس کا انتظار کرتی رہی مگر وہ نہیں آیا.. فضا مایوس سی ھوگئی.. دل میں خیال آیا.. لگتا ہے اب میری باری ہے اسے ڈھونڈنے کی.. اللہ تعالیٰ کے

Posted On Kitab Nagri

سامنے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور کہنے لگی اے اللہ ﷻ مجھے رسوائی سے بچا اور میری عزت کی حفاظت فرما.. اگر آپ نے اسے میرے لیے چنا ہے تو مجھے کوئی راستہ بتائیں کہ میں اپنی بات اس تک پہنچا سکوں ..

فضا نماز روم سے نکل رہی تھی کہ اسے زریاب نظر آیا.. اسے لگا میں نے اسے اس کے ساتھ دیکھا ہے ..

زریاب پاس سے گزرا تو فضا نے آواز دی.. ایکسکیوزمی .

جی آپ نے مجھے کہا.. زریاب نے حیرت سے عبایے میں لپٹی فضا کو حیرت سے دیکھ کر پوچھا ..

فضا جھجھکتے ہوئے جی ..

بولیں ...

وہ دراصل میں نے پوچھنا تھا کہ وہ آپ کا دوست.. فضا دھیمے لہجے میں اتنا ہی بول پائی.. کہ زریاب نے غصے میں کہا .

کیوں ابھی اسے اور پاگل کرنے کا ارادہ ہے.. وہ اب نہیں آتا کالج کمرے میں بند ہو کر رہ گیا ہے میرا دوست.. زریاب کی آنکھیں نم ہونے لگی.. فضا نے ہوا میں تیر چلایا تھا جو ٹھیک نشانے پہ لگا تھا .

دیکھیں مجھے غلط مت سمجھیں. میرا کوئی قصور نہیں.. پلیز آپ میرا ایک پیغام ان تک پہنچا سکتے ہے ..

زریاب نفرت سے دیکھتے ہوئے.. پہچانا تو نہیں چاہیے مگر کیا کریں دوست کی دوستی بھی نبھانی ہے. بولیں .

Posted On Kitab Nagri

آپ صرف انہیں کہہ دیجیے گا کہ انہوں نے مجھ سے جو سوال کیا تھا.. میری طرف سے اجازت ھے... بس. فضا نے ڈرتے ڈرتے کہا .

زریاب کو حیرت ہوئی یہ کیا بات ہوئی.. بس آپ اتنا کہہ دیجیے گا پلیز.. میرے یہ الفاظ امانت ہے.. فضانے ہاتھ جوڑے ..

اوکے ٹھیک ہے آج ہی پہنچ جائیں گے. ہاتھ مت جوڑیں ..

فضا جلدی سے کلاس میں آگئی.. اور پانی پیا اسے اپنی سانس رکتی ہوئی لگ رہی تھی... کیونکہ پہلی بار کسی سے منت التجا کی تھی.. مگر ایک سکون بھی ملا کہ میں نے صحیح بندے سے بات کی اور آہان تک بات بھی پہنچادی ..

------_______________-______\

✿✿✿✿✿✿✿✿

ظہر کی نماز سے کچھ وقت پہلے آہان مسجد میں داخل ہوا ..

سید صاحب دو تین بندوں کے بیچ بیٹھے کسی بات پر پریشان لگ رہے تھے .

آہان نے پاس آکر سلام کیا جس کا وہاں بیٹھے سبھی لوگوں نے جواب دیا.. سید صاحب نے آہان کو دیکھا تو دیکھتے راہ گئے .

سفید کُرتے شلوار میں سفید باریک سی چادر کندھوں پر ڈالے چہرے پر کالی داڑھی جو زیادہ بڑی تو نہیں تھی مگر ایک ایک انچ کے برابر تھی اس کے سفید دوھیا چہرے پر چار چاند لگا رہی تھی سر کے بال بھی گردن پر پڑ رہے

Posted On Kitab Nagri

تھے جیسے اس کا زلفیں رکھنے کا ارادہ ھو.. آج سید صاحب کو وہ کہیں سے بھی وہ آہان نہیں لگ رہا تھا بلکہ کوئی بزرگ کوئی نورانی مخلوق لگ رہا تھا.. سید صاحب بلاارادہ کھڑے ہو گئے اور آگے بڑھ کر اسے سینے سے لگا لیا .

آہان بھی گرم جوشی سے ملا..اور کہنے لگا. کیا بات ہے شاہ جی بڑے پریشان لگ رہے ہیں. میں تو یہاں اپنی پریشانی لے کر آیا تھا مگر لگتا ہے کوئی گہری بات ہے جو آپ کو پریشان کر رہی ہے ..

سید صاحب نے کچھ سوچا پھر کہنے لگے آؤ میرے ساتھ ..

سید صاحب آہان کو لے کر تھوڑی دور بنی ایک حویلی میں لے آئے وہ بندے بھی ساتھ ہی آ گئے ..

حویلی کے صحن میں نیم کے درخت کے نیچے چارپائی پر ایک پندرہ سولہ سال کا لڑکا بندھا ہوا تھا. لڑکا کیا ہڈیوں کا ڈھانچہ لگ رہا تھا. سید صاحب آہان کو اس کے پاس لے آئے..اسے دیکھو اسے کیا ہوا ہے سید صاحب نے آہان سے کہا ..

آہان کو حیرت ہوئی کہنے لگا مجھے کیوں کہہ رہے ہے کسی ڈاکٹر کو بلائیں... تم دیکھو تو سہی پھر ڈاکٹر کو بھی بلا لیتے ہیں. سید صاحب نے حتمی کہا .

آہان ان کا کہا کیسے ٹال سکتا تھا آگے بڑھ کر اس لڑکے کے ماتھے کو چھوا... لڑکا بجلی کے کرنٹ لگنے کی طرح تڑپنے لگا .

اور منہ سے عجیب سی آواز نکال کر کہنے لگا..اسے مجھ سے دور رکھو..اوئے مولوی مجھ سے دور راہ میں اسے مار ڈالوں گا ..

Posted On Kitab Nagri

آہان ڈر کے دو قدم پیچھے ہٹا... یہ سب کیا ہے شاہ جی ..

سید صاحب نے چہرے پر ایک مسکراہٹ سی آ گئی ..اور کہنے لگے ..وہ سب میں تجھے بعد میں بتاؤں گا پہلے اس کا علاج کر ..

میں میں کیسے شاہ جی. مجھے نہیں معلوم کیسے کرتے ہیں..آہان پریشان ہو گیا ..

سید صاحب سختی سے بلند آواز میں بولے..اپنی آنکھیں بند کر اور جو عمل رات کو یاد کیا ہے اسے اس بچے پہ دم کر ..

آہان کسی ربوٹ کی طرح فورن اس بچے کے پاس آیا اور اپنا دائیاں ہاتھ بچے کے ماتھے پر رکھ کر آنکھیں بند کر لی .

سید صاحب نے جلدی سے دو تین بندوں سے کہا بچے کو کس کے پکڑ لو ..

آہان نے جو رات میں وظیفہ پڑھا تھا وہ پڑھنے لگا اسے پھر سے وہی آوازیں اور ویسی ہی وحشت اور احساس ھونے لگا مگر وہ پڑھتا گیا..15 منٹ تک لگاتار پڑھنے سے آہان کا پورا وجود پسینے سے نہا گیا تھا

دوسری طرف وہ بچہ جو اسے ہڈیوں کا ڈھانچہ لگ رہا تھا چار بندوں سے نہیں سمبھالا جا رہا تھا ..

آہان کی گرفت بچے کے ماتھے پر سخت ھو گئی اور ہونٹ اور تیزی سے ہلنے لگے..مزید 10 منٹ تک یہ جدوجہد جاری رہی..پھر بچے کے اندر سے کوئی مردانہ بھاری آواز میں بولا..میں ہار مانتا ہوں مجھے چھوڑ دو..میں تیرے

Posted On Kitab Nagri

مزہب کا نہیں ہوں مجھے جانے دو.. میرا جسم تیرے منتر سے جل رہا ہے مجھے چھوڑ دو اس نے بلند آواز میں کہا ..

مگر آہان کا چہرہ غصے سے لال ھو گیا اور دوسرا ہاتھ بچے کے سینے پر رکھے پھر سے پڑھنے لگا.. تھوڑی دیر بعد بچے کا جسم بلکل ڈھیلا پڑ گیا اور وہ بے ہوش ہو گیا.. آہان نے ہاتھ ہٹایا. سیدھا کھڑا ہونے لگا کہ چکر کھا کر گر گیا.. سید صاحب اور دوسرے لوگوں نے جلدی سے پکڑ کر چارپائی پر لٹایا ایک بھاگ کر پانی لے آیا.. سید صاحب نے آہان کے ہونٹوں کو گلاس لگایا مگر وہ بے ہوش ھو چکا تھا سید صاحب نے پانی کے چھینٹے مارے اسے ہوش میں لائے اور پانی پلا کر لٹا دیا ..

سید صاحب کھڑے ہوئے اور ایک ٹھنڈی سانس خارج کرتے ہوئے بچے کے باپ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا. بھائی اشرف آپ کا بچہ اب بلکل ٹھیک ہے ابھی بے ہوش ھے یہ پانی اسے پلا دینا اور مسجد میں آکر تعویز لے جانا جو اس کے گلے میں ڈال دینا ان شاءاللہ پھر سے دورے نہیں پڑے گے.. اشرف تو سید صاحب کے پیر پکڑنے لگ گیا. بہت بہت شکریہ پیر جی.. آپ نے میرے بچے کی جان بچائی ھے .

اشرف بھائی میں نے کچھ نہیں کیا جو کیا ہے اس بچے نے کیا ہے میں تو ہار مان چکا تھا.. سید صاحب نے آہان کی طرف اشارہ کیا ..

جواب آہستہ آہستہ اٹھنے کی کوشش کر رہا تھا.. بہت بہت شکریہ باؤ جی آپ نے میرے بچے کی جان بچائی. اشرف اب آہان کے پیرو میں گر رہا تھا.. آہان نے اسے پکڑ کر اٹھایا اور کہا یہ سب اللہ تبارک تعالی نے کیا ہے اسی کا شکر ادا کرو ...

Posted On Kitab Nagri

پھر سید صاحب اسے لے کر مسجد آ گئے.. نماز سے فارغ ہو کر سید صاحب اور آہان وہیں بیٹھ گئے ..

شاہ جی یہ سب کیا تھا اور آپ کو کیسے پتہ چلا میں نے رات یہ وظیفہ کیا ہے میں تو پہلے اس کی وجہ سے پریشان تھا.. اوپر سے یہ سب. آہان نے حیرت سے کہا ..

بیٹا پہلے یہ بتاؤ کہ تم نے یہ وظیفہ کہاں سے سیکھا. سید صاحب نے پوچھا .

آپ نے ہی تو کتابیں دی تھیں پڑھنے کو جس میں یہ کتاب بھی تھی جس میں روحانی عملیات تھے میں نے سارے یاد کر لیے اور جس طرح لکھا ہوا تھا ویسے ویسے عمل بھی کیے... سید صاحب جلدی سے اٹھے اور وہ کتاب ڈھونڈنے لگے مگر وہ نہیں ملی ..

پھر آ کر بیٹھ گئے اور کہنے لگے.. وہ میں نے نہیں تجھے اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور پتہ ہے میں پچھلے کئی سالوں سے وہ عمل کر رہا ہوں مگر مجھے وہ نصیب نہیں ہوا جو تجھے ہو گیا.. شاید اس کی وجہ تمھارا صاف دل ھے اور صاف نیت... لوگ یہ عمل کرتے ہیں تو ان کے دل میں بہت سی وجوہات ھوتی ھے مگر تمہارے دل میں صرف اللہؐ تھا اور اللہؐ کو پانے کی چاہ اسی لئے ہر عمل نے تیرے دل میں جگہ بنالی ہے اور اللہؐ نے تجھے مخلوق کی خدمت کے لیے چن لیا ہے ..

میں کچھ سمجھا نہیں شاہ جی ..

سب سمجھ جاؤ گے بس ایسے ہی ثابت قدم رہنا اور آگے سے یہ سب زیادہ ھو گا تمہیں ڈرایا جائے گا مگر تم نے ڈرنا نہیں ہے ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے.. سمجھے .

Posted On Kitab Nagri

جی شاہ جی..اور اگر کبھی ڈر لگے تو ..

تو اس ڈر کو کہنا میرا اللہ تجھ سے کہیں زیادہ بڑا ھے پھر ڈر کبھی نہیں ڈرائے گا..اور کل سے تمہاری الگ سے کلاس ھو گی سید صاحب نے کہا ..

الگ سے مطلب..آہان نے حیرت سے کہا..وہ بعد میں بتاؤں گا فلحال تم گھر سے اجازت لے کر آؤ تمہیں کچھ دن میرے پاس رہنا ہے..یہاں دن رات صرف 41 دن .

جی شاہ جی کل بابا آرہے ہے تو ان سے اجازت لے کر آؤں گا ..

ہاں ٹھیک ہے والدین کی اجازت ضروری ھوتی ھے..اب مجھے کہیں کام سے جانا ہے پھر ملتے ہیں سید صاحب آٹھ کھڑے ہوئے ..

آہان بھی گھر آگیا..ابھی گھر پہنچا ہی تھا کہ زریاب بھی آگیا .

دونوں ٹی وی لان میں بیٹھے گپے لگانے لگے ..

میں تیرے لیے ایک پیغام لے کر آیا ہوں.زریاب نے بیگم طلعت کو کیچن میں جاتے دیکھ کر کہا .

کیسا پیغام .

تمہاری عبائے والی کا..زریاب نے مسکراتے ہوئے کہا .

سچ میں آہان نے حیرت سے پوچھا .

Posted On Kitab Nagri

ہاں سچ میں.. کیا پیغام ھے آہان نے تڑپ کر پوچھا ..

کچھ خاص نہیں بس کہہ رہی تھی کہ انہیں کہنا..جو سوال آپ نے مجھ سے پوچھا تھا میری طرف سے اجازت ھے..یہ کیا بات ہوئی زریاب نے منہ بنا کر کہا

مگر آہان خوشی سے کھڑا ہو گیا اور جھومنے لگا ...

اتنے میں بیگم طلعت بھی شمیم کو کافی کا بول کر آ گئی ..

مام مام مام آہان نے انہیں بھی گھوما دیا ..

زریاب بھی حیرت سے دیکھنے لگا.. تمہیں کیا ہوا ہے کچھ بتاؤ گے .

مام فضا نے ہاں کہہ دیا اب آپ دونوں میرا رشتہ لے کر جائیں گے سید صاحب کے گھر..او ھو تو اس اجازت کا مطلب یہ تھا زریاب بولا .

آہان نے اسے گلے لگا کر کہا ہاں جی .

بیگم طلعت بھی خوش ھو گئی اور شکر ادا کرنے لگی کہ ان کے بیٹے کی مراد پوری ہوئی..اور سوچنے لگی اب یہ نہیں بھٹکے گا ..

____♥□♥□♥□♥

□♥□♥□♥□

Posted On Kitab Nagri

دوسرے دن ریاض شاہ صبح 9 بجے کی فلائٹ سے اسلام آباد میں تھا. گھر پہنچا تو آہان کو بلکل ٹھیک دیکھ کر سکون کا سانس لیا.. بیگم طلعت نے اس کے سکون کی وجہ بتائی تو ریاض صاحب نے آہان کو پاس بلایا .

جی بابا آپ نے بلایا.. آہان نے کہا .

ہاں مجھے سید صاحب کا نمبر دو تا کہ ان سے ملنے کی اجازت لی جائے. آہان نے نمبر دیا. تو ریاض شاہ سید صاحب کو فون کرنے لگے .

اسلام و علیکم ورحمتہ اللہ و برکاتہ شاہ جی .

وعلیکم السلام ورحمتہ اللہ وبرکاتہ. آپ کون. پہچانا نہیں .

میں آہان شاہ کا والد بات کر رہا ہوں سید ریاض حسین شاہ .

جی جی ماشاءاللہ ماشاءاللہ کیسے ہے آپ اور آہان کیسا ہے .

میں بھی ٹھیک ہوں الحمدللہ اور آہان بھی.. دراصل ہمیں آہان کے سلسلے میں آپ سے ملنا تھا. ریاض شاہ نے کہا .

جی جی ضرور کبھی بھی جب آپ کا دل چاہے.. سید صاحب اس کے علم کے بارے میں ملنا سمجھ رہے تھے .

تو پھر ہم آج شام کو ہی آپ کے گھر آ رہے ہیں دونوں میاں بیوی .

Posted On Kitab Nagri

سید صاحب کو حیرت ہوئی کہ بیوی بھی آ رہی ہے مطلب گھر آئیں گے.. سوچنے کے بعد ٹھیک ہے انتظار رہے گا کہہ دیا

فون کے بعد سید صاحب نے گھر پہ بتا دیا کہ مہمان آ رہے ہیں انتظام کر لینا ...

شام 5 بجے آہان اور اس کے والدین سید صاحب آ گئے سید صاحب اور برہان نے استقبال کیا .

بیگم طلعت اندر کنیز بی بی اور اماں بی کے پاس چلی گئی ..

پانی وغیرہ کے بعد ریاض شاہ کہنے لگا .

شاہ جی آپ آہان کو اچھے سے جانتے ہیں اور یہ بھی جانتے ہے کہ ہم بھی ہاشمی سید ہیں اب کے نہیں تو شجرہ کھول کر دیکھیں تو ہماری جڑیں ایک ہی ہے ..

جی جی سید صاحب کیوں نہیں یہ بات تو میں پہلے ہی جانتا ہوں. سید صاحب بولے

تو پھر ہم چاہتے ہیں کہ آپ آہان کو اپنی فرزندی میں قبول کرے.. ریاض شاہ بولا .

کیا مطلب سید صاحب سمجھے نہیں .

شاہ جی میں اپنے آہان کے لیے آپ کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آیا ہوں ..

سید صاحب کو حیرت کا جھٹکا لگا.. اور آہان کو دیکھتے ہوئے بولے.. آہان تو کسی کے عشق میں گرفتار تھے نا .

جی شاہ جی اسی کے لیے تو آئے ہیں ریاض شاہ نے کہا .

Posted On Kitab Nagri

مطلب وہ میری بیٹی ھے. آہان.. سید صاحب حیرت میں بولے .

آہان اٹھ کر سید صاحب کے پیروں میں بیٹھ گیا اور کہنے لگا .

شاہ جی میں نے انہیں نہیں دیکھا وہ ہمیشہ پردے میں رہتی ہے ایک بار آواز سنی وہ بھی کسی اور سے بات کر رہی تھی تو اللہ نے اس آواز سے مجھے عشق کروا دیا میں آج جو کچھ ہوں مجھ سے بہتر آپ جانتے ہے.. پھر بھی مجھے آپ کا ہر فیصلہ قبول ھو گا .

سید صاحب آہان کی بات سن کر نرم پڑ گئے اور ایک منٹ میں آتا ہوں کہہ کر آندر چلے گئے ..

اندر کا ماحول بھی سیم تھا کیونکہ بیگم طلعت بھی اماں بی اور کنیز بی بی کو آنے کا مقصد بتا چکی تھی .

سید صاحب فضا کے کمرے میں گئے. دستک دی تو فضا نے دروازہ کھول دیا ..

سید صاحب نے بتایا کہ آپ کا رشتہ آیا ہے آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں.. فضا سید صاحب کے پاس آئی اور بولی بابا جانی مجھے آپ کا ہر فیصلہ قبول ھے .

سید صاحب نے خوش ہو کر سر پر ہاتھ پھیرا ماتھا چوما اور دعائیں دی

نیچے آ کر اماں بی اور کنیز بی بی کو اپنی رضامندی بتا دی اور ڈرائینگ روم میں آ گئے ..

آ کر آہان کا ماتھا چوما اور کہنے لگے مجھے تم سے بہتر کوئی اپنی بیٹی کے لئے نہیں مل سکتا ..

Posted On Kitab Nagri

ریاض شاہ اور آہان بے حد خوش ہو گئے پورے سید ہاؤس میں خوشی کی لہر دوڑ گئی شانزے فضا کو تیار کر کے بیگم طلعت کے پاس لے آئی.. بیگم طلعت بھی فضا کو دیکھ کر دیکھتی رہ گئی اور دل میں سوچنے لگی ماشاءاللہ واقعی عشق کرنے کے قابل ہے میری بہو ..

اپنے ہاتھوں کے کنگن اتار کر فضا کو پہنائے اور اپنے موبائل میں اپنے ساتھ سیلفی لے لی ایک اکیلی فضا کی تصویر بنائی

اسی وقت فضا کو کنگن کے ساتھ ساتھ انگوٹھی بھی پہنادی ..

سید صاحب بولے تو پھر منگنی کر لیتے ہیں شادی ان کی تعلیم مکمل ہونے کے بعد ..

نہیں شاہ جی منگنی نہیں نکاح کر لیتے ہیں رخصتی جب بچے کہیں..تاکہ نکاح کے بعد ایک دوسرے کے محرم ہو جائیں.. کیا خیال ہے آہان بیٹا.ریاض شاہ نے آہان سے پوچھا .

بابا آپ دونوں بڑے ہیں جو فیصلہ کرے گے منظور ہو گا..اور اگر بات پڑھائی کی ہے تو وعدہ کرتا ہوں فضا جب تک پڑھنا چاہے گی میرے گھر میں بھی کوئی پابندی نہیں ہوگی ..

دونوں سید صاحب مسکرانے لگے کیونکہ وہ آہان کا مطلب سمجھ گئے تھے ...

تو ٹھیک ہے 41 دن آہان کی کلاس ہے میرے پاس..تو ان شاءاللہ 45 دن بعد دھوم دھام سے شادی کرتے ہیں اور ساتھ ہی رخصتی بھی..سید صاحب نے تاریخ طے کی ..

Posted On Kitab Nagri

کلاس مطلب ریاض شاہ حیرت سے بولا..آہان نے کہا بابا میں قرآن پاک پڑھ رہا ہوں شاہ جی سے اسی کی بات کر رہے ہے ..

باپ مطمئین ھو گیا ..

سب ایک دوسرے کے گلے ملے مبارک باد دی اور منہ میٹھا کروایا..

ختم شد........

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595